ذخیرہ

31

بوستانِ سعدی

مع فرہنگ

بہ تحشیہ مولانا قاضی سجاد حسین صاحب

ناشر

قدیمی کتب خانہ

مقابل آرام باغ۔ کراچی ۱

Marfat.com

Marfat.com

ن و 31

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذخیرہ

بوستان سعدی

بہ تحشیہ مولانا قاضی سجاد حسین صاحب

❖

ناشر

قدیمی کتب خانہ

مقابل آرام باغ کراچی ۱

فاروقی کتب

Marfat.com

60218

Marfat.com

اس ایڈیشن کی خصوصیات

ارادتمندانِ شیخ سعدیؒ کی خدمت میں تحفۂ "بوستاں" پیش کیا جارہا ہے۔ فارسی ادب کی اس عظیم کتاب کے بہت سے ایڈیشن شائع ہوئے ہیں، لیکن ہم نے اِس ایڈیشن کو سابقہ اور موجودہ ایڈیشنوں سے بہتر بنانے کے لیے مندرجہ ذیل التزامات کئے ہیں:

۱۔ "بوستاں" کے مستند نسخوں کو سامنے رکھ کر مروّجہ نسخوں کی اغلاط کو درست کیا گیا ہے۔

۲۔ "بوستاں" کے عام نسخوں میں یائے معروف اور یائے مجہول کی کتابت میں کوئی فرق نہیں تھا، ورنہ نون غنہ اور نون ساکن میں کوئی امتیاز تھا۔ ہم نے یہ التزام کیا ہے کہ یائے معروف کو گول (ی) اور یائے مجہول کو لمبا (ے) لکھا ہے۔ نیز نون غنہ پر نقطہ نہیں لگایا ہے اور نون ساکن پر نقطہ لگایا ہے اس سے دونوں میں امتیاز ہو گیا ہے۔

۳۔ جو حروف ایسے ہیں کہ ان کے حرکات بدل جانے سے معنی بدل جاتے ہیں، ان پر حرکتیں لگادی ہیں، اور جہاں کہیں اضافت ہے اس کو حرکتِ اضافت کے ذریعہ ظاہر کیا گیا ہے۔

۴۔ سابقہ و مروّجہ ایڈیشنوں کے حواشی سے موجودہ دور کے طلبہ استفادہ نہیں کر سکتے تھے۔ اس ایڈیشن میں آسان اردو زبان میں ایسے طور پر حاشیہ لکھا گیا ہے کہ ہر مشکل لفظ کا ترجمہ ہو جائے اور شعر کا مطلب بآسانی سمجھ میں آجائے۔ اس کے علاوہ مفرد کا جمع اور جمع کا مفرد بھی بیان کر دیا گیا ہے۔

۵۔ "بوستاں" کے بعض اشعار میں اختلافات پائے جاتے ہیں۔ ایسے اختلاف کی صورت میں

Marfat.com

وہی شعر لیا گیا ہے جو سب سے زیادہ مستند اور موزوں تھا۔

۶۔ "بوستاں" کے مروجہ نسخوں میں فہرست مضامین شامل نہیں تھی۔ قارئین کی سہولت کے لیے ہم نے کتاب کے شروع میں فہرستِ ابواب و حکایات شامل کر دی ہے تاکہ اگر کوئی مخصوص مضمون تلاش کرنا ہو تو وہ بآسانی نکالا جا سکے۔

۷۔ کتاب کے شروع میں شیخ سعدیؒ کی مختصر سوانح حیات بھی شامل کی جا رہی ہے جو باوجود مختصر ہونے کے مفید معلومات پر مشتمل ہے۔

۸۔ طلبہ کی سہولت کی خاطر کتاب کے آخر میں مشکل الفاظ کی شرح کے لیے ایک فرہنگ لگا دی گئی ہے۔

۹۔ کتاب کی اہمیت کے پیشِ نظر اس کی کتابت و طباعت اور کاغذ کا معیار بلند رکھا گیا ہے اور کتاب کو خوبصورت انداز میں شائع کیا گیا ہے۔

ان التزامات کے بعد امید ہے کہ قارئین اس نسخۂ "بوستاں" کو سب سے عمدہ، مفید اور صحیح پائیں گے۔

معراج محمد

قدیمی کتب خانہ کراچی

Marfat.com

پیش لفظ

انسان مرنے، مٹنے، فنا ہو جانے کے لئے پیدا ہوا ہے، مگر کچھ انسان ایسے بھی ہوتے ہیں، جو مر جانے، مٹ جانے، فنا ہو جانے پر بھی مُردہ تاریخ کے صفحوں اور زندہ انسانوں کے دلوں میں زندہ رہتے ہیں۔ یہ خوش بخت انسان وہی ہوتے ہیں، جن پر فضلِ الٰہی کسی کمال کو ارزاں کر دیتا ہے اور یہ انسان اس کمال کی بدولت حیاتِ جاودانی سے شادکام ہو جاتے ہیں۔

شیخ سعدی بھی ایسے ہی موہوب من اللہ خوش بخت انسان تھے۔ اُنھیں مَرے صدیاں بیت گئیں، مگر آج بھی ویسے ہی زندہ ہیں، جیسے اپنی زندگی میں زندہ تھے، بلکہ امتدادِ زمانہ کے ساتھ اُن کی یہ بعد از موت زندگی ہی نہیں بلکہ شہرت، مقبولیت، محبوبیت بھی ممتد ہوتی جاتی ہے۔ دنیا کے باکمال اہلِ قلم میں کم ہی آدمی اس خوش نصیبی میں شیخ سعدی کے شریک کہے جا سکتے ہیں۔

حکمتِ الٰہی کے بھید کون جان سکتا ہے؟ اکثر بڑے آدمیوں کی طرح شیخ بھی کمسنی میں باپ کے سائے سے محروم ہو گیا تھا، لیکن فطرتِ سلیم تھی اور گھر میں دینداری کی فضا تھی، اس لئے شیخ کی اُٹھان، دینداری و پرہیزگاری پر ہوئی۔ آخر عمر تک اُس کی زندگی بے داغ رہی۔ عبادت، زُہد، تصوّف کا اُس پر غلبہ رہا۔

لیکن شیخ شاعر تھا، پیدائشی و فطری شاعر، اس لئے قدرتی طور پر اس کے حواس بیدار تھے اور ادراکِ حُسن میں از حد حسّاس، فطری شاعروں کی طرح شیخ بھی زہد و اتقا کے ساتھ حُسن سے کماحقہٗ متاثر ہوتا اور اپنی کوثر و تسنیم میں دُھلی ہوئی زبان سے

Marfat.com

حُسن کے بیان و شرح میں ڈوب جایا کرتا۔

پھر شیخ سیّاح بھی تھا، ایسا سیّاح نہیں کہ آنکھیں بند کئے زمین ناپ آئے۔ شیخ کی سیّاحی، دنیا کا گہرا معائنہ اور ٹھوس مطالعہ تھا۔ آدمی فطری شاعر ہو اور کُھلی آنکھوں سے دنیا کی سیر بھی کرلے، تو ظاہر ہے کہ بے ارادہ بھی سب آدمیوں سے الگ آدمی بن جائے گا۔

شیخ بھی ایک ایسا ہی الگ آدمی بن گیا تھا۔ اُس کی دنیا سب آدمیوں سے الگ تھلگ خود اپنی بنائی ہوئی دنیا تھی۔ وہ اپنی اس دنیا کا شہنشاہ تھا اور بے خوف و خطر سُلطانی کرتا تھا۔

لیکن ہر بڑے آدمی کی طرح شیخ کو بھی حاسدوں، معترضوں، نکتہ چینوں کی چُھریاں کھانا پڑیں۔ الحاد، زندقہ، حُسن پرستی و رندی کی تہمتیں تراشی گئیں، لیکن شیخ کی دنیا ان دنیاداروں سے کہیں ارفع و اعلیٰ و اشرف تھی۔ وہ اپنی دنیا میں مگن تھا۔ اس کی دنیا تقویٰ و طہارت، محاسبۂ نفس و اصلاحِ خلق کی دنیا تھی۔ اس دنیا پر سلطانی کرنے والا شیخ بھلا لوگوں کی دُشنام و غوغا سے کب متاثر ہو سکتا تھا؟ برابر اپنے کاموں میں مصروف رہا۔ تصنیف و تالیف اس کا مَن بھاتا مشغلہ تھا اور وہ اپنے قلم و صحائف میں مستغرق رہتا۔

شیخ کے لئے سب سے بڑی اِبتلا یہ تھی کہ بادشاہوں کے دربار میں کبھی کبھی جانا پڑتا تھا، مگر شیخ اس ابتلا میں بھی پورا اُترا۔ مدحیہ قصیدے تو اُس نے لکھے، مگر دوسرے شاعروں کی طرح خوشامد، تملّق، چاپلوسی، جھوٹ سے اس کا دامن آلودہ نہ ہونے پایا۔

بوستاں میں فرماتا ہے :۔

دلیر آمدی سعدیا در سخن | چو تیغے بدست است فتحے بکن
بگو آنچہ دانی کہ حق گفتہ بہ | نہ رشوت ستانی و نہ رشوہ دہ

Marfat.com

طمع بند و دفتر ز حکمت بشوے   طمع بگسل و ہر چہ خواہی بگوے

شیخ پر زور دیا جاتا تھا کہ بادشاہوں کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملادو۔ دولت پھٹ پڑے گی!۔ شیخ کا جواب ہمیشہ ایک ہی ہوتا "آزاد گردن بھی کسی کے آگے جھک سکتی ہے؟"

شیخ کی زندگی پر قناعت کی چھاپ سب سے اُبھری نظر آتی ہے، مگر شیخ کے نزدیک قناعت کا مفہوم، ہمعصر علماء و صوفیاء سے مختلف تھا۔ ان بزرگوں کی قناعت یہ تھی کہ اُمراء سے تو بچا جائے، لیکن غریبوں کی کمائی پر گُل چھرّے اُڑائے جائیں۔ اس غلط روی کا نتیجہ یہ نکلا کہ اکثر علماء و مشائخ شاہی درباروں اور چاپلوسیوں سے دور رہے، مگر عوام کو اپنا رزّاق سمجھ کر اُن کی خوشامد و چاپلوسی میں لگ گئے۔ ان کی پسندیدہ بدعتوں کو سراہنے لگے۔ ان کی بیہودگیوں کے مدح خواں بن گئے۔ آخر وہی ہوا جو ہونا تھا۔ عوام بے مہار ہو کر دین و شریعت کے جادے سے ہٹ گئے اور اپنی خرافات ہی کو حق و ہدایات سمجھ بیٹھے۔ آج تک مصلحین اس فساد کے ازالے میں سرگرم ہیں، مگر کامیابی دور ہے۔

ہمارے شیخ کی قناعت ایسی نہ تھی۔ اُس زمانے میں بھی خوشحالی و تونگری بدترین ذلتوں سے حاصل ہوتی تھی۔ خوشامد، ذلّتِ نفس، منافقت، ریاکاری، زمانہ سازی' ان ننگِ انسانیت خصلتوں میں پختہ ہوئے بغیر آدمی آسودگی حاصل نہیں کر سکتا تھا، لیکن مولانا نعمانیؒ کے لفظوں میں شیخ کے بعض اشعار کا ترجمہ ملاحظہ ہو:۔

"تم قناعت اختیار کرو گے، تو تم کو بادشاہ و فقیر یکساں نظر آئیں گے۔ تم بادشاہ کے آگے کیوں سر جھکاتے ہو، طمع چھوڑ دو، تم خود بادشاہ ہو، جو شخص طمع چھوڑ دے گا وہ اپنے آپ کو غلام اور خانہ زاد نہیں لکھ سکتا۔ نفسِ امّارہ انسان کو ذلیل کرتا ہے۔ اگر تم کو عقل ہے تو نفس کی عزّت کرو، تم کو زمین پر پڑ کر سو رہنا چاہیے، لیکن قالین کے لئے کسی کے آگے زمین نہیں چومنی چاہیے۔"

Marfat.com

شیخ کی گلستاں کی طرح بوستاں کو بھی قبولِ عام حاصل ہو گیا اور گلستاں کی طرح بوستاں نے بھی رہتی دنیا تک دوام و خلود کا مرتبہ حاصل کر لیا۔ دنیا کی وہ کون متمدن زبان ہے جس میں بوستاں کا ترجمہ نہیں ہوا اور دنیا کا وہ کون مہذب خطہ ہے جو گلستاں کے ساتھ بوستاں پر حیرت و استعجاب سے سر نہیں دُھن رہا ہے۔ شیخ کے کمالات، اس کی معجزانہ جادو بیانی، اس کی بلند و برتر شاعری، غزل، اخلاقی تعلیم، حکیمانہ موشگافیوں میں اُس کے فن پر گفتگو کرنا سچ مچ سورج کو چراغ دکھانا ہے۔

یہاں اس دیباچے کے مختصر صفحوں نے مجالِ کلام کا دائرہ محدود کر دیا ہے۔ شیخ کی سوانح اور علمی فضائل و کمالات سے واقفیت پیدا کرنے والوں کو مولانا حالی کی "حیاتِ سعدی" اور مولانا شبلی کی "شعر العجم" پڑھنا چاہیے۔

سجّاد حسین
صدر مدرس مدرسہ عالیہ فتح پوری دہلی

قدیمی کتب خانہ
آرام باغ کراچی

Marfat.com

مختصر سوانح شیخ سعدیؒ

معراج محمد

آپ کا نام شرف الدین، لقب مُصلح الدین اور تخلّص سعدؔی ہے جو کہ آپ نے بادشاہِ شیراز اتابک سعد زنگی کے نام کی نسبت سے اختیار کیا۔ اسی کے ہاں آپ کے والد عبداللہ شیرازی ملازم تھے۔ آپ کے سنِ ولادت میں اختلاف ہے، بعض ۵۸۹ھ/۱۲۲۳ء بیان کرتے ہیں اور بعض اس سے بہت پہلے ۵۷۱ھ قرار دیتے ہیں۔

شیخ کے والد متشرع اور خداترس انسان تھے، اور گھر میں دینداری کا ماحول تھا۔ لہٰذا بچپن ہی سے انہیں روزہ نماز کے مسائل یاد کرا دیئے گئے تھے اور ابتدائے عمر سے ہی ان میں عبادت، شب بیداری اور تلاوتِ کلام پاک کا شوق پیدا ہو گیا تھا۔ والد نے ان کی اخلاقی تربیت میں بھی کوئی کسر اٹھا نہ رکھی، لیکن شیخ کی بعض تحریروں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کمسنی میں ہی یتیم ہو گئے تھے اور اس کے بعد ان کی والدہ نے ان کی تربیت کی جو شیخ کی جوانی تک زندہ رہیں۔

شیراز اس زمانہ میں ایک اہم علمی مرکز تھا اور اس کے علمی ماحول نے شیخ کے دل میں تحصیلِ علم کا شوق پیدا کر دیا تھا۔ چنانچہ انہوں نے ابتدائی تعلیم وہیں پائی، لیکن اب وہ علاقہ سیاسی ابتری کا شکار ہو گیا تھا۔ لہٰذا انہوں نے اعلیٰ تعلیم بغداد جا کر مدرسہ نظامیہ میں حاصل کی۔ اسکے علاوہ وہاں کے مقتدر علماء مثلاً علامہ ابوالفرج ابن الجوزیؒ وغیرہ سے بھی کسبِ فیض کیا اور تصوف و سلوک میں شیخ شہاب الدین سہروردیؒ کے مرید ہوئے۔

تذکرہ نویسوں نے ان کی عمر کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے، تیس برس تحصیل علم کی اور تیس برس مختلف ممالک کی سیاحت کی، اور بقیہ عمر بیٹھ کر جمعیتِ خاطر اور یادِ الٰہی کا لطف حاصل کیا۔

Marfat.com

تحصیلِ علم سے فارغ ہو کر شیخ نے درویشی اختیار کی اور میدانِ سیاحت میں قدم رکھا تاکہ دنیا و اہلِ دنیا کا مشاہدہ و مطالعہ کیا جائے، اور جو کچھ کتابوں میں پڑھا ہے اس کا تجربہ حاصل کیا جائے۔ چنانچہ مدت تک شام اور بیت المقدس کے جنگلوں میں رہے۔ صعوبتیں جھیل کر لمبے لمبے سفر کئے، چودہ حج کئے جن میں دس پاپیادہ تھے، ملک ملک کی سیر کی حتیٰ کہ ہندوستان بھی آئے۔

طویل سیاحت کے بعد شیخ سعدیؒ بڑھاپے میں وطن واپس آئے جہاں اب نئے بادشاہ قتلغ خاں ابوبکر بن سعد بن زنگی (۶۲۳-۶۵۸ھ) نے امن و امان قائم کر لیا تھا۔ یہ بادشاہ اور اس کا بیٹا شہزادہ سعد بن ابی بکر "بوستاں" و "گلستاں" میں شیخ کے ممدوح ہیں لیکن شیخ سعدی عام شاعروں کی طرح صرف دعا و ثنا پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ ساتھ ساتھ کچھ وعظ و نصیحت بھی کرتے جاتے ہیں، اسی لیے سرکاری درباروں میں ان کی خاطر خواہ پذیرائی نہیں ہوتی تھی لیکن وہ نوجوانی سے ہی اپنے کلام و شاعری کی بدولت عوام اور ذی علم حلقوں میں مقبول و مشہور تھے اور عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے

شیراز واپس آکر شیخ نے شہر سے تین میل دور مقامِ دلکشا سے کچھ فاصلہ پر پہاڑ کے دامن میں ایک خانقاہ بنوائی اور بقیہ عمر وہیں خلوت گزیں ہو کر گزاری۔ معتقدین وہیں حاضر ہو کر ملاقات کرتے۔ بالآخر آپ اسی خانقاہ میں جو اب سعدیہ کہلاتی ہے تقریباً ۱۲۰ برس کی عمر میں ۶۹۱ھ میں راہگرائے عالمِ بقا ہوئے۔ لفظ خاص سے تاریخِ وفات نکلتی ہے۔

شیخ سعدیؒ نے "بوستاں" بغداد کی تباہی سے ایک سال قبل ۶۵۵ھ میں نظم کی ہے اور "گلستاں" ۶۵۶ھ میں تصنیف کی ہے۔ ان کے علاوہ بہت سے قصائد و غزلیات بھی یادگار چھوڑے ہیں۔ ان کی کلیات تقریباً ۲۰ ہزار ابیات پر مشتمل ہے لیکن متذکرہ بالا دو تصانیف یعنی "بوستاں" و "گلستاں" اپنے پیرایۂ بیان و طرزِ ادا، فصاحت و بلاغت، روانی و زیبائی، دلربائی و جادو بیانی اور حکمت و معرفت میں ایسی ہیں کہ نہ صرف فارسی زبان بلکہ کسی اور زبان میں بھی ان کی نظیر نہیں ملتی۔ یہی وجہ ہے کہ اگرچہ ان کو تصنیف کئے ہوئے ساڑھے سات سو برس گزر چکے ہیں لیکن یہ آج بھی اسی طرح تعلیم یافتہ لوگوں میں مقبول اور طلبہ و مدارس میں متداول چلی آرہی ہیں اور دنیا کی بہت سی زبانوں میں انکے ترجمے ہو چکے ہیں اور امید ہے کہ ان دونوں کی خوشبو دنیا میں تادیر اسی طرح مہکتی رہے گی۔

Marfat.com

فہرستِ ابواب و حکایاتِ "بوستان"

خلاصہ مضمون	صفحہ
حمد باری تعالیٰ	۱
نعت سرورِ کائنات علیہ افضل الصلوات	۴
سبب نظم کتاب	۶
ذکر محامد اتابک ابوبکر بن سعد زنگی	۸
مدح شاہزادۂ اسلام سعد بن ابی بکر بن سعد	۱۰
باب اوّل در عدل و رائے و تدبیر جہانداری	۱۱
حکایت یکی دیدم از عرصۂ رودبار	۱۲
پند دادن کسریٰ ہرمز را	۱۳
پند دادن خسرو شیرویہ را	۱۴
حکایت چہ خوش گفت بازارگان اسیر	۱۵
حکایت شنیدم کہ شاپور دم درکشید	۱۵
حکایت در تدبیر پادشاہان و تاخیر کردن در سیاست	۱۸
مثل : مر ابلیس را دید شخصے بخواب	۲۲
گفتار : نہ بر حکم شرع آب خوردن خطاست	۲۵
حکایت شنیدم کہ فرماندہے دادگر	۲۶
حکایت شنیدم کہ جمشید فرخ سرشت	۲۷
حکایت شنیدم کہ دارائے فرخ تبار	۲۷
گفتار : تو کے بشنوی نالۂ دادخواہ	۲۸
حکایت خبر یافت گردن کشے در عراق	۲۹
حکایت یکے از بزرگان اہل تمیز	۲۹

خلاصہ مضمون	صفحہ
قول : مرا راحت از زندگی دوش بود	۳۰
حکایت در اخبار شاہانِ پیشینہ ہست	۳۰
حکایت شنیدم کہ بگریست سلطان روم	۳۱
حکایت خدا دوست نامی در اقصائے شام	۳۲
گفتار : مہاز و رمندی مکن بر کہاں	۳۴
حکایت چناں قحط سالی شد اندر دمشق	۳۴
حکایت شبے دُودِ خلق آتشے بر فروخت	۳۶
گفتار : خبرداری از خسروانِ عجم	۳۶
حکایت شنیدم کہ در مرزے از باختر	۳۷
حکایت یکے بر سر شاخ و بن می برید	۳۹
صفت جمعیت اوقات درویش راضی	۴۰
حکایت شنیدم کہ یکبار در دجلۂ	۴۰
نصیحت در معنی نکوکاری و بدکاری و عاقبت آں	۴۱
حکایت گریزے بچاہے در افتادہ بود	۴۱
حکایت حکایت کنند از یکے نیک مرد	۴۲
حکایت یکے پند می داد فرزند را	۴۳
گفتار : اَلاَ تا بغفلت نخسپی کہ نوم	۴۴
حکایت یکے را حکایت کنند از ملوک	۴۴
گفتار : جہاں اے پسر ملک جاوید نیست	۴۵
حکایت شنیدم کہ در مصر میر اجل	۴۶

Marfat.com

خلاصہ مضمون	صفحہ
حکایت قزل ارسلان قلعۂ سخت داشت	۴۶
حکایت چنین گفت شوریدۂ در عجم	۴۷
حکایت چو الپ ارسلاں جاں بجاں بخش داد	۴۷
حکایت بزرگے جفا پیشہ در حد غور	۴۸
حکایت چو دور خلافت بماموں رسید	۵۱
حکایت شنیدم کہ از نیک مردے فقیر	۵۲
حکایت یکے مشت زن بخت روزی نداشت	۵۴
حکایت حکایت کنند از جفا گسترے	۵۵
گفتار: ہمی تا برآید بتدبیر کار	۵۶
گفتار: دلاور کہ بارے تہوّر نمود	۵۸
گفتار: بہ پیکار دشمن دلیراں فرست	۵۹
حکایت چہ خوش گفت گرگیں بفرزند خویش	۶۰
گفتار: دو تن پرور اے شاہ کہتر نواز	۶۰
گفتار: نگویم ز جنگ بد اندیش ترس	۶۰
گفتار: میان دو بدخواہ کوتاہ دست	۶۱
گفتار اندر ملاطفت دشمن از روئے عاقبت اندیشی	۶۱
گفتار اندر حذر کردن از دشمنی کہ در طاعت آید	۶۲
باب دوم در احسان	۶۳
گفتار اندر نواختن یتیماں و رحمت بر حال ایشاں	۶۴
حکایت در ثمرۂ نیکوکاری	۶۵
حکایت در اخلاق پیغمبراں	۶۶
گفتار اندر احسان با مردم نیک و بد	۶۷

خلاصہ مضمون	صفحہ
حکایت عابد با شیاد شوخ دیدہ	۶۷
حکایت پدر ممسک و فرزند جوانمرد	۶۸
مثل	۶۹
باز آمدم بحکایت فرزند خلف	۶۹
حکایت اندر راحت رسانیدن بہمسایگاں	۷۰
حکایت شنیدیم کہ مردے براہ حجاز	۷۰
حکایت بسرہنگ سلطان چنین گفت زن	۷۱
حکایت کریم تنگ دست با سائل	۷۱
حکایت در معنی احسان با خلق خدا	۷۳
حکایت بنالید درویشی از ضعف حال	۷۴
حکایت یکے سیرت نیک مرداں شنو	۷۵
گفتار اندر جوانمردی و ثمرۂ آں	۷۶
حکایت در معنی صید کردن دلہا باحسان	۷۶
حکایت درویش با روباہ	۷۷
حکایت عابد بخیل	۷۸
حکایت حاتم طائی و صفت جوانمردی وے	۷۹
حکایت در آزمودن پادشاہ یمن حاتم را بہ آزادمردی	۸۰
حکایت دختر حاتم در روزگار پیغمبر علیہ السلام	۸۳
حکایت در آزادمردی حاتم و ذکر پادشاہ السلام	۸۳
حکایت در حلم پادشاہاں	۸۴
حکایت توانگر سفلہ و درویش صاحبدل	۸۵
گفتار اندر دلداری خلقے زنا برسند بہ اہل دلے	۸۶

Marfat.com

خلاصہ مضمون	صفحہ
حکایت دریں معنی	۸۶
حکایت ہم دریں معنی	۸۶
حکایت پدر بخیل و فرزند لاابالی	۸۸
حکایت احسان اندک و ثمرۂ آں بے نہایت	۸۹
حکایت در معنی ثمرۂ نیکوکاری	۹۰
گفتار اندر ہیبت ملوک و سیاست ملک	۹۱
گفتار در معنی احسان باکسے کہ سزاوار نباشد	۹۲
گفتار اندر پیش بینی و عاقبت اندیشی	۹۳
باب سوم در عشق	۹۳
گفتار اندر ثبوتِ عشقِ حقیقی بدلیل مجازی	۹۴
حکایت گدازادہ با پادشاہ زادہ	۹۵
حکایت در معنی فنائے اہلِ محبّت	۹۷
حکایت در معنی اشتغالِ اہلِ محبّت	۹۷
حکایت در معنی غلبۂ وجد و سلطنتِ عشق	۹۷
حکایت فدا شدن اہل محبت و ہلاک را غنیمت شمردن	۱۰۰
حکایت در صبر و ثبات روندگان	۱۰۰
حکایت در معنی آنکہ طالب صادق بجفا برنگردد	۱۰۱
حکایت یکے در نشاپور دانی چہ گفت	۱۰۲
حکایت در صبر بر جفای آنکہ از و صبر نتواں کرد	۱۰۲
حکایت یکم روز بر بندۂ دل بسوخت	۱۰۳
حکایت در معنی اختیار درد بر درماں از قبل دوست	۱۰۳
حکایت در معنی استیلائے عشق بر عقل	۱۰۴

خلاصہ مضمون	صفحہ
حکایت در معنی عزت محبوب در نظر محب	۱۰۴
حکایت مجنون و صدق محبت او با لیلیٰ	۱۰۵
حکایت سلطان محمود و صدق محبّت او و سیرت ایاز	۱۰۵
حکایت در معنی قدم درست مرداں	۱۰۶
گفتار اندر معنی فنائے موجودات باکبریائے باری عزاسمہٗ	۱۰۷
حکایت دہقان در لشکر سلطان	۱۰۸
حکایت کرم شب تاب	۱۰۹
حکایت دانشمند با اتابک سعد بن زنگی	۱۰۹
حکایت مرد حق شناس	۱۰۹
حکایت صاحب نظر پارسا	۱۱۰
گفتار اندر سماع اہل دل و تقریر حق و باطل آں	۱۱۱
حکایت شکرلب جوانے نے آموختے	۱۱۲
حکایت کسے گفت پروانہ را کاے حقیر	۱۱۳
مخاطبۂ شمع و پروانہ	۱۱۴
باب چہارم در تواضع	۱۱۵
حکایت دریں معنی	۱۱۶
حکایت در معنی نظر مرداں حق در خویشتن بحقارت	۱۱۶
حکایت سلطان بایزید بسطامیؒ در تواضع	۱۱۷
گفتار در عجب و عاقبت آں و شکستگی و برکت آں	۱۱۷
حکایت عیسیٰ علیہ السلام و عابد ناپارسا	۱۱۸
حکایت دانشمند درویش و قاضی متکبّر	۱۲۱
حکایت در توبہ کردن بادشاہزادہ شہر گنجہ	۱۲۳

Marfat.com

خلاصہ مضمون	صفحہ
حکایت طوافِ عسل	۱۲۶
حکایت در معنی تواضع نیکمرداں	۱۲۷
حکایت در معنی عزت نفس مرداں	۱۲۸
حکایت خواجہ نیکوکار و بندۂ نافرماں	۱۲۸
حکایت معروف کرخیؒ و مسافر رنجور	۱۲۹
حکایت در معنی سفاہت نااہلاں و تحمل نیکمرداں	۱۳۱
حکایت در گستاخی درویشاں و حلم بادشاہاں	۱۳۳
حکایت اندر محرومی خویشتن بیناں	۱۳۵
حکایت در معنی تسلیم و حق شناسی آں	۱۳۵
حکایت در عجز و نیازمندی صالحاں	۱۳۶
حکایت حاتم اصم و سیرت او در تواضع	۱۳۷
حکایت زاہد و دزد	۱۳۸
حکایت در معنی جفائے دشمن از بہر دوست	۱۳۹
حکایت چہ خوش گفت بہلول فرخندہ خوئے	۱۳۹
حکایت لقمان حکیم بالبغدادی	۱۴۰
حکایت جنید بغدادی و سیرت او در تواضع	۱۴۰
حکایت پارسا و بربط زن	۱۴۱
حکایت در معنی صبر مرداں بر جفائے نااہلاں	۱۴۱
حکایت امیر المومنین علیؓ و سیرت او در تواضع	۱۴۳
حکایت امیر المومنین عمر بن الخطابؓ	۱۴۳
حکایت یکے خوب کردار خوشخوئے بود	۱۴۴
حکایت ذوالنون مصریؒ و شکستگی او	۱۴۴

خلاصہ مضمون	صفحہ
باب پنجم در رضا	۱۴۵
گفتار در صبر و رضا و تسلیم بحکم قضا	۱۴۶
حکایت شاطر سپاہانی	۱۴۶
حکایت یکے آہنی پنجہ درارد بیل	۱۴۹
حکایت طبیب و کرد	۱۵۰
حکایت یکے روستائی سقط شد خرش	۱۵۰
حکایت شنیدم کہ دینارے از مفلسے	۱۵۱
حکایت فرو کوفت پیرے پسر را بچوب	۱۵۱
حکایت بلند اخترے نام او بختیار	۱۵۱
حکایت یکے مرد درویش در خاک کیش	۱۵۲
حکایت کرگس و زغن	۱۵۲
حکایت چہ خوش گفت شاگرد منسوج باف	۱۵۳
حکایت شتر کرّہ با مادر خویش گفت	۱۵۳
گفتار اندر اخلاص و برکت آں و ریا و آفت آں	۱۵۴
حکایت ندانی کہ باباۓ کوہی چہ گفت	۱۵۴
حکایت طفل روزہ دار	۱۵۵
باب ششم در قناعت	۱۵۷
حکایت مرا حاجیے شانۂ عاج داد	۱۵۸
حکایت یکے با طمع پیش خوارزم شاہ	۱۵۹
حکایت یکے راتب آمد ز صاحبدلاں	۱۶۰
حکایت در مذلت بسیار خوردن	۱۶۰
حکایت شکم صوفیے راز بوں کرد و فرج	۱۶۱

Marfat.com

خلاصہ مضمون	صفحہ
حکایت یکے نیشکر داشت درطبقی	۱۶۱
حکایت امیر ختن جامۂ از حریر	۱۶۲
حکایت یکے نان خورش جز پیازے نداشت	۱۶۲
حکایت یکے گربہ درخانۂ زال بود	۱۶۲
حکایت مرد کوتاہ نظر و زنِ عالی ہمت	۱۶۳
حکایت رباخوارے از نردبانے فتاد	۱۶۴
حکایت شنیدم کہ صاحبدلے نیکمرد	۱۶۴
حکایت یکے سلطنت رانِ صاحب شکوہ	۱۶۴
گفتار اندر صبر بر ناتوانی بامید بہروزی	۱۶۵
حکایت در معنی آسانی در پئے دشواری	۱۶۶
باب ہفتم در تربیت	۱۶۷
گفتار اندر فضیلت خاموشی و حلاوت خویشتن داری	۱۶۸
حکایت در حفظ اسرار	۱۶۹
حکایت سلامت جاہل در حجاب خاموشی	۱۷۰
حکایت یکے ناسزا گفت در وقت جنگ	۱۷۱
حکایت عضد را پسر نیک رنجور بود	۱۷۱
حکایت شنیدم کہ در بزم ترکان مست	۱۷۲
مثل	۱۷۲
حکایت در معنی راحت خاموشی و آفت بسیار سخنی	۱۷۳
حکایت در فضیلت ستر پوشی	۱۷۴
حکایت بد اندر حق مردم نیک و بد	۱۷۵
حکایت زبان کرد شخصے بغیبت دراز	۱۷۵

خلاصہ مضمون	صفحہ
حکایت کسے گفت پنداشتم طیبت است	۱۷۵
حکایت مرا در نظامیہ ادرار بود	۱۷۶
حکایت کسے گفت حجاج خونخوارہ ایست	۱۷۶
حکایت شنیدم کہ از پارسایاں یکے	۱۷۷
حکایت بطفلی درم رغبت روزہ خاست	۱۷۷
حکایت طریقت شناسان ثابت قدم	۱۷۸
حکایت چہ خوش گفت دیوانۂ مرغزی	۱۷۸
حکایت سہ کس را شنیدم کہ غیبت رواست	۱۷۹
حکایت شنیدم کہ دزدے در آمد ز دشت	۱۷۹
حکایت یکے گفت با صوفیے باصفا	۱۷۹
حکایت فریدوں وزیرے پسندیدہ داشت	۱۸۰
حکایت زن خوب فرمانبر پارسا	۱۸۱
حکایت جوانے ز ناسازگاری جفت	۱۸۳
گفتار در بیان تربیت اولاد	۱۸۳
حکایت شبے دعوتے بود در کوئے من	۱۸۵
گفتار در احتراز از صحبت امرداں	۱۸۵
حکایت دریں شہر بارے بسمعم رسید	۱۸۶
حکایت گروہے نشینند باخوش پسر	۱۸۷
حکایت یکے صورتے دید صاحب جمال	۱۸۷
گفتار در عدم التفات بر قول اہل دنیا	۱۸۸
حکایت غلامے بہ مصر اندرم بندہ بود	۱۹۰
حکایت جوانے ہنرمند فرزانہ بود	۱۹۱

Marfat.com

صفحہ	خلاصہ مضمون
۱۹۲	**باب ہشتم در شکر**
۱۹۴	حکایت جوانے سر از رائے مادر بتافت
۱۹۵	گفتار اندر صنع باری در ترکیب خلقت انساں
۱۹۵	حکایت نبرد آزمائے زاد ہم فتاد
۱۹۶	گفتار اندر نظر در صنع باریٔ تعالیٰ
۱۹۷	حکایت یکے گوش کودک بمالید سخت
۱۹۷	گفتار اندر نظر حال ناتواں و شکر نعمت حق تعالیٰ
۱۹۸	حکایت سلطان طغرل با ہندوئے پاسباں
۱۹۹	حکایت یکے راعسس دست بر بستہ بود
۲۰۰	حکایت برہنہ تنے یک درم دام کرد
۲۰۰	حکایت یکے کرد بر پارسائے گذر
۲۰۰	حکایت زرہ باز پس ماندۂ می گریست
۲۰۰	حکایت فقیہے برافتادہ مستے گذشت
۲۰۱	گفتار اندر نظر صاحبدلان در حق نہ در اسباب
۲۰۳	گفتار در سابقہ حکم ازل و توفیق خیر
۲۰۳	حکایت سفر ہندوستاں و ضلالت بت پرستاں
۲۰۸	**باب نہم در توبہ**
۲۰۹	حکایت پیرمرد و تحسر روزگار جوانی
۲۱۰	حکایت کہن سالے آمد بنزد طبیب
۲۱۱	گفتار اندر غنیمت شمردن قوت جوانی پیش از ضعف پیری
۲۱۲	حکایت در معنی ادراک پیش از فوت
۲۱۳	حکایت قضا زندۂ را رگ جاں برید
۲۱۴	حکایت فروخت جم را یکے نازنیں
۲۱۴	حکایت یکے پارسا سیرت حق پرست
۲۱۵	حکایت عداوت درمیان دو شخص
۲۱۷	حکایت پدر و دختر
۲۱۷	موعظت و پند
۲۱۸	حکایت در عالم طفولیت
۲۲۰	حکایت یکے برد با پادشاہے ستیز
۲۲۰	حکایت یکے مال مردم بہ تلبیس خورد
۲۲۱	حکایت گل آلودۂ راہ مسجد گرفت
۲۲۲	حکایت ہمی یادم آید ز عہد صغر
۲۲۲	حکایت مست خرمن سوز
۲۲۳	حکایت یکے متفق بود بر منکرے
۲۲۳	حکایت زلیخا چو گشت از مئے عشق مست
۲۲۴	حکایت پلیدی کند گربہ بر جائے پاک
۲۲۵	حکایت غریب آمدم در سواد حبش
۲۲۵	حکایت یکے را بچوگاں شہر دامغاں
۲۲۶	حکایت بصنعا درم طفلے اندر گذشت
۲۲۷	**باب دہم در مناجات**
۲۲۸	حکایت تنم می بلرزد چو یاد آورم
۲۲۹	حکایت سیہ چردۂ را کسے زشت خواند
۲۳۰	حکایت چہ خوش گفت درویش کوتاہ دست
۲۳۰	حکایت مغے در بروی از جہاں بستہ بود
۲۳۱	حکایت مست و مؤذن
۲۳۴	فرہنگِ "بوستاں"

Marfat.com

[1] بنام۔ یہ شعر بسملہ کے قائم مقام ہے۔ جہاں۔ گیہاں کا معرّب ہے۔ حکیم۔ یعنی وہ حکیم جس نے زبان کو قوتِ گویائی بخشی۔ خداوند۔ مالک دستگیر۔ مددگار۔ پوزش پوزن سوزش عذر۔ عزیزے۔ یعنی جو عزت والا خدا کے دربار سے منہ موڑیگا اس کو کسی جگہ عزت نصیب نہ ہوگی۔ گردن فراز۔ یعنی باقدرت نیاز۔ عاجزی۔ گردن کشاں۔ متکبر۔ بفور۔ فوراً [2] عذر آوراں توبہ کرنے والے

۱۰

جور۔ ظلم۔ خشم۔ غصہ۔ زشت۔ بد۔ ماجرا۔ گذشتہ۔ درنوشت۔ یعنی معاف کردیتا ہے۔ کسے۔ یعنی بیٹا۔ بسے۔ بہت خویش رشتہ دار۔ بیگانگاں۔ غیر۔ بندہ۔ خادم چابک چست۔ عزیز۔ عزت والا۔ [3] خداوندگار۔ آقا۔ رفیقاں۔ دوست۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بنام[1] جہاندار جاں آفریں
حکیم سخن در زباں آفریں

خداوندِ بخشندۂ دستگیر
کریم خطا بخش پوزش پذیر

عزیزے کہ ہر کز درش سر بتافت
بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت

سر پادشاہانِ گردن فراز
بدرگاہِ او بر زمینِ نیاز

نہ گردن کشاں را بگیرد بفور
نہ عذر آوراں[2] را براند بجور

وگر خشم گیرد بکردارِ زشت
چو باز آمدی ماجرا درنوشت

اگر با پدر جنگ جوید کسے
پدر بیگماں خشم گیرد بسے

وگر خویش راضی نباشد ز خویش
چو بیگانگانش براند ز پیش

وگر بندہ چابک نیاید بکار
عزیزش ندارد خداوندگار[3]

وگر بر رفیقاں نباشد شفیق
بفرسنگ بگریزد از وے رفیق

وگر ترکِ خدمت کند لشکری
شود شاہِ لشکر کش از وے بری

ولیکن خداوندِ بالا و پست
بعصیاں درِ رزق برکس نہ بست

دوکونش[4] یکے قطرہ در بحرِ علم
گنہ بیند و پردہ پوشد بحلم

شفیق۔ مہربان۔ فرسنگ۔ تین میل۔ لشکری۔ سپاہی۔ لشکرکش۔ سپہ سالار۔ بالا و پست۔ یعنی آسمان و زمین۔ عصیاں۔ نافرمانی۔
[4] دوکون۔ دو جہاں۔ بحر۔ سمندر۔ حلم۔ بردباری۔

Marfat.com

لے ادیم زمین - روئے زمین - خوانِ یغما - وہ دسترخوان جس پر ہر شخص کو کھانیکی اجازت ہو - جفا پیشہ - ظالم - قہر - عذاب - اماں بچاؤ - ضد و جنس - یعنی نہ اللہ جیسا نہ اس کے مقابلہ کا - پرستار - عباد کذا - امر - حکم - پہن - چوڑا - سیمرغ - ایک فرضی جانور ہے گویا اس کے پروں میں تیس ۳۰ پرندوں کے سے رنگ ہیں - قاف - نام پہاڑ - قسمت - نصیبہ - لطیف مہربان - دارا - دارندہ کبریا - بڑائی - منی - خودی غنی - بے نیاز - اندر - زیادہ ہے - تخت - یعنی تخت شاہی - سعادت نیک بختی - گلیم - گدڑی - ۲ے شقاوت - بدبختی - بر - تن

ادیمِ زمیں سفرۂ عامِ اوست — چہ دشمن بریں خوانِ یغما چہ دوست
اگر بر جفا پیشہ بشتافتے — کہ از دستِ قہرش اماں یافتے
بری ذاتش از تہمتِ ضد و جنس — غنی ملکش از طاعتِ جن و انس
پرستار امرش ہمہ چیز و کس — بنی آدم و مرغ و مور و مگس
چناں پہن خوانِ کرم گسترد — کہ سیمرغ در قاف قسمت خورد
لطیفِ کرم گسترِ کارساز — کہ دارائے خلقست دانائے راز
مر اورا رسد کبریا و منی — کہ ملکش قدیمست و ذاتش غنی
یکے را بسر بر نہد تاجِ بخت — یکے را بخاک اندر آرد ز تخت
کلاہِ سعادت یکے بر سرش — گلیمِ شقاوت یکے در برش
گلستاں کند آتشے بر خلیل — گروہے بر آتش برد ز آبِ نیل
گرانست منشور احسانِ اوست — ور اینست توقیعِ فرمانِ اوست
پسِ پردہ بیند عملہائے بد — ہم او پردہ پوشد بآلائے خود
بتہدید اگر برکشد تیغِ حکم — بمانند کرّوبیاں صمّ و بکم
وگر در دہد یک صلائے کرم — عزازیل گوید نصیبے برم
بدرگاہِ لطف و بزرگیش بر — بزرگاں نہادہ بزرگی ز سر
فروماندگاں را برحمت قریب — تضرّع کناں را بدعوت مجیب
براحوالِ نابودہ علمش بصیر — باسرارِ ناگفتہ لطفش خبیر
بقدرت نگہدارِ بالا و شیب — خداوندِ دیوانِ روزِ حسیب
نہ مستغنی از طاعتش پشتِ کس — نہ بر حرفِ او جائے انگشتِ کس

۱۰

گلستاں - باغ - خلیل حضرت ابراہیم خلیل اللہ - گروہے - یعنی فرعون کے لشکری جو حضرت موسیٰ کے تعاقب میں دریائے نیل میں گھسے تھے - آن - یعنی گلستاں منشور - فرمان - این - یعنی آگ میں داخل کر دینا توقیع - سزا کے حکمنامہ کی مہر - آلای - نعمتیں -

تہدید - دھمکی - کرّوبیاں - ملائکہ کی وہ جماعت جنکا تدبیر دنیا سے کوئی تعلق نہیں ہے - ۳ے صُمّ - بہرے - بکم - گونگے - صلا - صدا - عزازیل شیطان - نصیب - حصہ - ب و بر - جب یکجا استعمال ہوں تو اوّل یا دوم کو زاید قرار دیا جائیگا - بزرگان - یعنی بڑے لوگ بھی فروتنی اختیار کرتے ہیں - تضرع - عاجزی - مجیب - قبول کرنیوالا - نابودہ - جنکا دنیا میں وجود نہیں ہے - لطف - باریک بینی - شیب - نشیب کا مخفف ہے

Marfat.com

قدیمے نکوکار نیکی پسند
بکلکِ قضا در رحم نقشبند

زمشرق بمغرب مہ و آفتاب
رواں کرد و گسترد گیتی برآب

زمیں از تبِ لرزہ آمد ستوہ
فرو کوفت بر دامنش میخ کوہ

دہد نطفہ را صورتے چوں پری
کہ کرد ست برآب صورت گری

نہد لعل و فیروزہ در صلب سنگ
گلِ لعل در شاخِ پیروزہ رنگ

زابر افگند قطرۂ سوئے یم
زصلب آورد نطفۂ در شکم

ازاں قطرہ لولوئے لالا کند
وزیں صورتے سروِ بالا کند

بروعلم یک ذرّہ پوشیدہ نیست
کہ پیدا و پنہاں بہ نزدش یکیست

مہیّا کنِ روزئے مار و مور
وگرچند بیدست و پا اند و زور

بامرش وجود از عدم نقش بست
کہ داند جز او کردن از نیست ہست

دگرہ بکتم عدم در برد
وزانجا بصحرائے محشر برد

جہاں متفق بر الٰھیتش
فرو ماند در کنہ ماہیتش

بشر ماورائے جلالش نیافت
بصر منتہائے جمالش نیافت

نہ بر اوجِ ذاتش پرد مرغ وہم
نہ در ذیلِ وصفش رسد دستِ فہم

دریں ورطہ کشتی فرو شد ہزار
کہ پیدا نشد تختۂ بر کنار

چہ شبہا نشستم دریں سیر گم
کہ دہشت گرفت آستینم کہ قم

محیط است علمِ ملک بر بسیط
قیاسِ تو بروے نگردد محیط

نہ ادراک در کنہ ذاتش رسد
نہ فکرت بغورِ صفاتش رسد

تواں در بلاغت بسحباں رسید
نہ در کنہ بیچونِ سبحاں رسید

۱؎ نقشبند۔ یعنی رحم مادر میں بچے کے نقوش بنانیوالا۔ گیتی۔ دنیا۔ ستوہ۔ رنج وملال۔ فروکوفت۔ گاڑدی۔ کہ۔ کدام صورتگری۔ نقاشی۔ صلب سخت۔ گل لعل۔ یعنی لعل کے رنگ کا پھول فیروزہ رنگ شاخ میں پیدا فرما دیتا ہے۔ یم۔ سمندر۔ صُلب پشت۔ ازاں۔ یعنی وہ قطرہ جو سمندر میں گرتا ہے۔ لالا۔ روشن۔ وزیں۔ یعنی وہ قطرہ جو شکم مادر میں جاتا ہے۔ مار۔ سانپ مور۔ چیونٹی۔ وگر۔ یعنی اگرچہ سانپ بے دست و پا ہے اور چیونٹی بے زور ہے۔

۱۰

۲؎ نقش بست۔ پیدا ہوا۔ دگرہ۔ یعنی انسان موجود ہونیکے بعد پھر معدوم ہوجاتا ہے اور پھر اس کو میدانِ حشر میں حاضر ہونا ہے۔ الٰہیت۔ خدائی۔ کنہ۔ حقیقت۔ جلالش۔ یعنی اللہ کی جلالی صفات جمالش۔ اللہ کی جمالی صفات۔ اوج۔ بلندی۔ ذیل۔ دامن۔ ورطہ۔ بھنور۔ ۳؎ چہ شبہا۔ بہت سی راتیں۔ قم۔ کھڑا ہو۔ محیط است۔ یعنی دہشت نے کہا۔ ملک۔ خدا۔ بسیط۔ زمیں یا مجرّدات۔ ادراک۔ علم۔ کنہ۔ حقیقت۔ غور۔ گہرائی۔ سحبان۔ عرب کا مشہور فصیح۔ بیچوں۔ بیمثال۔ سبحان۔ پاک ذات۔

Marfat.com

سلہ خاصان ۔ انبیاء، اولیاء ۔ بلا احصی یعنی ان کو بھی کہنا پڑا ہے کہ اے خدا ہم تیری تعریف تیری شایانِ شان نہیں کر سکتے ۔ مرکب ۔ سواری ۔ سپر انداختن ۔ عاجز ہو جانا ۔ سالک ۔ ولی ۔ درِ باز گشت ۔ واپسی کا دروازہ ۔ ساغر ۔ یعنی شراب معرفت کا جام ۔ دارو ۔ دوا ۔ باز ۔ یعنی وہ ولی جس کو ابھی تک نور معرفت حاصل نہیں ہوا ۔ دیدہا باز ۔ کھلی ہوئی آنکھیں گنج قارون یعنی معرفتِ خداوندی کا خزانہ ۔ وگر بردہ یعنی معرفتِ خداوندی حاصل ہو گئی ۔ بحر خون ۔ یعنی دریائے عشق ۔ کشتی ۔ یعنی سفینۂ عقل ۔ ایں زمیں ۔ یعنی میدان معرفت ۔ اسپ را پے کردن ۔ گھوڑے کے پیر کاٹنا تاکہ وہ رفتار کے قابل نہ رہے ۔ تأمل ۔ غور و فکر ۔ سلہ عہد الست ۔ وہ پیمان جو خدا نے ازل میں بندگی کا لیا تھا ۔ بدیں جا یعنی مرتبہ عشق ۔ یقین ۔ یعنی ذات و صفات کا ۔ سراپردہ ۔ خیمہ کے دروازے کا پردہ ۔ مرکب ۔ سواری ۔ تحیر ۔ راہ سلوک کا ایک ایسا مرتبہ ہے جس میں سالک گم ہو کر رہ جاتا ہے ۔ داعی یعنی پیغمبر خدا ۔ راعی یعنی پیغمبر خدا ۔ زیں راہ ۔ یعنی آنحضورؐ کا اتباع ۔ منزل ۔ مقصود ۔ راہِ صفا ۔ نجات کا راستہ ۔ پے ۔ قدم ۔ کریم السجایا ۔ آنحضور شریفانہ عادتوں والے پسندیدہ خصلتوں والے ہیں ۔ تمام دنیا کے لئے نبی اور امتوں کی سفارش کرنے والے ہیں

که خاصان دریں رہ فرس راندہ اند ‏ ‏ بلا احصی از تگ فرو ماندہ اند

نہ ہر جائے مرکب تواں تاختن ‏ ‏ کہ جاہا سپر باید انداختن

وگر سالکے محرم راز گشت ‏ ‏ بہ بندند بروے درِ باز گشت

کسے را دریں بزم ساغر دہند ‏ ‏ کہ داروئے بیہوشیش در دہند

یکے باز را دیدہ بر دوختہ است ‏ ‏ یکے دیدہ ہا باز و پر سوختہ است

کسے رہ سوئے گنجِ قاروں نبرد ‏ ‏ وگر برد رہ باز بیروں نبرد

بمردم دریں موجِ دریائے خوں ‏ ‏ کزو کس نبردہ ست کشتی بروں

اگر طالبی کیں زمیں طے کنم ‏ ‏ نخست اسپ باز آمدن پے کنم

۱۰ تأمل در آئینۂ دل کنی ‏ ‏ صفائی بتدریج حاصل کنی

مگر بوی از عشق مستت کند ‏ ‏ طلبگار عہدِ الستت کند

بہ پائے طلب رہ بدینجا بری ‏ ‏ وزینجا ببالِ محبت پری

بدرّد یقیں پردہ ہائے خیال ‏ ‏ نماند سرا پردہ الا جلال

وگر مرکبِ عقل را پویہ نیست ‏ ‏ عنانش بگیرد تحیر کہ بیست

دریں بحر جز مردِ داعی نرفت ‏ ‏ گم آں شد کہ دنبالِ راعی نرفت

کسانے کہ زیں راہ برگشتہ اند ‏ ‏ برفتند بسیار و سرگشتہ اند

خلافِ پیمبر کسے راہ گزید ‏ ‏ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

مپندار سعدی کہ راہِ صفا ‏ ‏ تواں رفت جز بر پئے مصطفےٰ

در نعت سرورِ کائنات علیہ افضل الصلوٰت

کریم السجایا جمیل الشیم ‏ ‏ نبی البرایا شفیع الامم

Marfat.com

امامِ رُسُل پیشوائے سبیل — امینِ خدا مہبطِ[1] جبرئیل
شفیعُ الوریٰ خواجۂ بعث و نشر — امام الہدیٰ صدرِ دیوانِ حشر
کلیمے کہ چرخِ فلک طورِ اوست — ہمہ نورہا پرتوِ نورِ اوست
یتیمے کہ ناکردہ قرآں درست — کتب خانۂ چند ملّت بشست
چو عزمش برآہیخت شمشیرِ بیم — بمعجز میانِ قمر زد دو نیم
چو صیتش در افواہِ دنیا فتاد — تزلزل در ایوانِ کسریٰ فتاد
بلا قامتِ لات بشکست[2] خُرد — باعزازِ دیں آبِ عزّیٰ ببرد
نہ از لات و عزّیٰ برآورد گرد — کہ توریت و انجیل منسوخ کرد
شبے بر نشست از فلک برگذشت — بتمکین و جاہ از ملک درگذشت
چناں گرم در تیہِ قربت براند — کہ در سدرہ جبریل ازو باز ماند
بدو گفت سالارِ بیت الحرام — کہ اے حاملِ وحی برتر خرام
چو در دوستی مخلصم یافتی — عنانم ز صحبت چرا تافتی
بگفتا فراتر مجالم نماند — بماندم کہ نیروئے بالم نماند
اگر یک سرِ موئے برتر پرم — فروغِ تجلّی بسوزد پرم
نماند بعصیاں کسے در گرو — کہ دارد چنیں سیّدِ پیشرو
چہ نعتِ پسندیدہ گویم ترا — علیک السلام اے نبیِّ الوریٰ
درودِ ملک بر روانِ تو باد — بر اصحاب و بر پیروانِ تو باد
نخستیں ابوبکرِ پیرِ مرید — عمر پنجہ بر پیچِ دیوِ مرید
خردمند عثمانِ شب زندہ دار — چہارم علی شاہِ دُلدل سوار

[1] مہبط - اترنے کی جگہ۔ خواجہ - سردار۔ بعث و نشر - قیامت۔ کلیمے - یعنی آپ معراج میں خدا سے ہمکلام ہوئے۔ ہمہ نورہا - یعنی تمام کائنات آنحضورؐ کے نور سے پیدا ہوئی ہے۔ ناکردہ قرآں درست - یعنی آپ نے کسی مکتب میں الف با تا بھی نہیں پڑھی۔ پھر بھی اللہ نے آپ کو وہ علم دیا جس نے پہلے تمام مذہبی علوم منسوخ کر دیئے۔ عزم - ارادہ۔ بمعجز - شق القمر کے معجزہ کی طرف اشارہ ہے۔ صیت - شہرہ۔ افواہ - فوہ کی جمع منہ۔ تزلزل - آنحضورؐ کی پیدائش کے روز کسریٰ کے قلعہ کے کنگرے زلزلہ سے گر گئے تھے۔ بلا - یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کے ذریعہ۔ [2] بشکست خرد - یعنی ریزہ ریزہ کر دیا۔ آب - رونق۔ لات و عزیٰ - عرب کے مشہور بُت تھے۔ نہ - یعنی نہ کہ صرف۔ گرد برآوردن - ڈھا ڈالنا۔ کہ - بلکہ۔ شبے - یعنی شب معراج۔ تمکین و جاہ - مرتبہ۔ ملک - یعنی حضرت جبرئیل بھی ساتھ نہ دے سکے۔ سالار بیت الحرام - آنحضور۔ حاملِ وحی - حضرت جبرئیل۔ تیہ - میدان۔ سدرہ - یعنی سدرۃ المنتہیٰ۔ عنان از صحبت تافتن - ساتھ چھوڑ دینا۔ نیرو - طاقت۔ گرو - یعنی جہنم کی قید۔ ترا - یعنی نبی کریم۔ الوریٰ - مخلوق۔ ملک - خدا۔ رواں - روح۔ پیر - حضرتِ ابوبکر بڑھاپے میں اسلام لائے۔ عمر - حدیث میں ہے عمر کے سایہ سے بھی شیطان بھاگتا ہے۔ مرید -

Marfat.com

خدایا بحق بنی فاطمہ ... کہ بر قولِ ایماں کنم خاتمہ
اگر دعوتم رد کنی ور قبول ... من و دست و دامانِ آلِ رسول
چہ کم گردد اے صدرِ فرخندہ پے ... ز قدرِ رفیعت بدرگاہِ حے
کہ باشند مشتے گدایانِ خیل ... بمہمانِ دار السلامت طفیل
خدایت ثنا گفت و تبجیل کرد ... زمیں بوس قدر تو جبریل کرد
بلند آسماں پیشِ قدرت خجل ... تو مخلوق و آدم ہنوز آب و گل
تو اصلِ وجود آمدی از نخست ... دگر ہر چہ موجود شد فرع تست
ندانم کدامیں سخن گویمت ... کہ والاتری زانچہ من گویمت
ترا عزِ لولاک تمکیں بس ست ... ثنائے تو طٰہٰ و یٰس بس ست
چہ وصفت کند سعدئے ناتمام ... علیک الصلوٰۃ اے نبی والسلام

سببِ نظمِ کتاب

در اقصائے عالم بگشتم بسے ... بسر بردم ایام باہر کسے
تمتع ز ہر گوشۂ یافتم ... ز ہر خرمنے خوشۂ یافتم
چو پاکانِ شیراز خاکی نہاد ... ندیدم کہ رحمت براں خاک باد
تولائے مردانِ ایں پاک بوم ... برانگیختم خاطر از شام و روم
دریغ آمدم زاں ہمہ بوستاں ... تہیدست رفتن سوئے دوستاں
بدل گفتم از مصرِ قند آورند ... برِ دوستاں ارمغانے برند
مرا گر تہی بود ازاں قند دست ... سخنہائے شیریں تر از قند ہست

بہر حال آلِ رسول کا دامن نہ چھوڑونگا۔ آپ خصلت تھے۔ یعنی حی قیوم۔ دار السلامت بہشت۔ طفیل۔ طفیلی۔ تبجیل۔ تعظیم کرنا۔ زمیں بوس۔ بوسندۂ زمیں۔ قدر۔ مرتبہ۔ خجل۔ شرمندہ۔ تو مخلوق۔ حدیث میں ہے میں نبی تھا۔ اور آدم اس وقت مٹی کا پتلا تھے ۱۰ تو اصل وجود۔ حدیث میں ہے سب سے پہلے اللہ نے میرا نور پیدا فرمایا۔ لولاک حدیث میں ہے اللہ نے آنحضورؐ سے فرمایا اگر تو نہ ہوتا تو میں زمین و آسمان پیدا نہ کرتا۔ طٰہٰ و یٰسین۔ سورۃ طٰہٰ و یٰسین میں آنحضورؐ کی تعریف ہے۔ اقصار۔ اطراف۔ بسر۔ یعنی بہت سی صحبتیں حاصل کیں۔ تمتع۔ نفع اندوزی خرمن انبار۔ کہ رحمت۔ خدا اس سرزمین پر رحمت نازل فرمائے۔ تولا۔ دوستی۔ پاک بوم۔ یعنی شیراز۔ بوستان۔ یعنی شام و روم۔ مصر۔ قند مصری مشہور ہے۔ بر۔ نزدیک۔ ارمغان۔ تحفہ۔

Marfat.com

سلہ مردم بصورت ۔ ظاہر بین ۔ ارباب معنیٰ ۔ یعنی باطن بین ۔ کاخ ۔ قلعہ مراد یہ کتاب ہے ۔ دہ در ۔ یعنی اس

نہ قندے کہ مردم بصورت خورند ۔ کہ اربابِ معنیٰ بکاغذ برند
چو ایں کاخِ دولت بپرداختم ۔ برو دہ دَر از تربیت ساختم
یکے بابِ عدلست وتدبیر ورائے ۔ نگہبانئے خلق و ترسِ خدائے
دوم بابِ احساں نہادم اساس ۔ کہ مُحسن کنند فضلِ حق راسپاس
سوم بابِ عشقست و مستی و شور ۔ نہ عشقے کہ بندند برخود بزور
چہارم تواضع رضا پنجمیں ۔ ششم ذکرِ مردِ قناعت گزیں
بہفتم دراز عالم تربیت ۔ بہشتم دراز شکر بر عافیت
نہم راہِ توبہ است وراہِ صواب ۔ دہم در مناجات وختمِ کتاب
بروزِ ہمایون وسالِ سعید ۔ بتاریخ فرّخ میانِ دو عید
زششصد فزوں بود پنجاہ وپنج ۔ کہ پُر دُر شد ایں نامبردار گنج
الا اے خردمند فرخندہ خوی ۔ ہنرمند نشنیدہ ام عیب جوی
قبا گر حریرست وگر پرنیاں ۔ بناچار حشوش بود درمیاں
تو گر پرنیانی بیابی مکوش ۔ کرم کار فرما وحشوم بپوش
ننازم بسرمایۂ فضلِ خویش ۔ بدریوزہ آوردہ ام دست پیش
شنیدم کہ در روزِ امید وبیم ۔ بداں را بہ نیکاں ببخشد کریم
تو نیز ار بدے بینیم در سخن ۔ بخلقِ جہاں آفریں کار کن
چو بیتے پسند آیدت از ہزار ۔ بمردی کہ دست از تعنّت بدار
ہمانا کہ در پارس انشاءِ من ۔ چو مشک ست بے قیمت اندر ختن
چو بانگِ دُہل ہولم از دور بود ۔ بعیبہ درم عیب مستور بود

کتاب کے دس باب ہیں ۔ اساس ۔ بنیاد ۔ کہ ۔ تاکہ ۔ سپاس ۔ شکر گذاری ۔ عشق ۔ محبت خداوندی ۔ مستی وشور ۔ تصوّف کا مقام حیرت ۔ ختم کتاب ۔ یعنی یہ بوستان ۶۵۵ھ ہجری میں جمعہ کے روز ذیقعد کے مہینہ میں ختم ہوئی ۔ قباگر ۔ یعنی قبا خواہ کسی کپڑے کی ہو اس میں بھراؤ ہوتا ہے ۔

۱۰

پرنیاں ۔ ایک قسم کا ریشمین کپڑا ہے ۔ دریوزہ ۔ گداگری ۔ روز امید وبیم ۔ روز قیامت ۔ خلق ۔ اخلاق ۔ بمردی ۔ تجھے اپنی آدمیت کی قسم ۔ تعنّت ۔ عیب جوئی ۔ ہمانا ۔ یقیناً ۔ چو مشک ۔ یعنی جس طرح ختن میں مشک بے قدر ہے اسی طرح میرا کلام پارس میں

عیبہ ۔ گٹھری ۔

Marfat.com

لہ فلفل بہندوستان - سُرخ مرچ ہندوستان کی پیداوار ہے۔

استخوان - یعنی چھوارہ کی گٹھلی - اتابک - استادِ

گل آورد سعدی سوئے بوستاں	بشوخی و فلفل بہندوستاں
چو خرما بشیرینی اندوده پوست	چو بازش کنی استخوانے درو ست

ذکرِ محامد اتابک ابوبکر بن سعد زنگی طاب ثراہ

مرا طبع زیں نوع خواہاں نبود — سرِ مدحتِ پادشاہاں نبود

ولے نظم کردم بنامِ فلاں — مگر باز گویند صاحبدلاں

کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود — درایامِ بوبکر بن سعد بود

سزد گر بدورش بنازم چناں — کہ سیّد بدورانِ نوشیرواں

جہاندارِ دیں پرورِ داد گر — نیامد چو بوبکر بعد از عمر

سرِ سرفرازان و تاجِ مہاں — بدورانِ عدلش بنازِ اے جہاں

گر از فتنہ آید کسے درپناہ — ندارد جز ایں کشور آرامگاہ

فطوبیٰ لبابٍ کبیتِ العتیق — حوالیہ من کلّ فجٍ عمیق

ندیدم چنیں گنج و ملک و سریر — کہ وقفست بر طفل و درویش و پیر

نیامد برش دردناکِ غمے — کہ ننہاد بر خاطرش مرہمے

طلبگارِ خیرست و امیدوار — خدایا امیدیکہ دارد برآر

کلہ گوشہ بر آسمانِ بریں — ہنوز از تواضع سرش بر زمیں

زگردن فرازاں تواضع نکوست — گدا گر تواضع کند خوئے اوست

اگر زیر دستے بیفتد چہ خاست — زبردست افتادہ مردِ خداست

نہ ذکرِ جمیلش نہاں میرود — کہ صیتِ کرم درجہاں میرود

کہتے ہیں۔ سعد بن زنگی سنجر کا اتالیق تھا۔ مرا طبع زیں نوع۔ یعنی مجھے اپنی اس کتاب میں بادشاہوں کی مدح سرائی منظور نہیں۔ صرف اس لئے بادشاہ کا ذکر کردیا ہے کہ بعد میں آنے والے کہہ سکیں کہ سعدی فلاں بادشاہ کے زمانہ میں تھا۔ کہ سید۔ آنحضورؐ نے نوشیرواں کے زمانہ میں اپنی ولادت پر فخر فرمایا ہے۔ (۱۰) چو بوبکر۔ مراد ابن سعد ہے لہ مہاں۔ بزرگ۔ اے جہاں۔ یعنی اہل جہان۔ ایں کشور۔ یعنی ابوبکر کے ممالک محروسہ۔ فطوبیٰ۔ خوشحال وہ دروازہ جو خانہ کعبہ کیطرح ہے۔ جس کے اطراف میں لوگ دور دراز راستہ سے آتے ہیں۔ کہ وقفست۔ یعنی ہر شخص اس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ نیامد۔ وہ ہر دردمند کا غمگسار ہے۔ کلہ گوشہ۔ یعنی اگرچہ وہ بہت ہی بلند مرتبہ ہے پھر بھی متواضع ہے۔ زیر دست۔ کمزور۔ بیفتد۔ تواضع کرے۔ صیت۔ شہرہ۔

Marfat.com

۱۵ ندارد ۔ یعنی ازل سے اُس جیسا کوئی پیدا نہیں ہوا ۔ سرپنجہ ۔ ظالم ۔ فریدون ۔ مشہور کہانی بادشاہ ہے ۔

چنوئے خردمند فرخ نہاد
نہ بینی در ایامِ او رنجۂ
کس ایں رسم و ترتیب و آئیں ندید
ازاں پیش حق پایگاہش تو بست
چناں سایہ گستر دبر عالمے
ہمہ وقت مردم زجورِ زماں
در ایّامِ عدلِ تو اے شہریار
بعہدِ تو می بینم آرامِ خلق
ہم از بختِ فرخندہ فرجامِ تست
کہ تا بر فلک ماہ و خورشید ہست
ملوک از نکونامی اندوختند
تو در سیرتِ پادشاہیِ خویش
سکندر بدیوارِ روئین و سنگ
ترا سدِّ یاجوجِ کفر از زر است
زباں آورے کاندریں امن و داد
زہے بحرِ بخشائش و کانِ جود
بروں بینم اوصافِ شاہ از حساب
گر آں جملہ را سعدی املا کند
فرو ماندم از شکرِ چندیں کرم

ندارد جہاں تا جہانست یاد
کہ نالد زبیدادِ سرپنجۂ
فریدون باآں شکوہ ایں ندید
کہ دستِ ضعیفاں بجاہش قویست
کہ زالے نیندیشد از رستمے
بنالند و از گردشِ آسماں،
ندارد شکایت کس از روزگار
پس از تو ندانم سرانجامِ خلق
کہ تاریخِ سعدی در ایامِ تست
دریں دفترت ذکرِ جاوید ہست
زپیشینگاں سیرت آموختند
سبق بردی از پادشاہانِ پیش،
بگرد از جہاں راہِ یاجوجِ تنگ
نہ روئیں چو دیوارِ اسکندرست
سیاست نگوید زبانش مباد
کہ مستظہر ند از وجودت وجود
نگنجد دریں تنگ میداں کتاب
مگر دفترے دیگر انشا کند
ہماں بہ کہ دستِ دعا گسترم

پائگاہ ۔ مرتبہ ۔ جاہ ۔ مرتبہ ۔ زالے ۔ یعنی کمزور کو قوی کا ڈر نہیں ہے ۔ شہریار ۔ بادشاہ ۔ ہم از بخت ۔ یعنی تیری نیک بختی ہے کہ سعدی جیسا تیرے زمانہ میں پیدا ہوا ۔ تا بر فلک ۔ یعنی قیامت تک ۔ آموختند ۔ یعنی خوبیاں اُنکی ذاتی نہ تھیں ۔ پادشاہاں پیش ۔ ترکستان کے بادشاہ جو کہ اکثر ظالم تھے ۔ روئیں ۔ تانبہ ۔ یاجوج ۔ ایک مفسد قوم تھی جس کی روک کے لئے سکندر نے سد بنائی تھی ۔ از زر است ۔ چنگیز کی فوج کو روپیہ دے کر ملک کو تباہی سے بچا لیا ۔ زباں آور ۔ فصیح آدمی ۔ از وجودت ۔ یعنی تمام موجودات کو تیری ذات سے قوت ہے ۔ املا ۔ بول کر لکھانا ۔

Marfat.com

جہانت بکام و فلک یار باد — جہاں آفرینت نگہدار باد
بلند اخترت عالم افروختہ — زوال اخترِ دشمنت سوختہ
غم از گردشِ روزگارت مباد — وز اندیشہ بر دل غبارت مباد
کہ بر خاطرِ پادشاہاں سے ہے — پریشاں کند خاطرِ عالمے
دل و کشورت جمع و معمور باد — ز مملکت پراگندگی دور باد
تنت باد پیوستہ چوں دیں درست — بد اندیش را دل چو تدبیر سست
درونت بتائیدِ حق شاد باد — دل و دین و اقلیمت آباد باد
جہاں آفریں بر تو رحمت کناد — دگر ہرچہ گویم فسانست و باد
ہمینت بس از کردگارِ مجید — کہ توفیقِ خیرت بود بر مزید
نرفت از جہاں سعد زنگی بدرد — کہ چوں تو خلف نام بردار کرد
عجب نیست ایں فرع زاں اصل پاک — کہ جانش با وجست و جسمش بخاک
خدایا بر آں تربتِ نامدار — بفضلت کہ بارانِ رحمت ببار
گر از سعدِ زنگی مثل ماند و باد — فلک یارِ سعد بو بکر باد

در مدح شاہزادۂ اسلام سعد بن ابی بکر بن سعد گوید

جوانِ جواں بخت روشن ضمیر — بدولت جوان و بتدبیر پیر
بدانش بزرگ و بہمت بلند — ببازو دلیر و بدل ہوشمند
زہے دولتِ مادرِ روزگار — کہ رودے چنیں پرورد در کنار
بدستِ کرم آبِ دریا ببرد — برفعت محلِ ثریا ببرد

ہ کام - مقصد - وز اندیشہ - یعنی دل پر فکر کا غبار نہ پڑے - ہم غم - معمور - آباد - فسانہ بے اصل کہانی - مزید - زیادتی - خلف - جانشین - اوج - یعنی بہشت - بفضلت - تجھے اپنی بزرگی کی قسم - مثل - کہاوت - یاد - یادگاری - بتدبیر پیر - یعنی اس میں بوڑھوں کی سی تدبیر ہے - رود - یعنی فرزند - بدستِ کرم یعنی اس کی سخاوت کے مقابلہ میں دریا ہیچ ہو گیا

Marfat.com

؎ چشم دولت ۔ یعنی تمام بادشاہوں کی نگاہیں تجھ سے لگی ہیں ۔

زہے چشمِ دولت بروئے تو باز ہمہ شہریارانِ گردن فراز
صدف را کہ بینی ز دُردانہ پر نہ آں قدر دارد کہ یکدانہ دُر
تو آں دُرِّ مکنونِ یک دانہٴ کہ پیرایہٴ سلطنت خانہٴ
نگہدار یارب بچشمِ خودش بپرہیز از آسیب چشمِ بدش
خدایا در آفاق نامی کنش بتوفیقِ طاعت گرامی کنش
مقیمش در انصاف و تقویٰ بدار مرادش بدنیا و عقبیٰ برار
غم از دشمنِ ناپسندت مباد ز دورانِ گیتی گزندت مباد
بہشتی درخت آورد چوں تو بار پسر نامجوی و پدر نامدار
ازاں خانداں خیر بیگانہ داں کہ باشند بدگوئے ایں خانداں
زہے دین و دانش زہے عدل و داد زہے ملک و دولت کہ پایندہ باد

بابِ اوّل در عدل و رای و تدبیر جہانداری

نگنجد کرمہائے حق در قیاس چہ خدمت گزارد زبانِ سپاس
خدایا تو ایں شاہِ درویش دوست کہ آسایشِ خلق در ظلِّ اوست
بسے بر سرِ خلق پایندہ دار بتوفیقِ طاعت دِلش زندہ دار
برومند دار از درختِ امید سرش سبز و رویش برحمت سفید
براہِ تکلّف مرو سعدیا اگر صدق داری بیار و بیا
تو منزل شناسی و شہ راہ رو تو حق گوی و خسرو حقائق شنو
چہ حاجت کہ نہ کرسیِ آسماں نہی زیر پائے قزل ارسلاں

صدف ۔ سیپی ۔ یکدانہ دُر دریکتا ۔ دُرِ مکنون ۔ چھپا ہوا موتی ۔ پیرایہ آرائش ۔ آسیب ۔ صدمہ ۔ آفاق ۔ یعنی تمام جہان ۔ گرامی ۔ بزرگ ۔ مقیم ۔ یعنی ثابت قدم ۔ دوران ۔ گردش ۔ بہشتی درخت ۔ یعنی شجر طوبیٰ ۔ خیر بیگانہ دان ۔ یعنی اس خاندان کی خیریت نہیں جو اس خاندان کا بدخواہ ہو ۔ ؎ زہے ۔ کلمۂ تحسین ہے ۔ قیاس ۔ اندازہ ۔ سپاس ۔ شکر ۔ ظل ۔ سایہ ۔ برومند ۔ کامیاب ۔ سرش سبز ۔ یعنی جوانی کی وجہ سے اس کے سر کے بال کالے رہیں ۔ حقائق شنو ۔ یعنی جبکہ ممدوح حقیقت آگاہ ہے تو ظہیر فاریابی

کے بے اصل مبالغوں کی جو اس نے قزل ارسلان کی تعریف میں کہے ہیں ۔ تجھے کیا ضرورت ہے ۔

Marfat.com

مگو پائے عزت بر افلاک نہ	بگو روئے اخلاص بر خاک نہ
بطاعت بنہ چہرہ بر آستاں	کہ اینست سر جادۂ راستاں
اگر بندۂ سر بریں در بنہ	کلاہِ خداوندی از سر بنہ
چو طاعت کنی لبس شاہی مپوش	چو درویشِ مخلص بر آور خروش
کہ پروردگارِ توانگر توئی	توانا و درویش پرور توئی
نہ کشور خدایم نہ فرماں دہم	یکے از گدایانِ ایں در گہم
چہ بر خیزد از دست و کردارِ من	مگر دستِ لطفت شود یارِ من
تو بر خیر و نیکی دہم دسترس	وگرنہ چہ خیر آید از من بکس
دعا کن بشب چوں گدایاں بسوز	اگر میکنی پادشاہی بروز
کمر بستہ گردن کشاں بر درت	تو بر آستانِ عبادت سرت
زہے بندگاں را خداوندگار	خداوند را بندۂ حق گزار

حکایت

یکے دیدم از عرصۂ رودبار	کہ پیش آمدم بر پلنگے سوار
چناں ہول از انحال بر من نشست	کہ ترسیدنم پائے رفتن ببست
تبسم کناں دست بر لب گرفت	کہ سعدی مدار آنچہ دیدی شگفت
تو ہم گردن از حکمِ داور مپیچ	کہ گردن نہ پیچد ز حکمِ تو ہیچ
چو خسرو بفرمانِ داور بود	خدایش نگہبان و یاور بود
محالست چوں دوست دارد ترا	کہ در دستِ دشمن گزارد ترا
رہ اینست رو از طریقت متاب	بنہ گام و کامیکہ خواہی بیاب

۵۱ مگو۔ یعنی بادشاہ کو غرور کی تعلیم نہ دے۔ آستاں۔ درگاہِ خداوندی۔ لبس۔ لباس مخلص بے ریا۔ کشور خدا۔ یعنی صاحب ملک۔ چہ بر خیزد۔ کیا ہو سکتا ہے۔ لطف۔ مہربانی۔ بسوز۔ یعنی سوز دل سے گردن کشاں۔ متکبر۔

۱۰

زہے۔ یعنی وہی بادشاہ لائقِ تحسین ہے جو اپنے خادموں کا آقا اور اپنے آقا کا خادم بنا رہے۔ عرصہ۔ میدان۔ رودبار۔ قزوین و گیلان کے درمیان ایک شہر ہے۔ پلنگ۔ تیندوا۔ کہ۔ یعنی خوف کی وجہ سے پیر جم گئے۔ ۵۲ شگفت۔ عجب۔ داور۔ خدا۔ یاور۔ مددگار۔ گام۔ قدم۔

Marfat.com

نصیحت کسے سودمند آیدش | کہ گفتار سعدی پسند آیدش

پند دادن کسریٰ ہرمزرا

شنیدم کہ در وقتِ نزعِ رواں — بہرمز چنیں گفت نوشیں رواں
کہ خاطر نگہدارِ درویش باش — نہ در بندِ آسایشِ خویش باش
نیاساید اندر دیارِ تو کس — چو آسایشِ خویش خواہی و بس
نیاید بنزدیک دانا پسند — شباں خفتہ و گرگ در گوسفند
برو پاسِ درویش محتاج دار — کہ شاہ از رعیّت بود تاجدار
رعیت چو بیخند و سلطاں درخت — درخت اے پسر باشد از بیخ سخت
مکن تا توانی دلِ خلق ریش — وگر میکنی میکنی بیخِ خویش
اگر جادۂ بایدت مستقیم — رہِ پارسایاں امیدست و بیم
گزندِ کسانش نیاید پسند — کہ ترسد کہ در ملکش آید گزند
وگر در سرشتِ وے ایں خوی نیست — دراں کشور آسودگی بوئے نیست
اگر پائے بندی رضا پیش گیر — وگر یکسوارہ سرِ خویش گیر
فراخی دراں مرز و کشور مخواہ — کہ دلتنگ بینی رعیّت زشاہ
ز مستکبرانِ دلاور بترس — ازاں کو نترسد ز داور بترس
وگر کشور آباد بیند بخواب — کہ دارد دلِ اہلِ کشور خراب
خرابی و بدنامی آید ز جور — بزرگاں رسند ایں سخن را بغور
رعیّت نشاید بہ بیداد کشت — کہ مر سلطنت را پناہند و پشت

[1] نزع رواں - جانکنی - دیار - ملک - شباں - چرواہا - پاس، نگہداشت - ریش - زخم و زخمی - میکنی بیخ - اپنی جڑ اکھاڑیگا - مستقیم - سیدھا - رہِ پارسایاں - بزرگ اللہ سے خوف و امید کی حالت میں زندگی گذارتے ہیں - گزند - مصیبت - کساں - یعنی رعایا - کشور - ملک - اگر پائے بندی - یعنی اگر انسان صاحب حشم و خدم ہے تو اس کو سب کی رضامندی حاصل کرنی چاہئے - اگر تنہا ہے تو اسے اپنا اختیار ہے - مرز - زمین - مستکبران دلاور - یعنی مغرور بہادروں سے سلطنت کے امور متعلق نہ کر - [2] ازاں کو - جو خدا سے نہ ڈریں اُن سے ڈرتا رہ - کشور آباد بیند بخواب - چونکہ تعبیر عموماً الٹی ہوتی ہے تو مطلب یہ ہوا کہ ملک کی تباہی وہ شخص دیکھے گا جو اہلِ ملک کو ناراض رکھیگا - کہ - برائے علت ہے - پشت - مددگار -

Marfat.com

مراعاتِ دہقاں کن از بہرِ خویش | کہ مزدورِ خوشدل کند کار بیش
مروّت نباشد بدی با کسے | کز و نیکوئی دیدہ باشی بسے

پند دادن خسرو شیرویہ را

شنیدم کہ خسرو بشیرویہ گفت | دراں دم کہ چشمش ز دیدن بخفت
براں باش تا ہر چہ نیّت کنی | نظر در صلاحِ رعیّت کنی
مپیچ اے پسر گردن از عقل و رای | کہ مردم ز دستت نہ پیچند پای
گریزد رعیّت ز بیداد گر | کند نام زشتش بگیتی سمر
بسے بر نیاید کہ بنیادِ خود | بکند آنکہ بنہاد بنیادِ بد
خرابی کند شیر و شمشیر زن | نہ چندانکہ دُودِ دلِ طفل و زن
چراغے کہ بیوہ زنے بر فروخت | بسے دیدہ باشی کہ شہرے بسوخت
وزاں بہرہ ور تر در آفاق کیست | کہ در مُلک رانی بانصاف زیست
چو نوبت رسد زیں جہاں غربتش | ترحّم فرستند بر تربتش
بد و نیک مردم چو می بگذرند | ہماں بہ کہ نامت بہ نیکی برند
خداترس را بر رعیّت گمار | کہ معمارِ ملکست پرہیزگار
بداندیشِ تست آں و خونخوارِ خلق | کہ نفعِ تو جوید در آزارِ خلق
ریاست بدستِ کسانے خطاست | کہ از دستِ شاں دستہا بر خداست
نکوکار پرور نہ بینند بدی | چو بد پروری خصمِ جانِ خودی
مکافاتِ دشمن بمالش مکن | کہ بیخش بر آوردہ باید زبن

۱۰

خسرو - پرویز کے بیٹے کا نام ہے - شیرویہ - یعنی شیر کی مانند - کہ چشمش، یعنی مرتے وقت صلاح، بہبودی مپیچ - یعنی بے عقلی کے کام نہ کرنا۔ رعایا مطیع رہے گی - سمر - قصہ کہانی - بسے بر نیاید - زیادہ وقت نہیں گذرتا کہ دود دل - بددعا۔ برفروخت یعنی آہ و زاری کے ذریعہ - شہرے بسوخت ویران ہوگیا - بہرہ ور - نصیبہ ور - نوبت - باری ترحّم - دعائے رحمت - تربت، قبر - بد و نیک - یعنی جبکہ نیک و بد سب کو مرنا ہے تو بہتر یہی ہے کہ تیرا نام تیرے بعد نیکی سے لیا جائے معمار - آباد کرنے والا - بداندیش - یعنی جو دوسروں کو ستا کر تیرا نفع چاہے وہ تیرا خیر خواہ نہیں ہے - دستہا بر خدا یعنی اُس سے پناہ چاہنے کے لئے - خصم - دشمن - مکافات - بدلہ - بن جڑ

Marfat.com

سرِ گرگ ۔ یعنی بکریاں پھاڑنے سے پہلے ہی بھیڑیئے کو مار ڈالنا چاہیئے ۔ بازارگان ۔ تاجر ۔ اسیر ۔ قیدی ۔ چہ مردانِ لشکر

مکن صبر بر عاملِ ظلم دوست ٭ چہ از فربہی بایدش کند پوست
سرِ گرگ باید ھم اوّل برید ٭ نہ چوں گوسفندانِ مردم درید

حکایت

چہ خوش گفت بازارگانِ اسیر ٭ چو گردش گرفتند دزداں بہ تیر
چو مردانگی آید از رہزناں ٭ چہ مردانِ لشکر چہ خیلِ زناں
شہنشہ کہ بازارگاں را بخست ٭ درِ خیر بر شہر و لشکر ببست
کے آنجا دگر ہوشمنداں روند ٭ چو آوازۂ رسمِ بد بشنوند،
نکو بایدت نام و نیکی قبول ٭ نکو دار بازارگان و رسول
بزرگاں مسافر بجاں پرورند ٭ کہ نامِ نکوئی بعالم برند
تبہ گردد آں مملکت عنقریب ٭ کزو خاطرِ آزردہ آید غریب
غریب آشنا باش و سیّاح دوست ٭ کہ سیّاح جلّابِ نامِ نکوست
نکو دار ضیف و مسافر عزیز ٭ وز آسیبِ شاں بر حذر باش نیز
ز بیگانہ پرہیز کردن نکوست ٭ کہ دشمن تواں بود در زیّ دوست
قدیمانِ خود را بیفزای قدر ٭ کہ ہرگز نیاید ز پروردہ غدر
چو خدمت گزاریت گردد کہن ٭ حقِ سالیانش فراموش مکن
گرا و را ہرم دستِ خدمت ببست ٭ ترا بر کرم ہمچناں دست ہست

حکایت

شنیدم کہ شاپور دم در کشید ٭ چو خسرو براسمش قلم در کشید
چو شد حالش از بینوائی تباہ ٭ نبشت ایں حکایت بنزدیکِ شاہ ۵

یعنی سپاہی اور عورت برابر تو ایسے لشکر سے کیا فائدہ ۔ خست ۔ زخمی کیا ۔ رسمِ بد ۔ برا طور ۔ نکو بایدت ۔ یعنی جس بادشاہ کو نیک نام رہنا ہے اُسے تاجروں اور قاصدوں سے بہتر سلوک کرنا چاہیئے ۔ کہ نامِ نکوئی ۔ نیک نامی مسافروں کے ذریعہ پھیلتی ہے ۔ ۵۲ غریب ۔ مسافر ۔ سیاح ۔ مسافر ۔ جلّاب ۔ نقل کرنے والا ۔ ضیف ۔ مہمان ۔ آسیب ۔ تکلیف ۔ حذر ۔ بچاؤ ۔ زیّ ۔ لباس ۔ قدیمان ۔ یعنی پرانے میل جول والے ۔ غدر ۔ دھوکا ۔ سالیانہ ۔ وہ تنخواہ جو سالانہ دیجائے ۔ ہرم ۔ بڑھاپا ۔ کرم ۔ مہربانی ۔ شاپور خسرو کا وزیر جس نے شیریں کو اس سے ملایا تھا

براسمش ۔ یعنی ملازمت سے اُس کو برطرف کر دیا ۔ بینوائی ۔ مفلسی ۔

Marfat.com

سلہ آفاق گستر بعدل ۔ ملک میں انصاف رکھنے والا ۔ نمانم ۔ یعنی میں کبھی لائق نہ رہا تو کوئی مضائقہ نہیں ۔

که ای شاهِ آفاق گستر بعدل | اگر من نمانم تو مانی بفضل
چو بذلِ تو کردم جوانئے خویش | بهنگامِ پیری مرانم ز پیش
غریبے که پر فتنه باشد سرش | میازار و بیروں کن از کشورش
تو گر خشم بروے نرانی رواست | که خود خوئے بد دشمنش در قفاست
وگر پارسی باشدش زاد بوم | بصنعاش مفرست و سقلاب و روم
هم آنجا امانش مده تا بچاشت | نشاید بلا بر دگر کس گماشت
که گویند برگشته باد آں زمیں | کزو مردم آیند بیروں چنیں،
عمل گر دہی مردِ منعم شناس | که مفلس ندارد ز سلطاں ہراس
چو مفلس فرو برد گردن بدوش | ازو بر نیاید دگر جز خروش
چو مشرف دو دست از امانت بداشت | بباید برو ناظرے بر گماشت
ورا و نیز در ساخت با خاطرش | ز مشرف عمل بر کن و ناظرش
خدا ترس باید امانت گزار | امیں کز تو ترسد امینش مدار
بیفشاں و بشمار و عاقل نشیں | که از صد یکے را نه بینی امیں
دو ہمجنسِ دیرینه را ہم قلم | نباید فرستاد یکجا بہم
چه دانی که ہمدست گردند و یار | یکے دزد باشد یکے پرده دار
چو دزداں ز ہم باک دارند و بیم | رود در میاں کاروانے سلیم
یکے را که معزول کردی ز جاه | چو چندے برآید ببخشش گناه
برآوردن کامِ امیدوار | به از قید بندی شکستن ہزار
نویسنده را گر ستونِ عمل | بیفتد نبُرّد طنابِ امل

بذل تو کردم ۔ بڑے کاموں میں صرف کی ۔ مرانم ۔ مجھے نہ ہٹا ۔ غریب ۔ غیر ملکی ۔ کشور ۔ ملک ۔ خشم نرانی ۔ عتاب نازل نہ کرے ۔ قفا ۔ گدّھی ۔ زاد بوم ۔ یعنی بوم زاد ۔ صنعا ۔ یمن کا دار السلطنت سقلاب ۔ ترکستان کا ایک شہر ہے ۔ بچاشت ۔ یعنی چاشت کے وقت تک بھی اس کو زندہ نہ چھوڑ ۔ برگشتہ باد ۔ برباد ہو ۔ منعم ۔ باآبرو ۔ چو مفلس ۔ اگر مفلس نے خیانت کی تو اُس سے کچھ وصول نہ ہو سکیگا ۔ ناظر ۔ نگراں ۔ ز مشرف ۔ یعنی دونوں کو معزول کردے ۔ عاقل نشیں ۔ پھر بھی نگرانی رکھنا[٢] ۔ ہم قلم ۔ شریک کار ۔

١٠

ہمدست ۔ ساتھی ۔ چو دزداں یعنی جب چوروں میں باہمی اطمینان نہ ہو ۔ تب ہی قافلہ بچ سکتا ہے ۔ چندے برآید ۔ کچھ دن گذرنے پر
نویسندہ را ۔ یعنی ماہر آدمی پر کام میں اعتماد کرو ۔ تاکہ اُسے غلطی کہا کر تم سے امید قطع کرنیکی نوبت ہی نہ آئے ۔

Marfat.com

سلہ بفرمان بران - بادشاہ کو ماتحتوں کے ساتھ باپ کا سا برتاؤ رکھنا چاہیئے گہے میکند۔ کبھی آنسو پوچھتا ہے۔

بفرمان بران بر شہِ دادگر — پدر وار خشم آورد بر پسر
گہش میزند تا شود دردناک — گہے میکند آبش از دیدہ پاک
چو نرمی کنی خصم گردد دلیر — وگر خشم گیری شوند از تو سیر
درشتی و نرمی بہم در بہ ست — چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ ست
جوانمرد و خوش خلق و بخشندہ باش — چو حق بر تو پاشد تو بر خلق پاش
چو یاد آیدت عہدِ شاہانِ پیش — ہمیں نقش برخواں پس از عہدِ خویش
نیامد کس اندر جہاں کو بماند — مگر آں کزو نامِ نیکو بماند
نمرد آنکہ ماند پس از وے بجائے — پل و خانی و خوان و مہماں سرائے
ہر آنکو نماند از پسش یادگار — درختِ وجودش نیاورد بار
وگر رفت و ایثار و خیرش نماند — نشاید پس مرگش الحمد خواند
چو خواہی کہ نامت بود در جہاں — مکن نامِ نیکِ بزرگاں نہاں
ہمیں کام و ناز و طرب داشتند — بآخر برفتند و بگذاشتند
یکے نامِ نیکو ببرد از جہاں — یکے رسمِ بد ماند از وے جاوداں
بسمعِ رضا مشنو ایذائے کس — وگر گفتہ آید بغورش برس
گنہگار را عذرِ نسیاں بنہ — چو زنہار خواہند زنہار دہ
گر آید گنہگارے اندر پناہ — نہ شرط ست کشتن باوّل گناہ
چو بارے بگفتند و نشنید پند — دگر گوشمالش بزندان و بند
وگر پند و بندش نیاید بکار — درختِ خبیث ست بیخش بر آر
چو خشم آیدت بر گناہِ کسے — تأمل کنش در عقوبت بسے

شوند از تو سیر - سب کے دل بھر جائیں گے۔ رگ زن - فصد کھولنے والا - بر تو پاشد - یعنی خدا جب تجھے نوازے۔ ہمیں نقش - یعنی تجھے بھی تیرے بعد نیکی یا بدی سے یاد کریں گے۔ مگر آں - یعنی جس کا نیک نام باقی ہے وہی زندہ جاوید ہے۔ ۲ نمرد آنکہ - یعنی جس کی کوئی اچھی یادگار باقی ہے وہ مردہ نہیں ہے۔ درخت - یعنی وہ بے ثمر درخت کی طرح ہے - ایثار - دوسروں کے لئے قربانی کرنا - الحمد - فاتحہ - ہمیں - جس طرح تیرے لئے اسباب عیش مہیا ہیں - ۳ جاوداں - ہمیشہ - غور - گہرائی - نسیان - بھول - زنہار - توبہ - نہ شرط ست - ضروری نہیں ہے - چو بارے - یعنی اوّل نصیحت پھر فضیحت نہ مانے تو پھر فنا - عقوبت - سزا

Marfat.com

کہ سہلست لعلِ بدخشاں شکست | شکستہ نشاید دگر بارہ بست

حکایت در تدبیر پادشاہاں و تاخیر کردن در سیاست

ز دریائے عمّاں بر آمد کسے | سفر کردہ ہاموں و دریا بسے
عرب دیدہ و ترک و تاجیک و روم | ز ہر جنس در نفسِ پاکش علوم
جہاں گشتہ و دانش اندوختہ | سفر کردہ و صحبت آموختہ
بہیکل قوی چوں تناور درخت | و لیکن فرو ماندہ بے برگ سخت
دو صد رقعہ بالائے ہم دوختہ | ز حرّاق و او در میاں سوختہ
بشہرے در آمد ز دریا کنار | بزرگے دراں ناحیت شہریار
کہ طبعے نکو نامی اندیش داشت | سرِ عجز بر پائے درویش داشت
بشستند خدمتگزارانِ شاہ | سر و تن بحمّامش از گردِ راہ
چو بر آستانِ ملک بر نہاد | نیایش کناں دست بر بر نہاد
نرفتم دریں مملکت منزلے | کز آسیب آزردہ دیدم دلے
ندیدم کسے سرگراں از شراب | مگر ہم خرابات دیدم خراب
ملک را ہمیں ملک پیرایہ بس | کہ راضی نگردد بآزارِ کس
سخن گفت و دامانِ گوہر فشاند | بنطقے کہ شد آستیں بر فشاند
پسند آمدش حسنِ گفتارِ مرد | بنزدِ خودش خواند و اکرام کرد
زرش داد و گوہر بشکرِ قدوم | بپرسیدش از گوہر و زاد و بوم
بگفت آنچہ پرسیدش از سرگذشت | بقربت ز دیگر کساں در گذشت

؎ کہ سہلست - توڑنا آسان ہے جوڑنا مشکل ہے - عمّان - مشہور سمندر ہے - ہاموں - صحرا - تاجیک - عرب و روم کے علاوہ نسلیں - دانش - حکمت - ہیکل - جسم و صورت - بے برگ - بے سامان - رقعہ - پیوند - حرّاق - سوختنی کپڑا - شہریار - بادشاہ - عجز - عاجزی
١٠
؎ سر و تن - بشستند کا مفعول ہے - نیایش - ستایش - بر - سینہ - آسیب - صدمہ - سرگراں - بدمست - خرابات - میخانہ - پیرایہ - آرایش - آستیں بر فشاند - جھوم گیا - قدوم - تشریف آوری - گوہر - یعنی نسب - زاد بوم - وطن - بگفت - یعنی اس خوبی سے جوابات دیئے کہ تقرب شاہی میں اس کا مرتبہ دوسروں سے بڑھ گیا۔

ا۵ رائے زد۔ سوچا۔ دستور۔ وزیر۔ تدریج۔ رفتہ رفتہ۔ انجمن مجلس۔ سستی۔ کمزوری۔ بقدر ہنر۔ اس کی قابلیت کے مطابق۔
اس کا مرتبہ ہونا چاہیئے۔ برد۔ یعنی جو آزمودہ کار کوئی کام کرتا ہے اُس کو بڑے مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سجل۔ دستاویز

ملک با دلِ خویشتن رائے زد
کہ دستورِ ملک ایں چنینے سزد

ولیکن بتدریج تا انجمن
بسستی نخنند بر رای من

بعقلش بباید نخست آزمود
بقدرِ ہنر پایگاہش فزود

بُرد بر دل از جورِ غم بارہا
کہ ناآزمودہ کنند کارہا

چو قاضی بفکرت نویسد سجل
نگردد ز دستاربنداں خجل

نظر کن چو سوفار داری بشست
نہ آنگہ کہ پرتاب کردی ز دست

چو یُوسُف کسے در صلاح و تمیز
بیکسال باید کہ گردد عزیز

بایّام تا برنیاید بسے
نشاید رسیدن بغورِ کسے

زہر نوعے اخلاقِ او کشف کرد
خردمند پاکیزہ دیں بود مرد

نکو سیرتش دید و روشن قیاس
سخن سنج و مقدارِ مردم شناس

برای از بزرگان ہش دید بیش
نشاندش زبردستِ دستورِ خویش

چناں حکمت و معرفت کار بست
کہ در امر و نہیش درونے نخست

درآورد ملکے بزیرِ قلم
کزو بر وجودے نیاید الم

زبانِ ہمہ حرف گیراں ببست
کہ حرفے بدش برنیاید ز دست

حسودیکہ یک جو خیانت ندید
بکارش نیامد چو گندم طپید

زروشن دلش ملک پرتو گرفت
وزیرِ کہن را غمِ نو گرفت

ندید آں خردمند را رخنہ
کہ در وے تواند زدن طعنہ

امین و بداندیش طشت و مور
نشاید درو رخنہ کردن بزور

ملک را دو خورشید طلعت غلام
بسر بر کمر بستہ بودے مدام

دستاربندان۔ فضلاء۔ نظر کن یعنی تیر چلانے سے قبل غور کر لینا چاہیئے۔ چو یوسف۔ حضرت یوسف اپنی قابلیت کی وجہ سے ایک سال ہی میں عزیز مصر بن گئے تھے۔ غور۔ گہرائی۔ ے۲ کشف کرد۔ معلوم کیا۔ سیرت۔ عادت۔ روشن قیاس۔ سمجھدار۔۔ ہش۔ مخفف ہوش۔ اگر دید بیش۔ پڑھا جائے ورنہ بصورتِ دید و بیش یعنی بہتر واش سے مرکب ہے۔ زبردست۔ بالا۔ درونے نخست۔ کسی کا دل نہ توڑا۔ زیرِ قلم۔ زیرِ حکم۔ حرف گیر عیب جو۔ بکارش نیامد۔ یعنی اس کا تڑپنا اس کے لئے مفید نہ ہوا۔ گندم۔ محض جو کی مناسبت سے استعمال کر دیا ہے۔ پرتو۔ سایہ۔ رخنہ۔ خرابی۔ امین۔ اور بداندیش کی مثال طشت اور چیونٹی کی سی ہے۔ طلعت۔ چہرہ۔ دیدار۔ مدام۔ ہمیشہ۔

Marfat.com

دو پاکیزه پیکر چو حور و پری ❊ چو خورشید و ماه از سه[۵] دیگر بری

دو صورت که گفتی یکے نیست بیش ❊ نموده در آئینه همتائے خویش

سخنهائے دانای شیریں سخن ❊ گرفت اندراں هر دو شمشاد بن

چو دیدند کاوصافِ خُلقش نکوست ❊ بطبعش هواخواه گشتند و دوست

درو هم اثر کرد میلِ بشر ❊ نه میلے چو کوتاه بیناں بشرّ

از آسایش انگه خبر داشتے ❊ که در روئے ایشاں نظر داشتے

چو خواهی که قدرت بماند بلند ❊ دل اے خواجه در ساده رویاں مبند

وگر خود نباشد غرض در میاں ❊ حذر کن که دارد بهیبت زیاں

وزیر اندریں شمهٔ راه برد ❊ بخبث ایں حکایت بر شاه برد

که ایں را ندانم چه خوانند و کیست ❊ نخواهد بسامان دریں ملک زیست

۱۰

شنیدم که با بندگانش سرست ❊ خیانت پسندست و شهوت پرست

سفر[۶] کردگاں لاابالی زیند ❊ که پرورده مُلک و دولت نیند

نشاید چنیں خیره روئے تباه ❊ که بدنامی آرد در ایوانِ شاه

مگر نعمتِ شه فرامش کنم ❊ که بینم تباهی و خامش کنم

به پندار نتواں سخن گفت زود ❊ نگفتم ترا تا یقینم نبود

ز فرمانبرانم کسے گوش داشت ❊ کز ایناں دو یکتن در آغوش داشت

من ایں گفتم اکنوں مَلک راست رائی ❊ چناں کازمودم تو نیز آزمای

بنا خوبتر صورتے شرح داد ❊ که بد مرد را نیک روزے مباد

بداندیش بر خورده چوں دستیافت ❊ درونِ بزرگاں بآتش بتافت

[۵] از سہ دیگر۔ یعنی اُن دونوں جیسا کوئی تیسرا نہ تھا۔ دو صورت یعنی ایک دوسرے سے اسقدر مشابہ تھا۔ جیساکہ آئینہ دیکھنے والا اور اُس کا عکس۔ شمشاد بُن۔ شمشاد قد۔ ہوا خواہ دوست۔ میل۔ میلان۔ بشر۔ یعنی شرارت سے۔ ز آسایش یعنی بدوں دیکھے چین نہ آتا۔ سادہ رو۔ امرد۔ غرض۔ یعنی نفسانی۔ ہیبت۔ رعب۔ شمہ۔ قلیل۔ سامان۔ قدر۔ آبرو۔ سر۔ خیال۔

[۶] سفر کردگان۔ یعنی غیر ملکی۔ لاابالی۔ بے پروا۔ خیرہ۔ بے شرم۔ ایوان محل۔ مگر۔ اگر میں خاموش رہوں تو نمکحرام کہلاؤں۔ پندار۔ وہم وگمان۔ گوش داشت۔ دیکھ رہا تھا۔ بناخوبتر۔ برائی کے ساتھ۔ کہ بد مرد۔ یعنی ہر شخص کی زبان پر یہ جملہ آگیا۔ دست یافت۔ موقعہ ملا۔

Marfat.com

بخرده تواں آتش افروختن
ملک راچناں گرم کرد این خبر
غضب دست درخونِ درویش داشت
که پرورده کشتن نه مردی بود
میازار پروردهٔ خویشتن
بنعمت نبایست پروردنش
ازو تا هنر ها یقینت نشد
کنوں تا یقینت نگردد گناه
ملک در دل ایں راز پوشیده داشت
دلست اے خردمند زندانِ راز
نظر کرد پوشیده در کارِ مرد
که ناگه نظر زی یکے بنده کرد
دو کس را که باهم بود جان و هوش
تو دانی که صاحب نظر زیر زیر
ملک را گمانِ بدی راست شد
هم از حسنِ تدبیر و رائے تمام
ترا من خردمند پنداشتم
گماں بردمت زیرک و هوشمند
چنیں مرتفع پایه جائے تو نیست

پس آنگه درختِ کهن سوختن
که جوشش برآمد چو منجل بسر
ولیکن سکوں دست در پیش داشت
ستم در پے داد سردی بود
چو تیرِ تو دارد به تیرش مزن
چو خواهی به بیداد خوں خوردنش
در ایوانِ شاهی قرینت نشد
بگفتارِ دشمن گزندش مخواه
که قولِ حکیماں نیوشیده داشت
چو گفتی نیاید بزنجیر باز
خلل دید در رائ هشیار مرد
پری چهره در زیرِ لب خنده کرد
حکایت کنانند وایشاں خموش
نگردد چو مستسقی از دجله سیر
بسودا برو خشمگن خواست شد
باهستگی گفتش اے نیکنام
براسرارِ ملکت امیں داشتم
ندانستمت خیره و ناپسند
گناه از من آمد خطائے تو نیست

۱۔ منجل۔ درانتی۔ ستم در پئے داد۔ انعام کے بعد ظلم بدی ہے۔ تیرِ تو دارد۔ تیری پناہ میں ہے۔ بیداد۔ ظلم۔ قرین۔ ہمنشیں۔ گزند۔ نقصان۔ ایں راز۔ یعنی چغلی ؛ ؛ دل است۔ یہ حکماء کا مقولہ ہے۔ خلل۔ عیب۔ کہ۔ خلل کا بیان ہے۔ زی۔ جانب۔ خندہ زیرلب ؛ ؛ مسکراہٹ۔ حکایت۔ یعنی اشاروں اشاروں میں بات سمجھاتی ہے۔ ۲۔ نظر زیر زیر۔ دزدیدہ نگاہی۔ مستسقی۔ جیسے استسقاء کا مرض ہو۔ دجلہ۔ بغداد کا مشہور دریا۔ راست شد۔ یقین ہو گیا۔ سودا۔ غصہ۔ جنون۔ اسرار۔ راز۔ زیرک۔ عقلمند۔ خیرہ۔ بیجا۔ مرتفع پایہ۔ بلند مرتبہ۔

Marfat.com

کہ چوں بدگہر[۱] پرورم لاجرم — خیانت روا دارم در حرم
برآورد سر مردِ بسیار داں — چنیں گفت با خسروِ کارداں
مرا چوں بود دامن از جرم پاک — نیاید ز خبثِ بداندیش باک
بخاطر برم ہرگز ایں ظن نرفت — ندانم کہ گفت اینچہ بر من نرفت
شہنشہ برآشفت کاینک وزیر — تعلّل میندیش و حجّت مگیر
تبسّم کناں دست بر لب گرفت — کزو ہرچہ گوید نیاید شگفت
حسودے کہ بیند بجائے خودم — کجا بر زباں آورد جز بدم
من آں ساعت انگاشتم دشمنش — کہ بنشاند شہ زیر دستِ منش
چو سلطاں فضیلت نہد بر ویم — نداند کہ دشمن بود در پیم
مرا تا قیامت نگیرد[۲] بدوست — چو بیند کہ در عزّ من ذلّ اوست
بر ینت بگویم حدیثے درست — اگر گوش با بندہ داری نخست

مثل

مر ابلیس را دید شخصے بخواب — بقامت صنوبر بروی آفتاب
نظر کرد و گفت اے نظیرِ قمر — ندارند خلق از جمالت خبر
ترا سہمگن روئے پنداشتند — بگرمابہ در زشت بنگاشتند
بخندید و گفت آں نہ شکلِ منست — ولیکن قلم در کفِ دشمنست
براندا ختم بیخ شاں از بہشت — کنونم بکیں مینگارند زشت
مرا ہمچنیں نامِ نیک ست لیک — ز علّت نگوید بداندیش نیک

۱۰

۱ بدگہر۔ بد اصل۔ لاجرم۔ لامحالہ۔ حرم۔ گھر۔ خسرو۔ بادشاہ۔ باک۔ خوف۔ بر۔ زیادہ ہے۔ کہ۔ کدام۔ کاینک وزیر۔ یعنی معزول شدہ وزیر نے کہا ہے۔ تعلّل۔ بہانہ۔ حجّت مگیر۔ یعنی اب لائل سے کوئی فائدہ نہیں۔ تبسّم کناں۔ یعنی نئے وزیر نے ہنستے ہوئے۔ شگفت۔ تعجب۔ جز۔ سوائے۔ زیردست۔ ماتحت۔

۲ نگیرد بدوست۔ دوست نہیں بنا سکتا۔ عز۔ عزت۔ ذلّ۔ ذلت۔ حدیث۔ قصہ۔ صنوبر۔ ایک قسم کا سرو ہے۔ سہمگن۔ ہولناک۔ گرمابہ۔ حمام میں ہولناک تصویریں منقش کرتے تھے۔ بر انداختم۔ دشمنی کی علت ہے۔ کیں۔ کینہ۔ علت۔ یعنی حسد۔

60218

Marfat.com

ل۵ آبش بریخت۔ بے آبرو کر دیا۔ فرسنگ۔ تین میل۔ دلاور۔ یعنی بے قصور آدمی بات کہنے میں جری ہوتا ہے۔ عامل۔ کارندہ غش۔ کھوٹ۔ رفع۔ حساب کتاب۔ دیوانیان۔ دفتری۔ گردد۔ چکر لگائے خیرہ۔ حیران۔ ۵۲ سرِ دست فشاند غضبناک ہوا۔ زرق۔ حیلہ۔ نہ آخر۔ کیا میں نے اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا۔ زمرہ۔ جماعت۔ کہ حکمت۔ جملہ دعائیہ ہے۔ دستگاہ۔ طاقت۔ لہو ولعب۔ کھیل کود۔ شکیب۔ صبر۔ گلفام۔ گلرنگ۔ بلورین۔ بلور کی مانند۔ ۵۳ درغایتم۔ یعنی زندگی کے آخری لمحات گذار رہا ہوں۔ دوک۔ تکلہ۔ جعد۔ گھونگرالو بال۔ شبرنگ۔ سیاہ۔ در۔ موتی دانت مراد ہیں۔ جسر۔ پل۔

۱۰

وزیرے کہ جاہِ من آبش بریخت ۔۔۔ بفرسنگ باید زمکرش گریخت

ولیکن نیندیشم از خشمِ شاہ ۔۔۔ دلاور بود در سخن بیگناہ

چو حرفم برآید درست از قلم ۔۔۔ مرا از ہمہ حرف گیراں چہ غم

نیاوردہ عامل غش اندر میاں ۔۔۔ نیندیشد از رفعِ دیوانیاں

اگر محتسب گردد آنرا غم ست ۔۔۔ کہ سنگ ترازوئے بارش کم ست

ملک در سخن گفتنش خیرہ ماند ۔۔۔ سرِ دست فرماندہی برفشاند

کہ مجرم بزرق وزباں آوری ۔۔۔ ز جرمے کہ دارد نگردد بری

زخصمت ہمانا کہ نشنیدہ ام ۔۔۔ نہ آخر بچشمِ خودت دیدہ ام

کزیں زمرۂ خلق دربارگاہ ۔۔۔ نمی باشدت جز درایناں نگاہ

بخندید مردِ سخنگوی وگفت ۔۔۔ حقست ایں سخن حق نشاید نہفت

دریں نکتہ ہست اگر بشنوی ۔۔۔ کہ حکمت رواں باد و دولت قوی

نہ بینند کہ درویش بید ستگاہ ۔۔۔ بحسرت کند در توانگر نگاہ

مرا دستگاہِ جوانی برفت ۔۔۔ بلہو و لعب زندگانی برفت

زدیدار ایناں ندارم شکیب ۔۔۔ کہ سرمایہ دارانِ حسنند و زیب

مرا ہمچنیں چہرہ گلفام بود ۔۔۔ بلورِ ینم از خوبی اندام بود

درِ غایتم رشتہ باید کفن ۔۔۔ کہ مویم چو پنبہ ست و دوکم بدن

مرا ہمچنیں جعدِ شبرنگ بود ۔۔۔ قبا در بر از نازکی تنگ بود

دو رستہ دُرم در دہاں داشت جاے ۔۔۔ چو دیوارے از خشت سیمیں بپاے

کنونم نگہ کن بوقتِ سخن ۔۔۔ بیفتاد یکیک چو جسرِ کہن

در اینان بحسرت چرا ننگرم — که عمرِ تلف کرده یاد آورم

برفت از من آں روزہائے عزیز — بپایاں رسد ناگہ ایں روز نیز

چو دانشور ایں دُرِّ معنی بسُفت — بگفت ایں کزاں بہ محالست گفت

درار کانِ دولت نگہ کرد شاہ — کزیں خوبتر لفظ و معنی مخواہ

کسے را نظر سوئے شاہد رواست — کہ داند بدیں شاہدی عذر خواست

بعقل ار نہ آہستگی کردمے — بگفتارِ خصمش بیازردمے

بہ تندی سُبک دست بردن بہ تیغ — بدنداں برد پشتِ دستِ دریغ

زصاحب غرض تا سخن نشنوی — کہ گر کاربندی پشیماں شوی

نکونام را جاہ و تشریف و مال — بیفزود و بدگوی را گوشمال

بتدبیرِ دستورِ دانشورش — بہ نیکی بشد نام در کشورش

بعدل و کرم سالہا مُلک راند — برفت و نکونامی ازوے بماند

چنیں پادشاہاں کہ دیں پرورند — ببازوئے دیں گوئے دولت برند

ازاناں نہ بینم دریں عہد کس — وگر ہست بوبکر سعدست و بس

خدیو خردمند فرخ نہاد — کہ شاخِ امیدش برومند باد

بہشتی درختی تو اے پادشاہ — کہ افگندۂ سایہ یکسالہ راہ

طمع بود در بختِ نیک اخترم — کہ بالِ ہمای افگند بر سرم

خرد گفت دولت نہ بخشد ہمای — گر اقبال خواہی دریں سایہ آی

خدایا برحمت نظر کردۂ — کہ ایں سایہ بر خلق گستردۂ

دعا گوئے ایں دولتم بندہ وار — خدایا تو ایں سایہ پایندہ دار

لہ پایاں - آخر - ایں کزاں - یعنی اس سے بہتر جواب نہیں ہو سکتا۔ شاہد - معشوق - کہ داند - جو اس طرح کی عذر خواہی کر سکے - بدنداں - یعنی افسوس کرنا پڑتا ہے۔ کاربندی - تو عمل کرے گا - نکونام - یعنی نیا وزیر - بدگو - یعنی پرانا وزیر - بشد - یعنی بادشاہ کا نام مشہور ہوا - گوئے بردن - بڑھ جانا - خدیو - بادشاہ - کہ شاخ - جملہ دعائیہ ہے بہشتی درخت - شجرۂ طوبیٰ جس کا سایہ ایک سال کی مدت میں طے ہو سکیگا - طمع - امید - ہما - ایک فرضی جانور ہے جس کے سر پر سے گذر جاتا ہے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے - ایں سایہ - منصف بادشاہ۔

Marfat.com

ل صوابست - دعا کے بعد پھر اس مضمون کی طرف رجوع کیا ہے ۔

صوابست پیش از کُشش بند کرد | که نتوان سرِ کُشته پیوند کرد
خداوندِ فرمان و رای و شکوه | ز غوغای مردم نگردد ستوه
سرِ پُر غرور از تحمل تهی | حرامش بود تاج شاهنشهی
نگویم چو جنگ آوری پای دار | چو خشم آیدت عقل بر جای دار
تحمل کند هر که را عقل هست | نه عقلی که خشمش کند زیر دست
چو لشکر برون تاخت خشم از کمین | نه انصاف ماند نه تقوی نه دین
نه دیدم چنین دیو زیرِ فلک | کزو میگریزند چندین ملک

گفتار

نه بر حکمِ شرع آب خوردن خطاست | وگر خون بفتوی بریزی رواست
اگر شرع فتوی دهد بر هلاک | الا تا نداری ز کُشتنش باک
وگر دانی اندر تبارش کسان | بر ایشان ببخشای و راحت رسان
گنه بود مردِ ستمگاره را | چه تاوان زن و طفلِ بیچاره را
تنت زورمند است و لشکر گران | و لیکن در اقلیمِ دشمن مران
که وی بر حصاری گریزد بلند | رسد کشوری بیگنه را گزند
نظر کن در احوالِ زندانیان | که ممکن بود بیگنه در میان
چو بازارگان در دیارت بمرد | بمالش خساست بود دست برد
کزان پس که بر وی بگریند زار | بهم باز گویند خویش و تبار
که مسکین در اقلیمِ غربت بمرد | متاعی کزو ماند ظالم ببرد

شکوہ - دبدبہ - ستوہ - عاجز - نگویم یعنی لڑائی میں بہادری دکھانا تو کوئی کمال نہیں اس لئے میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کہتا ہوں بہادر تو وہ ہے جو غصہ پی جائے نہ عقلی - جو عقل غصہ سے مغلوب نہو کمین - گھات - ٢ دیو - یعنی غصہ - ملک - یعنی تقوی اور دینداری نہ بحکم - کیا حکم شرع کے برخلاف پانی پینا گناہ نہیں ہے (رمضان میں) الا - ہرگز - باک - خطرہ - وگردانی - اگر کسی مجرم کو قتل کرنے سے اس کے خاندان کی تباہی کا اندیشہ ہے تو ان کی راحت کا بندوبست کردو - ٣ ستمگارہ - ستمگر - تاوان - جرم - وی -

یعنی دشمن - کشور - یعنی رعایا زندانیان - قیدی - خساست - کمینہ پن - غربت - مسافرت - متاع - سامان - ۵ نون ضرورت شعری کی وجہ سے ساکن ہے

Marfat.com

سلہ بے پدر۔ یتیم۔ بسا۔ یعنی پچاس سالہ نیکنامی ایک دن میں برباد ہو جاتی ہے۔ جاوید نام۔ جس کا نام نیکی کی وجہ سے ہمیشہ رہیگا۔ تطاول۔ دست دراز مرد۔ یعنی بہادر مرد پسند کرتا ہے غریب کو ستا کر پیٹ بھرنا گوارا نہیں کرتا۔ سلہ دو رو آستر۔ یعنی اُس کا ابرا استر کی طرح کم قیمت تھا۔ زدیبا۔ یعنی دیبا کے ابرے کی۔ ستر۔ چھپاؤ۔ خراج۔ زمینوں کا لگان۔ حلّہ۔ کپڑوں کا جوڑا۔ آز۔ خواہش۔ خزینہ۔ خزانہ۔ آئین و زیور۔ زیب و زینت۔ حدودِ ولایت۔ ملکی سرحدیں۔ سلہ روستائی۔ دہقان۔ باج۔ خراج۔ دہ یک۔ دسواں حصہ۔ مخالف۔ یعنی غنیم۔ مروّت۔ شرافت۔ برد۔ یعنی چیونٹی کا دانہ پس ہمت پرند چگتا ہے۔ بکام دل دوستان۔ یعنی دوستوں کی حسب منشا۔

١٠

بیندیش ازاں طفلکِ بے پدر[1] — وز آہِ دلِ دردمندش حذر
بسا نام نیکوئے پنجاہ سال — کہ یک نام زشتش کند پائمال
پسندیدہ کارانِ جاوید نام — تطاول نکردند بر مالِ عام
بر آفاق گر سر بسر بادشاست — چو مال از توانگر ستاند گداست
بمرد از تہیدستی آزاد مرد — ز پہلوئے مسکیں شکم پر نکرد

حکایت

شنیدم کہ فرماندہے دادگر — قبا داشتے ہر دو رو[2] آستر
یکے گفتش اے خسروِ نیکروز — قبائے ز دیبائے چینی بدوز
بگفت ایں قدر ستر و آسایش ست — وزیں بگذری زیب و آرایش ست
نہ از بہر آں میستانم خراج — کہ زینت کنم بر خود و تخت و تاج
چو ہمچوں زناں حُلّہ در تن کنم — بمردی کجا دفع دشمن کنم
مرا ہم ز صد گونہ آز و ہواست — ولیکن خزینہ نہ تنہا مراست
خزائن پر از بہر لشکر بود — نہ از بہر آئین و زیور بود
سپاہی کہ خوشدل نباشد ز شاہ — ندارد حدودِ ولایت نگاہ
چو دشمن خرِ روستائی[3] بَرَد — ملک باج و دہ یک چرا میخورد
مخالف خرش بُرد و سلطاں خراج — چہ اقبال بینی دراں تخت و تاج
مُروّت نباشد بر افتادہ زور — بَرَد مرغِ دوں دانہ از پیش مور
رعیّت درخت است گر پروری — بکامِ دلِ دوستاں برخوری

۱ کہ نادان - اپنی رعیت کو خود تباہ کرنا اپنے اوپر ہی ظلم کرنا ہے جو نادان ہی کر سکتا ہے - آید زپای - گر پڑے - دیار -

به بیرحمی از بیخ و بارش مکن — که ناداں[1] کند حیف بر خویشتن

کساں برخورند از جوانی و بخت — که بر زیر دستاں نگیرند سخت

اگر زیر دستیے در آید زپای — حذر کن ز نالیدنش بر خدای

چو شاید گرفتن بنرمی دیار — به پیکار خوں از مسامے میار

بمردی که ملکِ سراسر زمیں — نیرزد که خونے چکد بر زمیں

حکایت

شنیدم که جمشیدِ[2] فرخ سرشت — بسر چشمۂ بر بسنگے نوشت

بدیں چشمه چوں ما بسے دم زدند — برفتند چوں چشم برہم زدند

گرفتیم عالم بمردی و زور — ولیکن نبردیم با خود بگور

چو بر دشمنے باشدت دسترس — مرنجانش کورا ہمیں غصه بس

عدو زنده سرگشته پیرامنت — به از خونِ او گشته در گردنت

حکایت

شنیدم که دارائے[3] فرخ تبار — ز لشکر جدا ماند روزِ شکار

دواں آمدش گله بانے بپیش — شہنشه بر آورد تغلق ز کیش

بصحرا در از دشمناں دار باک — که در خانه باشد گل از خار پاک

بر آورد چوپانِ بددل خروش — که دشمن نیم در ہلاکم مکوش

من آنم که اسپانِ شه پرورم — بخدمت دریں مرغزار آمدم

ملک - مسام - بال کی جڑ - بمردی - یعنی ایک جان ضائع کر کے تمام دنیا کی حکومت حاصل کرنا بھی مناسب نہیں ہے۔ ۲ جمشید - مشہور بادشاہ ہے جس نے سینکڑوں سال حکومت کی اور پھر ضحاک کے ہاتھوں مارا گیا - بسر چشمہ - ایک چشمہ پر کتبہ لگایا - چوں ما - مجھ جیسے - ۱۰ گرفتیم - یعنی زور سے حکومت تو حاصل کر لی قبر میں ساتھ نہ لیجا سکو گے - ہمیں غصہ - یعنی تیری فتحمندی کا - پیرامن - گرداگرد - ۳ دارا - ایران کا مشہور بادشاہ جو سکندر کی جنگ میں اپنے لشکریوں کے ہاتھ سے مارا گیا - تبار - خاندان - گلہ بان - چرواہا - تغلق - تیر بے پیکان - کیش - ترکش - کہ در خانہ - گھر میں پھولوں کی حفاظت کے لئے خاردار باڑھ کی ضرورت نہیں ہے - بددل - خوفزدہ - مرغ - شاداب سبزہ - زار - جگہ -

Marfat.com

ملک را دلِ رفتہ آمد بجای	بخندید وگفت اے نکوہیدہ رای
ترا یاوری کرد فرخ سروش	وگرنہ زہ آوردہ بودم بگوش
نگہبانِ مرعیٰ بخندید وگفت	نصیحت ز بیاراں نشاید نہفت
نہ تدبیرِ محمود ورائے نکوست	کہ دشمن نداند شہنشہ ز دوست
چنانست در مہتری شرطِ زیست	کہ ہر کہترے را بدانی کہ کیست
مرا بارہا در حضر دیدہ	زخیل وچراگاہ پرسیدہ
کنونت بمہر آمدم پیش باز	نمیدانیم از بد اندیش باز
توانم من اے نامور شہریار	کہ اسپے بروں آرم از صد ہزار
مرا گلہ بانی بعقلست ورای	توہم گلۂ خویش داری بپای
دراں دارِ ملک از خلل غم بود	کہ تدبیرِ شاہ از شباں کم بود

گفتار

تو کے بشنوی نالۂ داد خواہ	بکیواں برت کلۂ خوابگاہ
چناں خسپ کاید فغانت بگوش	اگر داد خواہے برآرد خروش
کہ نالد ز ظالم کہ در دورِ تست	کہ ہر جور کومیکند جورِ تست
نہ سگ دامنِ کاروانے درید	کہ دہقانِ ناداں کہ سگ پرورید
دلیر آمدی سعدیا در سخن	چو تیغے بدستست فتحے بکن
بگو انچہ دانی کہ حق گفتہ بہ	نہ رشوت ستانی و نہ عشوہ دہ
زباں بند و دفتر ز حکمت بشوی	طمع بگسل و ہرچہ خواہی بگوی

سلہ دِلِ رفتہ۔ یعنی دل کو اطمینان ہوگیا۔ نکوہیدہ رای۔ بدعقل۔ سروش۔ حضرت جبرئیل یا ہر پیغامبر فرشتہ۔ زہ۔ یعنی میں نے چلہ کان تک کھینچ لیا تھا۔ مرعیٰ۔ چراگاہ۔ کہ دشمن۔ یعنی دوست دشمن میں امتیاز نہ کرے۔ مہتر۔ سردار۔ کہتر۔ چھوٹا۔ ٹلہ حضر۔ دربار۔ خیل۔ گھوڑے۔ نمی دانیم۔ یعنی تو مجھے دشمن سے ممتاز نہ کرسکا۔ باز۔ جدا۔ کہ اسپے۔ یعنی اپنا گھوڑا لاکھوں میں پہچان لوں۔ دارِ ملک۔۔۔۔۔ دارالسلطنت۔ شبان۔ چرواہا۔ بکیواں۔ تیری خوابگاہ کی مچھردانی تو زحل ستارے کے پاس ہے یعنی مظلوموں سے دور ہے۔ ٹلہ خروش۔ چیخ وپکار۔ کہ ہر جور۔ یعنی تیرے دور میں کسی ظالم کا ظلم کرنا تیرا ہی ظلم کرنا ہے کیونکہ تو اسے ظلم سے نہ روک سکا۔ کہ دہقان۔ بلکہ دہقان۔ چو تیغ۔ یعنی سچی بات۔ عشوہ۔ فریب۔ زباں بند۔ یعنی اپنے دفتر سے دانائی کی باتیں دھو ڈال اور زبان بند کرلے ورنہ لالچ کو چھوڑ کر بے دریغ نصیحت کر۔

Marfat.com

حکایت

خبر یافت گردن کشے۱؎ در عراق — کہ میگفت مسکینے از زیرِ طاق

تو ہم بر درے ہستی امیدوار — پس امید بر در نشیناں برار

دلِ دردمنداں برآور ز بند — کہ ہرگز نباشد دلت دردمند

پریشانئ خاطرِ دادخواہ — براندازد از مملکت پادشاہ

تو خفتہ خنک در حرم نیمروز — غریب از بروں گو بگرما بسوز

ستانندۂ دادِ آں کس خداست — کہ نتواند از پادشہ داد خواست

حکایت

یکے از بزرگانِ اہلِ تمیز — حکایت کنند از ابنِ عبد العزیز۲؎

کہ بودش نگینے بر انگشتری — فرومانده در قیمتش جوہری

بشب گفتی آں جرم گیتی فروز — درے بود در روشنائی چو روز

قضارا درآمد یکے خشک سال — کہ شد بدرِ سیمائے مردم ہلال

چو در مردم آرام و قوت ندید — خود آسودہ بودن مروت ندید

چو بیند کسے زہر در کامِ خلق — کیش بگذرد آبِ۳؎ نوشیں بحلق

بفرمود و بفروختندش بسیم — کہ رحم آمدش بر غریب و یتیم

بیک ہفتہ نقدش بتاراج داد — بدرویش و مسکین و محتاج داد

بریدند بروے ملامت کناں — کہ دیگر بدستت نیاید چناں

شنیدم کہ میگفت و بارانِ دمع — بعارض فرومیدویدش چو شمع

زوالِ سلطنت کا سبب ہوجاتی ہے ۔ گو ۔ گو کہ ۔ ستانندہ ۔ یعنی بادشاہ مظلوم کی فریاد نہیں سنتا تو خدا اُس سے بدلہ لیتا ہے

۲؎ ابنِ عبد العزیز ۔ عمر بنو اُمیہ کے مشہور خلیفہ ۔ فرومانده ۔ یعنی بہت بیش قیمت تھا ۔ جرم ۔ جسم مراد نگ ہے ۔ کہ شد ۔ یعنی انسانوں کا

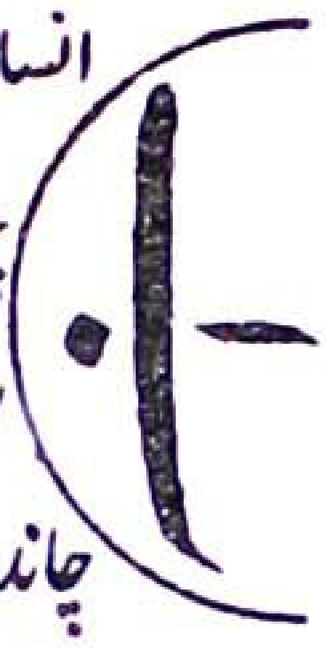

چودھویں رات جیسا چاند سا چہرہ ہلال بن گیا ۔ مروت ۔ انسانیت ۔ کام ۔ حلق ۔

۳؎ آبِ نوشیں ۔ شیریں پانی ۔ سیم ۔ سکہ رائج الوقت ۔ بتاراج داد ۔ لٹایا ۔ بریدند ۔ طعنہ دیا ۔ دمع ۔ آنسو ۔ عارض ۔ رخسارہ ۔ چو شمع ۔ یعنی جس طرح شمع پگھلتی ہے اور آنسو گراتی ہے ۔

Marfat.com

کہ زشتست پیرایہ بر شہریار	دل شہری از ناتوانی فگار
مرا شاید انگشتری بے نگیں	نشاید دلِ خلقے اندوہ گیں
خنک آنکہ آسایشِ مرد و زن	گزیند بر آسایشِ خویشتن
نکردند رغبت ہنر پروراں	بشادیِ خویش از غمِ دیگراں
اگر خوش بخسپد ملک بر سریر	نہ پندارم آسودہ خسپد فقیر
وگر زندہ دارد شبِ دیریاز	بخسپند مردم بآرام و ناز
بحمد اللہ ایں سیرت و راہِ راست	اتابک ابوبکر بن سعد راست
کس از فتنہ در پارس دیگر نشاں	نہ بیند مگر قامتِ مہوشاں
یکے پنج بیتم خوش آمد بگوش	کہ در مجلسے میسرودند دوش

قول

مرا راحت از زندگی دوش بود	کہ آں ماہ رویم در آغوش بود
مر او را چو دیدم سر از خواب مست	بدو گفتم اے سرو پیشِ تو پست
دمے نرگس از خوابِ نوشیں بشوی	چو گلبن بخند و چو بلبل بگوی
چہ میخسپی اے فتنۂ روزگار	بیا و زمئے لعلِ نوشیں بیار
نگہ کرد شوریدہ از خواب و گفت	مرا فتنہ خوانی و گوئی مخفت
در ایامِ سلطانِ روشن نفس	نہ بیند دگر فتنہ بیدار کس

حکایت

در اخبارِ شاہانِ پیشینہ ہست	کہ چوں تکلہ بر تختِ زنگی نشست

۱ پیرایہ۔ زینت۔ شاید۔ لائق ہے۔ نکردند۔ یعنی ہنرمند لوگ دوسرے کی تباہی سے اپنے عیش کو پسند نہیں کرتے۔ سریر۔ تخت۔ ۲ زندہ دارد۔ یعنی بادشاہ رات کو رعایا کی خاطر جاگے۔ دیریاز۔ دراز۔ قامت۔ قد۔ ماہوش۔ چاند جیسا معشوق۔

۱۰

یکے۔ یہ لفظ عدد کے بیان کے ساتھ بطور تکیہ کلام مستعمل ہوجاتا ہے۔ دوش۔ گذشتہ شب۔ اے۔ تیرے قد کے مقابلہ میں سرو بھی پست ہے ۳ نرگس۔ یعنی آنکھ۔ نوشیں۔ شیریں۔ گلبن۔ پھولوں کی ڈالی۔ لعل۔ سرخ۔ شوریدہ۔ پریشان۔ پیشینہ۔ گذشتہ۔ تکلہ۔ ابن زنگی شیراز کا مشہور بادشاہ۔

Marfat.com

بدورانش از کس نیازرد کس — سبق[1] برد گر خود ہمیں بود و بس

چنیں گفت یکرہ بصاحبدلے — کہ عمرم بسر رفت بیجا صلے

چو می بگذرد ملک و جاہ و سریر — نبرد از جہاں دولت اِلاّ فقیر

بخواہم بکنجِ عبادت نشست — کہ دریابم ایں پنج روزے کہ ہست

چو بشنید دانائے روشن نفس — بہ تندی برآشفت کاے نکلہ بس

طریقت بجز خدمتِ خلق نیست — بہ تسبیح و سجّادہ و دلق نیست

تو بر تختِ سلطانئے خویش باش — باخلاقِ پاکیزہ درویش باش

بصدق و ارادت میاں بستہ دار — ز طامات و دعوی زباں بستہ دار

قدم باید اندر طریقت نہ دم — کہ اصلے ندارد دمِ بے قدم

بزرگاں کہ نقدِ صفا داشتند — چنیں خرقہ زیرِ قبا داشتند

حکایت

شنیدم کہ بگریست سلطانِ روم — بر نیکمردے ز اہلِ علوم

کہ پایابم از دستِ دشمن نماند — جز ایں قلعہ و شہر با من نماند

بسے جہد کردم کہ فرزندِ من — پس از من بود سرورِ انجمن

کنوں دشمنِ بدگہر دست یافت — سرِ دستِ مردی و جہدم بتافت

چہ تدبیر سازم چہ چارہ کنم — کہ از غم بفرسود جان و تنم

برآشفت دانا کہ ایں گریہ چیست — بریں عقل و ہمت بباید گریست

ولایت چہ باشد غمِ خویش خور — کہ از عمر بہتر شد و بیشتر

[1] سبق برد۔ یعنی شاہانِ گذشتہ پر فوقیت کے لئے صرف اُس کی یہی خصلت کافی تھی۔ یکرہ۔ ایکبار۔ چو می بگذرد۔ یعنی جبکہ دنیا فانی ہے ساتھ جانیوالی نہیں تو مجھے گوشۂ تنہائی میں بیٹھکر عبادت کرنی چاہیے۔ جو میرے کام آئے۔ برآشفت۔ غصہ ہوگیا۔ طریقت۔ یعنی اصل تصوف خلقِ خدا کی خدمت ہے۔ نہ کہ گدڑی میں مصلّے پر بیٹھکر تسبیح خوانی کرنا۔ تو بر۔ یعنی شاہی میں گدائی کر۔ طامات۔ ڈینگیں۔ قدم۔ یعنی عمل۔ دم۔ یعنی دعویٰ۔ خرقہ۔ گدڑی۔ پایاب۔ طاقت۔ جہد۔ کوشش۔ سرور۔ سردار۔ بدگہر۔ بداصل۔ کہ غم۔ غم جان و تن کو گھٹا رہا ہے۔ ولایت۔ ملک۔ کہ از عمر۔ یعنی عمر کا بہتر اور زیادہ حصہ گذر گیا

Marfat.com

۱ ترا ایں - تیری زندگی کے لئے جو کچھ ہے وہ کافی ہے - اگر ہوشمند - یعنی جسکو خود اپنی فکر ہے تو اس کی فکر میں نہ پڑ - خواہ وہ دانا ہو یا نادان - مشقت - یعنی حکومت جیسی چیز جس کی ابتدا بھی خراب اور انتہا بھی خراب - اس کا زوال رنج کرنے کے لائق نہیں

ترا[۱] ایں قدر تا بمانی بسست | چو رفتی جہاں جائے دیگر کسست
اگر ہوشمندست اگر بیخرد | غمِ او مخور کو غمِ خود خورد
مشقت نیرزد جہاں داشتن | گرفتن بشمشیر و بگذاشتن
تو تدبیرِ خود کن کہ آں پُرخرد | کہ بعد از تو باشد غمِ خود خورد
بدیں پنجروزہ[۲] اقامت مناز | باندیشہ تدبیرِ رفتن بساز
کرا دانی از خسروانِ عجم | کہ کردند بر زیر دستاں ستم
کہ در تخت و ملکش نیامد زوال | نماند بجز ملکِ ایزد تعال
کرا جاوداں ماندن امید نیست | کہ گیتی ہمیں جائے جاوید نیست
کرا سیم و زر ماند و گنج و مال | پس از وے بچندیں شود پایمال
وزاں کس کہ خیرے بماند رواں | دمادم رسد رحمتش بر رواں
بزرگی کزو نامِ نیکو بماند | تواں گفت با اہلِ دل کو بماند
الا تا درختِ کرم پروری | کہ بیشک برِ کامرانی خوری
کرم کن کہ فردا کہ دیواں نہند | منازل[۳] بمقدارِ احساں دہند
یکے را کہ سعیِ قدم بیشتر | بدرگاہِ حق منزلت پیشتر
یکے باز پس خائن و شرمسار | بپوشد ہمی مرد ناکردہ کار
بہل تا بدنداں بَرَد پشت دست | تنورے چنیں گرم و ناں در نہ بست
بدانی گہ غلہ برداشتن | کہ سستی بود تخم ناکاشتن

حکایت

خداد وست نامی در اقصائے شام | گرفت از جہاں کنج غارے مقام

۲ پنجروزہ اقامت - زندگی - رفتن - موت - عجم - عرب کے علاوہ - ایزد تعالی - خدا - کرا - کسی کو بھی - گیتی - دنیا - جاوید - ہمیشہ - کرا - یعنی ہر کرا - چندیں - چند روزہ - دمادم - لمحہ بہ لمحہ - رواں - روح - الا - آگاہ - تا - البتہ - دیوان - یعنی اعمالنامہ -

۳ منازل - جنت کی قیام گاہیں - احسان - عبادت کا اخلاص ، ، باز پس - پسماندہ ، ، بپوشد - یعنی پوشیدہ ، بہل - ٹھہر جا - تنور - یعنی تنور تیار تھا روٹی نہ پکائی - اسباب عبادت مہیا اور زادِ آخرت تیار نہ کیا - بدانی - جب غلہ کٹنے کا وقت آئیگا تب پتہ چلے گا کہ تخم ریزی نہ کرنا کتنی بے وقوفی تھی - اقصا - اطراف - کنج - گوشہ -

Marfat.com

۵ کنج - گوشہ - قناعت - صبر - عارف - جسے معرفت خدا حاصل ہو - دریوزہ - گدائی - آز - حرص - دہ بدہ - یعنی

بصبرش دراں کنج تاریک جای ۔۔۔ بگنج قناعت فرو رفتہ پای
بزرگاں نہادند سر بر درش ۔۔۔ کہ درمی نیامد بدر با سرش
تمنا کند عارف پاکباز ۔۔۔ بدریوزہ از خویشتن ترک آز
چو ہر ساعتش نفس گوید بدہ ۔۔۔ بخواری بگرداندش دہ بدہ
دراں مرز کیں پیر ہشیار بود ۔۔۔ یکے مرزبان ستمگار بود
کہ ہر ناتواں را کہ دریافتے ۔۔۔ بسر پنجگی پنجہ برتافتے
جہانسوز و بے رحمت و خیرہ کش ۔۔۔ ز تلخیش روی جہانے ترش
گروہے برفتند زاں ظلم و عار ۔۔۔ ببردند نام بدش در دیار
گروہے بماندند مسکین و ریش ۔۔۔ پس چرخہ نفریں گرفتند پیش
ید ظلم جائیکہ گردد دراز ۔۔۔ نہ بینی لب مردم از خندہ باز
بدیدار شیخ آمدے گاہ گاہ ۔۔۔ خدا دوست در روے نکردے نگاہ
ملک نوبتے گفتش اے نیکبخت ۔۔۔ بنفرت ز ما در مکش روئے سخت
مرا با تو دانی سر دوستیست ۔۔۔ ترا دشمنی با من از بہر چیست
گرفتم کہ سالار کشور نیم ۔۔۔ بعزت ز درویش کمتر نیم
نگویم فضیلت نہم بر کسے ۔۔۔ چناں باش با من کہ با ہر کسے
شنید ایں سخن عابد ہوشیار ۔۔۔ برآشفت و گفت اے ملک ہوشدار
وجودت پریشانئے خلق از وست ۔۔۔ ندارم پریشانئے خلق دوست
تو با دوستداران من دشمنی ۔۔۔ نہ پندارمت دوستدار منی
گرافتند ہمی دوستی با منت ۔۔۔ مگر آں کہ دارد خدا دشمنت

حرص اُسے شہر بشہر لئے پھرتی ہے - مرز - زمین - مرزبان - زمینوں کا نگران - ۵ سرپنجگی - طاقت - خیرہ کش - بیگناہ قتل کرنے والا - دیار - ملک - ریش - زخمی - چرخہ - مجمع - ید - ہاتھ - آمدے - یعنی وہ ظالم حکمران - ملک - وہی ظالم حاکم - سردوستی - دوستی کا خیال - سالار کشور - تمام جہان کا بادشاہ - نگویم - میں یہ نہیں کہتا کہ مجھے کسی سے بہتر سمجھو - ہوشدار - یعنی لغو باتیں نہ کر - وجودت - تیرے وجود سے خلق خدا پریشان ہے - دوستداران من - یعنی خلق خدا - گرافتند - اگر اتفاقاً میری تیری دوستی ہو بھی جائے - مگر خدا سے تو تیری دشمنی ہے -

خدا دوست را گر بدرّند پوست	نخواہد شدن دشمنِ دوست دوست
عجب دارم از خواب آں سنگدل	کہ شہرے بخسپند از و تنگدل
الا گر ہنر داری و عقل و ہوش	بفضل و ترحّم میاں بند و کوش

گفتار

جہا زورمندی مکن برکہاں	کہ بر یک نمط می نماند جہاں
سرِ پنجۂ ناتواں بر مپیچ	کہ گر دست یابد بر آید بہیچ
مبر گفتمت پائے مردم زجائے	کہ عاجز شوی گر در آئی زپائے
دلِ دوستاں جمع بہتر کہ گنج	خزینہ تہی بہ کہ مردم برنج
میفگن ز در پایِ کارِ کسے	کہ افتد کہ در پایش افتی بسے
تحمّل کن اے ناتواں از قوی	کہ روزے توانا تر از وے شوی
بہمت بر آر از ستیزندہ شور	کہ بازوئے ہمّت بہ از دستِ زور
لبِ خشکِ مظلوم را گو مخند	کہ دندانِ ظالم بخواہند کند
ببانگِ دُہُل خواجہ بیدار گشت	چہ داند شبِ پاسباں چوں گذشت
خورد کاروانے غمِ بارِ خویش	نسوزد دلش بر خرِ پشت ریش
گرفتم کز افتادگاں نیستی	چو افتادہ بینی چرا ایستی
بریں گفت بگویم یکے سرگذشت	کہ سستی بود زیں سخن در گذشت

حکایت

چناں قحط سالی شد اندر دمشق	کہ یاراں فراموش کردند عشق

۱۰

۱ خدا دوست ۔ یعنی جو خدا کا دوست ہے۔ اگر لوگ اس کے ٹکڑے بھی کر دیں تو بھی وہ اپنے دوست کے دشمن کو دوست نہیں بنا سکتا۔ میاں بند ۔ مستعد ہو جا۔ مِہ ۔ بڑا۔ کِہ ۔ چھوٹا۔ نمط ۔ طریقہ۔ ہیچ ۔ معمولی چیز۔ پا از جا بردن ۔ توہین کرنا۔ ۲ کہ گنج ۔ از گنج ۔ کہ مردم ۔ از مردم۔ در پا افگندن ۔ کسی کو بیکار چھوڑنا۔ ستیزندہ ۔ لڑنے والا۔ ۳ شور ۔ ہلاکت ۔ عجز ۔ گو ۔ یعنی ہر دیکھنے والے کو کہدے۔ دہل ۔ نگہبانوں کا قاعدہ تھا کہ شب بھر کی نگرانی کرنے کے بعد نقارہ بجا کر پھر سوتے تھے۔ ایستی ۔ تو کھڑا کیوں رہا مدد کیوں نہ کی۔ دمشق ۔ شام کا دار السلطنت۔ کہ یاراں ۔ پریشانی و بدحالی میں انسان سب کچھ بھول جاتا ہے۔

Marfat.com

چناں آسماں بر زمیں شد بخیل۱؎
کہ لب تر نکردند زرع و نخیل

بخورشید سر چشمہائے قدیم
نماند آب جز آبِ چشمِ یتیم،

نبودے بجز آہِ بیوہ زنے
اگر بر شدے دودے از روزنے

چو درویش بے برگ دیدم درخت
قوی بازواں سست و درماندہ سخت

نہ برکوہ سبزی نہ در باغ شخ۲؎
ملخ بوستاں خورد و مردم ملخ،

دراں حال پیش آمدم دوستے
از و ماندہ بر استخواں پوستے

شگفت آمدم کو قوی حال بود
خداوند جاہ و زر و مال بود

بدو گفتم اے یار پاکیزہ خوی
چہ درماندگی پیشت آمد بگوی

بغرید بر من کہ عقلت کجاست
چو دانی و پرسی سوالت خطاست

نہ بینی کہ سختی بغایت رسید
مشقت بحدِ نہایت رسید

نہ باراں ہمی آید از آسماں،
نہ بر میرود دودِ فریاد خواں

بدو گفتم آخر ترا باک نیست
کشد زہر جائیکہ تریاک نیست

گر از نیستی دیگرے شد ہلاک
ترا ہست۳؎ بط را ز طوفاں چہ باک

نگہ کرد رنجیدہ در من فقیہ
نگہ کردنِ عالم اندر سفیہ

کہ مرد ار چہ بر ساحلست اے رفیق
نیاساید و دوستانش غریق

من از بینوائی نیم روی زرد
غمِ بینوایاں دلم خستہ کرد

نخواہم کہ بیند خردمند ریش
نہ بر عضوِ مردم نہ بر عضوِ خویش

بحمد اللہ ار چہ ز ریش ایمنم
چو ریشے بہ بینم بلرزد تنم

منغص بود عیشِ آں تندرست
کہ باشد بپہلوئے بیمار سست

رہا۔ نبودے۔ یعنی کسی گھر میں کھانا نہ پکتا تھا کہ دھواں بلند ہو۔ البتہ آہوں کا دھواں۔۔۔ تھا۔ درخت۔ یعنی درخت بھی درویش کی طرح بے برگ دیکھے۔ ۲؎ شخ۔ شاخ۔ ملخ۔ ٹڈی۔ پوستے یعنی صرف ہڈی پر چمڑا رہ گیا تھا۔ شگفت۔ عجب۔ غرید۔ ہنسا۔ غایت۔ انتہا۔

۱۰

نہ بر۔ یعنی دعا قبول نہیں ہوتی ہے۔ تریاک۔ زہر کی مشہور دوا۔ ۳؎ ترا ہست۔ تو مالدار ہے۔ سفیہ۔ بے وقوف۔ غریق۔ ڈوبا ہوا۔ بینوائی۔ بے سامانی۔ نخواہم۔ یعنی یہ بات ناپسندیدہ ہے کہ عقلمند انسان اپنے یا دوسرے کے عضو پر زخم پسند کرے۔

ریش۔ زخم و زخمی۔ منغص۔ مکدر

Marfat.com

لہ کام۔ حلق۔ یکے۔ یعنی دو دستوں میں سے کسی ایک کو اگر تو جیلخانہ لیجائے۔ دَوْد۔ یعنی آہ۔ بغداد۔ باغ داد۔

چو بینم کہ درویشِ مسکیں نخورد	بکامم اندرم لقمہ زہرست و درد
یکے را بزنداں بری دوستاں	کجا ماندش عیش در بوستاں

حکایت

شبے دودِ خلق آتشے برفروخت	شنیدم کہ بغداد نیمے بسوخت
یکے شکر گفت اندراں خاک و دود	کہ دُکّانِ مارا گزندے نبود
جہاندیدۂ گفتش اے بوالہوس	ترا خود غمِ خویشتن بود و بس
پسندی کہ شہرے بسوزد بنار	وگرچہ سرایت بود برکنار
بجز سنگدل کے کند معدہ تنگ	چو بیند کساں بر شکم بستہ سنگ
توانگر خود آں لقمہ چوں میخورد	چو بیند کہ درویش خوں میخورد
مگو تندرستست رنجور دار	کہ می پیچد از غصہ رنجور وار
تنکدل چو یاراں بمنزل رسند	نخسپد کہ واماندگاں از پسند
دلِ پادشاہاں شود بارکش	چو بینند در گل خرِ خارکش
اگر در سرائے سعادت کسست	ز گفتار سعدیش حرفے بس ست
ہمینت بسندست اگر بشنوی	اگر خار کاری سمن ندروی

گفتار

خبر داری از خسروانِ عجم	کہ کردند بر زیر دستاں ستم
نہ آں شوکت و پادشائی بماند	نہ آں ظلم بر روستائی بماند

یعنی انصاف کا باغ۔ نوشیرواں ہفتہ میں ایک دن اس میں عام مظلوموں کو باریابی بخشتا تھا۔ ۲ ترا خود۔ یعنی تجھے صرف اپنا ہی غم تھا۔ سرایت۔ سرائے تو۔ معدہ تنگ کردن۔ کھانے سے بھر لینا۔ بستہ سنگ۔ بھوک کی وجہ سے۔ خون۔ یعنی خون دل۔ رنجور۔ رنجیدہ۔ ور علامت فاعل ہے جیسے مزدور۔ دستور۔ گنجور۔ رنجور وار۔ مثل بیمار۔ تنکدل۔ نرم دل۔ ۳ از پسند۔ یعنی پیچھے رہ گئے ہیں۔ خارکش۔ لکڑہارا۔ کس۔ مرد معقول۔ بسند۔ کافی۔ اگر خار کاری۔ اگر تو نے کانٹے بوئے ہیں۔ سمن۔ ماورا النہر میں ایک خاص پھول ہے۔ ندروی۔ تو نہ کاٹے گا۔ روستائی۔ دیہاتی۔

۱۰

Marfat.com

له خطا۔ یعنی ظلم رفت گذشت ہوجاتا ہے دنیا ویسی ہی رہتی ہے اور ظالم ظلموں کا پشتارہ اپنے ساتھ لیجاتا ہے۔

خطا بیں کہ بر دستِ ظالم برفت | جہاں ماند او با مظالم برفت
خُنک روزِ محشر تنِ دادگر | کہ در سایۂ عرش دارد مقر
بقومے کہ نیکی پسندد خدائے | دہد خسروے عادلِ نیک رائے
چو خواہد کہ ویراں شود عالمے | کند مُلک در پنجۂ ظالمے
سگالند از نیکمرداں حذر | کہ خشمِ خدا ایست بیدادگر
بزرگی ازو داں و منّت شناس | کہ زائل شود نعمتِ ناسپاس
نہ خود خواندۂ در کتابِ مجید | کہ در شکرِ نعمت شود بر مزید
اگر شکر کردی بریں ملک و مال | بمالے و ملکے رسی بے زوال
وگر جور در پادشاہی کنی | پس از پادشاہی گدائی کنی
حرامست بر پادشہ خواب خوش | چو باشد ضعیف از قوی بارکش
میازار عامی بیک خردلہ | کہ سلطاں شبانست و عامی گلہ
چو پرخاش بینند و بیداد ازو | شباں نیست گرگست فریاد ازو
بد انجام رفت و بد اندیشہ کرد | کہ با زیر دستاں جفا پیشہ کرد
نہ خواہی کہ نفریں کنند از پست | نکو باش تا بد نگوید کست

حکایت

شنیدم کہ در مرزے از باختر | برادر دو بودند از یک پدر
سپہدار و گردن کش و پیلتن | نکو روی و دانا و شمشیر زن
پدر ہر دو را سہمگن مرد یافت | طلبگار جولاں و ناورد یافت

خُنک۔ حدیث میں ہے منصف بادشاہ قیامت کے دِن خدا کے سایہ میں ہوگا۔ بقومے۔ جس قوم پر خدا کا کرم ہوتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ منصف بادشاہ مقدّر فرما دیتے ہیں۔ کہ خشم خدا۔ ظالم بادشاہ خدا کا قہر ہے۔ ۲ یعنی نعمتِ خداوندی پر خدا کا شکر کرو۔ ورنہ نعمت زائل ہوجائے گی۔ نہ خود۔ قرآن پاک میں ہے اگر تم شکر کروگے ہم زیادہ دیں گے۔ چو باشد۔ یعنی قوی ضعیف پر ظلم کرے اور بادشاہ دادرسی نہ کرسکے۔ خردلہ۔ رائی کا دانہ۔ ۳ شباں نیست۔ یعنی وہ بادشاہ نگہبان نہیں ہے بلکہ درندہ ہے۔ بد انجام۔ یعنی جو کوئی کمزوروں پر ظلم کرتا ہے اس کا برا انجام ہوتا ہے۔ از پست۔ یعنی تیرے مرنے کے بعد۔ باختر۔ مغرب۔ از یک پدر۔ یعنی حقیقی بھائی تھے۔ سپہدار۔ دارندہ سپاہ۔ شمشیر زن۔ بہادر۔ سہمگن۔ ہولناک۔ ناورد۔ جنگ۔

Marfat.com

برفت۱؎ آں زمیں را دو قسمت نہاد
بہر یک پسر زاں نصیبے بداد

مبادا کہ بر یکدگر سر کشند
بہ پیکار شمشیرِ کیں برکشند

پدر بعد ازاں روزگارے شمرد
بجاں آفریں جانِ شیریں سپرد

اَجَل بگسلاندش طنابِ اَمَل
وفاتش فرو بست دستِ عمل

مقرر شد آں مملکت بر دو شاہ
کہ بیحد و مر بود گنج و سپاہ

بحکمِ نظر در بہ افتادہ خویش
گرفتند ہر یک یکے راہِ پیش

یکے عدل تا نام نیکو برد
یکے ظلم تا مال گرد۲؎ آورد

یکے عاطفت سیرتِ خویش کرد
درم داد و تیمارِ درویش کرد

بنا کرد و ناں داد و لشکر نواخت
شب از بہرِ درویش شبخانہ ساخت

خزائن تہی کرد و پُر کرد جیش
چناں کز خلائق بہنگامِ عیش

بگردوں شدے بانگِ شادی چو رعد
چو شیراز در عہدِ بوبکر سعد

خدیوِ خردمند فرخ نہاد
کہ شاخِ امیدش برومند باد

حکایت شنو کودک نامجوے
پسندیدہ پے بود و فرخندہ خوے

ملازم۳؎ بدلدارئے خاص و عام
ثناگوئے حق بامدادان و شام

دراں ملک قاروں برفتے دلیر
کہ شہ دادگر بود و درویش سیر

نیامد بر ایامِ اُو بر دلے
بگویم کہ خارے کہ برگِ گلے

سر آمد بتائید ملک از سراں
نہادند سر بر خطش سروراں

دگر خواست کافزوں کند تخت و تاج
بیفزود بر مردِ دہقاں خراج

طمع کرد در مالِ بازارگاں
بلا ریخت بر جانِ بیچارگاں

اجل و وفات۔ موت۔
مر۔ حساب و عدد۔ بحکم
نظر۔ ہر ایک نے اپنی
عقل کے مطابق ترقی کی
راہ اختیار کی۔ ۲؎
گرد آورد۔ جمع کرے۔
عاطفت۔ مہربانی۔
بنا کرد۔ تعمیر کی۔ شب
از بہر درویش۔ بہر
شب درویش۔۔
خلائق۔

۱۰

پبلک۔
رعد۔
کڑک۔
شاخ امید۔ یعنی اولاد۔
۳؎ ملازم۔ پیوستہ۔
بامدادان۔ صبح۔ قارون
یعنی مالدار بخیل۔ نیامد۔
یعنی اس کے دور حکومت
میں کسی دل کو کانٹے
سے تو کیا برگ گل سے بھی
تکلیف نہیں پہنچی۔ سر آمد۔
غالب آگیا۔ سراں۔
سردار۔ سر بر خط نہادن۔
اطاعت کرنا۔ بازارگان۔ تاجر۔

Marfat.com

نگویم که بدخواه درویش بود ۔ حقیقت که او دشمنِ خویش بود
بامیدِ[۱] بیشی نداد و نخورد ۔ خردمند داند که ناخوب کرد
که تا جمع کرد آں زر از گربزی ۔ پراگنده شد لشکر از عاجزی
شنیدند بازارگاناں خبر ۔ که ظلمست در بومِ آں بے ہنر
بریدند ازانجا خرید و فروخت ۔ زراعت نیامد رعیت بسوخت
چو اقبالش از دوستی سر بتافت ۔ بناکام[۲] دشمن برو دست یافت
ستیزِ فلک بیخ و بارش بکند ۔ سمِ اسپِ دشمن دیارش بکند
وفا در که جوید چو پیماں گسیخت ۔ خراج از که خواہد چو دہقاں گریخت
چہ نیکی طمع دارد آں بے صفا ۔ که باشد دعائے بدش در قفا
چو بختش نگوں بود در کافِ کن ۔ نکرد آنچہ نیکانش گفتند کن
چہ گفتند نیکاں براں نیکمرد ۔ تو برخور که بیدادگر برنخورد
گمانش خطا بود و تدبیر سست ۔ که در عدل بود آنچہ در ظلم جست

حکایت

یکے بر سرِ[۳] شاخ و بن میبرید ۔ خداوندِ بستاں نگہ کرد و دید
بگفتا گر ایں مرد بد میکند ۔ نہ با من که با نفسِ خود میکند
نصیحت بجاست اگر بشنوی ۔ ضعیفاں میفگن بکتفِ قوی
که فردا بداور برد خسروے ۔ گدائے که پیشت نیرزد جوے
چو خواہی که فردا بوی مہترے ۔ مکن دشمنِ خویشتن کہترے

یعنی کسی کمتر کو اپنا دشمن نہ بنا۔

رعایا تباہ ہوگئی۔ ۲ ناکام - ناچار - دست یافت - غالب آگیا - ستیز - جنگ - سم اسپ - دشمن کے لشکر نے اس کا ملک تاراج کر دیا - پیماں - عہد - کہ باشد - یعنی لوگوں کی بددعائیں اس کا پیچھا کر رہی تھیں - کافِ کن - کن سے مراد روزِ ازل اور اس کے کاف سے مراد ابتداء روزِ ازل ہے - نیک مرد - ظالم کو تعریضاً کہا گیا ہے - کہ در عدل - جو اس کا مقصد تھا وہ ظلم کی بجائے عدل سے ہی حاصل ہو سکتا تھا - ۳ بر سر شاخ یعنی نشستہ بود - بن - یعنی شاخ کی جڑ - کہ - بلکہ - کتف - بازو - داور - خدا - فردا - یعنی قیامت - مکن -

Marfat.com

که چوں بگذرد بر تو ایں سلطنت — بگیرد بکیں آں گدا[۱] دامنت
مکن پنجه از ناتواناں، بدار — که گر بفگنندت شوی شرمسار
که از شکست در چشم آزادگاں — بیفتادن از دستِ افتادگاں
بزرگانِ روشندلِ نیک بخت — بفرزانگی تاج بردند و تخت
بدنبالهٔ راستاں کج مرو — وگر راست خواهی ز سعدی شنو

صفت جمعیت اوقات درویش راضی

مگو جاہے از سلطنت بیش نیست — که ایمن تر از ملکِ درویش نیست
سبکبار[۲] مردم سبکتر روند — حق اینست و صاحبدلاں بشنوند
تہیدست تشویش نانے خورد — ملک هم بقدرِ جہانے خورد
گدارا چو حاصل شود نانِ شام — چناں خوش بخسپد که سلطانِ شام
غم و شادمانی بسر میرود — بمرگ ایں دو از سر بدر میرود
چه آں راکه بر سر نهادند تاج — چه آں راکه بر گردن آمد خراج
اگر سرفرازی[۳] بکیواں برست — وگر تنگدستی بزنداں درست
دراں دم کاجل بر سر هر دو تاخت — نمیشاید از یکدگر شاں شناخت

حکایت

شنیدم که یکبار در دجلهٔ — سخن گفت با عابدے کلهٔ
که من فرّ فرماندهی داشتم — بسر بر کلاهِ مهی داشتم
سپهرم مدد کرد و نصرت وفاق — گرفتم ببازوئے دولت عراق

۱ آں گدا۔ یعنی کہتر۔ مکن۔ یعنی کمزور سے پنجہ نہ لڑاؤ۔ اور ایسا نہ کرو کہ اگر وہ تمہارا پنجہ پھیر دے تو تمھیں شرمندگی اٹھانی پڑے۔ بردند۔ یعنی قیامت میں بھی ان کا تخت و تاج باقی رہے گا۔ جاہ۔ مرتبہ۔ ملک درویش۔ یعنی تسلیم و رضا کی دولت۔

۲ سبکبار ہلکا۔ تہیدست۔ یعنی فقیر کو تو صرف روٹی کی فکر ہوتی ہے لیکن بادشاہ کو تمام ملک کی۔ نان شام۔ شام کا کھانا۔ شام۔ ملک ہے۔ غم۔ یعنی رنج و خوشی آتی ہیں اور ختم ہو جاتی ہیں۔ بمرگ۔ مرنیکے بعد ان کا تصور ہی باقی نہیں رہتا۔

۳ اگر سرفرازی۔ یعنی مرنیکے بعد شاہ و گدا میں کوئی امتیاز نہیں رہتا۔ دجلہ۔ بغداد کا مشہور دریا۔ کلہ۔ یعنی بطور خرقِ عادت کے کہا۔ فر۔ شان و شوکت۔ مہی۔ سرداری۔ سپہر۔ آسمان۔ نصرت۔ مدد خداوندی۔ ببازو۔ زور بازو۔

Marfat.com

۱ کرمان - ایک شہر کا نام ہے - کرمان - کیڑے - بکن - کان سے روئی نکال لو - تاکہ نصیحت سن سکو - نباشد یعنی

طمع کردہ بودم کہ کرماں خورم | کہ ناگہ بخوردند کرماں سرم
بکن پنبۂ غفلت از گوشِ ہوش | کہ از مردگاں پندت آید بگوش

نصیحت در معنی نکوکاری و بدکاری و عاقبت آں

نکوکار مردم نباشد بدش | نورزد کسے بد کہ نیک آیدش
شر انگیز ہم در سرِ شر رود | چو کژدم کہ با خانہ کمتر رود
اگر نفع کس در نہادِ تو نیست | چنیں جوہر و سنگ خارا یکیست
غلط گفتم اے یار شایستہ خوی | کہ نفعست در آہن و سنگ و روی
چنیں آدمی مردہ بہ ننگ ۲ را | کہ بروے فضیلت بود سنگ را
نہ ہر آدمی زادہ از دد بہ است | کہ دد ز آدمی زادۂ بد بہ است
بہ است از دد انسانِ صاحب خرد | نہ انساں کہ در مردم افتد چو دد
چو انساں نداند بجز خورد و خواب | کدامش فضیلت بود بر دواب
سوارِ نگوں بخت بیراہ رو | پیادہ برد زو برفتن گرو
کسے دانۂ نیکمردی نکاشت | کزو خرمنِ کام دل برنداشت
نہ ہرگز شنیدیم در عمرِ خویش | کہ بدمرد را نیکی آمد بہ پیش

حکایت

گرگزے ۳ بچاہے در افتادہ بود | کہ از ہولِ او شیر نر مادہ بود
بد اندیش مردم بجز بد ندید | بیفتاد و عاجز تر از خود ندید
ہمہ شب ز فریاد و زاری نخفت | یکے بر سرش کوفت سنگے و گفت

نیک کا انجام بد نہیں ہوتا - نورزد - نیک بد کا مستحق نہیں - شر انگیز - یعنی شریر بچھو کی طرح اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتا ہی دوسروں کو ستانے کے لئے مارا مارا پھرتا ہے - جوہر - یعنی طبیعت انسانی یکیست - بے نفع آدمی پتھر ہے - غلط گفتم - یعنی بے نفع آدمی پتھر سے بھی بدتر ہے - روی - تانبہ - ۲ ننگ را - عیب کی وجہ سے - دد - درندہ - کہ دد - بد آدمی سے درندہ بہتر ہے - در مردم افتد - انسانوں کو پھاڑے - دواب - چوپائے - زو - زاد - گرو - سبقت - نہ ہرگز - یعنی برے انسان کا نیک انجام نہیں ہوتا ہے -

۳ گرگز - یعنی پہلوان - از ہول - اس کے ڈر سے نر شیر مادہ بنا تھا - بیفتاد یعنی کنوئیں میں گر گیا -

Marfat.com

ك توہرگز۔ تونے کبھی کسی کی مدد نہیں کی۔ فریادرس۔ مددگار۔ تخم نیکو۔ یعنی بدی کا بیج۔ لاجرم۔ لامحالہ۔ بر۔ پھل۔ کہ۔ کدام۔ مارا۔ ہم جیسے مظلوم۔ بسر۔ انجام کار۔ ک۲ نیک محضر۔ نیک خصلت۔ زشت نام۔ بدنام۔ دگر۔ یعنی مخلوق کی

توہرگز رسیدی بفریادِ کس — کہ میخواہی امروز فریادرس

ہمہ تخم نیکو دمے کاشتی — ببیں لاجرم برکہ برداشتی

کہ برجانِ ریشیت نہد مرہمے — کہ دلہا ز ریشیت بنالد ہمے

تو مارا ہمی چاہ کندی براہ — بسر لاجرم درفتادی بچاہ

دوکس چہ کنند ازپئے خاص و عام — یکے نیک محضر دگر زشت نام

یکے تا کند تشنہ را تازہ حلق — دگر تا بگردن درافتند خلق

اگر بدکنی چشمِ نیکی مدار — کہ ہرگز نیارد گز انگور بار

نہ پندارم اے در خزاں کشتہ جو — کہ گندم ستانی بوقتِ درو

درختِ زقوم ار بجاں پروری — مپندار ہرگز کزو بر خوری

رطب ناورد چوب خر زہرہ بار — چہ تخم افگنی برہماں چشم دار

حکایت

حکایت کنند از یکے نیکمرد — کہ اکرام حجاج یوسف نکرد

بسرہنگِ دیواں نگہ کرد تیز — کہ نطعش بیندازو ریگش بریز

چو حجت نماند جفا جوئے را — بپرخاشِ درہم کشد روئے را

بخندید و بگریست مردِ خدای — عجب ماند سنگیں دلِ تیرہ رای

چو دیدش کہ خندید و دیگر گریست — بپرسید کیں خندہ و گریہ چیست

بگفتا ہمیگریم از روزگار — کہ طفلانِ بیچارہ دارم چہار

ہمیخندم از لطفِ یزدانِ پاک — کہ مظلوم رفتم نہ ظالم بخاک

یکے گفتش اے نامور شہریار — مکن دست ازیں پیرِ دہقاں بدار

تباہی کی کوشش کرتا ہے۔ نیارد۔ یعنی جھاؤ کے درخت پر انگور نہیں لگتے۔ وقتِ درو۔ کٹائی کا وقت۔ زقوم۔ تھوہر کا درخت۔ بر۔ پھل۔ رطب۔ تازہ کھجور۔ خرزہرہ۔ بیدسطر کا سا درخت ہے۔ چہ تخم۔ یعنی جو تونے بویا ہے اُس ہی کی توقع رکھ۔

۱۰

ك۳ حجاج۔ ابنِ یوسف مشہور ظالم گورنر ہے۔ نطع۔ چمڑے کا بستر جس پر ریتا بچھا دیا جاتا تھا تاکہ مجرم اس پر قتل کیا جائے۔ چو حجت۔ ظالم لاجواب ہو کر لڑائی پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ عجب ماند۔ حجاج ہنسنے پر تعجب میں پڑ گیا۔ دیگر گریست۔ ہنسا اور پھر رو دیا۔ بیچارہ۔ لاچار۔ کہ مظلوم۔ دنیا سے مظلوم جا رہا ہوں نہ کہ ظالم بن کر۔ دست بدار۔ معاف کر۔

Marfat.com

لہ خلقے۔ یعنی اس کی اولاد۔ اندیشہ کن۔ یعنی اس کے چھوٹے چھوٹے بچوں سے ڈر۔ مگر۔ شاید۔ بپندار۔ یعنی یہ خیال نہ کر

کہ خلقے بدو تکیہ دارند و پشت ‏ روا نیست خلقے بیکبار کشت

بزرگی و عفو و کرم پیشہ کن ‏ ز خردانِ اطفالش اندیشہ کن

مگر دشمنِ خاندانِ خودی ‏ کہ بر خاندانہا پسندی بدی

بپندار وولہا بداغ تو ریش ‏ کہ روز پسیں آیدت خیر پیش

نخفتست مظلوم از آہش بترس ‏ ز دودِ دلِ صبحگاہش بترس

نترسی کہ پاک اندرونے شبے ‏ برآرد ز سوزِ جگر یاربے[۲]

بسوداچناں بروے افشاند دست ‏ کہ حجاج را دستِ حجت بہ بست

نہ ابلیس بد کرد نیکی ندید ‏ بر پاک ناید ز تخمِ پلید

مدر پردۂ کس بہنگامِ جنگ ‏ کہ باشد ترا نیز در پردہ ننگ

مزن بانگ بر شیر مرداں درشت ‏ چو با کودکاں بر نیائی بمشت

شنیدم کہ نشنید و خونش بریخت ‏ ز فرمانِ داور کہ داند گریخت

بزرگے دراں فکرت آں شب نخفت ‏ بخواب اندروں دید درویش و گفت

دمے[۳] بیش بر من سیاست نراند ‏ عقوبت برو تا قیامت بماند

حکایت

یکے پند میداد فرزند را ‏ نکو دار پندِ خردمند را

مکن جور بر خردگاں اے پسر ‏ کہ یک روزت افتد بزرگے بسر

نمیترسی اے کودکِ کم خرد ‏ کہ روزے پلنگیت برہم درد

بخردی درم زور سرپنجہ بود ‏ دلِ زیردستاں زمن رنجہ بود

بخوردم یکے مشت زور آوراں ‏ نکردم دگر زور بر لاغراں

کہ تیرے آخری دن تیرے لئے بہتری ہوگی۔ دودِ دل۔ یعنی آخری شب کی بد دعائیں۔ [۲] یاربے۔ یعنی وہ یارب کہہ کر بد دعا دے۔ حجاج۔ کے معنی بہت زیادہ دلیلیں بیان کرنے والے کے بھی ہیں۔ نہ ابلیس۔ یعنی شیطان کو بدی کا بد نتیجہ دیکھنا پڑا۔ بر۔ پھل۔ مدر۔ یعنی آنکہ برخود نہ پسندی بر دیگراں مپسند۔ مزن۔ یعنی جبکہ تجھ میں بچوں کے مقابلہ کی طاقت نہیں ہے تو پہلوانوں سے نہ بھڑ۔ زفرمان۔ تقدیر خداوندی سے فرار ممکن نہیں ہے۔ گفت۔ یعنی درویش [۳] دمے۔ یعنی مجھے تو چند منٹ کی تکلیف اٹھانی پڑی۔ لیکن حجاج کو ابدی عذاب ہوگا۔ نکو دار۔ یعنی عقلمند کا کہا مانو۔ کہ یک روز۔ یعنی تجھے بھی کسی بڑے سے سابقہ پڑنا ہے۔ برہم درد۔ پھاڑ ڈالیگا۔ درم۔ مجھ میں۔ زیردستاں۔ کمزور۔ یکے۔ ایکبار۔ لاغراں۔ کمزور۔

Marfat.com

گفتار

الا تا بغفلت نخسپی که نوم¹ — حرامست بر چشم سالارِ قوم

غمِ زیر دستاں بخور زینہار — بترس از زبر دستیٔ روزگار

نصیحت که خالی بود از غرض — چو داروئے تلخست دفعِ مرض

حکایت دریں معنی

یکے را حکایت کنند از ملوک — که بیماری رشتہ کردش چو دوک

چنانش درانداخت ضعفِ جسد — که میبرد بر کمتریناں حسد

که شاه² ارچه بر عرصه نام آورست — چو ضعف آمد از بیذقے کمترست

ندیمے زمینِ ملک بوسه داد — که عمرِ خداوند جاوید باد

دریں شہر مردے مبارک دمست — که از پارسایاں چنوئے کمست

نبردند پیشش مهماتِ کس — که مقصود حاصل نشد در نفس

بخواں تا بخواند دعائے بریں — که رحمت رسد ز آسماں بر زمیں

بفرمود تا مهترانِ خدم — بخوانند پیرِ مبارک قدم

بگفتا دعائی کن اے ہوشمند — که در رشتہ چوں سوزنم پائے بند

شنید ایں سخن پیرِ خم بوده پشت — بہ تندی برآورد بانگِ درشت

که حق مہربانست بر داد گر — ببخشای و بخشایشِ حق نگر

دعائے منت کے شود سودمند — اسیرانِ مظلوم در چاه و بند

تو ناکرده بر خلق بخشایشے — کجا بینی از دولت آسایشے

¹ نوم۔ نیند۔ سالار۔ سردار۔ زینہار اور زنہار کلمہ تاکید ہے۔ دفعِ مرض۔ یعنی مرض کو دور کرنے والی۔ رشتہ۔ ایک قسم کا پھوڑا ہے۔ جسمیں سوت کے سے ریشے پیدا ہوتے ہیں۔ دوک۔ تکلا۔ جسد۔ جسم۔ کمتریناں۔ یعنی کمزور صحت والے۔

² شاه۔ یعنی شاه شطرنج عرصہ۔ یعنی بساط شطرنج۔ بیذق۔ شطرنج کا پیاده۔ مبارک دم۔ مستجاب الدعوات مہمات۔ مشکل کام۔ نفس۔ سانس۔ بریں۔ یعنی مرض۔ که در رشتہ۔ یعنی میں اس رشتہ بیماری کا اس قدر پابند ہو گیا ہوں جیسا که سوئی دھاگے کی۔ خم بوده پشت۔ کمر جھکا۔ دادگر۔ منصف۔

ببایدت عذرِ خطا خواستن / پس از شیخ صالح دعا خواستن
کجا دست گیرد دعائے ویت / دعائے ستمدیدگاں در پئیت
شنید ایں سخن شہریارِ عجم / ز خشم و خجالت برآمد بہم
برنجید پس با دلِ خویش گفت / چہ رنجم حقست ایں کہ درویش گفت
بفرمود تا ہر کہ در بند بود / بفرمانش آزاد کردند زود
جہاں دیدہ بعد از دو رکعت نماز / بداور برآورد دستِ نیاز
کہ اے برفرازندۂ آسماں / بجنگش گرفتی بصلحش بماں
ولی ہمچناں بر دعا داشت دست / کہ رنجور افتادہ برپائے جست
تو گفتی ز شادی بخواہد پرید / چو طاؤس چوں رشتہ در پا ندید
بفرمود گنجینۂ گوہرش / فشاندند در پای و زیرِ سرش
حق از بہرِ باطل نشاید نہفت / ازاں جملہ دامن بیفشاند و گفت
مرو با سرِ رشتہ بارِ دگر / مبادا کہ دیگر کند رشتہ سر
چو بارے فتادی نگہدار پای / کہ یکبار دیگر بلغزد ز جای
ز سعدی شنو کیں سخن راستست / نہ ہر بارے افتادہ برخاستست

گفتار

جہاں اے پسر ملک جاوید نیست / ز دنیا وفاداری امید نیست
نہ بر باد رفتے سحرگاہ و شام / سریرِ سلیماں علیہ السلام
بآخر ندیدی کہ بر باد رفت / خنک آنکہ با دانش و داد رفت

۱ ببایدت۔ اگر یہ نسخہ مانا جائے تو دال کے اخفاء کے ساتھ تاکو ضرورت کی وجہ سے زیر پڑھا جائے ورنہ ببابیست کا نسخہ درست ہے۔ عذرِ خطا۔ گناہوں سے توبہ۔ صالح۔ نیک۔ ویت۔ یعنی صالح۔ پے۔ پیچھے۔ خجالت۔ شرمندگی۔ ہم۔ غم۔ چہ رنجم۔ میرے رنج کا کیا موقع ہے۔ جہاں دیدہ۔ یعنی شیخ۔ ۲ برفرازندہ۔ بلند کرنیوالا۔ بماں۔ چھوڑ دے۔ ولی۔ شیخ صالح۔ رنجور۔ یعنی مریض بادشاہ۔ توگفتی۔ یعنی بادشاہ صحت کی خوشی میں طاؤس کی طرح رقص کرنے لگا۔ با سرِ رشتہ۔ یعنی ظلم نہ کر۔ رشتہ سر۔ یعنی دوبارہ پھوڑا پیدا ہو جائے۔ ۳ لغزد۔ پھسلے۔ نہ بارے۔ ہر بار گر کر سنبھلنا ضروری نہیں ہے۔ جاوید۔ ہمیشہ۔

بر باد رفتے۔ ہوا میں اڑتا تھا۔ بر باد رفت۔ تباہ ہو گیا

Marfat.com

کسے زیں میاں گوئے دولت ربود ... که در بندِ آسایشِ خلق بود
بکار آمد آنہا که برداشتند ... نه گرد آوریدند و بگذاشتند

حکایت

شنیدم که در مصر میرِ اجل ... سپه تاخت بر روزگارش اجل
جمالش برفت از رُخِ دلفروز ... چو خور زرد شد بس نماند ز روز
گزیدند فرزانگاں دستِ فوت ... که در طب ندیدند داروئے موت
ہمه تخت و مُلکے پذیرد زوال ... بجز مُلکِ فرمانده لایزال
چو نزدیک شد روزِ عمرش بشب ... شنیدند و میگفت در زیرِ لب
که در مصر چوں من عزیزے نبود ... چو حاصل ہمیں بود چیزے نبود
جہاں گرد کردم نخوردم برش ... برفتم چو بیچارگاں از سرش
پسندیده رائے که بخشید و خورد ... جہاں از پئے خویشتن گرد کرد
دریں کوش تا با تو ماند مقیم ... که ہر چه از تو ماند دریغ ست و بیم
کند خواجه بر بسترِ جاں گداز ... یکے دستِ کوتاه و دیگر دراز
دراں دم ترا مینماید بدست ... که دہشت زبانش زگفتن ببست
که دستے بجود و کرم کن دراز ... دگر دست کوته کن از ظلم و آز
کنونت که دستست خارے بکن ... دگر کے برآری تو دست از کفن
بتابد بسے ماه و پروین و ہور ... که سر بر نداری ز بالینِ گور

حکایت

قزل ارسلاں قلعۂ سخت داشت ... که گردن بالوند بر میفراشت

زرد پڑ جاتا ہے تو دن کا کوئی حصہ باقی نہیں رہتا، بجز ملک۔ یعنی خدائی حکومت باقی رہنے والی ہے زیرِ لب۔ آہستہ۔ ۲ عزیز۔ شاہ مصر کا لقب تھا۔ حاصل۔ انجام کار۔ بر۔ پھل۔ دریں کوش یعنی بخشش کرنے میں۔ با تو ماند۔

یعنی جو تو دوسروں کو دیگا وہ تیرے ساتھ جائیگا۔ اور جو تیرے پاس ہے وہ رہجائیگا۔ کند خواجہ۔ نزع کے وقت انسان کبھی ایک ہاتھ دراز کرتا ہے دوسرے کو سمیٹتا ہے سعدی نے اس کی یہ تشریح فرمائی کہ گویا ہاتھ دراز کرنا لوگوں کو سخاوت کی دعوت ہے اور ہاتھ سمیٹنا گویا ظلم و ستم سے ہاتھ کھینچنے کا اشارہ ہے۔ ۳ بستر جاں گداز۔ بستر مرگ۔ کہ۔ یعنی چونکہ دہشت نے زبان بندکی ہے۔ خارے بکن۔ یعنی کسی کی تکلیف دور کردے۔ بتابد۔ یعنی یہ نظام کائنات تو باقی رہیگا اور تیرے لئے قبر سے سر اٹھانیکا موقع بھی نہ رہیگا۔ قزل ارسلاں۔ مشہور سلجوقی بادشاہ۔ الوند۔ ہمدان کا مشہور پہاڑ۔

Marfat.com

نه اندیشه از کس نه حاجت بهیچ / چو زلفِ عروساں رہش پیچ پیچ
چناں نادر افتاد در روضۂ / که بر لاجوردی طبق بیضۂ
شنیدم که مردے مبارک حضور / بنزدیکِ شاه آمد از راهِ دور
حقائق شناسے جہاندیدۂ / ہنرمندے آفاق گردیدۂ
بخندید کیں قلعۂ خُرّم است / ولیکن نه پندارمش محکم ست
نه بیش از تو گردن کشاں داشتند / دمے چند بودند و بگذاشتند
نه بعد از تو شاہانِ دیگر برند / درختِ امیدِ ترا برخورند
ز دوران و مُلکِ پدر یاد کن / دل از بندِ اندیشه آزاد کن
چناں روزگارش بکنجے نشاند / که بر یک پشیزش تصرّف نماند
چو نومید ماند از همه چیز و کس / امیدش بفضلِ خدا ماند و بس
برِ مردِ ہشیار دنیا خس است / که ہر مدّتے جائے دیگر کس است

حکایت

چنیں گفت شوریدۂ در عجم / بکسریٰ که اے وارثِ مُلکِ جم
اگر مُلک بر جم بماندے و بخت / ترا چوں مُیسّر شدے تاج و تخت
اگر گنجِ قاروں بدست آوری / نماند مگر آنچه بخشی بری ،

حکایت

چو اُلپ ارسلاں جاں بجاں بخش داد / پسر تاجِ شاہی بسر بر نہاد
بتربت سپردندش از تاج و گاه / نه جائے نشستن نه آماجگاه
چنیں گفت دیوانۂ ہوشیار / چو دیدش پسر روز دیگر سوار

جس کی صحبت بابرکت ہو۔ حقائق شناس۔ صاحب باطن۔ جہاندیدۂ۔ تجربہ کار۔ خرم۔ مبارک۔ محکم۔ مضبوط۔ ۲ گردن کشاں۔ یعنی بادشاہ۔ دم۔ سانس۔ برند۔ یعنی تیرے بعد اس میں دوسرے رہیں گے۔ بر۔ پھل۔ اندیشه۔ یعنی حرص۔ کنج۔

۱۰

گوشه۔ پشیز۔ پیسه۔ بر۔ نزدیک۔ خس۔ یعنی گھاس پھونس۔ ہر مدّتے۔ ہر زمانه۔ جائے۔ یعنی وہی دنیا۔ ۳ شوریدۂ۔ دیوانه۔ کسریٰ۔ خسرو۔ جم۔ جمشید۔ اگر۔ یعنی تیرا وہی ہے جو تو اس میں سے خرچ کرے۔ الپ ارسلان۔ الپ بمعنی بزرگ۔ اور ارسلان شیر مست یه ایک سلجوقی بادشاه کا لقب تھا۔ بسر بر نہاد۔ یعنی جشن تاج پوشی منایا۔ گاه۔ تخت شاہی۔ آماجگاه۔ شاه نشین۔ دیدش۔ یعنی فقیر نے شہزاده کو دیکھا۔

Marfat.com

زہے ملک و دوراں سر در نشیب — پدر رفت و پائے پسر در رکیب
چنین است گردیدنِ روزگار — سبک سیر بد عہد ناپائدار
چو دیرینہ روزے سر آورد عہد — جواں دولتے سر بر آرد ز مہد
منہ بر جہاں دل کہ بیگانہ ایست — چو مطرب کہ ہر روز در خانہ ایست
نہ لائق بود عیش با دلبرے — کہ ہر بامدادش بود شوہرے
نکوئی کن امسال چوں دہ تراست — کہ سالِ دگر دیگرے دہ خدا ست

حکایت

بزرگے جفا پیشہ تا حدِ غور — گرفتے خرِ روستائی بزور
خراں زیر بارِ گراں بے علف — بروزے دو مسکیں شدندے تلف
چو منعم کند سفلہ را روزگار — نہد بر دلِ تنگِ درویش بار
چو بام بلندش بود خود پرست — کند بول و خاشاک بر بامِ پست
شنیدم کہ بارے بعزمِ شکار — بروں رفت بیدادگر شہریار
پیاپے بدنبالِ صیدے براند — شبش در گرفت از حشم دور ماند
بتنہا ندانست روی و رہے — بیند اخت ناکام شب در دہے
خرے دید پوئندہ کارگر — توانا و زور آور و بار بر...
یکے مردِ گرد استخوانے بدست — چناں میزدش کاستخواں می شکست
شہنشہ بر آشفت و گفت ای جواں — ز حد رفت جورت بریں بیزباں
چو زور آوری خود نمائی مکن — برافتادہ زور آزمائی مکن
پسندش نیامد فرومایہ قول — یکے بانگ بر پادشہ زد بہول

۱۰

سر در نشیب - اوندھا - رکیب - گھوڑی کی رکاب - سبک سیر - تیز رفتار - دیرینہ روز - بوڑھا - عہد - یعنی بادشاہی کا زمانہ - مہد - گہوارہ - مطرب - گویا جو کسی ایک گھر کا پابند نہیں ہوتا ہے - بامداد - صبح - دہ - یعنی ملک - جفا پیشہ - ظالم - غور - ملک ہے - روستائی - دیہاتی - علف - چارہ - روزے دو - دو ایک روز - منعم - صاحب نعمت - سفلہ - کمینہ - چو بام - یعنی اگر کسی خود پرست کے مکان کی چھت اونچی ہوتی ہے تو وہ پڑوسیوں کی نیچی چھت کو خراب کرتا ہے - عزم - ارادہ - شہریار - بادشاہ - صید - شکار - حشم - نوکر چاکر - زد - سمت - دہ - گاؤں - پوئندہ - تیز رفتار - کارگر - بارکش - گرد - ایک قوم ہے - جور - ظلم - زور آور - طاقتور - افتادہ - کمزور - فرومایہ قول - کمزور بات - ہول - خوفناک -

Marfat.com

گرفتم نہ بیہودہ اینکار پیش ‌ ‌ ‌ برو چون ندانی پس کارِ خویش
بسا کس کہ پیشِ تو معذور نیست ‌ ‌ ‌ چو وابینی از مصلحت دور نیست
تلک را درشت آمد از وے خطاب ‌ ‌ ‌ بگفتا بیا تا چہ بینی صواب
کہ پندارم از عقل بیگانہ ‌ ‌ ‌ نہ مستی ہمانا کہ دیوانہ
بخندید کاے ترکِ ناداں خموش ‌ ‌ ‌ مگر حالِ خضرت نیامد بگوش
نہ دیوانہ خواند کس اورا نہ مست ‌ ‌ ‌ چرا کشتئ ناتواناں شکست
جہاں جوی گفت اے ستمگارہ مرد ‌ ‌ ‌ چہ دانی کہ خضر آں برائے چہ کرد
دراں بحر مردے جفاپیشہ بود ‌ ‌ ‌ کہ دلہا ازو بحر اندیشہ بود
جزائر زکردارِ او پر خروش ‌ ‌ ‌ جہانے زدستش چو دریا بجوش
پس آں راز بہرِ مصالح شکست ‌ ‌ ‌ کہ سالارِ ظالم نگیرد بدست
شکستہ متاعے کہ در حرزِ تست ‌ ‌ ‌ ازاں بہ کہ در دستِ دشمن درست
بخندید دہقانِ روشنضمیر ‌ ‌ ‌ کہ پس حق بدستِ منست اے امیر
نہ از جہل می بشکنم پائے خر ‌ ‌ ‌ کہ از جورِ سلطانِ بیدادگر
خراین جایگہ لنگ و تیمار کش ‌ ‌ ‌ ازاں بہ کہ پیشِ ملک بارکش
تواں رانگوئی کہ کشتی گرفت ‌ ‌ ‌ کہ چوں تا ابد نام زشتی گرفت
تفو برچناں ملک و دولت کہ راند ‌ ‌ ‌ کہ شنعت براو تا قیامت بماند
ستمگر جفا برتنِ خویش کرد ‌ ‌ ‌ نہ بر زیر دستانِ درویش کرد
کہ فردا دراں محفلِ نام و ننگ ‌ ‌ ‌ بگیرد گریباں و ریشش بچنگ
نہد بارِ اوزار برگردنش ‌ ‌ ‌ نیارد سر از عار برکردنش

لہ برو - اپنے کام میں لگ - معذور نیست - بلکہ مجرم ہے - وابینی - غور سے دیکھے - از مصلحت - یعنی اس کا کام کسی مصلحت سے ہوگا اور وہ اُس میں مجرم نہ ہوگا - صواب - درست - ہمانا - گویا - اے ترک - یعنی الپ ارسلان - ؎۲ مگر - یعنی تونے شاید خضر علیہ السلام کا حال نہیں سنا ہے - جہاں جوی - بادشاہ - جفاپیشہ - ظالم - جزائر - جزیرے - خروش - آہ و فغاں - کہ سالار - مصلحت کا بیان ہے - متاع - سامان - حرز - حفاظت - ضمیر - دل - ؎۳ جہل - نادانی - جور - ظلم - تیمار - غم - زشتی - برائی - تفو - تھوک - شنعت - برائی - ستمگر - یعنی ظالم حقیقتاً اپنے اوپر ظلم کرتا ہے - محفلِ نام و ننگ - قیامت - چنگ - چنگل - اوزار - وزر کی جمع بمعنی گناہ - نیارد سر - سر نہ اٹھا سکیگا -

گرفتم[1] کہ خربارش اکنوں کشد — دراں روز بارِ خرآں چوں کشد
گر انصاف پرسی بد اختر کسست — کہ در راحتش رنجِ دیگر کسست
ہمیں پنجروزش تنعم بود — کہ شادیش در رنجِ مردم بود
اگر بر نخیزد بہ آں مردہ دل — کہ خسپند از و مردم آزردہ دل
شہ ایں جملہ بشنید و چیزے نگفت — بہ بست اسپ و[2] سر بر نمد زیں بخفت
ہمہ شب ز بیداری اختر شمرد — ز سودا و اندیشہ خوابش نبرد
چو آوازِ مرغِ سحر گوش کرد — پریشانئ شب فراموش کرد
سواراں ہمہ شب یزک تاختند — سحر گہ پئے اسپ بشناختند
براں عرصہ بر اسپ دیدند شاہ — پیادہ دویدند یکسر سپاہ
۱۰ بخدمت نہادند سر بر زمیں — چو دریا شد از موجِ لشکر زمیں
بزرگاں نشستند و خواں خواستند — بخوردند و مجلس بیاراستند
چو شورِ طرب در نہاد آمدش — ز دہقانِ دوشینہ یاد آمدش
بفرمود[3] و جستند و بستند سخت — بخواری فگندند در پائے تخت
سیہ دل برآہیخت شمشیر تیز — ندانست بیچارہ روئے گریز
شمرد آں دم از زندگی آخرش — بگفت انچہ گردید در خاطرش
نہ بینی کہ چوں کارد بر سر بود — قلم را زبانش رواں تر بود
چو دانست کز خصم نتواں گریخت — بنا با کے او تیرِ ترکش بریخت
سرِ ناامیدی برآورد و گفت — شبِ گور در دہ مجالست خفت
ز نا مہربانی کہ در دورِ تست — ہمہ عالم آوازۂ جورِ تست

۱؎ گرفتم۔ میں مان لیتا ہوں۔ کشد۔ یعنی وہ ظالم۔ بد اختر۔ بدنصیب۔ کہ در راحتش۔ جو دوسرے کو ستا کر آرام اٹھائے۔ تنعم۔ عیش و آرام۔ اگر بر نہ خیزد۔ یعنی مرجائے۔ کہ خسپند۔ یہ مردہ دل کی صفت ہے۔ ۲؎ و سر بر نمد۔ یعنی اس حالت میں لیٹ گیا۔ خوابش نبرد۔ نیند نہ آئی۔ یزک تاختند۔ ڈھونڈتے رہے۔ عرصہ۔ میدان۔ یکسر۔ سب۔ بخدمت۔ یعنی آداب شاہی بجالائے۔ خوان خواستند۔ یعنی ناشتہ کا دسترخوان بچھوایا۔ شور طرب۔ خوشی کی زیادتی۔ ۳؎ بفرمود۔ بادشاہ نے حکم دیا۔ فگندند۔ یعنی اس دیہاتی کو۔ سیہ دل۔ جلاد۔ روی۔ جانب۔ گردید در خاطرش۔ جو اس کے دل میں آیا۔ نہ بینی۔ یعنی قط لگانے سے قلم تیز چلنے لگتا ہے۔ او تیر۔ یعنی دیہاتی لڑائی پر آمادہ ہوگیا۔ شب گور۔ یعنی قتل کی شب کو گھر میں آرام سے نہیں سویا جا سکتا۔ زنا مہربانی۔ یہ گفت کا مقولہ ہے۔ ہمہ عالم۔ تمام جہان میں۔ جور۔ ظلم۔

Marfat.com

۱؎ نفیر - فریاد - کہ - بلکہ - زخلقے - یعنی جبکہ صرف میں ہی نہیں بلکہ تمام انسان تجھے ظالم سمجھتے ہیں تو صرف مجھے مارنے سے کیا فائدہ
عجب - یعنی مجھے اس پر تعجب ہے کہ صرف میری ہی بات تجھے کیوں کڑوی لگی - نکوہش - ملامت - چارہ - علاج - دیار - ممالک - ۲؎ خسیدت دیدگاں تجھے نیند کیسے آجاتی ہے - بدآں محض روبرو تعریف سے جبکہ پیٹھ پیچھے لوگ برا... کہیں انسان قابل تعریف نہیں ہوسکتا - پسِ چرخہ یعنی پیٹھ پیچھے - نفریں - نفرت - گرفت بگوش - یعنی بات سنی - طالع - نصیبہ - بہی - بہتری - بیاموزی یعنی عالموں کی صحبت سے تو انسان کو عقل میسر آتی ہی ہے جاہلوں کی عیب جوئی سے بھی انسان بہت کچھ سیکھتا ہے - ۳؎ زدشمن یعنی انسان کو اپنی اصل حقیقت دشمنوں کی زبانی ہی معلوم ہوسکتی ہے - دوست کو تو برائی بھی اچھائی نظر آتی ہے -

نہ من کردم از دستِ جورت نفیر۱؎ — کہ خلقے ز خلقے یکے کشتہ گیر
عجب گر ز منت بر دل آمد درشت — بکش گر توانی ہمہ خلق کشت
وگر سخت آمد نکوہش ز من — بانصاف بیخ نکوہش بکن
ترا چارہ از ظلم برگشتن است — نہ بیچارۂ بیگنہ کشتن است
چو بیداد کردی توقع مدار — کہ نامت بہ نیکی رود در دیار
ندانم کہ چوں خسیدت۲؎ دیدگاں — نخفتہ ز دستت ستمدیدگاں
بداں کے ستودہ شود پادشاہ — کہ خلقش ستایند در بارگاہ
چہ سود آفریں بر سرِ انجمن — پسِ چرخہ نفریں کناں مرد و زن
گرفت ایں سخن شاہِ ظالم بگوش — ز سرمستئے غفلت آمد بہوش
دراں دہ کہ طالع نمودش بہی — دہی را ببخشید فرماں دہی
بیاموزی از عالماں عقل و خوی — نہ چنداں کہ از جاہلِ عیب جوی
ز دشمن۳؎ شنو سیرتِ خود کہ دوست — ہر آنچہ از تو آید بچشمش نکوست
ستایش سرایاں نہ یارِ تواند — ملامت کناں دوستدارِ تواند
ترشروی بہتر کند سرزنش — کہ یارانِ خوش طبع شیریں منش
ازیں بہ نصیحت نگوید کست — وگر عاقلی یک اشارت بست

حکایت

چو دورِ خلافت بماموں رسید — یکے ماہ پیکر کنیزک خرید
بچہر آفتابے بتن گلبنے — بعقل خردمند بازی کنے
بخونِ عزیزاں فرو بردہ جنگ — سرِ انگشتہا کردہ عناب رنگ

ستایش سرایان - یعنی خوشامدی لوگ - ملامت کناں یعنی میری بات پر نصیحت کرنے والے - شیریں منش - جنکی طبیعت میں نرمی ہے - وگر عاقلی - یعنی عقلمند کے لئے اشارہ کافی ہے - دور - نوبت - ماموں - مشہور عباسی خلیفہ - پیکر - شکل و صورت - چہر - چہرہ - گلبن - پھولوں کی ڈالی - بعقل خردمند یعنی عقلمند بھی اس کا دیوانہ ہوجائے - عزیزاں - عاشقان -

Marfat.com

برابروئے[۱] عابد فریبش خضاب	چو قوسِ قزح بود بر آفتاب
شب خلوت آں لعبتِ حور زاد	مگر تن در آغوشِ ماموں نداد
گرفت آتشِ خشم در وے عظیم	سرش خواست کردن چو جوزا دو نیم
بگفتا سر اینک بشمشیر تیز	بینداز و با من مکن خفت و خیز
بگفت از کہ بر دل گزند آمدت	چہ خصلت ز من ناپسند آمدت
بگفت ار کشی ور شگافی سرم	ز بوئے[۲] دہانت برنج اندرم
کشد تیرِ پیکار و تیغِ ستم	بیکبار و بوئے دہاں دمبدم
شنید ایں سخن سرورِ نیکبخت	بشورید و بر خود بپیچید سخت
دلش گرچہ در حال ازو رنجہ شد	دوا کرد و خوشبوی چوں غنچہ شد
پری چہرہ را ہمنشیں کرد دوست	کہ ایں عیب من گفت یارِ من اوست
ہنر دشمن آں کس نکو خواہِ تست	کہ گوید فلاں خار در راہِ تست
بگمراہ رفتن نکو میروی	جفائے تمامست و جورِ قوی
ہر آنگہ کہ عیبت نگویند پیش	ہنر دانی[۳] از جاہلی عیبِ خویش
مگو شہدِ شیریں شکر فائق ست	کسے را کہ سقمونیا لائق ست
چہ خوش گفت یکروز دارو فروش	شفا بایدت داروئے تلخ نوش
بپرویزنِ معرفت بیختہ	بشہدِ عبادت برآمیختہ

حکایت

شنیدم کہ از نیکمردے فقیر	دل آزردہ شد پادشاہے کبیر
مگر بر زبانش حقے رفتہ بود	ز گردن کشی بروے آشفتہ بود

۱۰

۱؎ برابرو - یعنی اُس کی عابد فریب ابرو پر خضاب ایسا معلوم ہوتا تھا جیسا کہ آفتاب پر دھنک کمان ۔ خلوت - تنہائی - لعبت - کھلونا - چو جوزا - یعنی جس طرح اخروٹ کے دو ٹکڑے کر دیئے جاتے ہیں - بگفتا - لونڈی نے کہا سر قلم کر دے - لیکن میرے ساتھ ہمبستری نہ کر - گزند - تکلیف - خصلت - عادت -

۲؎ ز بوئے - یعنی تیرے منہ کی بدبو سے تکلیف ہے - سرور - یعنی ماموں - بر خود بپیچید - غصہ ہوا - دوا کرد - یعنی اپنی گندہ دہنی کا علاج کیا - پری چہرہ - یعنی وہی لونڈی - نکو خواہ - خیر خواہ - نکو میروی - یعنی کسی گم گشتہ راہ سے یہ کہنا کہ تیرا راستہ ٹھیک ہے -

۳؎ ہنر دانی - یعنی انسان اپنے عیب کو ہنر سمجھنے لگتا ہے - مگو - یعنی جس انسان کو سقمونیا دوا پینی ضروری ہے - اس کے سامنے شہد اور شکر کی تعریفیں مناسب نہیں - دارو فروش - یعنی واعظ - بپرویزن - یعنی وہ تلخ دوا تجربہ کی چھلنی سے چھنی ہوئی اور عبادت کے شہد سے میٹھی کی ہوئی ہو - کبیر - بڑا - مگر - شاید - حقے - کوئی نصیحت - گردن کشی - تکبر -

Marfat.com

ل؎ بارگاہ - دربار - نہفت - پوشیدگی - ایں سخن گفت - یعنی یہ بات کہنا - طاعت - عبادت - ساعت - گھڑی - خفیہ - پوشیدہ
بیش - زیادہ ہے - ظن - یعنی اس کا یہ خیال کہ تھوڑی دیر قید میں رہیگا غلط ہے - حبس - قید - خسرو - بادشاہ -

برنداں فرستادش از بارگاه[1]
زیاراں یکے گفتش اندر نهفت
رسانیدن امر حق طاعت است
هماں دم که در خفیه ایں راز رفت
بخندید کو ظن بیهوده برد
غلامے بدرویش برد ایں پیام
که دنیا[2] همیں ساعتے بیش نیست
نه گر دستگیری کنی خرمم
ترا گر سپاه است و فرمان و گنج
بدروازهٔ مرگ چوں در شویم
منه دل بریں دولتِ پنجروز
نه پیش از تو بیش از تو اندوختند
چناں زی که ذکرت بتحسیں[3] کنند
نباید برسمِ بد آئیں نهاد
وگر سر بر آید خداوندِ زور
بفرمود دلتنگ روی از جفا
چنیں گفت مردِ حقائق شناس
من از بینوائی ندارم غمے
اگر بینوائی برم ور ستم

که زور آزمایست بازوئے شاه
مصالح نبود ایں سخن گفت گفت
ز زنداں نترسم که یکساعت است
حکایت بگوشِ مَلِک باز رفت
نداند که خواهد دراں حبس مُرد
بگفتا بخسرو بگوائے غلام
غم و خرمی پیشِ درویش نیست
نه گر سر بُری در دل آید غمم
مرا گر عیالست و حرماں و رنج
بیک هفته باهم برابر شویم
تنِ خویشتن را باتش مسوز
به بیداد کردن جهاں سوختند
چو مردی نه بر گور نفریں کنند
که گویند لعنت براں کیں نهاد
نه زیرش کند عاقبت خاکِ گور
که بیروں کنندش زباں از قفا
ازیں هم که گفتی ندارم هراس
که دانم که ناگفته داند همے
گرم عاقبت خیر باشد چه غم

٢؎ کہ دنیا - یعنی دنیا کی عمر آخرت کے بالمقابل ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ہے - خرمی - خوشی - سر بری - سر قلم کرے - عیال - بال بچے - بیک ہفتہ - یعنی تھوڑی دیر میں - پنجروز - یعنی تھوڑی مدت - نہ پیش - یعنی کیا ایسا نہیں ہوا کہ تجھ سے پہلے لوگوں نے ظلم و ستم کرکے تجھ سے بھی زیادہ دولت جمع کی - ٣؎ تحسین - تعریف - گور - قبر - کیں - کہ ایں یعنی رسم بد جاری کرنے والا - نہ زیرش - یعنی اس کو بھی قبر کی مٹی دبا دیتی ہے - دلتنگ روی - جس کے چہرہ پر رنج کے آثار ہوں - قفا - گدی - ہراس -
خوف - داند - یعنی خدا - بینوائی - فقر و فاقہ -

Marfat.com

عروسی بود نوبتِ ماتمت	گرت نیک روزی بود خاتمت

حکایت

یکے مشت زن بخت روزی نداشت — نہ اسبابِ شامش مہیا نہ چاشت
زجورِ شکم گل کشیدے بپشت — کہ روزی محالست خوردن بمشت
مدام از پریشانیٔ روزگار — دلش محنت آلود و تن سوگوار
گہش جنگ با عالمِ خیرہ کش — گہ از بختِ شوریدہ رویش ترش
گہ از دیدنِ عیشِ شیرینِ خلق — فرومیشدے آب تلخش بحلق
گہ از کارِ آشفتہ بگریستے — کہ کس دید ازیں صعب تر زیستے
کساں شہد نوشند و مرغ و برہ[۲] — مرا روئے ناں می نہ بیند ترہ
گر انصاف پرسی نہ نیکوست ایں — برہنہ من و گربہ را پوستیں
دریغ ار فلک شیوہٗ ساختے — کہ گنجے بدستِ من انداختے
مگر روزگارے ہوس راندمے — زخود گردِ محنت بیفشاندمے
شنیدم کہ روزے زمینے بکافت — عظامِ زنخدانِ بوسیدہ یافت
بخاک اندرش عقد بگسیختہ — گہر ہائے دنداں فرو ریختہ
دہاں بیزباں پند میگفت و راز — کہ اے خواجہ با بیمرادی بساز
نہ اینست[۳] حالِ دہن زیرِ گل — شکر خوردہ انگار یا خونِ دل
غم از گردشِ روزگاراں مدار — کہ بیحد بگردد بسے روزگار
ہماں لحظہ کیں خاطرش روی داد — غم از خاطرش رخت یکسو نہاد
کہ اے نفس بے رای و تدبیر و ہش — بکش بارِ تیمار و خود را مکش

گل کشیدے۔یعنی مٹی ڈھوتا تھا۔مشت۔یعنی پہلوانی۔مدام۔ہمیشہ۔عالم۔زمانہ۔خیرہ۔ضعیف۔شوریدہ۔پریشان۔فرومیشدے۔یعنی تلخ گھونٹ پیتا۔صعب۔دشوار۔ ۲۔ برہ۔بکری کا بچہ۔ترہ۔ایک قسم کی سبزی ہے۔گربہ را پوستیں۔

بلی پر قدرتا پوستین ہے۔دریغ۔کاش زمانہ کوئی ایسی تدبیر کردیتا کہ کوئی خزانہ مجھے ملجاتا۔بکافت۔یعنی وہ پہلوان زمین کھود رہا تھا۔عظام۔ہڈیاں۔زنخدان۔ٹھوری۔بوسیدہ۔ریزہ ریزہ۔عقد۔یعنی دانتوں کی لڑی۔بیمراد۔محروم۔ ۳

نہ اینست۔یعنی خواہ شکر خور منہ ہو یا خونِ دل پینے والا مٹی میں ملکر سب کا یکساں حال ہے۔خاطر۔خیال۔طبیعت۔ہش۔ہوش کا مخفف ہے۔بکش۔دل سے غم کا بوجھ نکال دے۔

Marfat.com

۱ے بار برسر - یعنی فکر کا بوجھ - اَوج - بلندی - ہردو - یعنی رنج وخوشی - کرم - بخشش - دیہیم - تخت - ایں ماند - کرم باقی رہیگا - کہ بخشش - یعنی یہ دولت تیرا ساتھ نہ دے گی - زرافشاں - نصیحت کر - دُر - یعنی نصیحت کے موتی - جفا گستر - ظالم - فرماندہی، حکومت - درایام - یعنی اس کے دور حکومت کے دن تاریک تھے - بیم - خوف - پاکاں - بزرگ - دعا - دعائے بد - شیخ - شریعت، طریقت - حقیقت کا جامع انسان - ۳ے کہ اے - یعنی شیخ سے لوگوں نے جاکر عرض کیا - درخورد - لائق - کراں - کنارہ - خواجہ - یعنی ابوبکر شیخ سعدی کا ممدوح - خسرو - یعنی ابوبکر - بر - سامنے - شورہ بوم - شوریلی زمین - نگیرد - یعنی بات اثر نہ کرے -

اگر بندہ بار[1] برسر برد / وگر سر باوجِ فلک بر برد
دراں دم کہ حالش دگرگوں شود / بمرگ از سرش ہر دو بیروں شود
غم وشادمانی نماند ولیک / جزائے عمل ماند و نامِ نیک
کرم پائے دارد نہ دیہیم و تخت / بدہ کز تو ایں ماند اے نیک بخت
مکن تکیہ بر مُلک و جاہ و حشم / کہ پیش از تو بود است و بعد از تو ہم
زرافشاں[2] چو دنیا بخواہی گذاشت / کہ سعدی دُر افشاند گر زر نداشت

حکایت

حکایت کنند از جفا گسترے / کہ فرماندہی داشت بر کشورے
در ایامِ او روزِ مردم چو شام / شب از بیمِ او خواب مردم حرام
ہمہ روز نیکاں از و در بلا / بشب دست پاکاں از و بر دعا
گروہے بر شیخ آں روزگار / ز دستِ ستمگر گرستند زار
کہ اے[3] پیر دانای فرخندہ رای / بگو ایں جواں را بترس از خدای
بگفتا دریغ آیدم نامِ دوست / کہ ہر کس نہ در خوردِ پیغامِ دوست
کسے را کہ بینی ز حق برکراں / منہ با وے اے خواجہ حق درمیاں
حقت گفتم اے خسروِ نیک رای / تواں گفت حق پیشِ مردِ خدای
بر مردِ ناداں نریزم علوم / کہ ضائع کنم تخم در شورہ بوم
چو در وے نگیرد عدو داندم / برنجد بجان و برنجاندم
ترا عادت اے پادشہ حق رویست / دلِ مردِ حق گوی ازیں جا قویست
نگیں خصلتے داری اے نیک بخت / کہ در موم گیرد نہ در سنگ سخت

مرد - یعنی سعدی - نگین - یعنی نگینہ پر جو نقش ہوتا ہے اُس کا اثر موم پر اترتا ہے نہ کہ پتھر پر۔

برنجد کہ دزد است و من پاسباں	عجب نیست گر ظالم از من بجاں
کہ حفظِ[1] خدا پاسبانِ تو باد	توہم پاسبانی بانصاف و داد
خداوند را فضل و منّت و سپاس	ترانیست منّت ز روئے قیاس
نہ چوں دیگرانت معطّل گذاشت	کہ در کارِ خیرت بخدمت بداشت
ولے گوئے بخشش نہ ہر کس برند	ہمہ کس بمیدانِ کوشش درانند
خدا در تو خوی بہشتی سرشت	تو حاصل نہ کردی بکوشش بہشت
قدم ثابت و پایہ مرفوع باد	دلت روشن و وقت مجموع باد
عبادت قبول و دعا مستجاب[2]	حیاتت خوش و رفتنت بر صواب

گفتار

مدارائے دشمن بہ از کارزار	ہمی تا بر آید بتدبیر کار
بہ نعمت بباید درِ فتنہ بست	چو نتواں عدو را بقوّت شکست
بتعویذِ احساں زبانش بہ بند	گر اندیشہ داری ز دشمن گزند
کہ احساں کند کند دندانِ تیز	عدو را بجائے خسک زر بریز
چو دستے نشاید گزیدن ببوس	بتدبیر شاید جہاں خورد و لوس
کہ اسفندیارش بخست از کمند	بتدبیرِ رستم[3] در آید بہ بند
پس او را مراعات چناں کن کہ دوست	عدو را بفرصت تواں کند پوست
کہ از قطرہ سیلاب دیدم بسے	حذر کن ز پیکار کمتر کسے
کہ دشمن اگرچہ زبوں دوست بہ	مزن تا توانی بر ابرو گرہ

[1] کہ حفظ - جملہ دعائیہ ہے - ترانیست - یعنی یہ خدا کا فضل ہے - کہ تجھے کار خیر میں لگا رکھا ہے معطّل - بیکار - گوی - گیند - وقت مجموع باد - اوقات پریشان نہوں پایہ - مرتبہ - مرفوع - بلند - رفتنت یعنی دشمن کے مقابلہ میں جانا -

[2] مستجاب - مقبول - مدارا - خاطر تواضع - کارزار - لڑائی - اندیشہ - خوف خسک - گوکھرو - لوس - چاپلوسی - ببوس - یعنی ہاتھوں کو بوسہ دیکر کام نکال -

[3] رستم - اسفندیار کو زیر کرنے کی رستم جیسی تدبیر چاہیئے - مراعت - نگہبانی - حذر کن - بچ - بر ابرو گرہ زدن - ناراض ہونا - دوست - یعنی اُس کا دوست بنجانا بہتر ہے -

Marfat.com

ا تازہ۔ یعنی تازہ دم۔ ریش۔ زخمی۔ سپاہ۔ لشکر۔ زخود بیشتر۔ جو تجھ سے زیادہ ہے۔ نہ مردیست۔ بہادری نہیں ہے۔ کہ جنگ۔ از جنگ۔ حلالست۔ جب کوئی تدبیر نہ رہے تو لڑنا درست ہے

بود دشمنش تازہ و دوست ریش ‌ ‌ کسے کش بود دشمن از دوست بیش

مزن با سپاہے ز خود بیشتر ‌ ‌ کہ نتواں زد انگشت با نیشتر

وگر ز و توانا تری در نبرد ‌ ‌ نہ مردیست بر ناتواں زور کرد

اگر پیل زوری وگر شیر چنگ ‌ ‌ بنزدیکِ من صلح بہتر کہ جنگ

چو دست از ہمہ حیلتے در گسست ‌ ‌ حلالست بردن بشمشیر دست

اگر صلح خواہد عدو سر مپیچ، ‌ ‌ وگر جنگ جوید عناں بر مپیچ،

کہ گروے بہ بندد درِ کارزار ‌ ‌ ترا قدر و ہیبت شود یک ہزار

ورا و پائے جنگ آورد در رکاب ‌ ‌ نخواہد بحشر از تو داور حساب

تو ہم جنگ را باش چوں فتنہ خاست ‌ ‌ کہ بر کینہ ور مہربانی خطاست

چو با سفلہ گوئی بلطف و خوشی ‌ ‌ فزوں گرددش کبر و گردن کشی

چو دشمن در آمد بعجز از درت ‌ ‌ بدر کن ز دل کین و خشم از سرت

چو زنہار خواہد کرم پیشہ کن ‌ ‌ ببخشای و از مکرش اندیشہ کن

ز تدبیرِ پیرِ کہن بر مگرد ‌ ‌ کہ کار آزمودہ بود سال خورد

در آرند بنیادِ روئیں زجائے ‌ ‌ جواناں بہ شمشیر و پیراں برائے

بیندیش در قلبِ ہیجا مفر ‌ ‌ چہ دانی کز آنِ کہ باشد ظفر

چو بینی کہ لشکر ز ہم دست داد ‌ ‌ بہ تنہا مدہ جانِ شیریں بباد

اگر بر کناری برفتن بکوش ‌ ‌ وگر در میاں لبس دشمن بپوش

وگر خود ہزاری و دشمن دویست ‌ ‌ چو شب شد در اقلیمِ دشمن مایست

شب تیرہ پنجہ سوار از کمیں ‌ ‌ چو پانصد بشوکت بدرد زمیں

سر مپیچ۔ انکار نہ کر۔ عناں بر مپیچ۔ گھوڑے کی باگ نہ موڑ بلکہ جنگ کر۔ ۲ کارزار۔ جنگ۔ داور۔ خدا۔ جنگ را باش جنگ کر۔ لطف۔ مہربانی۔ سفلہ۔ کمینہ۔ کبر۔ غرور۔ بدر کن۔ کینہ دل سے نکالدے۔ خشم۔ غصہ۔ ۳ زنہار خواہد۔ امن چاہے۔ مکر۔ چالاکی۔ بر مگرد۔ مت پھر۔ روئیں۔ یعنی مضبوط قلعہ۔ ہیجا۔ جنگ۔ مفر۔ بچاؤ کی جگہ۔ ظفر۔ فتحمندی۔ ز ہم دست داد۔ متفرق ہوگیا۔ بباد داد۔ برباد کرنا۔ لبس دشمن بپوش۔ بھیس بدل لے۔ دویست۔ دو سو۔ اقلیم۔ ملک۔ تیرہ۔ تاریک۔ چو پانصد۔ یعنی دو سو کی پانچسو کی سی ہیبت ہوتی ہے۔

Marfat.com

لہ نخست - پہلے - میاں دو لشکر - یعنی جب تیرا بالمقابل لشکر ایک روز کی پوری منزل کر کے تیرے پاس پہنچیگا تو وہ درماندہ ہوگا تو... راحت و آرام اٹھائے ہوئے فوراً اُس پر لوٹ پڑتا - چو دشمن - یعنی دشمن کو شکست دیکر فوراً اس کا پیچھا نہ چھوڑ و ورنہ

چو خواہی بریدن بشب راہہا — حذر کن نخست از کمیں گاہہا

میانِ دو لشکر چو یک روزہ راند — سر پنجۂ زور مندش نماند

تو آسودہ بر لشکرِ ماندہ زن — کہ ناداں ستم کرد بر خویشتن

چو دشمن شکستی میفگن علم — کہ بازش نباید جراحت بہم

بسے در قفائے ہزیمت مراں — نباید کہ دور افتی از یاوراں

ہوا بینی از گرد ہیجا چو میغ — بگیرند گردت بژوپین و تیغ

بدنبالِ غارت نراند سپاہ — کہ خالی بماند پسِ پشتِ شاہ

سپہ را نگہبانئے شہریار — بہ از جنگ در حلقۂ کارزار

گفتار

۱۰

دلاور کہ بارے تہوّر نمود — ببایدش بمقدارش اندر فزود

کہ بارِ دگر دل نہد بر ہلاک — ندارد ز پیکارِ یاجوج باک

سپاہی در آسودگی خوش بدار — کہ در حالتِ سختی آید بکار

کنوں دستِ مردانِ جنگی ببوس — نہ آنگہ کہ دشمن فرو کوفت کوس

سپاہی کہ کارش نباشد برگ — چرا دل نہد روزِ ہیجا بمرگ

نواحیِ ملک از کفِ بد سگال — بلشکر نگہدار و لشکر بمال

ملک را بود بر عدو دست چیر — چو لشکر دل آسودہ باشند و سیر

بہائے سرِ خویشتن میخورد — نہ انصاف باشد کہ سختی برد

چو دارند گنج از سپاہی دریغ — دریغ آیدش دست بردن بہ تیغ

وہ دوبارہ تیاری کرلیگا بسے - لیکن خواہ مخواہ دشمن کے پیچھے اپنے مددگاروں سے دور جانا بھی مناسب نہیں ہے ۲ھ ہوا بینی - ورنہ تجھے جنگ کے اُس گرد و غبار کا سامنا کرنا پڑجائیگا - جو ابر کی طرح ہوگا - میغ - ابر - ژوپین - چھوٹا نیزہ - تیغ - تلوار - دنبال - پیچھا - حلقہ - گھیرا - دلاور - بہادر - تہوّر - دلیری - ببایدش - یعنی اس کا مرتبہ دلیری کی بقدر بڑھا - ۳ھ یاجوج - یعنی وہ لشکر جو تعداد میں قوم یاجوج ماجوج کی برابر ہو... آسودگی - یعنی امن کا وقت - سختی - یعنی جنگ کا وقت - کنوں - یعنی آسودگی کے وقت -

کوس - نقارہ - برگ - ساز و سامان - ہیجا - جنگ - نواحی - اطراف - نگہدار - یعنی اطراف ملک کو - چیر - غلبہ - سیر - پیٹ بھرا - بہای - قیمت - دریغ - ممنوع - دریغ - افسوس -

Marfat.com

چہ مردی کند در صفِ کارزار۱	چو دستش تہی باشد و کارزار

گفتار

بہ پیکارِ دشمن دلیراں فرست	ہزبراں بناوردِ شیراں فرست
برائے جہاں دیدگاں کار کن	کہ صید آزمودہ ست گرگِ کہن
مترس از جوانانِ شمشیر زن	حذر کن ز پیرانِ بسیار فن
جوانانِ پیل افگنِ شیر گیر	ندانند دستانِ روباہِ پیر
خردمند باشد جہاندیدہ۲ مرد	کہ بسیار گرم آزمودہ ست و سرد
جوانانِ شایستہ و بخت ور	زگفتارِ پیراں نہ پیچند سر
گرت مملکت باید آراستہ	مدہ کارِ معظم بنوخاستہ
سپہ را مکن پیشرو جز کسے	کہ در جنگہا بودہ باشد بسے
نتابد سگِ صید روی از پلنگ	ز روبہ رمد شیرِ نادیدہ جنگ
چو پروردہ۳ باشد پسر در شکار	نترسد چو پیش آیدش کارزار
بکشتی و نخچیر و آماج و گوی	دلاور شود مردِ پرخاش جوی
بگرمابہ پروردہ و عیش و ناز	برنجد چو بیند درِ جنگ باز
دو مردش نشانند بر پشتِ زین	بود کش زند کودکے بر زمین
یکے را کہ دیدی تو در جنگ پشت	بکش گر عدو در مصافش نکشت
مخنث بہ از مردِ شمشیر زن	کہ روزِ وغا سر بتابد چو زن

حکایت

برآئی بتدبیر ۔ کہ صید آزمودہ ۔ پرانا بھیڑیا ۔ شکار کا تجربہ رکھتا ہے مترس ۔ شمشیر زن جوانوں سے اس قدر نہ ڈر جتنا کہ تجربہ کار بوڑھے سے ۔ دستان ۔ مکر و حیلہ ۔ روباہ ۔ لومڑی ۔ ۲ جہاندیدہ ۔ مرد عقلمند ہوتا ہے ۔ نہ پیچند ۔ یعنی نیکبخت نوجوان بوڑھوں کا کہنا مانتے ہیں ۔ نوخاستہ یعنی ناتجربہ کار ۔ سگِ صید شکاری کتا ۔ روبہ ۔ لومڑی ۔ ۳ پروردہ باشد در شکار یعنی شکار کھیلنے کا عادی ہو ۔ نخچیر ۔ شکار ۔ آماج نشانہ بازی کا دمدمہ ۔ گرمابہ ۔ حمام ۔ دو مردش ۔ دو آدمیوں کا سہارا لے کر وہ گھوڑے پر بیٹھا اس کو ایک بچہ بھی زمین پر پٹخ دیگا ۔ مصاف ۔ میدان جنگ ۔ مخنث ۔ ہیجڑا ۔ وغا ۔ جنگ ۔۔۔۔۔۔

Marfat.com

چہ خوش گفت گرگیں[15] بفرزندِ خویش — چو قربانِ پیکار بربست و کیش
اگر چوں زناں جست خواہی گریز — مرو آبِ مردانِ جنگی مریز
سوارے کہ بنمود در جنگ پشت — نہ خود را کہ نام آوراں را بکشت
تہوّر نیاید مگر زان دو یار — کہ افتند در حلقۂ کارزار
دو ہمجنس و ہم سفرہ و ہم زباں — بکوشند در قلب ہیجا بجاں[16]
کہ ننگ آیدش رفتن از پیشِ تیر — برادر بچنگالِ دشمن اسیر
چو بینی کہ یاراں نباشند یار — ہزیمت بجائے غنیمت شمار

گفتار

دو تن پرور اے شاہِ کہتر نواز — یکے اہلِ بازو دوم اہلِ راز
ز نام آوراں گوئے دولت برند — کہ دانا و شمشیر زن پرورند
ہر آں کو قلم را نورزید و تیغ — بر و گر بمیرد مگوئے دریغ
قلم زن نگہدار و شمشیر زن — نہ مطرب کہ مردی نیاید ز زن
نہ مردیست دشمن در اسبابِ جنگ — تو مدہوشِ ساقی و آوازِ چنگ
بسا اہلِ دولت ببازی نشست — کہ دولت برفتش ببازی ز دست

گفتار

نگویم ز جنگِ بداندیش ترس — در آوازۂ صلح ازو بیش ترس
بسا کس بروز آیتِ صلح خواند — چو شب شد سپہ بر سرِ خفتہ راند

۱۰

۱۵ گرگیں۔ مشہور ایرانی پہلوان قرباں۔ کمان کا غلاف کیش۔ ترکش۔ آب۔ آبرو۔ نہ خود۔ یعنی وہ صرف اپنی ہی نہیں بلکہ تمام بہادروں کی تباہی کا سبب بنتا ہے۔ تہوّر۔ دلیری۔ سفرہ۔ دسترخوان ہیجا۔ جنگ۔ ۱۶ بجاں۔ یعنی دلیری وہی دو ساتھی دکھا سکتے ہیں جو متحد ہو کر جان کی بازی لگا دیں۔ اسیر۔ یعنی اگر دشمن کا قیدی ہو جائے تو دوسرے کو بھاگتے ہوئے عار محسوس ہوگی۔ ہزیمت۔ پسپائی۔ کہتر نواز۔ غریب پرور۔ اہلِ بازو۔ بہادر۔ ز نام آوراں۔ جو بادشاہ بہادروں اور عقلمندوں کی سرپرستی کرے گا وہ سب سے بازی لیجائیگا۔ ہر آں۔ جو قلم اور تلوار کا دھنی نہیں ہے اس کے مرنے پر افسوس نہ کرو۔ مطرب۔ گانے بجانے والا۔ زن۔ یعنی مطرب نہ مردیست۔ یعنی دشمن جنگ کی تیاری میں لگا ہوا اور تو رنگ رلیوں میں یہ بڑی بے غیرتی ہے بسا۔ یعنی کھیل کود کی بازی کے ساتھ سلطنت کو بھی ہار جاتا ہے۔ نگویم۔ دشمن سے صلح کے وقت بہت زیادہ ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ آیتِ صلح۔ یعنی دن میں والصلح خیر پڑھتا ہے رات کو حملہ کر دیتا ہے۔

Marfat.com

زرہ پوش خسپند مرد اوژناں[1] | کہ بستر بود خوابگاہِ زناں

بخیمہ دروں مردِ شمشیر زن | برہنہ نخسپد چو در خانہ زن

بباید نہاں جنگ را ساختن | کہ دشمن نہاں آورد تاختن

حذر کارِ مردانِ کار آگہ است | یزک سدِّ روئینِ لشکرگہ است

گفتار

میانِ دو بدخواہ کوتاہ دست | نہ فرزانگی باشد ایمن نشست

کہ گر ہر دو باہم سگالند راز | شود دستِ کوتاہِ ایشاں دراز

یکے را بہ نیرنگ مشغول دار | دگر را برآور ز ہستی دمار

اگر دشمنے پیش گیرد ستیز | بشمشیرِ تدبیر خونش بریز

برو[2] دوستی گیر با دشمنش | کہ زنداں شود پیرہن بر تنش

چو در لشکرِ دشمن افتد خلاف | تو بگذار شمشیرِ خود در غلاف

چو گرگاں پسندند برہم گزند | برآساید اندر میاں گوسپند

چو دشمن بدشمن شود مشتغل[3] | تو با دوست بنشیں بآرامِ دل

گفتار اندر ملاطفتِ دشمن از روئے عاقبت اندیشی

چو شمشیر پیکار برداشتی | نگہدار پنہاں رہِ آشتی

کہ لشکر کشوفانِ مغفر شگاف | نہاں صلح جویند و پیدا مصاف

دلِ مردِ میداں نہانی بجوی | کہ باشد کہ در پایت افتد چو گوی

[1] مرداوژنان ۔ مردافگن ۔ کہ بستر ۔ سیجوں پر عورتیں لیٹتی ہیں ۔ بخیمہ ۔ بہادر خیمہ میں بھی ہتھیار کھولکر نہیں سوتا ۔ بباید ۔ پوشیدہ طور پر جنگ کی تیاری رکھو ۔ ورنہ جب دشمن پوشیدہ طور پر حملہ کردیگا تو تدارک نہ ہوسکے گا ۔ یزک ۔ ہراول دستہ ۔ کوتاہ دست کم قوت ۔ ایمن بے خوف ۔ ہر دو باہم سگالند راز ۔ دونوں ملکر مشورہ کریں گے ۔ دست دراز شدن طاقت ور ہوجانا ۔ نیرنگ ۔ مکر و حیلہ ۔ دمار ہلاکت ۔ ستیز ۔ جنگ ۔

[2] برد ۔ تدبیر کا بیان ہے ۔ بادشمنش ۔ دشمن کے دشمن سے دوستی کرلے ۔ تو بگذار ۔ یعنی

اپنی تلوار میان میں کرلو ۔ تمھیں لڑنے کی ضرورت نہ ہوگی ۔ چو گرگان جب بھیڑیے آپس میں لڑ پڑیں تو بکری محفوظ ہوجاتی ہے

[3] مشتغل ۔ مشغول ۔ چو شمشیر ۔ یعنی جنگ کے وقت بھی صلح کے متلاشی رہو ۔ لشکر کشوف ۔ دشمن کے لشکر کی صفوں کو چیر ڈالنے والا ۔ مغفر ۔ خود ۔ مصاف ۔ جنگ ۔ دلِ مردِ میدان ۔ یعنی مخالف لشکر کے بہادروں کی خفیہ طور پر دلجوئی کرتے رہو ممکن ہے وہ تمھارے ہمنوا بنجائیں ۔

Marfat.com

چو سالارے از دشمن افتد بچنگ[1] | بکشتن برش کرد باید درنگ
که افتد کزیں نیمہ ہم سرورے | بماند گرفتار در چنبرے
وگر کشتی ایں بندئے ریش را | نہ بینی دگر بندئے خویش را
نترسد کہ دوراں ش بندی کند | کہ بر بندیاں زورمندی کند
کسے بندیاں را بود دستگیر | کہ خود بودہ باشد بہ بندی اسیر
اگر سر نہد بر خطت سرورے | چو نیکش بداری نہد دیگرے
وگر خفیہ دہ دل بدست آوری | ازاں بہ کہ صد[2] رہ شبیخوں بری

گفتار اندر حذر کردن از دشمنے کہ در طاعت آید

۱۰

گرت خویش دشمن شود دوستدار | ز تلبیس ایمن مشو زینہار
کہ گردد درونش بکین تو ریش | چو یاد آیدش مہر پیوند خویش
بد اندیش را لفظ شیریں مبیں | کہ ممکن بود زہر در انگبیں
کسے جان از آسیب دشمن برد | کہ مر دوستاں[3] را بدشمن شمرد
نگہدارد آں شوخ در کیسہ دُر | کہ بیند ہمہ خلق را کیسہ بُر
سپاہی کہ عاصی شود در امیر | ورا تا توانی بخدمت مگیر
ندانست سالار خود را سپاس | ترا ہم نداند ز غدرش ہراس
بسوگند و عہد استوارش مدار | نگہبان پنہاں برو بر گمار
نو آموز را ریسماں کن دراز | نہ بگسل کہ دیگر نہ بینیش باز
چو اقلیم دشمن بجنگ و حصار | بگیری بزندانیانش سپار

[1] چنگ ۔ چنگل ۔ درنگ ۔ تاخیر ۔ نیمہ ۔ یعنی تمہارا لشکر ۔ چنبر ۔ دائرہ ۔ چو نیکش ۔ اگر ہتھیار ڈالنے والے کے ساتھ اچھا سلوک کروگے تو دوسرے مخالف بھی ہتھیار ڈالدیں گے ۔ ورنہ آخر دم تک لڑتے رہیں گے ۔
[2] صد رہ ۔ سو بار ۔ تلبیس ۔ مکر و فریب ۔ بد اندیش ۔ یعنی دشمن کی میٹھی باتوں پر بھروسہ نہ کرو ۔ زہر شہد میں ملایا جاسکتا ہے ۔
[3] کہ مر دوستان ۔ حزم و احتیاط کا تقاضہ ہے کہ ایک وقت دوست کو بھی دشمن تصور کرو ۔ بسوگند ۔ محض قسموں پر اعتبار نہ کرو ۔ خفیہ طور پر اس کے احوال کی نگہبانی رکھو ۔ نو آموز ۔ نئے ملازم کو ڈھیل تو دو ۔ لیکن بالکل آزاد نہ چھوڑو ۔ ورنہ ہاتھ سے نکل جائیگا ۔ چو اقلیم ۔ یعنی مفتوح ملک کو اُس ملک کے قیدیوں کے سپرد کردو ۔ اس لئے کہ اُن میں اور اس ملک کے بادشاہ میں لامحالہ مخالفت موجود ہوگی ۔ تب ہی تو بادشاہ نے انھیں قید میں ڈال رکھا تھا ۔

Marfat.com

له بندی۔قیدی۔دنداں بخوں بردن۔مصیبت جھیلنا۔بساماں ترازوے۔یعنی رعایا کے ساتھ اُس سابق بادشاہ سے زیادہ بہتر سلوک کرو۔که اگر۔یعنی وہ معزول بادشاہ اگر ملک پر دوبارہ قبضہ کرنا چاہیگا تو خود رعایا اس کا مقابلہ کریگی۔درِ شہر یعنی

که بندی[1] چو دنداں بخوں در برد — زحلقومِ بیداد گر خوں خورد
چو بر کندی از دستِ دشمن در آر — رعیت بساماں ترازوے بدار
که گر باز کوبد درِ کارزار... — بر آرند عام از دماغش دمار
وگر شہریاں را رسانی گزند — درِ شہر بر روئے دشمن ببند
مگو دشمن تیغ زن بر درست — که ہمباز دشمن بشہر اندرست
بتدبیر جنگِ بد اندیش[2] کوش — مصالح بیندیش و نیت بپوش
منہ در میاں راز با ہر کسے — که جاسوس ہمکاسہ دیدم بسے
سکندر که با شرقیاں حرب داشت — درِ خیمہ گویند در غرب داشت
چو بہمن بزاولستاں خواست شد — چپ آوازہ افگند و از راست شد
اگر جز تو داند که عزمِ تو چیست — براں رای و دانش بباید گریست
کرم کن نہ پرخاش و کیں آوری — که عالم بزیرِ نگیں آوری
چو کارے[3] بر آید بلطف و خوشی — چہ حاجت بہ تندی و گردنکشی
نخواہی که باشد دلت دردمند — دلِ دردمنداں بر آور زبند
ببازو توانا نباشد سپاہ — بروہمت از ناتواناں بخواہ
دعائے ضعیفانِ امیدوار — ز بازوئے مردے بہ آید بکار
ہر آنکه استعانت بدرویش برد — اگر با فریدوں زد از پیش برد

لامحالہ دشمن ملک پر قابض ہو جائیگا۔ که ہمباز دشمن۔یعنی مظلوم رعایا بھی دشمن ہی ہے۔ ۲ بد اندیش۔دشمن۔ مصالح۔بہتر تدبیریں۔ که جاسوس۔یعنی تمھارے دسترخوان کے شریک بھی جاسوسی کا کام کرتے ہیں۔ بہمن۔اسفندیار شاہ ایران کا بیٹا۔ چپ آوازہ افگند۔یعنی ظاہر تو یہ کیا کہ دائیں سمت کو روانگی ہے اور بائیں سمت کو روانہ ہوا! ۳ چو کارے۔یعنی جب کوئی گرہ ہاتھ سے کھل سکتی ہے تو دانت لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ نخواہی۔اگر خود اپنے لئے آرام چاہتے ہو تو دکھی دلوں کو آرام پہنچاؤ۔ ببازو۔تمھارے

باب[2] دوم در احسان

اگر ہوشمندی بمعنی گرای — که معنی زصورت بماند بجای

لشکر کی طاقت غریبوں کی دعا سے ہے۔اگر با فریدوں۔یعنی فریدوں جیسے جابر بادشاہ سے بھی جیت جائیگا۔معنی۔یعنی اخلاق پسندیدہ۔که معنی۔یعنی اخلاق باقی ہیں اور صورت فانی۔

Marfat.com

[۱] گرآدانش۔ جس کے باطنی اوصاف اچھے نہیں ہیں وہ نہ عقلمند ہے نہ اس میں تقویٰ وطہارت ہے۔ کسے۔ یعنی قبر میں وہ آرام سے ہے جس سے خلق اللہ آرام پائے۔ غم خویش۔ اپنی زندگی میں اپنی آخرت کی فکر کرو ورنہ عزیز و قریب تو اپنی دوڑ دھوپ میں لگ جائیں گے تمھارے بعد تمھارے لئے کچھ نہ کر پائیں گے۔ کاں تست۔ زندگی میں تو تم خود اپنے مال کے مالک ہو۔ ز خاطر مہل۔ یعنی ضرورتمندی کا خیال رکھو۔ پریشاں کن یعنی ضرورتمندوں پر تقسیم کردو۔ [۲] چست۔ جلد۔ کلید۔ یعنی تمہارے خزانہ کی چابی۔ تو با خود۔ اپنا توشہ آخرت خود تیار کرلو۔ نصیب یعنی نیکیوں کا حصہ۔ عقبیٰ۔ آخرت۔ نہ خارد۔ دنیا میں کوئی کسی کی ہمدردی نہیں کرتا تم اپنی ہمدردی کرو۔ مکن۔ تمام دولت نہ لٹاؤ ورنہ کل کو افسوس کرنا پڑے گا۔ ستر۔ بدن کا وہ حصہ جس کو چھپایا جاتا ہے۔ غریب۔ مسافر۔ نصیب۔ حصہ۔ محتاج گردد بغیر۔ دوسرے کا محتاج۔ شاد کن۔ خوش کر۔ نہ خواہندہ۔ اگر چاہتا ہے کہ دوسروں کے در پر نہ مارا پھرے تو اپنے دروازے سے ضرورتمندوں کو نہ لوٹا۔ پدر مردہ۔ یتیم۔

گر آدانش [۱] وجود و تقویٰ نبود — بصورت درش ہیچ معنیٰ نبود

کسے خسپد آسودہ در زیر گل — کہ خسپند زو مردم آسودہ دل

غم خویش در زندگی خور کہ خویش — بمردہ نپرداز د از حرص خویش

زر و نعمت اکنوں بدہ کانِ تست — کہ بعد از تو بیروں ز فرمانِ تست

نخواہی کہ باشی پراگندہ دِل — پراگندگاں را ز خاطر مہل

پریشاں کن امروز گنجینہ چست [۲] — کہ فردا کلیدش نہ در دستِ تست

تو با خود ببر توشۂ خویشتن — کہ شفقت نیاید ز فرزند و زن

کسے گوئے دولت ز دنیا بَرَد — کہ با خود نصیبے بعقبیٰ برد

بغمخوارگی جز سر انگشتِ من — نخارد کسے در جہاں پشتِ من

مکن بر کفِ دست نہ ہر چہ ہست — کہ فردا بدنداں بری پشتِ دست

بپوشیدنِ سترِ [۳] درویش کوش — کہ سترِ خدایت بود پردہ پوش

مگرداں غریب از درت بے نصیب — مبادا کہ گردی بدرہا غریب

بزرگے رساند بمحتاج خیر — کہ ترسد کہ محتاج گردد بغیر

بحالِ دلِ خستگاں در نگر — کہ بارے دِلِ خستہ باشی مگر

فروماندگاں را درون شاد کن — ز روزِ فروماندگی یاد کن

نہ خواہندۂ بر درِ دیگراں — بشکرانہ خواہندہ از در مراں

گفتار اندر نواختن یتیماں و رحمت بر حال ایشاں

پدر مردہ را سایہ بر سر فگن — غبارش بیفشاں و خاکش بکن

Marfat.com

ندانی چه بودش فرومانده سخت
بود[1] تازه بے بیخ ہرگز درخت

چو بینی یتیمے سر افگنده پیش
مده بوسه بر روئے فرزندِ خویش

یتیم ار بگرید که نازش خرد
وگر خشم گیرد که بارش برد

الا تا نگرید که عرشِ عظیم
بلرزد ہمی چوں بگرید یتیم

برحمت بکن آبش از دیده پاک
بشفقت بیفشانش از چہره خاک

اگر سایۂ خود برفت از سرش
تو در سایۂ خویشتن پرورش

من آنگه سرِ تاجور[2] داشتم
که سر در کنارِ پدر داشتم

اگر بر وجودم نشستے مگس
پریشاں شدے خاطرِ چند کس

کنوں گر بزنداں برندم اسیر
نباشد کس از دوستانم نصیر

مرا باشد از دردِ طفلاں خبر
که در طفلی از سر برفتم پدر

حکایت در ثمرۂ نیکوکاری

کسے دید در خواب صدرِ خجند
که خارے ز پائے یتیمے بکند

ہمی گفت در روضه ہا می چمید
کزاں خار بر من چه گلہا دمید

مشو تا توانی ز رحمت بری
که رحمت[3] برندت چو رحمت بری

چو انعام کردی مشو خود پرست
که من سرورم دیگرے زیر دست

اگر تیغ دوراں انداختست
نه شمشیر دوراں ہنوز آختست

چو بینی دعا گوئے دولت ہزار
خداوند را شکرِ نعمت گزار

که چشم از تو دارند مردم بسے
نه تو چشم داری بدستِ کسے

کون برداشت کرتا ہے - الا تا نگرید - یعنی یتیم کو نہ رلاؤ اس کے رونے سے عرشِ عظیم ہل جاتا ہے - رحمت - شفقت - سایہ خود - یعنی یتیم کا باپ - [2] تاجور - تاجدار - کنار - بغل - وجود - جسم - چند کس - یعنی ماں باپ وغیرہ - از سر برفتم پدر - میرے سر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا تھا - - خجند - مشہور شہر ہے - که خارے - یعنی اس رئیس نے ایک مرتبہ ایک یتیم کے پیر سے کانٹا نکالا تھا - روضه - بہشت - کزاں خار - اس کانٹے کے عوض بہت سی رحمتوں کے پھول کھلے - [3] که رحمت - جب انسان کسی پر شفقت کرتا ہے

[1] بود تازہ - یعنی کیا بے جڑ کا درخت ہمیشہ تر و تازہ رہ سکتا ہے - سر افگندہ - رنجیدہ - مدہ - اپنے لڑکے کو پیار نہ کرو ورنہ اس یتیم کو اپنا باپ یاد آ کر رنج ہوگا - که - یعنی اس کا ناز کون اٹھاتا ہے - که بارش برد - اگر یتیم روتا ہے تو اس کی تو رحمتِ خداوندی کا مستحق ہوتا ہے - که من - یہ مغرور ہونے کا بیان ہے - که چشم - یعنی ہزاروں تجھ سے نگہ کرم کے امید وار ہیں نہ کہ تو ان کا۔

Marfat.com

[1] کرم۔ یعنی بخشش کرنا بادشاہوں کی عادت ہے نہیں بلکہ یہ پیغمبروں کی صفت ہے۔ ابن السبیل۔ مسافر۔۔

کرم[1] خواندہ ام سیرتِ سروراں
غلط گفتم اخلاقِ پیغمبراں

حکایت در اخلاقِ پیغمبراں

شنیدم کہ یک ہفتہ ابن السبیل
نیامد بمہماں سرائے خلیل

زفرخندہ خوئی نخوردے پگاہ
مگر بینوائے در آید زراہ

بروں رفت و ہر جانبے بنگرید
براطرافِ وادی نگہ کرد و دید

بہ تنہا یکے در بیاباں چو بید[2]
سر و مویش از برفِ پیری سفید

بدلداریش مرحبائے بگفت
برسمِ کریماں صلائے بگفت

کہ اے چشمہائے مرا مردمک
یکے مردمی کن بنان و نمک

نعم گفت و برجست و برداشت گام
کہ دانست خلقش علیہ السلام

رقیبانِ مہماں سرائے خلیل
بعزت نشاندند پیرِ ذلیل

بفرمود و ترتیب کردند خوان
نشستند بر ہر طرف ہمگناں

چو بسم اللہ آغاز کردند جمع
نیامد ز پیرش حدیثے بسمع

چنیں گفتش اے پیرِ دیرینہ[3] روز
چو پیراں نمی بینمت صدق و سوز

نہ شرط است وقتیکہ روزی خوری
کہ نامِ خداوندِ روزی بری

بگفتا نہ گیرم طریقت بدست
کہ نشنیدم از پیرِ آذر پرست

بدانست پیغمبرِ نیک فال
کہ گبر است پیرِ تبہ بودہ حال

بخواری براندش چو بیگانہ دید
کہ منکر بود پیشِ پاکاں پلید

سروش آمد از کردگارِ جلیل
بہیبت ملامت کناں کاے خلیل

مہمان سرائے۔ لنگر خانہ۔ خلیل۔ یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام۔ فرخندہ۔ مبارک۔ پگاہ۔ صبح۔ بینوا۔ یعنی فقیر۔ وادی۔ بیابان۔ [2] چو بید۔ یعنی کمزوری سے بید کے درخت کی طرح لرز رہا تھا۔ رسم۔ عادت۔ کریمان۔ سخی لوگ۔ صلا۔ کھانے کا بلاوا۔ مردمک۔ آنکھ کی پتلی۔ مردمی۔ شرافت۔ گام۔ قدم۔ علیہ السلام۔ یعنی حضرت ابراہیم۔ رقیبان۔ نگہبان۔ پیر ذلیل۔ یعنی بوڑھا مہمان۔ ہمگنان۔ ہمگان میں ن اضافہ کرکے بنالیا ہے جو ہمہ کی جمع ہے۔ نیامد ز پیر۔ یعنی بوڑھے نے بسم اللہ نہ پڑھی۔ [3] دیرینہ روز۔ بوڑھا۔ صدق۔ سچائی۔

سوز۔ یعنی سوز ایمانی۔ نہ شرط است۔ کیا یہ ضروری نہیں ہے۔ طریقت۔ یعنی تیرا دین۔ کہ نشنیدم۔ یعنی ایک پیر آتش پرست سے اس کی کچھ برائی سن چکا ہوں۔ گبر۔ آتش پرست۔ خواری۔ ذلت۔ بیگانہ۔ یعنی خدا سے منکر۔ کردگار۔ جلیل۔

Marfat.com

ل منتش ۔ یعنی میں تو اس کو سو سال سے روزی اور جان دئے ہوئے ہوں ۔ باپس ۔ واپس ۔ گرہ ۔ یعنی یہ سوچ سوچ کر کہ فلاں مکار ہے اور فلاں جھوٹا ہے لوگوں پر اپنے ۔ احسان کا دروازہ بند نہ کرو ۔ زرق د شید ۔ مکر و حیلہ ۔ زباں میکند ۔ جو واعظ علم و ادب بیچ کر روٹی کماتا ہے وہ اپنے کو برباد کرتا ہے ۔ ۵ کجا عقل ۔ عقل و شرع کبھی یہ فتویٰ نہیں دے سکتے کہ کوئی دنیا کے بدلے اپنا دین دے ڈالے ۔ ولیکن ۔ یعنی لیکن اگر کوئی ایسا کرتا ہی ہے تو فوراً اس سے معاملہ کرلے تجھے یہ سودا ستا پڑے گا ۔

منتش دادہ صد سالہ روزی و جاں	ترا نفرت آمد ازو یک زماں
گر او میبرد پیشِ آتش سجود	تو باپس چرا میبری دستِ جود

گفتار اندر احسان با مردم نیک و بد

گرہ بر سرِ بند احساں مزن	کہ ایں زرق و شید ست و آں مکر و فن
زیاں میکند مردِ تفسیر داں	کہ علم و ادب میفروشد بناں
کجا عقل یا شرع فتویٰ دہد	کہ مردِ خرد دیں بدنیا دہد
ولیکن تو بستاں کہ صاحب خرد	از ارزاں فروشاں برغبت خرد

حکایت عابد با شیادِ شوخ دیدہ

زباں دانے آمد بصاحبدلے	کہ محکم فروماندہ ام در گلے
یکے سفلہ را دہ درم بر من ست	کہ دانگے ازو بر دلم دہ من ست
ہمہ شب پریشاں از و حالِ من	ہمہ روز چوں سایہ دنبالِ من
بکرد از سخنہائے خاطر پریش	درونِ دلم چوں درِ خانہ ریش
خدایش مگر تا ز ما در بزاد	جز آں دہ درم چیز دیگر نداد
ندانستہ از دفترِ دیں الف	نخواندہ بجز بابِ لاینصرف
خور از کوہ یکروز سر بر نزد	کہ آں قلتباں حلقہ بر در نزد
در اندیشہ ام تا کدامم کریم	ازاں سنگدل دست گیرد بسیم
شنید ایں سخن پیرِ فرخ نہاد	درستے دو در آستینش نہاد

شیاد ۔ مکار ۔ زباں داں ۔ یعنی شاعر ۔ محکم ۔ مضبوط ۔ در گل فروماندن ۔ دلدل میں پھنسنا ۔ عاجز آجانا ۔ سفلہ ۔ کمینہ ۔ درم ۔ تین ماشہ اور چار جو وزن کا ہوتا ہے ۔ دانگ ۔ درم کا چھٹا حصہ ہوتا ہے ۔ دنبال ۔ پیچھا ۔ ۳ خاطر پریش ۔ دل کو پریشان کرنے والی بات ۔ ریش ۔ یعنی دل کو ان باتوں سے اور دروازہ آمد و رفت سے کھرچ ڈالا ہے ۔ خدایش ۔ یعنی اس کو ان درہموں کی ایسی لگی ہوئی ہے گویا کہ جب سے وہ پیدا ہوا ہے خدا نے ان درہموں کے علاوہ اسے کچھ اور دیا ہی نہیں ہے ۔ ندانستہ ۔ بالکل جاہل ہے ۔ دین کی ابجد سے بھی واقف نہیں ۔ لاینصرف ۔ وہ نہ ٹوٹیگا ۔ اس لفظ سے منصرف اور غیر منصرف کی اصطلاح کی طرف اشارہ ہو جانے سے شعر میں ایک لطف پیدا ہو گیا ۔ خور ۔ خورشید ۔

Marfat.com

۵ ابوزید۔ سروجی مشہور۔ شاطر اور حیلہ ساز۔ اسپ و فرزیں۔ شطرنج کی فردوں کے نام ہیں۔ گوش باش۔ سنتا رہ۔ شوخ چشمی۔ بے حیائی ۔ ۲ سالوس۔ مکر و فریب۔ افسوس کرد یعنی مجھے کوئی افسوس ہوگا۔ گربز۔ مکار۔ یاوہ۔ بیہودہ۔ بذل۔ خرچ۔ ایں۔ یعنی نیک کو دینا۔ آں۔ بد کو دینا۔ خنک۔ یعنی خوش نصیب۔ شیوہ۔ طریقہ۔ مقال۔ گفتگو۔ نہ در چشم۔ یعنی دوسرے شاعروں کی طرح سعدی غزل گو نہیں ہے۔ ۳ خلف۔ جانشین۔ نہ دست برزر گرفت۔ یعنی مٹھی بند نہ کی۔ دست ازو بر گرفت۔ یعنی خرچ کیا۔ نہ درویش۔ یعنی فقیروں اور مسافروں کو ٹھہراتا۔ خرسند۔ خوش۔ باد دست۔ فضول خرچ۔ یک رہ۔ ایک مرتبہ۔ خرمن۔ غلہ کا ڈھیر۔

۱۰

زر افتاد در دستِ افسانہ گوی — برون رفت ازانجا چو خور تازہ روی
یکے گفت شیخ این ندانی کہ کیست — بروگر بمیرد نباید گریست
گدائے کہ بر شیرِ نر زین نہد — ابوزید۵ را اسپ و فرزیں نہد
بر آشفت عابد کہ خاموش باش — تو مردِ زباں نیستی گوش باش
اگر راست بود آنچہ پنداشتم — ز خلق آبرویش نگہداشتم
اگر شوخ چشمی و سالوس۲ کرد — الا تا نہ پنداری افسوس کرد
کہ خود را نگہداشتم آبروی — ز دستِ چناں گربزِ یاوہ گوی
بد و نیک را بذل کن سیم و زر — کہ ایں کسبِ خیر ست و آں دفعِ شر
خنک آنکہ در صحبتِ عاقلاں — بیاموزد اخلاقِ صاحبدلاں
گرت عقل و رایست و تدبیر و ہوش — بعزت کنی پندِ سعدی بگوش
کہ اغلب دریں شیوہ دارد مقال — نہ در چشم و زلف و بناگوش و خال

حکایت پدرِ مُمسک و فرزندِ جوانمرد

یکے رفت و دنیا ازو یادگار — خلف۳ بود صاحبدلے ہوشیار
نہ چوں ممسکاں دست بر زر گرفت — چو آزادگاں دست ازو بر گرفت
نہ درویش جا را نماندے برش — مسافر بہماں سرای اندرش
دلِ خویش و بیگانہ خرسند کرد — نہ ہمچوں پدر سیم و زر بند کرد
ملامت کنے گفتش اے باد دست — بیک رہ پریشاں مکن ہر چہ ہست
بسالے تواں خرمن اندوختن — بیک دم نہ مردی بود سوختن،

Marfat.com

۱؎ شکیب۔ یعنی جب تنگدستی میں انسان صبر و سکون کھو بیٹھتا ہے تو اس کو چاہئے کہ فراخ دستی کے وقت حساب سے خرچ کرے۔

چو در تنگدستی نداری شکیب۱؎	نگہدار وقتِ فراخی حسیب

مثل

بدختر چہ خوش گفت بانوئے دِہ	کہ روزِ نوا برگِ سختی بنہ
ہمہ وقت پُر دار مشک و سبوے	کہ پیوستہ در دِہ رواں نیست جوے
بدنیا۲؎ تواں آخرت یافتن	بزر پنجۂ دیو بر تافتن
زدستِ تہی بر نیاید امید	بزر برکنی چشمِ دیوِ سفید
اگر تنگدستی مرو پیشِ یار	وگر سیم داری بیا و بیار
تہیدست در خوبرویاں مپیچ	کہ بے ہیچ مردم نیرزد بہیچ
وگر ہر چہ داری بکف برنہی	کفت وقتِ حاجت بماند تہی
گدایاں بسعی تو ہرگز قوی	نگردند و ترسم تو لاغر شوی

باز آمدم بحکایت فرزند خلف

چو مناعِ۱؎ خیر ایں حکایت بگفت	زغیرت جواں مرد ارگ بخفت
پراگندہ دل گشت ازاں گفتگوے	برآشفت و گفت اے پراگندہ گوے
مرا دستگاہے کہ پیرامنست	پدر گفت میراثِ جدّ منست
نہ ایشاں بخسّت نگہداشتند	بحسرت بمردند و بگذاشتند
بدستم بیفتاد مالِ پدر	کہ بعد از من افتد بدستِ پسر
ہماں بہ کہ امروز مردم خورند	کہ فردا پس از من بیغما برند

بانو۔ بی بی۔ کہ روز نوا۔ یعنی اسباب و سامان کے وقت سختی کے دن کے لئے اندوختہ کر لینا چاہئیے۔ سبو۔ صراحی۔ جو۔ نہر۔ ۲؎ بدنیا۔ مال دولت کے ذریعہ انسان آخرت خرید سکتا ہے اور روپیہ کے ذریعہ قوی پر غالب آسکتا ہے۔ دیو سفید مشہور ہے کہ رستم نے اس دیو سے جنگ کر کے اس کو پچھاڑا تھا۔ بیا و بیار۔ دوست کے گھر جا اور روپیہ پیسہ لا۔ بے ہیچ۔ مفلس۔ بکف برنہی۔ خرچ کر ڈالے۔ کف۔ ہتیلی۔ گدایاں۔ یعنی تیرے دینے سے دنیا کے غریب مالدار نہیں ہوسکتے۔ اور تو مفلس ہوجائیگا۔ ۱۲

۱؎ مناع۔ روکنے والا۔ رگ بخفت۔ سست ہوگیا۔ برآشفت۔ غضبناک ہوگیا۔ پیرامن۔ اطراف و جوانب۔ جد۔ دادا۔ نہ برائے استفہام امروز۔ یعنی زندگی میں میری۔ یغما۔ لوٹ مار۔

Marfat.com

ے کساں۔ یعنی ورثا۔ اصحاب رای۔ عقلمند۔ فرومایہ۔ کمینہ۔ کاں تست۔ تیری ملکیت ہے۔ عقبیٰ۔ آخرت۔ حسرت۔ اداسی۔ ےہ
کہ دیگر فخر۔ یعنی اس گلی کے بنیئے سے آٹا وغیرہ نہ خریدا کر۔ گرای۔ مائل ہو۔ کہ ایں۔ یعنی یہ بقال دھوکہ باز ہے۔ نہ از مشتری

خورو پوش و بخشای و راحت رسان ۔ نگہ می چہ داری ز بہرِ کسان[1]
بَرَند از جہاں با خود اصحاب رای ۔ فرومایہ ماند بحسرت بجای
زر و نعمت اکنوں بدِہ کاں تست ۔ کہ بعد از تو بیروں ز فرمانِ تست
بدنیا توانی کہ عقبیٰ خری ۔ بخر جانِ من ورنہ حسرت خوری

حکایت اندر راحت رسانیدن بہمسایگان

بزارید و قتے زنے پیش شوے ۔ کہ دیگر مخر نانِ بقال کوئے[2]
ببازارِ گندم فروشاں گرای ۔ کہ ایں جو فروش است و گندم نمای
نہ از مشتری کاز دحامِ مگس ۔ بیک ہفتہ رویش ندیدست کس
بدلداری آں مردِ صاحب نیاز ۔ بزن گفت کاے روشنائی بساز
باُمّیدِ ما کلبہ آنجا گرفت ۔ نہ مردی بود نفع ازو واگرفت
رہِ نیکمردانِ آزادہ گیر ۔ چو استادۂ دستِ افتادہ گیر
ببخشای کانانکہ مردِ حقند ۔ خریدارِ دکانِ بے رونقند
جوانمردا گر راست خواہی ولیست ۔ کرم پیشۂ شاہِ مرداں علیست

حکایت

شنیدم کہ مردے براہِ حجاز ۔ بہر خطوہ کردے دو رکعت نماز
چناں گرم رو در طریقِ خدای ۔ کہ خارِ مغیلاں نکندے زپای
باخر ز وسواسِ خاطر پریش ۔ پسند آمدش در نظر کارِ خویش
بہ تلبیسِ ابلیس در جاہ رفت ۔ کہ نتواں ازیں خوبتر راہ رفت

یعنی اس قدر گندہ اور بدمعاملہ ہے کہ خریدار تو اس کے یہاں نظر نہیں آتے اور مکھیوں کی کثرت سے اُس کا چہرہ نظر نہیں آتا۔ صاحب نیاز۔ ضرورتمند۔ روشنائی۔ یعنی رونق خانہ مراد بیوی ہے۔ کلبہ۔ تنگ دکان۔ واگرفت۔ روکنا۔ جوانمرد۔ یعنی سخی۔ کرم پیشہ یعنی سخاوت کرنا۔ شاہِ مردان حضرت علی کا پیشہ ہے۔ حجاز۔ عرب کا وہ حصّہ جس میں مکہ و مدینہ واقع ہیں۔ خطوہ قدم۔ چناں گرم رو۔ اس قدر تیزی سے سفر کررہا تھا کہ پیر کا کانٹا نکالنے کی بھی اس کو فرصت نہ تھی۔ وسواسِ خاطر پریش۔ طبیعت کو پریشان کرنے والے خیالات۔ کارِ خویش۔ سفرِ حج۔ تلبیس۔ مکر۔ جاہ۔ غرور۔

Marfat.com

گرش رحمتِ حق نہ دریافتے	غرورش سر از جادہ برتافتے
یکے ہاتف از غیب آواز داد	کہ اے نیکبختِ مبارک نہاد
مپندار گر طاعتے کردۂ	کہ نزلے بدیں حضرت آوردۂ
باحسانے آسودہ کردن دلے	بہ از الف رکعت بہر منزلے

حکایت

بسرہنگِ سلطان چنیں گفت زن	کہ خیز اے مبارک درِ رزق زن
برو تا ز خوانت نصیبے دہند	کہ فرزندگانت بسختی درند
بگفتا بود مطبخ امروز سرد	کہ سلطاں بشب نیّت روزہ کرد
زن از ناامیدی سرانداخت پیش	ہمیگفت با خود دلِ فاقہ ریش
کہ سلطاں ازیں روزہ گوئی چہ خاست	کہ افطارِ او عیدِ طفلانِ ماست
خورندہ کہ خیرش برآید ز دست	بہ از صائم الدہر دنیا پرست
مسلّم کسے را بود روزہ داشت	کہ درماندۂ را دہد نانِ چاشت
وگرنہ چہ حاجت کہ زحمت بری	ز خود باز گیری و ہم خود خوری
خیالاتِ نادانِ خلوت نشیں	بہم برکند عاقبت کفر و دیں
صفائیست در آب و آئینہ نیز	ولیکن صفا را بباید تمیز

حکایت کریم تنگدست با سائل

یکے را کرم بود و قوّت نبود	کفافش بقدرِ مروّت نبود
کہ سفلہ خداوندِ ہستی مباد	جواں مرد را تنگدستی مباد

چہ خاست یعنی بادشاہ کا اس روزہ سے کیا مطلب ہے ۔ افطار ۔ روزہ کھولنا ۔ خورندہ یعنی روزہ نہ رکھنے والا ۔ صائم الدہر ۔ جو تمام عمر روزے رکھے ۔ ھ۳ مسلّم ۔ درست ۔ ز خود یعنی روزہ رکھ کر دن میں نہ کھائے ۔ اور پھر شام کو خود ہی وہ دن کا بچے کھانا کھائے ۔ خیالات ۔ یعنی جاہل عبادت گذار کفر و دین کی بنیادوں کو اکھاڑ کر خلط ملط کردیتا ہے ۔ صفائیست ۔ پانی بھی صاف ہے اور آئینہ بھی لیکن پانی کی صفائی دوسروں کو صاف کرتی ہے تو وہ آئینہ سے افضل ہے ۔ قوّت ۔ مالداری ۔ کفاف ۔ بقدرِ ضرورت ۔ مروّت ۔ جوانمردی ۔ سفلہ ۔ کمینہ ۔ خداوند ۔ مالک ۔ ہستی یعنی مال دولت ۔

Marfat.com

ل۱ کسے را۔ جس کے حوصلے بلند ہوتے ہیں۔ اُس کا مقصد کم پورا ہوتا ہے۔ چو سیلاب۔ بلند ہمت اور دولت کی مثال پہاڑ اور بارش کی سی ہے بارش پہاڑ پر جمع نہیں ہوتی۔ نہ در خور۔ اپنی حیثیت اور سرمایہ سے زیادہ سخاوت کرتا اسوجہ سے تنگدست رہتا تھا۔ لاجرم۔ لامحالہ۔ دو حرفی مختصر خط۔ فرجام۔ انجام۔ کہ چندست۔ چند روز سے میں جیلخانہ میں ہوں۔ ل۲ قدر۔ مرتبہ۔ پشیز۔ پیسہ۔ خصمان بندی۔ یعنی قرضخواہان۔ کف۔ ہتیلی۔ ضمان۔ ذمہ داری۔ وزانجا۔ یعنی قرض خواہوں سے منظوری لے کر جیلخانہ میں پہنچا۔ گنجشک۔ چڑیا۔ قفس۔ قید خانہ۔ نفس۔ سانس۔ سیر کرد۔ چلا گیا۔ نہ سیرے۔ ہوا سے بھی تیز چلا۔ ل۳ جوانمرد۔ یعنی سفارش کرنے والا ضامن سخی۔ کہ مرغ۔ پرند پنجرے میں پھر واپس نہیں آیا کرتا۔ حبس۔ قید خانہ۔ رقعہ۔ یعنی سفارشی خط۔ نہ پندارمت۔ مجھے یہ خیال نہیں کہ تونے کسی کا مال مارا ہو۔ حیلت گری۔ چالاکی۔ خلاص۔ چھٹکارا۔ پائے بند۔ قیدی۔

کسے ۱ را کہ ہمت بلند اوفتد
مرادش کم اندر کمند اوفتد

چو سیلاب ریزاں کہ بر کوہسار
نگیرد ہمی بر بلندی قرار

نہ در خوردِ سرمایہ کردے کرم
تنک مایہ بودے ازیں لاجرم

برش تنگدستی دو حرفی نبشت
کہ اے خوب فرجام فرخ سرشت

یکے دست گیرم بچندے درم
کہ چندست تا من بزنداں درم

بچشم اندرش قدر ۲ چیزے نبود
ولیکن بدستش پشیزے نبود

بخصمان بندی فرستاد مرد
کہ اے نیکنامانِ آزاد مرد

بدارید چنداں کف از دامنش
وگر میگریزد ضماں برمنش

وزانجا بزنداں در آمد کہ خیز
وزیں شہر تا پائے داری گریز

چو گنجشک در باز دید از قفس
قرارش نبود اندرو یکنفس

چو بادِ صبا زاں زمیں سیر کرد
نہ سیرے کہ بادش رسیدے بگرد

گرفتند حالے جواں ۳ مرد را
کہ حاصل کنی سیم یا مرد را

چو بیچارگاں راہِ زنداں گرفت
کہ مرغ از قفس رفتہ نتواں گرفت

شنیدم کہ در حبس چندے بماند
نہ رقعہ نبشت و نہ فریاد خواند

زمانہا نیاسود و شبہا نخفت
برو پارسائے گذر کرد و گفت

نہ پندارمت مالِ مردم خوری
چہ پیش آمدت تا بزنداں دری

بگفتا کہ ہاں اے مُبارک نفس
نخوردم بحیلت گری مالِ کس

یکے ناتواں دیدم از بند ریش
خلاصش ندیدم بجز بندِ خویش

ندیدم بنزدیکِ دانش پسند
من آسودہ و دیگرے پائے بند

Marfat.com

لہ بمرد آخر- انجام کار وہ مرگیا۔ تنِ زندہ دل- اس زندہ دل کا جسم جو مٹی میں سویا پڑا ہے وہ ان مردہ دلوں سے جو زندہ ہیں بہت بہتر ہے۔ دلِ زندہ- زندہ دل کبھی نہیں مرتا۔ رمق- آخری سانس۔ ۵۲ کلہ دلو کرد- ٹوپی کا ڈول

بمرد آخر و نیکنامی ببرد	زِ ہے زندگانی کہ نامش نمرد
تنِ زندہ دل خفتہ در زیرِ گِل	بہ از عالمے زندۂ مردہ دل
دلِ زندہ ہرگز نگردد ہلاک	تنِ زندہ دل گر بمیرد چہ باک

حکایت در معنی احسان با خلقِ خدا

یکے در بیاباں سگِ تشنہ یافت	بروں از رمق در حیاتش نیافت
کلہ دلو کرد آں پسندیدہ کیش	چو حبل اندراں بستہ دستارِ خویش
بخدمت میاں بست و بازو کشاد	سگِ ناتواں را دمے آب داد
خبر داد پیغمبر از حالِ مرد	کہ داور گناہانِ او عفو کرد
الا گر جفاکاری اندیشہ کن	کرم پیشہ گیر و وفا پیشہ کن
کسے با سگے نیکوئی گم نہ کرد	کجا گم کند خیر با نیک مرد
کرم کن بر آں کت بر آید ز دست	جہانباں درِ خیر بر کس نہ بست
گرت در بیاباں نباشد چہے	چراغے بنہ در زیارت گہے
بقنطار زر بخش کردن ز گنج	نہ چندانکہ دینارے از دست رنج
برد ہر کسے بار در خوردِ زور	گرانست پائے ملخ پیشِ مور
تو با خلق نیکی کن اے نیکبخت	کہ فردا نگیرد خدا بر تو سخت
گر از پا در آید نماند اسیر	کہ افتادگاں را بود دستگیر
بآزار فرماں مدہ بر رہی	کہ باشد کہ افتد بفرماں دہی
چو تمکین و جاہت بود بر دوام	مکن زور بر مردِ درویش عام

بنایا۔ حبل- رسی۔ بازو کشادن- مستعد ہونا۔ داور- خدا۔ عفو- معاف۔ اندیشہ کن- سوچ۔ کہ او- یعنی یہ بات سوچ کہ جب اللہ تعالیٰ نے کتے کے ساتھ بھلائی کرنے کو ضائع نہ فرمایا تو کسی نیک انسان کے ساتھ بھلائی کیسے ضائع فرمائیگا ۵۳ کرم کن- تم سے جسقدر بھی بن پڑے کرم کرو تم اگر غریب ہو تھوڑا دینے پر بھی ثواب ملے گا۔ چہ- چاہ۔ زیارت گاہ- آمد و رفت کی جگہ۔ قنطار- مال کی بہت مقدار۔ گنج- خزانہ۔ دست رنج- ہاتھ کی کمائی۔ یعنی مزدور کے پیسہ کا ثواب مالدار کے بڑے صدقہ سے زیادہ ہے۔ فردا- یعنی روزِ محشر۔ گر از پا در آید- یعنی جو شخص کمزوروں کی دستگیری کرتا ہے- خدا اس کی کمزوری کو معاف کر دیتا ہے۔ رہی- راہ کی طرف منسوب ہے- جو بچہ راستہ پر پڑا ہوا اٹھا کر پال لیا جائے۔ افتد بفرماں دہی- وہ حاکم بن جائے اور تم محکوم۔ تمکین- قدرت۔ جاہ- مرتبہ۔ دوام- ہمیشہ۔

Marfat.com

لے کہ افتد ۔ ایسا ہو سکتا ہے ۔ بیذق ۔ شطرنج کی نرد جو پیادہ کہلاتی ہے ۔ فرزین ۔ شطرنج کی نرد جو وزیر کا درجہ رکھتی ہے
نہ پاشد ۔ یعنی بھلے آدمی میں کوئی دل کینہ کی تخم پاشی نہیں کر سکتا ۔ زیاں ۔ نقصان ۔ سرگراں کردن ۔ تکبر کرنا

کہ افتد کہ با جاہ و تمکیں شود ۔ چو بیذق کہ ناگاہ فرزیں شود
نصیحت شنو مردم نیک بیں ۔ نپاشد درو ہیچ دل تخم کیں
خداوند خرمن زیاں میکند ۔ کہ بر خوشہ چیں سرگراں میکند
بترسد کہ نعمت بمسکیں دہد ۔ وزاں بار غم بر دل ایں نہد
بسا زور مندا کہ افتاد سخت ۔ بس افتادہ را یاوری کرد بخت
دل زیر دستاں نباید شکست ۔ مبادا کہ روزے شود زیر دست

حکایت

بنالید درویشے از ضعف حال ۔ بر تندروئے خداوند مال
نہ دینار دادش سیہ دل نہ دانگ ۔ بروزد بسرباری از طیرہ بانگ
دل سائل از جور او خوں گرفت ۔ سر از غم برآورد و گفت اے شگفت
توانگر ترش روی بارے چراست ۔ مگر می نترسد ز تلخی خواست
بفرمود کوتہ نظر تا غلام ۔ براندش بزاری و زجر تمام
بر ناکردن شکر پروردگار ۔ شنیدم کہ برگشت از روزگار
بزرگیش سر در تباہی نہاد ۔ عطارد قلم در سیاہی نہاد
شقاوت برہنہ نشاندش چو سیر ۔ نہ بارش رہا کرد و نے بارگیر
فشاندش قضا بر سر از فاقہ خاک ۔ مشعبد صفت کیسہ و دست پاک
سراپائے حالش دگرگونہ گشت ۔ بگورش پس از مدتے برگذشت
غلامش بدست کریمے فتاد ۔ توانگر دل و دست و روشن نہاد
بدیدار مسکین آشفتہ حال ۔ چناں شاد بودے کہ مسکیں بمال

دہد ۔ یعنی خدا مسکین کو مالدار کر دے ۔ یاوری ۔ مدد ۔ بخت ۔ مقدر ۔ شود ۔ یعنی وہ کمزور کا دل توڑنے والا ۔ ضعف ۔ کمزوری ۔ بر ۔ سامنے ۔ تندرو ۔ بد مزاج ۔ دانگ ۔ درم کا چھٹا حصہ جو چھ جو کے وزن کا ہوتا ہے ۔

سرباری ۔ غرور ۔ طیرہ ۔ غصہ ۔ سائل ۔ مانگنے والا ۔ جور ۔ ظلم ۔ شگفت ۔ عجب ۔ خواست ۔ سوال ۔ زاری ۔ خواری ۔ زجر ۔ جھڑکنا ۔ برگشت از روزگار ۔ زمانہ بدل گیا ۔ عطارد ۔ فلک کا منشی کہلاتا ہے ۔ قلم در سیاہی نہاد ۔ یعنی اس کو قلم زد کر دیا ۔ شقاوت ۔ بدبختی ۔ سیر

لہسن ۔ قضا ۔ تقدیر ۔ مشعبد ۔ بازی گر ۔ کیسہ ۔ تھیلی ۔ سراپائے ۔ یعنی از سرتاپا ۔ بگورش ۔ یہ اہل ایران کا محاورہ ہے یعنی وہ تباہ ہو گیا ۔ توانگر ۔ یہ پورا مصرع کریم کی صفت ہے ۔ آشفتہ ۔ پریشان ۔

Marfat.com

شبانگہ یکے بردرش لقمہ جست — زسختی کشیدن قدمہاش سست
بفرمود صاحب نظر بندہ را — کہ خشنود کن مردِ درماندہ را
چو نزدیک بردش زخواں بہرۂ — برآورد بیخویشتن نعرۂ
چو نزدیک آمد بر خواجہ باز — عیاں کرد اشکش بدیباجہ راز
بپرسید سالارِ فرخندہ خوی — کہ اشکت زجور کہ آمد بروی
بگفت اندرونم بشورید سخت — براحوالِ ایں پیرِ شوریدہ بخت
کہ مملوکِ وے بودم اندر قدیم — خداوندِ املاک واسباب وسیم
چو کوتاہ شد دستش از عزّ و ناز — کند دستِ خواہش بدرہا دراز
بخندید و گفت اے پسر جور نیست — ستم برکس از گردشِ دور نیست
نہ آں تنگ روزیست بازارگاں — کہ بردے سر از کبر بر آسماں
منم آنکہ آں روزم از در براند — بروز منش دورِ گیتی نشاند
نگہ کرد باز آسماں سوئے من — فرو شست گردِ غم از روئے من
خدای ار بحکمت ببندد درے — کشاید بفضل و کرم دیگرے
بسا مفلسِ بے نوا سیر شد — بسا کارِ منعم زبر زیر شد

حکایت

یکے سیرتِ نیکمرداں شنو — اگر نیکمردی و پاکیزہ رو
کہ شبلی زحانوتِ گندم فروش — بدہ بُرد انبانِ گندم بدوش
نگہ کرد مورے درِ غلّہ دید — کہ سرگشتہ از ہر طرف میدوید
زرحمت برو شب نیارست خفت — بماوائے خود بازش آورد و گفت

میرا دل بیقرار ہو گیا۔ قدیم۔ گذشتہ زمانہ۔ خداوند۔ یہ پورا جملہ ضمیر وے سے حال ہے۔ خواہش۔ سوال۔ دوران۔ یعنی دورانِ زمانہ۔ نہ آن۔ کیا یہ وہی تاجر نہیں ہے جس کا سر تکبر کی وجہ سے آسمان پر رہتا تھا۔ ۵۳ منم آنم اور میں وہی ہوں کہ جسے اُسنے اپنے در سے دھکے دلوائے تھے۔ روزِ من۔ یعنی مفلسی۔ نگہ کرد۔ مہربانی کی۔ فرو شست۔ دھودی۔ ار۔ اگر۔ حکمت۔ دانائی۔ زبر زیر۔ درہم برہم۔ شبلی۔ حضرت جنید کے شاگرد مشہور ولی۔ انبان۔ بکری کی کھال کا مشکیزہ جس میں آٹا وغیرہ بھرتے ہیں۔ نگہ کرد۔ یعنی اس میں انھوں نے ایک چیونٹی کو پریشان دیکھا جو اپنا اصل سوراخ نہ ملنے کی وجہ سے چاروں طرف دوڑتی پھر رہی تھی۔ نیارست خفت۔ نہ سوسکا۔ ماوائی۔ جائے رہائش۔ بازش آورد۔ اس چیونٹی کو لوٹایا۔

Marfat.com

مروت نباشد کہ این مور ریش ۸	پراگندہ گردانم از جائے خویش
درون پراگندگان جمع دار	کہ جمعیتت باشد از روزگار
چہ خوش گفت فردوسئ پاکزاد	کہ رحمت بران تربت پاک باد
میازار مورے کہ دانہ کشست	کہ جان دارد و جان شیرین خوشست
سیاہ اندرون باشد و سنگدل	کہ خواہد کہ مورے شود تنگدل
مزن بر سر ناتوان دست زور	کہ روزے بپایش درافتی چو مور
نبخشید بر حال پروانہ شمع ۹	نگہ کن کہ چون سوخت در پیش جمع
گرفتم ز تو ناتوان تر بسے است	توانا تر از تو ہم آخر کسے است

مشہور شاعر۔ کہ رحمت۔ فردوسی کے لئے دعا ہے دانہ کش۔ ضعیف۔ کہ ہر کہ۔ بپایش۔ یعنی کمزور کے پیر تلے۔ در پیش جمع۔ یعنی مجمع میں شمع کا جلنا۔ پروانہ کو جلانیکی سزا ہے ۹ گر رفتم۔ میں نے مانا۔ کسے است۔ یعنی حضرت حق تعالیٰ۔

۱۰ گفتار اندر جوانمردی و ثمرۂ آن

ببخش اے پسر کادمی زادہ صید	باحسان توان کرد و وحشی بقید
عدو را بالطاف گردن ببند	کہ نتوان بریدن بہ تیغ این کمند
چو دشمن کرم بیند و لطف وجود	نیاید دگر خبث ازو در وجود
مکن بد کہ بد بینی از یار نیک	نروید ز تخم بدی بار نیک
چو با دوست دشوار گیری و تنگ ۳	نخواہد کہ بیند ترا نقش در رنگ
وگر خواجہ با دشمنان نیکخوست	بسے بر نیاید کہ گردند دوست

کادمی زادہ۔ یعنی آدمی زادہ کو صید اور وحشی جانور کو قید احسان سے کیا جاسکتا ہے۔ این کمند۔ یعنی احسان کا پھندا۔ نیاید۔ یعنی وہ دوبارہ خباثت نہ کریگا بار۔ پھل۔ ۳ چو با دوست۔ یعنی جب دوست سے بھی سختی کا معاملہ کروگے تو وہ تمہارا خیر خواہ نہ رہیگا۔

حکایت در معنی صید کردن دلہا باحسان

برہ در یکے پیشم آمد جوان	بتگ در پیش گوسفندے دوان

وگر۔ یعنی اگر دشمنوں سے دوستی برتو گے وہ دوست ہوجائیں گے۔ برہ در۔ راستہ میں۔ تگ۔ بھاگ دوڑ۔ پیش۔ یعنی اس جوان کے پیچھے۔

Marfat.com

۱ ریسمان۔ رسّی۔ پیت۔ تیرے پیچھے۔ سبک۔ جلد۔ آغاز کرد۔ یعنی وہ جوان اِدھر اُدھر دوڑنے لگا۔ برہ۔ بکری کا بچہ۔ درپیش۔ یعنی اُس جوان کے پیچھے۔ خوید۔ بوزن دیدو بوزن عید کچے جو کا چارہ۔ باز آمد۔ وہ نوجوان واپس آیا۔ کہ احسان کمند۔ یعنی اس کی گردن میں میرے احسان کا پھندا ہے۔ لطف۔ مہربانی۔ ۲ پیلِ دمان۔ مست ہاتھی۔ پاس۔ حفاظت۔ یوز۔ چیتا۔ کہ مالد۔ چیتے کو مانوس کرنے کے لئے پنیر چٹایا جاتا ہے۔ روبہ۔ لومڑی۔ فروماند۔ یعنی بے دست و پا لومڑی کو دیکھ کر خدا کی عنایت و مہربانی پر حیران ہوگیا۔ بدیں دست و پا۔ یعنی ناکارہ ہاتھ پیر۔ ۳ شوریدہ رنگ۔ مانند دیوانہ۔ شغال۔ گیدڑ۔ یقین۔ یعنی اس یقین نے اس پر واضح کردیا۔ شد۔ یعنی وہ وہاں سے چلا گیا۔ کزیں پس۔ اور دل میں یہ سوچا کہ اس کے بعد چیونٹی کی

بدو گفتم این ریسمانست و بند — کہ می آرد اندر پیت گوسپند
سبک طوق و زنجیر ازو باز کرد — چپ و راست پوئیدن آغاز کرد
برہ ہمچناں درپیش میدوید — کہ جو خوردہ بود از کفِ مرد و خوید
چو باز آمد از عیش و بازی بجای — مرا دید و گفت اے خداوندِ رای
نہ این ریسمان میبرد بامنش — کہ احساں کمندیست در گردنش
بلطفے کہ دیدست پیلِ دماں — نیارد ہمی حملہ بر پیلباں
بداں را نوازش کن اے نیکمرد — کہ سگ پاس دارد چو نانِ تو خورد
براں مرد کندست دندانِ یوز — کہ مالد زباں بر پنیرش دو روز

۱۰

حکایت درویش با روباہ

یکے روبہے دید بیدست و پای — فروماند در صنع و لطفِ خدای
کہ چوں زندگانی بسر میبرد — بدیں دست و پا از کجا می خورد
دریں بود درویش شوریدہ رنگ — کہ شیرے در آمد شغالے بچنگ
شغالے نگوں بخت را شیر خورد — بماند آنچہ روباہ ازو سیر خورد
دگر روز باز اتفاقے فتاد — کہ روزی رساں قوتِ روزش بداد
یقیں مرد را دیدہ بینندہ کرد — شد و تکیہ بر آفرینندہ کرد
کزیں پس بکنجے نشینم چو مور — کہ روزی نخوردند پیلاں بزور
زنخداں فرو برد چندے بجیب — کہ بخشندہ روزی فرستد زغیب
نہ بیگانہ تیمار خوردش نہ دوست — چو چنگش رگ و استخواں ماند و پوست

طرح گوشہ نشین ہوجاؤں گا۔ اس لئے کہ ہاتھی بھی اپنی طاقت کے بل روزی نہیں کھاتا۔ بلکہ خدا اس کو کھلاتا ہے۔ زنخدان۔ یعنی مراقبہ میں گردن جھکا کر بیٹھ گیا۔ چو چنگش۔ اس فاقہ کشی میں اس کا بدن ستار کی طرح ہوگیا جس میں رگوں ہڈیوں اور کھال کے علاوہ کچھ نہ رہا۔

Marfat.com

۱ چو صبرش۔ جب ضعف کی وجہ سے اُس کا صبر و ہوش گم ہو گئے۔ دغل۔ دغاباز۔ شل۔ اپاہج۔ سعی۔ کوشش۔ واماندہ۔ باقیماندہ۔ چو شیران۔ یعنی جن کو اللہ تعالیٰ نے طاقت دی ہے وہ کما کر کھائیں۔ دیگران۔ یعنی دوسرے محتاج ہیں۔ فضلہ۔ بچا ہوا۔ نہ گوش کن۔ نگاہ مت ڈال۔ ۲ کہ سعیت۔ یعنی قیامت میں نیکیوں کے پلڑے میں یہ تیری سعی بھی ہوگی۔ مخنث۔ ہیجڑا۔ دست رنج۔ مزدوری۔ دست گیر۔ یعنی دوسروں کی دست گیری کرو۔ اپنی نہ کراؤ۔ مغز۔ گودا۔ دوں ہمتاں۔ کم ہمت لوگ۔ دو سرای۔ دنیا و آخرت۔ ۳ پاکیزہ بوم۔ پاک سرزمین۔ اقصا۔ انتہا۔ سالوک۔ بہت چلنے والا۔ تمکین۔ مرتبہ۔ زرع۔ انگور کا باغ۔ شاگرد۔ نوکر۔ رخت۔ سامان۔ بے بر۔ بے پھل۔ دیگدان۔ چولہا۔ سرد بود۔ یعنی وہ مہمان نواز نہ تھا۔ ہمہ شب۔ یعنی وہ تو تمام رات تسبیح و تہلیل کی وجہ سے نہ سویا۔ اور ہم بھوک کی وجہ سے نہ سوئے کیونکہ اس نے ہمیں بجز باتوں کے کچھ کھانے کو نہ دیا تھا۔

چو صبرش نماند از ضعیفی و ہوش	ز دیوارِ محرابش آمد بگوش
برو شیر درندہ باش اے دغل	میند از خود را چو روباہِ شل
چناں سعی کن کز تو ماند چو شیر	چو روبہ چہ باشی بواماندہ سیر
چو شیراں کرا گردنِ فربہ است	گر افتد چو روبہ سگ از وے بہ است
بچنگ آر و با دیگراں نوش کن	نہ بر فضلۂ دیگراں گوش کن
بخور تا توانی ببازوئے خویش	کہ سعیت بود در ترازوئے خویش
چو مرداں ببر رنج و راحت رساں	مخنث خورد دست رنجِ کساں
برو دست گیر اے نصیحت پذیر	نہ خود را بیفگن کہ دستم بگیر
خدا را براں بندہ بخشائش است	کہ خلق از وجودش در آسایش است
کرم ورزد آں سر کہ مغزے درو ست	کہ دوں ہمتانند بے مغز و پوست
کسے نیک بیند بہر دو سرائے	کہ نیکی رساند بخلقِ خدائے

حکایت عابدِ بخیل

شنیدم کہ مردیست پاکیزہ بوم	شناسا و رہرو در اقصائے روم
من و چند سالوک صحرا نورد	برفتیم قاصد بدیدارِ مرد
سر و چشم ہر یک ببوسید و دست	بتمکین و عزت نشاند و نشست
زرش دیدم و زرع و شاگرد و رخت	ولے بے مروت چو بے بر درخت
بخلق و لطف گرم رو مرد بود	ولے دیگدانش قوی سرد بود
ہمہ شب نبودش قرار و ہجوع	ز تسبیح و تہلیل و ما را ز جوع

Marfat.com

له دوشینہ۔ شب گذشتہ۔ بذلہ۔ لطیفہ۔ ربع۔ مکان۔ گفتا۔ یعنی اس بذلہ گو نے کہا ہمیں بوسہ نہیں بلکہ توشہ چاہیئے۔ تصحیف۔ کسی کلمہ کو کسی لفظ کے اختلاف سے بدل دینا۔ دست بر کفش۔ یعنی جوتیاں سیدھی نہ کر۔ بلکہ روٹی دیدے خواہ جوتیاں مار۔ ایثار۔ قربانی۔ سبق۔ سبقت۔ دل مردہ۔ جو ایثار سے کام نہیں لیتے۔ ٢ کرامت۔ بزرگی۔ مقالات۔ گفتگو۔ طبل تہی۔ خالی ڈھول۔ قیامت۔ قیامت میں بہشت میں وہ جائے گا جو باطن درست کرلے دعویٰ۔ یعنی ظاہر بمعنیٰ۔ یعنی بزرگی کا دعویٰ درست جب ہی ہوگا۔ جب کہ باطن درست ہوجائے۔ دم بیقدم۔ یعنی قول بلا عمل۔ ٣ حاتم۔ قبیلہ طے کے عبداللہ بن سعد کا بیٹا مشہور سخی۔ خیل۔ گھوڑے۔ بادپا۔ صبا رفتار گھوڑا۔ سرعت۔ جلدی۔ رعد

سحر گہ میاں بست و در باز کرد ‏ ‏ ہماں لطفِ دوشینہ[1] آغاز کرد
یکے بذلہ شیرین خوش طبع بود ‏ ‏ کہ با ما مسافر دراں رَبع بود
مرا بوسہ گفتا بہ تصحیف دہ ‏ ‏ کہ درویش را توشہ از بوسہ بہ
بخدمت منہ دست بر کفشِ من ‏ ‏ مراناں دہ و کفش بر سر بزن
بایثار مرداں سبق بردہ اند ‏ ‏ نہ شب زندہ داراں دل مردہ اند
ہمی دیدم از پاسبانِ تتار ‏ ‏ دلِ مردہ و چشم شب زندہ دار
کرامت[2] جوانمردی و ناں دہیست ‏ ‏ مَقالاتِ بیہودہ طبلِ تہیست
قیامت کسے باشد اندر بہشت ‏ ‏ کہ معنیٰ طلب کرد دعویٰ بہشت
بمعنیٰ تواں کرد دعویٰ درست ‏ ‏ دمِ بیقدم تکیہ گاہیست سست

١٠

حکایت حاتم طائی وصفت جوانمردی وے

شنیدم در ایامِ حاتم[3] کہ بود ‏ ‏ بخیل اندرش بادپائے چو دود
صبا سرعتے رعد بانگ ادہمے ‏ ‏ کہ بر برق پیشی گرفتے ہمے
بتگ ژالہ میریخت بر کوہ و دشت ‏ ‏ تو گفتی مگر ابرِ نیساں گذشت
یکے سیل رفتار ہاموں نورد ‏ ‏ کہ باد از پسش باز ماندے چو گرد
بگفتند مردانِ صاحب علوم ‏ ‏ سخنہائے حاتم بسلطانِ روم
کہ ہمتائے او در کرم مرد نیست ‏ ‏ چو اسپش بجولان و ناورد نیست
بیاباں نوردے چو کشتی بر آب ‏ ‏ کہ بالائے سیرش نپرد غراب
بدستورِ دانا چنیں گفت شاہ ‏ ‏ کہ دعویٰ خجالت بود بیگناہ

بانگ۔ یعنی اس کی ہنہناہٹ گرج کی طرح تھی۔ ادہم۔ مشکی۔ تگ۔ دوڑ۔ نیساں۔ بہار۔ سیل۔ پہاڑ۔ ہاموں۔ بیابان۔ جولان۔ بھاگ۔ ناورد۔ جنگ۔ دوڑ۔ غراب۔ کوا۔ دستور۔ وزیر۔ خجالت شرمندگی۔

Marfat.com

من از حاتم آں اسپِ تازی نژاد ۔۔۔ نخواہم گر او مکرمت کرد و داد
بدانم کہ در روے شکوہ تہیست ۔۔۔ و گر رد کند بانگِ طبلِ تہیست
رسولِ خردمند عالم بطے ۔۔۔ رواں کرد دہ مرد ہمراہ وے
زمیں مردہ و ابر گریاں برو ۔۔۔ صبا کردہ بارِ دگر جاں درو
بمنزل گہ حاتم آمد فرود ۔۔۔ بر آسود چوں تشنہ بر زندہ رود
سماطے بیفگند و اسپے بکشت ۔۔۔ بدامن شکر دادشاں زر بمشت
شب آنجا ببودند و روزِ دگر ۔۔۔ بگفت انچہ دانست صاحب خبر
ہمی گفت و حاتم پریشاں چو مست ۔۔۔ ز حسرت بدنداں ہمی کند دست
کہ اے بہرہ ور موبدِ نیکنام ۔۔۔ چرا پیش ازینم نگفتی پیام
من آں بادرفتار دُلدل شتاب ۔۔۔ ز بہرِ شما دوش کردم کباب
کہ دانستم از دستِ باراں و سیل ۔۔۔ نشاید شدن در چراگاہ خیل
بنوعے دگر روی و راہم نبود ۔۔۔ جز ایں بر درِ بارگاہم نبود
مُروّت ندیدم در آئینِ خویش ۔۔۔ کہ مہماں بخسپید دل از فاقہ ریش
مرا نام باید در اقلیم فاش ۔۔۔ دگر مرکبِ نامور گو مباش
کساں را درم داد و تشریف و اسب ۔۔۔ طبیعی است اخلاقِ نیکو نہ کسب
خبر شد بروم از جوانمردِ طے ۔۔۔ ہزار آفریں کرد بر طبعِ وے
ز حاتم بدیں نکتہ راضی مشو ۔۔۔ ازیں نغز تر ماجرائے شنو

حکایت در آزمودن پادشاہِ یمن حاتم را بآزادمردی

ل نژاد- نسل- مکرمت- احسان- شکوہ- شان- بطی- یعنی قبیلہ طے کی جانب- زمین مردہ- یعنی شروع برسات تھی- صبا کردہ- یعنی پروا ہوا اس میں روئیدگی کی طاقت دوبارہ پیدا کر رہی تھی- زندہ رود- اصفہان کا مشہور دریا ہے- جس کا پانی نہایت صاف ہے- سماط- دسترخوان- بدامن- یعنی مہمانوں کے دامن میں شکر اور مٹھی میں روپے دیئے- ۲ھ شب آنجا- یعنی رات کو ٹھیرے- صاحب خبر- یعنی بادشاہ کا ایلچی- ہمی گفت- وہ ایلچی کہہ رہا تھا- زحسرت- افسوس سے ہاتھوں کو کاٹ رہا تھا- کہ اے- یعنی حاتم کہہ رہا تھا- موبد- دانا- دلدل شتاب- وہ گھوڑا جس میں دلدل کی سی تیزی تھی- دوش- گذشتہ شب- نشاید شدن- یعنی بارش کی وجہ سے گھوڑوں کے اصطبل تک نہ جا سکوں گا- جزایں- دروازہ پر اس گھوڑے کے علاوہ اور کوئی گھوڑا نہ تھا- آئین- قانون- اقلیم- ملک- فاش- ظاہر- دگر- خواہ پھر نامور سواری رہے یا نہ رہے- کساں را- یعنی ایلچی اور اس کے ساتھیوں کو- طبیعی- اخلاق عادات فطری ہوتے ہیں- جوانمرد طے- حاتم- نغز- عجیب- ماجرا- واقعہ-

Marfat.com

ندانم کہ گفت ایں حکایت بمن　　کہ بودست فرماندہے در یمن
زنام آوراں گوئے دولت ربود　　کہ در گنج بخشی نظیرش نبود
تواں گفت او را سحاب کرم　　کہ دستش چو باراں فشاندے درم
کسے نام حاتم نبردے برش　　کہ سودا زرفتے ازو در سرش
کہ چند از مقالات آں بادسنج　　کہ نے ملک دارد نہ فرماں نہ گنج
شنیدم کہ جشنے ملوکانہ ساخت　　چو چنگ اندراں بزم خلقے نواخت
در ذکر حاتم کسے باز کرد　　دگر کس ثنا گفتن آغاز کرد
حسد مرد را بر سر کینہ داشت　　یکے را بخوں خوردنش برگماشت
کہ تا ہست حاتم در ایام من　　نخواہد بہ نیکی شدن نام من
بلاجوئے راہ بنی طے گرفت　　بکشتن جوانمرد را پے گرفت
جوانے برہ پیش باز آمدش　　کزو بوئے انسے فراز آمدش
نکوروی و دانا و شیریں زباں　　بر خویش برد آں شبش میہماں
کرم کرد و غم خورد و پوزش نمود　　بد اندیش را دل بہ نیکی ربود
نہادش سحر بوسہ بر دست و پای　　کہ نزدیک ما چند روزے بپای
بگفتا نیارم شد ایدر مقیم　　کہ در پیش دارم مہمے عظیم
بگفت ار نہی بامن اندر میاں　　چو یاراں یکدل بکوشم بجاں
بمن دار گفت اے جوانمرد گوش　　کہ دانم جوانمرد را پردہ پوش
دریں بوم حاتم شناسی مگر　　کہ فرخندہ نامست و نیکو سیر
سرش پادشاہ یمن خواستست　　ندانم چہ کیں درمیاں خاستست

اس کے سامنے حاتم کا ذکر کرتا تو اس کو غصہ آجاتا۔ کہ چند۔ کب تک۔ مقالات۔ باتیں۔ باد سنج۔ مفلس۔ ۲ زمان، حکم۔ بزم۔ محفل۔ خلقے نواخت۔ یعنی لوگوں کو اپنی بخشش سے نوازا۔ آغاز۔ شروع۔ حسد۔ یعنی حسد نے اس بادشاہ کو کینہ وری پر مجبور کر دیا۔ خون خوردن۔ قتل کرنا۔ نخواہد۔ یعنی میں نیکنام نہ ہو سکوں گا۔ بلاجوی۔ یعنی وہ شخص جو حاتم کے قتل پر مقرر کیا گیا۔ بنی طی۔ حاتم کا قبیلہ۔ پے گرفت۔ سراغ لگایا۔ برہ۔ راستہ میں۔ پیش باز۔ استقبال کرنے والا۔ آمدش۔ اس یمن سے

آنے والے کو۔ انس۔ محبت۔ ۳ نکوروی۔ یہ جوان کی صفت ہی جس سے حاتم مراد ہے۔ بر خویش۔ وہ جوان اس یمنی کو مہمان بنا کر لے گیا۔ پوزش۔ عذر۔ بد اندیش۔ یعنی یمنی۔ سحر۔ صبح۔ بپای۔ ٹھہر۔ ایدر۔ اب۔ مہم۔ مشکل کام۔ ار۔ اگر۔ گفت۔ یعنی یمنی نے کہا۔ جوانمرد را۔ یعنی تجھے۔ مگر۔ شاید۔ فرخندہ۔ مبارک۔ سیر۔ خصلت۔ کیں۔ کینہ۔

Marfat.com

گرم رہنمائی بدانجا کہ اوست | ہمیں چشم[۱] دارم زلطفِ تو دوست
بخندید برنا کہ حاتم منم | سر اینک جدا کن بہ تیغ از تنم
نباید کہ چون صبح گردد سفید | گزندت رسد یا شوی ناامید
چو حاتم بآزادگی سر نہاد | جواں را برآمد خروش از نہاد
بخاک اندر افتاد و برپائے جست | گہش خاک بوسید و گہ پای و دست
بینداخت شمشیر و ترکش نہاد | چو فرمانبراں دست برکش نہاد
کہ گرمن[۲] گلے بر وجودت زنم | نہ مردم کہ در کیشِ مرداں زنم
دو چشمش ببوسید و در برگرفت | وزانجا طریقِ یمن برگرفت
ملک درمیانِ دو ابروئے مرد | بدانستِ حالے کہ کارے نکرد
بگفتش بیا تا چہ داری خبر | چرا سر نہ بستی بفتراک بر
مگر بر تو نام آورے حملہ کرد | نیاوردی از ضعف تابِ نبرد
جواں مردِ شاطر زمیں بوسہ داد | ملک را ثنا گفت و تمکیں نہاد
بدو گفت کاے شاہِ بادادو ہوش | ازیں در سخنہائے حاتم نیوش[۳]
کہ دریافتم حاتمِ نامجوی | ہنرمند و خوش منظر و خوبروی
جوانمرد و صاحب خرد دیدمش | بمردانگی فوق خود دیدمش
مرا بار لطفش دوتا کرد پشت | بشمشیرِ احسان و فضلم بکشت
بگفت انچہ دید از کرمہائے وے | شہنشہ ثنا گفت بر آلِ طے
فرستادہ را داد مہر و درم | کہ مُہر است برنامِ حاتم کرم
مرا ورا رسد گر گواہی دہند | کہ معنیٰ و آوازہ اش ہم رہند

سلہ چشم - امید - لطف - مہربانی - دوست - اے دوست - برنا - نوجوان - اینک - ابھی - گزند - نقصان - جواں را یمنی کو - نہاد - جسم - برپائے جست - حاتم کے پیر چومنے کے لئے بڑھا - کش - سینہ - ۲ہ گلے - یعنی پھول بھی پھینک کر ماروں - در کیش مرداں - یعنی بہادروں کے مذہب میں میں عورت ہوں - در برگرفت - بغلگیر ہوا - طریق - راستہ - ملک - یعنی بادشاہ اس کی پیشانی سے فوراً سمجھ گیا - فترا - شکاردان - نبرد - جنگ - شاطر - چالاک - تمکین نہاد - یعنی آداب شاہی بجالایا - ازیں در - اس قسم کی - ۳ہ نیوش - سن - فوق - زیادہ - دوتا - دوہرا - ثنا - تعریف - آل طے - حاتم کا قبیلہ - مہر - اشرفی - درم - درہم - کہ مہرست - یعنی اس بادشاہ نے کہا کہ سخاوت حاتم کے نام پر ختم ہے - مرا ورا رسد - یعنی اگر لوگ اس کی سخاوت کی گواہی نہ دیں تو وہ اس کا مستحق ہے - کہ معنیٰ و آوازہ - حقیقت اور شہرت -

۱۰ ط

Marfat.com

حکایت دخترِ حاتم در روزگارِ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام

شنیدم کہ طے در زمانِ رسول — نکردند منشورِ ایمان قبول
فرستاد لشکر بشیر و نذیر — گرفتند ازایشاں گروہے اسیر
بفرمود کشتن بشمشیرِ کیں — کہ ناپاک بودند و ناپاک دیں
زنے گفت من دخترِ حاتمم — بخواہند ازیں نامور حاکمم
کرم کن بجائے من اے محترم — کہ مولائے من بود از اہلِ کرم
بفرمانِ پیغمبرِ پاک رائے — کشادند زنجیرش از دست و پائے
دراں قوم باقی نہادند تیغ — کہ رانند سیلابِ خوں بے دریغ
بزاری بشمشیرزن گفت زن — مرا نیز با جملہ گردن بزن
مروّت نہ بینم رہائی ز بند — بہ تنہا و یارانم اندر کمند
ہمیگفت گریاں بر اخوانِ طے — بسمعِ رسول آمد آوازِ وے
ببخشیدش آں قوم و دیگر عطا — کہ ہرگز نکرد اصل و گوہر خطا

حکایت در آزادمردی حاتم و ذکر پادشاہِ اسلام

ز بنگاہِ حاتم یکے پیر مرد — طلب دہ درم سنگ فانیذ کرد
ز راوی چنیں یاد دارم خبر — کہ پیشش فرستاد تنگِ شکر
زن از خیمہ گفت ایں چہ تدبیر بود — ہماں دہ درم حاجتِ پیر بود
شنید ایں سخن نامبردارِ طے — بخندید و گفت اے دلآرامِ حے

یعنی اُن میں خدا کا خوف نہ تھا۔ بخواہند۔ یعنی لوگوں کو چاہئے کہ ان نامور حاکم یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے اوپر کرم کرنے کی درخواست کریں ۔ مولیٰ۔ یعنی باپ۔ دراں قوم۔ یعنی بقیہ قوم کو قتل کرنے کا ارادہ کیا۔ شمشیر زن۔ جلاد۔ زن۔ یعنی حاتم کی لڑکی۔ یارانم۔ میرے رشتہ دار۔ کمند۔ قید۔ اخوان۔ برادران۔ سمع۔ کان۔ بخشید۔ یعنی ان کو معاف کیا۔ اور عطا دی۔ کہ ہرگز۔ شریف قوم غداری نہیں کرتی۔ بنگاہ۔ خیمہ۔ دہ درم۔ دو تولہ سات ماشہ چار رتی۔ فانیذ۔ بوزن

جاوید۔ بتاشہ۔ راوی۔ بیان کرنے والا۔ تنگ۔ گھوڑے کی لادھی۔ نامبردار۔ نامور۔ دلآرام۔ راحتِ دل۔ حے۔ حاتم کی بیوی کا قبیلہ۔

Marfat.com

۱۔ در خور۔ مناسب۔ دوران۔ گردش۔ گیتی۔ جہان۔ مگر۔ لیکن۔ نوال۔ عطا۔ نہد۔ یعنی اُس کی سخاوت۔ سوال کرنے کی نوبت ہی نہیں آنے دیتی ہے۔ سعی۔ کوشش۔ سرآفرازد۔ فخر کرتی ہے۔ اقلیم۔ ملک۔ ۲۔ چو حاتم۔ یعنی تیرے اوپر ہماری سرزمین کو ایسا ہی فخر ہے جیسا کہ بنو طے کو حاتم پر۔ نامور۔ یعنی حاتم۔ ترا۔ یعنی سعد۔ کہ حاتم۔ تجھے ثواب بھی اس لئے ملیگا کہ تیری تمام کوشش خدا کے لئے ہے اس کی صرف اپنی نام ونمود کے لئے تھی۔ مرد درویش۔ سعدی۔ جہد۔ طاقت۔ حلم۔ بردباری۔

گر او در خورِ حاجتِ خویش خواست — جوانمردئے آلِ حاتم کجاست

چو حاتم بآزاد مردی دگر — ز دورانِ گیتی نیامد دگر

ابوبکر سعد آنکہ دستِ نوال — نہد ہمتش بر دہانِ سوال

رعیت پناہا دلت شاد باد — بسعیت مسلمانی آباد باد

سرافرازد ایں خاک فرخندہ بوم — زعدلت براقلیمِ یونان و روم

چو حاتم کہ گر نیستے فروے — نبردے کس اندر جہاں نامِ طے

ثنا ماند ازاں نامور در کتاب — تراہم ثنا ماند وہم ثواب

کہ حاتم بداں نام وآوازہ خواست — تراسعی وجہد از برائے خداست

تکلف برمرد درویش نیست — وصیت ہمیں یک سخن بیش نیست

کہ چندانکہ جہدت بود خیر کن — زتو خیر ماند زسعدی سخن

۱۰

حکایت در حلمِ پادشاہان

یکے را خرے در گلِ افتادہ بود — زسودا ش خوں در دل افتادہ بود

بیابان و باران وسرما وسیل — فروہشتہ ظلمت برآفاقِ ذیل

ہمہ شب دریں غصہ تا بامداد — سقط گفت ونفرین ودشنام داد

نہ دشمن برست از زبانش نہ دوست — نہ سلطاں کہ آں بوم وبرزانِ اوست

قضا شاہِ کشور یکے نام جوے — بہ نخچیر گہ بُد بچوگاں وگوے

شنید آں سخنہائے دوراز صواب — نہ صبرِ شنیدن نہ روئے جواب

نگہ کرد سالارِ اقلیم دید — کہ برگشتہ ماجرائے شنید

۳۔ خرے درگل۔ یعنی گدھا مٹی میں پھنس گیا تھا۔ سودا۔ غصہ۔ خون دردل۔ یعنی بہت مصیبت میں تھا۔ سیل۔ بہاؤ۔ آفاق۔ آسمان کے کنارے۔ ذیل۔ دامن۔ بامداد۔ صبح۔ سقط۔ بیہودہ باتیں۔ نہ دشمن برست۔ نہ دشمن چھٹکارا پاسکا۔

بر۔ بحر کا مقابل۔ قضا۔ اتفاقاً۔ کشور۔ ملک۔ نخچیر۔ شکار۔ چوگان وگوی۔ گیند بلا۔ دوراز صواب۔ نادرست۔ نگہ کرد۔ گدھے والے نے دیکھا۔

Marfat.com

ملک شرمگین[1] در خشم بنگریست | کہ سودائے ایں بر من از بہر چیست
یکے گفت شاہا بہ تیغش بزن | کہ نگذاشت کس را نہ دختر نہ زن
نگہ کرد سلطان عالی محل | خودش در بلا دید و خر در وحل
ببخشید بر حالِ مسکین مرد | فرو خورد خشم سخنہائے سرد
زرش داد و اسپ و قبا پوستیں | چہ نیکو بود مہر در وقتِ کیں
یکے گفتش اے[2] پیر بے عقل و ہوش | عجب رستی از قتل گفتا خموش
اگر من بنالیدم از دردِ خویش | وے انعام فرمود در خوردِ خویش
بدی را بدی سہل باشد جزا | اگر مردی اَحسِن اِلیٰ مَن اَسا

۱۰ حکایت توانگر سفلہ و درویشِ صاحبدل

شنیدم کہ مغرورے از کبر مست | در خانہ بر روئے سائل ببست
بکنجے فرو ماندہ بنشست مرد | جگر گرم و آہ از تفِ سینہ سرد
شنیدش یکے مرد پوشیدہ چشم | بگفتا چہ در تابت آورد و خشم
فرو گفت و بگریست بر خاک کوئے | جفائے[3] کزاں شخصش آمد بروئے
بگفت اے فلاں ترکِ آزار کن | یک امشب بنزدِ من افطار کن
بخلق و فریبش گریباں کشید | بمنزل درآوردش و خواں کشید
برآسود درویش روشن نہاد | بگفت ایزدت روشنائی دہاد
شب از نرگسش قطرہ چندے چکید | سحر دیدہ بر کرد و دنیا بدید
حکایت بشہر اندر افتاد و جوش | کہ بے دیدہ دیدہ بر کرد دوش

گفتا ۔ یعنی گدھے والے نے کہا ۔ وے ۔ یعنی بادشاہ ۔ درخورد ۔ لائق ۔ بدی را بدی ۔ بدی کا بدی سے بدلہ دینا تو آسان ہے ۔ احسن الی من اسا ۔ بدی کرنے والے کے ساتھ بھلائی کرو ۔ کبر ۔ تکبر ۔ سائل ۔ مانگنے والا ۔ مرد ۔ یعنی سائل ۔ تف ۔ سوزش ۔ پوشیدہ چشم ۔ اندھا ۔ چہ ۔ یعنی تجھے غصہ اور گرمی میں کس چیز نے مبتلا کر دیا ۔ [3] جفائے ۔ یہ گفت کا مقولہ ہے ۔ ترک آزار کن ۔ اس کے ستانیکا دھیان نہ کر ۔ افطار ۔ چونکہ اُس سائل نے تمام دن کچھ نہ کھایا تھا ۔ بخلق ۔ یعنی اس سائل کو اپنے حسن خلق اور کلام سے گھر چلنے پر مجبور کر دیا ۔ خوان کشید ۔ دستر خوان بچھایا ۔ روشن نہاد ۔ روشن ضمیر ۔ روشنائی ۔ یعنی آنکھوں کی بینائی ۔ نرگسش ۔ اس نابینا کی آنکھ ۔ بر ۔ روشن ۔ کہ بے دیدہ ۔ شب گذشتہ اندھا بینا ہو گیا ۔

[1] شرمگین ۔ شرمندہ ۔ خشم ۔ خدام ۔ سودا ۔ غصہ ۔ کہ نگذاشت ۔ کسی کو گالیاں دینے سے نہیں چھوڑا ۔ محل ۔ مرتبہ ۔ وحل ۔ کیچڑ ۔ سخنہائے سرد ۔ نامناسب باتیں ۔ چہ نیکو ۔ قہر کے وقت مہر بھی کسقدر بھلی بات ہے ۔ [2] اے پیر ۔ یعنی گدھے والا ۔

Marfat.com

شنید این سخن خواجۂ سنگدل	کہ برگشت[۱] درویش از و تنگدل
بگفتا حکایت کن اے نیکبخت	کہ چوں سہل شد بر تو اینکار سخت
کہ برگردت این شمع گیتی فروز	بگفت اے ستمگارہ آشفتہ روز
تو کوتہ نظر بودی و سست رائے	کہ مشغول گشتی بچغد از ہمائے
بروئے من این در کسے کرد باز	کہ کردی تو بر روئے او در فراز
اگر بوسہ برخاکِ مرداں[۲] زنی	بمردی کہ پیش آیدت روشنی
کسانیکہ پوشیدہ چشم دل اند	ہمانا کزیں توتیا غافلند
چو برگشتہ دولت ملالت شنید	سر انگشتِ حسرت بدنداں گزید
کہ شہبازِ من صیدِ دامِ تو شد	مرا بود دولت بنامِ تو شد
کسے چوں بدست آورد جرّہ باز	فرو بردہ چوں موش دنداں آز

گفتار اندر دلداری خلقے تا برسند باہل دلے

الا گر طلبگارِ اہلِ[۳] دلی	زخدمت مکن یکزماں غافلی
خورش دہ بدرّاج وکبک و حمام	کہ یکروز افتد ہمائے بدام
چو ہر گوشہ تیرِ نیاز افگنی	امید است ناگہ کہ صیدے کنی
دُرے ہم برآید زچندیں صدف	زصد چوبہ آید یکے بر ہدف

حکایت دریں معنیٰ

یکے را پسر گم شد از راحلہ	شبانگہ بگردید در قافلہ

فروز - یعنی آنکھیں - چغد - یعنی دولت دنیا ہمای - یعنی درویش - فراز - بند - ۲ خاک مرداں - یعنی بزرگوں کے مزار - پوشیدہ چشم دل - دل کا اندھا - ہمانا - یقیناً - توتیا - یعنی خاکِ مزار - حسرت - افسوس - شہباز - سفید باز - یا نر باز - صید - شکار - دام - جال - جرّہ - شہباز - آز - حرص - ۳ اہلِ دل - عارفِ کامل - خورش - خوراک - درّاج - تیتر - کبک - چکور - حمام - کبوتر - ہمای - فرضی جانور ہے جس کے بارے میں مشہور ہے کہ جس کے سر پر سے گذر جائے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے -

نیاز - عاجزی - صید - یعنی درویش کامل - چوبہ - تیر - ہدف - نشانہ - راحلہ - منزل -

Marfat.com

ا روشنائی۔ یعنی نور نظر لڑکا۔ کارواں۔ قافلہ۔ ساروان۔ سارا ونٹ بان یعنی محافظ ب۔ کو واو سے بدل لیا گیا ہے۔ دوست۔ یعنی لڑکا۔ ہر آنکس۔ یعنی ہر سامنے آنے والے پر میں نے لڑکے کا گمان کیا۔ مشائخ۔ بزرگ لوگ۔ مردے۔ یعنی خدا رسیدہ۔ بارہا۔ یعنی محنتیں۔ ۲ مناخ۔ پڑاؤ۔ سنگ لاخ۔ پتھریلی جگہ۔ لاخ بمعنی مقام لیکن اس کا تنہا استعمال نہیں ہے۔ گوش دار۔ دیکھ بھال کر۔ بدر۔ باہر۔ در اوباش۔ یعنی بُروں میں بھلے ایسے ہی چھپے ہوئے ہیں جیسے کہ پتھروں میں لعل۔ سرخوش۔ محبت۔ دشمن۔ یعنی رقیب۔ ۳ بدرد۔ یعنی دوست کی خاطر رقیب کی تکالیف کو اسی طرح برداشت کرنا پڑتا ہے جیسے کہ جامۂ گل خار کے ہاتھوں چاک ہوتا ہے۔ کہ خون۔ بلکہ رقیب کی تکلیفوں سے اگرچہ دل انار کے دانوں کی مانند خون ہو رہا ہو لیکن انار کی طرح ہنسنا پڑتا ہے۔ ہوا۔ دوستی۔ خاکپایان۔ فروتنی کرنے والے فقرا۔ تو ہرگز۔ یعنی تیرے نگاہ میں اگر وہ پسندیدہ نہیں ہیں تو تیری پسندیدگی کی ان کو ضرورت نہیں ہے۔ نظر خداوندی میں اُن کی پسندیدگی اُن کے لئے کافی ہے۔ در۔ دروازہ۔ معرفت۔ یعنی خدا کی پہچان۔ فراز۔ بند۔

زہر خیمہ پرسید وہر سو شتافت | بتاریکی آں روشنائی[1] نیافت
چو آمد بر مردم کارواں | شنیدم کہ میگفت با ساروان
ندانی کہ چوں راہ بردم بدوست | ہر آنکس کہ پیش آمدم گفتم اوست
مشائخ بجاں طالب ہر کسند | کہ باشد کہ وقتے بمردے رسند
برند از برائے دلے بارہا | خورند از برائے گلے خارہا

حکایت ہم دریں معنی

ز تاراج ملک زادۂ در مناخ[2] | شبے لعلے افتاد در سنگ لاخ
پدر گفتش اندر شب تیرہ رنگ | چہ دانی کہ گوہر کدام است و سنگ
ہمہ سنگہا گوش دار اے پسر | کہ لعل از میانش نباشد بدر
در اوباش پاکان شوریدہ رنگ | ہماں جائے تاریک و لعل اند و سنگ
بعزت بکش بار ہر جاہلے | کہ افتی بسر وقت صاحبدلے
کسے را کہ با دوستی سرخوشست | نہ بینی کہ چوں بار دشمن کشست
بدرد[3] چو گل جامہ از دست خار | کہ خوں در دل افتادہ خندد چو نار
غم جملہ خور در ہوائے یکے | مراعات صد کن برائے یکے
گرت خاکپایان شوریدہ سر | حقیر و فقیر اند اندر نظر
تو ہرگز مبیں شاں بچشم پسند | کہ ایشاں پسندیدۂ حق بسند
کسے را کہ نزدیک ظنت بد اوست | چہ دانی کہ صاحب ولایت خود اوست
در معرفت برکسانیست باز | کہ درہاست برروئے ایشاں فراز

Marfat.com

۵۱ حلّہ - یعنی بہشتی جوڑا - نوا - بیٹا - پوتا - نوا خانہ - وہ مقام جہاں شہزادگان کو بند رکھا جاتا ہے - دست - یعنی اگر کچھ عقل ہے تو شہزادگان کی قید خانہ میں دست بوسی کرلے - اس لئے کہ کل کو وہی تخت نشین ہوں گے - نوا سے مراد اولیاء اور

بسا تلخ عیشانِ تلخی چشاں — کہ آیند در حلّہ دامن کشاں
ببوسی گرت عقل و تدبیر ہست — ملک را نوا در نوا خانہ دست
کہ روزے فرج یابد از شہر بند — بلندیت بخشد چو گردد بلند
مسوزاں درختِ گل اندر خریف — کہ در نو بہارت نماید طریف

حکایت پدر بخیل و فرزندِ لاابالی

۱۰

یکے زہرۂ خرج کردن نداشت — زرش بود و یارائے خوردن نداشت
نخوردے کہ خاطر بیاسایدش — ندادے کہ فردا بکار آیدش
شب و روز در بندِ زر بود و سیم — زر و سیم در بندِ مردِ لئیم
بدانست روزے پسر در کمیں — کہ ممسک کجا کرد زر در زمیں،
زخاکش بر آورد و بر باد داد — شنیدم کہ سنگے در انجا نہاد
جوانمرد را زر بقائے نکرد — بیک دستش آمد بدیگر بخورد
کزیں کم زنے بود ناپاک رو — کلاہش ببازار و میزر گرو
نہادہ پدر چنگ در نائے خویش — پسر چنگی و نائی آورد پیش،
پدر زار و گریاں ہمہ شب نخفت — پسر بامداداں بخندید و گفت،
زر از بہر خوردن بود اے پدر — ز بہر نہادن چہ سنگ و چہ زر
زر از سنگ خارا بروں آورند — کہ بخشند و پوشند و آساں خورند
زر اندر کفِ مردِ دنیا پرست — ہنوز اے برادر بسنگ اندرست
چو در زندگانی بدی با عیال — گرت مرگ خواہند از ایشاں منال

نوا خانہ سے دنیا مراد ہے - فرج - کشادگی - خریف - یعنی خزاں کا موسم - طریف - تر و تازہ ۵۲ زہرہ - قدرت - نداد - غریبوں کو بھی نہ دیتا تھا - فردا - قیامت - بند - قید - لئیم - کمینہ - کمین - چھپنے کی جگہ - برباد داد - اڑا دیا - سنگے - سونے کی جگہ پتھر دبا دیا ۵۳ کم زن - یعنی کم از زن عورت سے بھی ناقص العقل - میزر - تہ بند - گرو - گروی - چنگ - چنگل - نائے - گلا - چنگی - ستار بجانے والا - نائی - بانسری بجانیوالا - زبہر - یعنی رکھنے کے لئے تو پتھر اور سونا یکساں ہیں - - - زر از سنگ - یعنی سونا کان سے نکلتا ہے - دنیا پرست - بخیل - بسنگ - یعنی کان میں ہے - بدی - تو برا ہے - عیال - بال بچے - منال - شکایت نہ کر -

Marfat.com

چو چشمارو[۱۰] آنگه خورند از تو سیر
که از بام پنجہ گز افتی بزیر

بخیل توانگر بدینار و سیم
طلسمیست بالائے گنجے مقیم

ازاں سالہا می بماند زرش
که لرزد طلسمے چنیں بر سرش

بسنگِ اجل ناگہش بشکنند
باسودگی گنج قسمت کنند

پس از بردن و گرد کردن چو مور
بخور پیش ازاں کت خورد کرم گور

سخنہائے سعدی مثالست و پند
بکار آیدت گر شوی کاربند

دریغست[۱۲] ازیں روئے بر تافتن
کزیں روئے دولت تواں یافتن

حکایت احسان اندک و ثمرۂ آں بے نہایت

جوانے بدانگے کرم کردہ بود
تمنائے پیرے برآوردہ بود

بجرمے گرفت آسماں ناگہش
فرستاد سلطاں بکشتن گہش

تماشا کناں بر در و کوے و بام
تگاپوئے ترکاں و جوشِ عوام

چو دید اندر آشوب[۱۳] درویش پیر
جواں را بدستِ خلائق اسیر

دلش بر جواں مردِ مسکین بخست
که بارے دل آوردہ بودش بدست

برآورد زاری که سلطاں بمرد
جہاں ماند و خوئے پسندیدہ بُرد

بہم بر ہمے سود دست دریغ
شنیدند ترکانِ آہختہ تیغ

بفریاد ازیشاں برآمد خروش
تپانچہ زناں بر سر و روی و دوش

پیادہ بسر تا درِ بارگاہ
دویدند و بر تخت دیدند شاہ

جواں از میاں رفت و بردند پیر
بگردن برِ تختِ سلطاں اسیر

اس بوڑھے کو گردن سے پکڑ کر لے گئے۔

[۱۰] چشمارو۔ بوزن شفتالو جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھیتوں پر جو کوئی چیز کھڑی کر دی جاتی ہے۔ که از بام۔ یعنی جب تو مر جائے گا۔ طلسم۔ خزانہ کی حفاظت کے لئے خزانہ پر کچھ جادو کی چیز بنا دی جاتی تھی۔ بشکنند۔ قضا وقدر۔ کنند۔ یعنی بخیل کے ورثاء۔ کرم گور۔ قبر کے کیڑے۔ مثال۔ کہاوت

[۱۲] دریغ۔ افسوس۔ کزیں۔ یعنی سعدی کی نصیحتیں۔ دانگ۔ درہم کا چھٹا حصہ۔ ناگہش۔ یعنی اس نوجوان کو۔ کشتن گاہ۔ قتل گاہ۔ ترکان۔ شاہی نوکر۔

[۱۳] آشوب۔ مصیبت۔ اسیر۔ قیدی۔ بارے۔ مرتبہ۔ سلطان بمرد۔ بادشاہ مر گیا ہے۔ بہم۔ یعنی دونوں ہاتھوں کو مل رہا تھا۔ تپانچہ۔ یعنی ماتم میں سر و منہ پر طمانچے مارتے ہوئے۔ پیادہ بسر۔ یعنی سر کے بل۔ بگردن۔ یعنی

Marfat.com

ل۱ مرگِ منت - میرے مرنے کی تمنا تو نے کیوں کی - بدِ مردم - نیک بادشاہ کے مرنے کی تمنا کرنا رعایا کی بدخواہی ہے - کہ اے - یعنی تمام جہان تیرے حکم کا مطیع ہے شگفت - تعجب - ل۲ چار سوئے قصاص - وہ چوراہا جس پر کھڑا کر کے مجرم سے بدلہ لیا جائے

بهولش بپرسید و هیبت نمود	که مرگِ منت خواستن بر چه بود
چو نیکست خوئے من و راستی	بدِ مردم آخر چرا خواستی
بر آورد پیرِ دلاور زباں	که اے حلقه در گوش حکمت جهاں
بقولِ دروغیکه سلطاں بمرد	نمردی و بیچارهٔ جاں ببرد
مَلِک زیں حکایت چناں بر شگفت	که چیزش ببخشید و چیزے نگفت
وزیں جانب افتان و خیزاں جهاں	همی رفت و بیچاره هر سو دواں
یکے گفتش از چار سوئے قصاص	چه کردی که آمد بجانت خلاص
بگوشش فرو گفت کلے هوشمند	بجانے و دانگے رهیدم ز بند
یکے تخم در خاک ازاں می نهد	که روزِ فرو ماندگی بر دهد
جوے باز دارد بلائے درشت	عصائے ندیدی که عوج بکشت
حدیث درست آخر از مصطفی ست	که بخشایش و خیر دفع بلاست
عدو را نه بینی دریں بقعه پائے	که بوبکر سعد است کشور کشائے
بگیر اے جهانے بروئے تو شاد	جهانے که شادی بروئے تو باد
کس از کس بدورِ تو بارے نبرد	گلے در چمن جورِ خارے نبرد
توئی سایهٔ لطفِ حق بر زمیں	پیمبر صفت رحمة العالمیں
ترا قدر اگر کس نه داند چه غم	شبِ قدر را می ندانند هم

حکایت در معنی ثمرهٔ نیکوکاری

کسے دید صحرائے محشر بخواب	مسِ تفته روئے زمیں ز آفتاب

بجانے - ایک جان یعنی بوڑھے کی وجہ سے - بر دہد - پھل دے - عصا - یعنی عصائے موسیٰ - عوج - ابن عنق مشہور ہے کہ تین ہزار پانچسو سال کی عمر کا ایک کافر تھا اور اس قدر لمبا تھا کہ طوفانِ نوح کا پانی اس کی کمر تک رہا تھا - سمندر سے مچھلی پکڑ کر سورج سے بھونکر کھا لیا کرتا تھا حضرت موسیٰ نے اپنی لاٹھی سے اُس کو مار ڈالا تھا - ل۳ دفع بلا - حدیث ہے - الصدقۃ ترد البلاء - خیرات مصیبت کو ٹال دیتی ہے - بقعہ - سرزمین - بگیر - تو آخرت کو حاصل کر لے - جس سے تجھے خوشی میسر آئے گی - رحمۃ العالمین - تو جہاں کے لئے ابر رحمت ہے - شبِ قدر - جو رمضان کے آخیر ہفتہ میں ہوتی ہے - مسِ تفتہ - گرم تانبا۔

Marfat.com

ہمی بر فلک شد ز مردم خروش | دماغ از تپش می برآمد بجوش
یکے شخص ازیں جملہ در سایۂ | بگردن بر از خلد پیرایۂ
پرسید کاے مجلس آرائے مرد | کہ بود اندریں مجلست پایمرد
رزے داشتم بر درِ خانہ گفت | بسایہ درش نیکمردے بخفت
دریں وقتِ نومیدی آں مرد راست | گناہم ز دادارِ داور بخواست
کہ یارب بریں بندہ بخشایشے | کزو دیدہ ام وقتے آسایشے
چہ گفتم چو حل کردم ایں راز را | بشارت خداوندِ شیراز را
کہ آفاق در سایۂ ہمتش | مقیم اندو بر سفرۂ نعمتش
درختیست مردِ کرم باردار | وزو بگذری ہیزمِ کوہسار
حطب را اگر تیشہ بر پے زنند | درختِ برومند را کے زنند
بسے پائدار اے درختِ ہنر | کہ ہم میوہ داری وہم سایہ ور

گفتار اندر ہیبتِ ملوک و سیاستِ ملک

بگفتیم در بابِ احساں بسے | ولیکن نشر طست با ہر کسے
بخور مردم آزار را خون و مال | کہ از مرغِ بد کندہ بہ پر و بال
کسے را کہ با خواجۂ تست جنگ | بدستش چرا میدہی چوب و سنگ
برانداز بیخیکہ خار آورد | درختے بپرور کہ بار آورد
کسے را بدہ پایۂ مہتراں | کہ بر کہتراں سر ندارد گراں
مبخشای بر ہر کجا ظالمیست | کہ رحمت بر وجور بر عالمیست

داد آر۔ منصف۔ داور۔ خدا۔ ۲ے ایں راز۔ یعنی ایک ضرورتمند کو سایہ کا آرام پہنچانے سے قیامت میں سایہ حاصل ہوگیا۔ بشارت۔ خوشخبری۔ یہ گفتم کا مقولہ ہے۔ سفرہ۔ دسترخوان۔ مردِ کرم۔ سخی۔ ہیزم۔ سوختنی لکڑی۔ حطب۔ ایندھن۔ تیشہ۔ کلہاڑا۔ درختِ ہنر یعنی سعد ابن ابوبکر۔ سایہ ور۔ سایہ دار۔ ۳ے ولیکن۔ یعنی ہر آدمی کے ساتھ احسان کرنا مناسب نہیں ہوتا۔ کہ از مرغِ بد۔ یعنی موذی پرند کے پر نوچنا ہی مناسب ہے۔ کسے را۔ یعنی ظالم خدا کا دشمن ہے۔ اس کی مدد نہ کرو۔ سر ندارد گراں۔ تکبر نہیں کرتا۔

کہ رحمت۔ یعنی ظالم پر رحم کھانا مخلوق پر ظلم کرنا ہے۔

Marfat.com

جهانسوز[1] را کشته بهتر چراغ
یکے به در آتش که خلقے بداغ

هر آنگه که بر دزد رحمت کنی،
ببازوئے خود کاروان میزنی

جفاپیشگاں را بده سر بباد
ستم بر ستم پیشه عدل است وداد

گفتار در معنی احساں باکسے که سزاوار نباشد

شنیدم که مردے غمِ خانه خورد
که زنبور در سقفِ او لانه کرد

زنش گفت ازیناں چه خواهی مکن
که مسکیں پریشاں شوند از وطن

بشد مرد ناداں بکارِ خویش
گرفتند یکروز زن را بنیش

بیامد زدکان سوئے خانه مرد
براں بیخرد زن بسے طیره کرد

زنِ بیخبر در بر در و بام وکوی
همی کرد فریاد و میگفت شوی،

مکن روے بر مردم اے زن ترش
توگفتی که زنبورِ مسکیں مکش

کسے با بداں نیکوئی چوں کند
بداں را تحمل بد افزوں کند

چو اندر سرے بینی آزارِ خلق
بشمشیر تیزش بیازار حلق

سگ آخر که باشد که خوانش نهند
بفرمای تا استخوانش دهند

چه نیکو زد ست ایں مثل پیرِ ده
ستورِ لگدزن گرانبار به

اگر نیکمردی نماید عسس
نیارد بشب خفتن از دزد کس

نئے نیزه در حلقهٔ کارزار
بقیمت تر از نیشکر صد هزار

نه هر کس سزاوار باشد بمال
یکے مال خواهد یکے گوشمال

چو گربه نوازی کبوتر برد
چو فربه کنی گرگ یوسف درد

ؔلہ جہانسوز۔ یعنی ظالم کا چراغ گل کردو۔ داغ۔ یعنی رنج۔ میزنی۔ چور پر رحم کرنا۔ خود چوری کرنے کے مرادف ہے۔ ستم بر ستم پیشہ۔ ظالم پر ظلم کرنا۔ غم خانہ۔ گھر والوں کو بھڑ کاٹتی تھی تو اس کو رنج ہوتا۔ سقف۔ چھت۔ لانہ۔ گھونسلا۔ بھڑوں کا چھتہ۔ مکن۔ یعنی ان کا چھتہ نہ اکھاڑ۔ بشد۔ گیا۔ نیش۔ ڈنک۔ طیرہ۔ غصہ۔ مکن۔ یعنی شوہر اس کو کہتا تھا کہ اب آہ وزاری کرکے لوگوں کو نہ ستا۔ بداں را۔ یعنی بدوں کے ساتھ بردباری اُن کی بدی میں اضافہ کردیتی ہے۔ چو اندر۔ یعنی موذی کو ایذا رسانی سے پہلے مار ڈالو۔ سگ۔ یعنی کتے کو زیادہ سے زیادہ ہڈی ڈالی جاسکتی ہے۔ اُس کے لئے دسترخوان بچھانا مناسب نہیں ہے۔ چہ نیکو۔ یعنی گانوں کے بوڑھے نے کیا اچھی بات کہی۔ لاتیں مارنیوالا گدھا بوجھ سے لدا رہنا بہتر ہے لات تو مار نہ سکیگا۔ عسس۔ یعنی اگر پاسبان چشم پوشی شروع کردے تو پھر چوروں کے ڈر سے کوئی بھی نہ سو پائے گا۔ نے نیزہ۔ نیزے کا بانس۔ نے شکر۔ گنا۔ گوشمال۔ سزا۔ یوسف۔ چونکہ یوسف علیہ السلام کے قصہ میں بھیڑیئے کا ذکر آتا ہے اس لئے شعر میں ایک لطف پیدا ہوگیا۔

Marfat.com

بنائے کہ محکم ندارد اساس	بلندش مکن ور کنی زو ہراس

گفتار اندر پیش بینی و عاقبت اندیشی

چہ خوش گفت بہرامِ صحرا نشیں	چو یکرانِ توسن زدش بر زمیں
دگر اسپے از گلہ باید گرفت	کہ گر سر کشد باز شاید گرفت
سرِ چشمہ شاید گرفتن بمیل	چو پر شد نشاید گذشتن بہ پیل
ببند اے پسر دجلہ گر آب کاست	کہ سودے ندارد چو سیلاب خاست
چو گرگِ خبیث آمد اندر کمند	بکش ورنہ دل برکن از گوسفند
از ابلیس ہرگز نیاید سجود	نہ از بدگہر نیکوئی در وجود
بد اندیش را جاے و فرصت مدہ	عدو در چہ و دیو در شیشہ بہ
مگو شاید ایں مار کشتن بچوب	چو سر زیرِ سنگِ تو دارد بکوب
قلم زن کہ بد کرد با زیر دست	قلم بہتر او را بشمشیر دست
مدبّر کہ قانون بدمی نہد	ترا میبرد تا بآتش دہد
مگو ملک را ایں مدبّر بس است	مدبّر مخوانش کہ مدبر کس است
سعید آورد قول سعدی بجاے	کہ توفیر ملک است و تدبیر راے

باب سوم در عشق

خوشا وقت شوریدگانِ غمش	اگر ریش بینند و گر مرہمش
گدایانے از پادشاہی نفور	بامیدش اندر گدائی صبور

توسن۔ منہ زور گھوڑا۔ باز۔ یعنی اُس کی سرکشی کو روکا جا سکے۔ آب کاست۔ جب پانی اتار پر ہو۔ ٢ دل برکن۔ امید نہ رکھو۔ بدگہر۔ بد ذات۔ چہ۔ کنواں۔ در شیشہ۔ مشہور ہے کہ دیو کو شیشی میں بند کر دیا جاتا ہے۔ مگو۔ ورنہ لکڑی کی تلاش میں سانپ نکل جائے

گا۔ قلم زن۔ محرر۔ قلم۔ یعنی تلوار سے اس کا ہاتھ قلم کر دو۔ ٣ مدبّر۔۔ یعنی وزیر۔ آتش۔۔ یعنی دوزخ۔ مُدبِر۔ بد اقبال۔ سعید۔ نیک بخت۔ کہ توفیر۔ یعنی تدبیر ملک کی افزونی کا سبب ہے۔ خوشا۔ خدا کے دیوانوں کا وقت اچھا گزرتا ہے۔

خواہ انھیں وصال میسر ہو یا فراق۔ نفور۔ متنفر۔ صبور۔ صابر۔

Marfat.com

دمادم شرابِ الم در کشند — وگر تلخ بینند دم در کشند

بلائے خمار است در عیشِ مُل — سلحدار خار است با شاخ گل

نہ تلخست صبری کہ بر یادِ اوست — کہ تلخی شکر باشد از دستِ دوست

اسیرش نخواہد رہائی ز بند — شکارش نجوید خلاص از کمند

سلاطینِ عُزلت گدایانِ حے — منازل شناسان گم کردہ پے

ملامت کشانند مستانِ یار — سبکتر برد اشترِ مست بار

بسر وقتِ شاں خلق کے رہ برند — کہ چوں آبِ حیواں بظلمت درانند

چو بیت المقدس دروں پر ز تاب — رہا کردہ دیوار بیروں خراب

چو پروانہ آتش بخود در زنند — نہ چوں کرم پیلہ بخود در تنند

دلارام در بر دلآرام جوئے — لب از تشنگی خشک بر طرفِ جوئے

نگویم کہ بر آب قادر نیند — کہ بر ساحلِ نیل مستسقی اند

گفتار اندر ثبوتِ عشقِ حقیقی بدلیلِ مجازی

ترا عشق ہمچوں خودی ز آب و گِل — رباید ہمی صبر و آرامِ دِل

بہ بیدار یش فتنہ بر خد و خال — بخواب اندرش پائے بندِ خیال

بصدقش چناں سر نہی بر قدم — کہ بینی جہاں با وجودش عدم

چو در چشم شاہد نیاید زرت — زر و خاک یکساں نماید برت

دگر با کست بر نیاید نفس — کہ با او نماند دگر جائے کس

تو گوئی بچشم اندرش منزلست — دگر چشم بر ہم نہی در دلست

لہ دمادم - پے در پے - الم - رنج - دم درکشند - یعنی شکوہ نہیں کرتے ہیں - بلائے خمار - شراب کے بعد خمار کی کیفیت اس ہی لئے ہے کہ ہر بوالہوس بادہ نوشی نہ شروع کردے - سلحدار - ہتھیار بند - خلاص چھٹکارا - کمند - قید - عزلت - گوشہ نشینی - حے - خدا - منازل شناسان - اگرچہ نشانات قدم کا پتہ نہیں چلتا لیکن منزل رسیدہ ہیں - سلہ - سبکتر - مست اونٹ آسانی سے بوجھ لیجاتا ہے - کہ چوں - جس طرح آب حیات تاریکی میں ہے اُس تک رستہ ملنا دشوار ہے اسی طرح با خدا بزرگوں کا پتہ چلنا مشکل ہے - کرم پیلہ - ریشم کا کیڑا - دلآرام - یعنی محبوب سے وصال کے ہوتے ہوئے بھی ان کی طلب ختم نہیں ہوتی - مستسقی - جیسے استسقار کی بیماری ہوتی ہے وہ لب جو بھی پیاسا رہتا ہے اس کا پیٹ نہیں بھرتا - سلہ ترا عشق - یعنی تیرا عشقِ مجازی سکون قلب کو ختم کردیتا ہے - خد - رخسارہ - خال - تل - خیال - یعنی معشوق کا تصور - با وجودش - یعنی محبوب کے وجود کے سامنے - شاہد - معشوق - برت - تیرے نزدیک - دگر با کست - کسی دوسرے سے محبت نہیں رہتی - منزل - مکان - چشم بر ہم نہی - تو سو جائے -

Marfat.com

ے۱ شکیبا۔ صابر۔ بکف برنہی تو جان ہتھیلی پر رکھ لیتا ہے۔ سر نہی۔ تو سر جھکا دیتا ہے۔ ہوا۔ خواہشِ نفسانی۔ عجب داری۔ پھر کیا تعجب ہے۔ غریق۔ ڈوبا ہوا۔ زجاں مشتغل۔ جان سے بے نیاز۔ ے۲ چناں مست ساقی۔ وہ تو ساقیِ ازل کے ایسے عاشق ہیں کہ مے سے بھی بے نیاز ہیں۔

نہ اندیشہ از کس کہ رسوا شوی — نہ قوّت کہ یکدم شکیبا شوی

گرت جاں بخواہد بکف برنہی — ورت تیغ بر سر نہد سر نہی

چو عشقے کہ بنیاد او بر ہوا است — چنیں فتنہ انگیز و فرماں رواست

عجب داری از سالکانِ طریق — کہ باشند در بحرِ معنیٰ غریق

بسودائے جاناں زجاں مشتغل — بذکرِ حبیب از جہاں مشتغل

بیادِ حق از خلق بگریختہ — چناں مستِ ساقی کہ مے ریختہ

نشاید بدارو دوا کردِ شاں — کہ کس مطلع نیست بر دردِ شاں

الست از ازل ہمچناں شاں بگوش — بفریادِ قالوا بلیٰ در خروش

گروہے عملدارِ عزلت نشیں — قدم ہائے خاکی دم آتشیں

بیک نعرہ کوہے زجا برکنند — بیک نالہ ملکے بہم برکنند

چو باد اند پنہان و چالاک پوئے — چو سنگ اند خاموش و تسبیح گوئے

سحر ہا بگریند چندانکہ آب — فرو شوید از دیدہ شاں کحلِ خواب

فرس کشتہ از بس کہ شب راندہ اند — سحرگہ خروشاں کہ وا ماندہ اند

شب و روز در بحرِ سودا و سوز — ندانند از آشفتگی شب ز روز

چناں فتنہ بر حسنِ صورت نگار — کہ با حسنِ صورت ندارند کار

ندادند صاحبدلاں دل بپوست — وگر ابلہے داد بے مغز و گوست

مے صرفِ وحدت کسے نوش کرد — کہ دنیا و عقبیٰ فراموش کرد

حکایت گدا زادہ با پادشاہزادہ

مطلع۔ باخبر۔ الست۔ یعنی وہ عہد جو اللہ نے اپنے بندوں سے ازل میں الست بربکم کہہ کر لیا تھا۔ قالوا بلیٰ۔ انھوں نے کہا بیشک تو ہمارا رب ہے۔ عملدار۔ وہ غوث اور قطب جن کے کائنات کا انتظام سپرد ہے۔ بیک نعرہ۔ یعنی اگر یہ غوث و قطب ایک مستانہ نعرہ لگا دیں تو پہاڑ ہلجائیں۔ چو باد۔ یہ لوگ ہوا کی مانند ہیں۔ جو نگاہوں سے چھپی ہوتی ہے۔ لیکن کس قدر تیز رفتار ہے۔ کحل۔ سرمہ۔ ے۳ فرس۔ یعنی قالب بشری۔ واماندہ۔ عاجز۔ سیر الی اللہ کبھی ختم نہیں ہوتی ہے۔

بحر۔ سمندر۔ آشفتگی۔ دیوانگی۔ صورت نگار۔ خدا۔ ندارند کار۔ انھیں خوبرویوں سے کوئی علاقہ نہیں۔ پوست۔ یعنی حسن ظاہری۔ ابلہ۔ بیوقوف۔ گو۔ گاؤ کا مختصر ہے۔ عقبیٰ۔ آخرت۔

Marfat.com

شنیدم کہ وقتے گدازادۂ ۔ نظر داشت[1] باپادشازادۂ
ہمیرفت وہمی پخت سودائے خام ۔ خیالش فروبرد دنداں بکام
زمیدانش خالی نبودے چومیل ۔ ہمہ وقت پہلوئے اسپش چوپیل
دلش خوں شدوراز در دل بماند ۔ ولے پایش ازگریہ در گِل بماند
رقیباں خبریافتندش زدرد ۔ دگرباره گفتندش اینجا مگرد
دمے[2] رفت و یاد آمدش روئے دوست ۔ وگرخیمہ زد بر سرکوئے دوست
غلامے شکستش سر ودست وپائے ۔ کہ بارے نگفتیمت ایدر مپائے
دگررفت وصبر وقرارش نبود ۔ شکیبائی ازروئے یارش نبود
مگس وارش ازپیشِ شکر بجور ۔ براندندے وبازگشتے بفور
کسے گفتش اے شوخ دیوانہ رنگ ۔ عجب صبرداری توبرچوب سنگ
بگفت این جفابرمن ازدستِ اوست ۔ نہ شرط ہست نالیدن ازدست دوست
من اینک دم دوستی میزنم ۔ گراودوست دارد وگردشمنم
زمن صبر بے او توقع مدار ۔ کہ[3] بااو ہم امکاں ندارد قرار
نہ نیروئے صبرم نہ جائے ستیز ۔ نہ امکانِ بودن نہ پائے گریز
مگوزیں درِ بارگہ سرمتاب ۔ وگرسرچو میخم کشند درطناب
نہ پروانہ جاں دادہ درپائے دوست ۔ بہ از زندہ درکنجِ تاریک اوست
بگفت ارخوری زخمِ چوگانِ او ۔ بگفتا بپایش درافتم چوگو
بگفتا سرت گربُرّد بہ تیغ ۔ بگفت اینقدر نبود ازوے دریغ
یکے راکہ معشوق باشد یکے ۔ نیازاردازوے بہر اندکے

[1] نظر داشت۔ عاشق تھا۔ سودائے خام۔ خام خیالی۔ دنداں بکام فرو بردن۔ کامیاب ہو جانا۔ میداں۔ یعنی شہزادہ کے کھیل کود کا۔ میل۔ وہ نشان جو چوگان کے میدان میں پالے کی جگہ قائم کر دیا جاتا ہے۔ پیل۔ چمڑے کا توشہ دان یا شطرنج کا پیلہ جو اسپ کے پہلو میں رہتا ہے۔ ازگریہ۔ یعنی زبان سے تو اس نے۔۔ عشق کا اظہار نہ کیا لیکن آنسو افشاءِ راز کا سبب بنے۔ گفتندش نگہبانوں نے فقیر زادہ سے کہا پھر ادھر نہ آنا۔

[2] دمے۔ تھوڑی دیر خیمہ زد۔ مقیم ہوگیا۔ ایدر۔ اس جگہ۔ شکیبائی صبر۔ مگس وار۔ اس کی حالت شکر کی مکھی کی سی تھی۔ شوخ۔ بے شرم۔ بگفت۔ یعنی جبکہ محافظ اس کی مرضی سے مجھے مارتے ہیں تو گویا وہ خود مارتا ہے۔ گراو۔ خواہ وہ دوستی کرے یا دشمنی میں تو اس کی دوستی کا مدعی ہوں

[3] کہ با او۔ جبکہ وصل کی حالت میں بھی سکون نہیں ہے تو فراق میں صبر و سکون کی کیا توقع ہے۔ بودن۔ رہنا۔ میخ۔ میخ خیمہ۔ طناب۔ خیمہ کی رسی۔ نہ۔ آیا نہ۔ ار۔ اگر۔ چوگان۔ بلا۔ گو۔ گیند۔ یکے۔ جس کا اکلوتہ معشوق ہو وہ اس کی ہر چھوٹی موٹی بات سے رنجیدہ نہیں ہوتا۔

Marfat.com

مرا خود ز سر نیست چنداں خبر ۔ که تاجست بر تارکم[۱] یا تبر
مکن با من ناشکیبا عتیب ۔ که در عشق صورت نه بندد شکیب
چو یعقوبم ار دیده گردد سپید ۔ نبرّم ز دیدارِ یوسف امید
رکابش ببوسید روزے جواں ۔ برآشفت و برتافت از وے عناں
بخندید و گفتا عناں بر مپیچ ۔ که سلطاں عناں بر نه پیچد ز ہیچ
مرا با وجودِ[۲] تو ہستی نماند ۔ بیادِ توام خود پرستی نماند
گرم جرم بینی مکن عیبِ من ۔ توئی سر برآورده از جیبِ من
بداں زہره دستت زدم در رکاب ۔ که خود را نیاوردم اندر حساب
کشیدم قلم در سرِ نامِ خویش ۔ نہادم قدم بر سرِ کامِ خویش
مرا خود کشد تیر آں چشمِ مست ۔ چه حاجت که آری بشمشیر دست
تو آتش بہ نے درزن و درگذر ۔ که نه خشک در بیشه ماند نه تر

حکایت در معنی فنائے اہل محبّت

شنیدم که بر لحنِ[۳] خنیا گرے ۔ برقص اندر آمد پری پیکرے
ز دلہائے شوریده پیرامنش ۔ گرفت آتشِ شمع در دامنش
پراگنده خاطر شد و خشمناک ۔ یکے گفتش از دوستداراں چه باک
ترا آتش اے دوست دامن بسوخت ۔ مرا خود بیکبار از من بسوخت
اگر یاری از خویشتن دم مزن ۔ که شرکست با یار و با خویشتن

حکایت در معنی اشتغال اہل محبّت

۱ تارک۔ سر کا درمیانی حصه۔ عتیب۔ غصّه۔ صورت نه بندد شکیب۔ صبر کی کوئی صورت نہیں بنتی۔ یعقوبؑ۔ حضرت یوسف علیه السلام کے والد۔ عناں۔ گھوڑے کی باگ۔ زہیچ۔ بلکه وه سب کی حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔ ۲ با وجود تو۔ تیرے وجود کے سامنے۔ توئی سر برآورد۔ یعنی میں نے اپنا وجود تیرے وجود میں گم کر دیا ہے۔ اب تمام حرکات میرے وجود کے نہیں ہیں بلکه تیرے وجود کے ہیں۔ حساب۔ شمار۔ کشیدم۔ اب میں نے اپنا نام و مقصد مٹا دیا ہے۔ نے۔ بینسلی۔ بیشه۔ جھاڑی۔ ۳ لحن۔ نغمه و سرود۔ خنیا۔ بوزن دنیا سازو نغمه۔ رقص۔ وجد۔ پیرامن۔ اطراف۔ آتش شمع۔ یعنی عاشقوں کے دل کی آگ۔ چه باک۔ کوئی ڈر نہیں۔ اگر یاری۔ اگر تو عاشق ہے۔ که شرکست۔ عشق میں خودی معشوق کے ساتھ شرک ہے۔

Marfat.com

ع ۱۰

چنیں دارم از پیر دانندہ یاد ۔۔۔ کہ شوریدۂ سر بصحرا نہاد
پدر در فراقش نخورد و نخفت ۔۔۔ پسر را ملامت بکردند و گفت
از آنگہ کہ یارم کسِ خویش خواند ۔۔۔ دگر باکسم آشنائی نماند
بحقش کہ تا حق جمالم نمود ۔۔۔ دگر ہرچہ دیدم خیالم نمود
نشد گم کہ رو از خلائق بتافت ۔۔۔ کہ گم کردۂ خویش را باز یافت
پراگندگانند زیرِ فلک ۔۔۔ کہ ہم دد تواں خواندشاں ہم ملک
زیادِ مَلِک چوں مَلَک نارمند ۔۔۔ شب و روز چوں دد ز مردم رمند
قوی بازوانند کوتاہ دست ۔۔۔ خرد مند شیدا و ہشیار مست
گہ آسودہ در گوشۂ خرقہ دوز ۔۔۔ گہ آشفتہ در مجلسے خرقہ سوز
نہ سودائے خود شاں نہ پروائے کس ۔۔۔ نہ در کنجِ توحیدِ شاں جائے کس
پریشیدہ عقل و پراگندہ ہوش ۔۔۔ ز قولِ نصیحت گر آگندہ گوش
بدریا نخواہد شدن بط غریق ۔۔۔ سمندر چہ داند عذاب الحریق
تہیدست مردانِ پُر حوصلہ ۔۔۔ بیاباں نوردانِ بے قافلہ
ندارند چشم از خلائق پسند ۔۔۔ کہ ایشاں پسندیدۂ حق بسند
عزیزانِ پوشیدہ از چشمِ خلق ۔۔۔ نہ زنّار دارانِ پوشیدہ دلق
پر از میوہ و سایہ ور چوں رزاند ۔۔۔ نہ چوں ما سیہ کار و ازرق رزاند
بخود سر فرو بردہ ہمچوں صدف ۔۔۔ نہ مانند دریا بر آوردہ کف
نہ مردم ہمیں استخوانند و پوست ۔۔۔ نہ ہر صورتے جانِ معنی در وست
نہ سلطاں خریدارِ ہر بندہ ایست ۔۔۔ نہ در زیرِ ہر ژندۂ زندہ ایست

۱ دانندہ - دانشمند - شوریدہ - مستانہ حق - کسِ خویش خواند مجھے اپنا کہا ہے - بحقش - اُس کے حق کی قسم - خیالم نمود - خواب و خیال معلوم ہوتا ہے - کہ - بلکہ - گم کردہ خویش - یعنی خدائے تعالیٰ - ۲ پراگندگان - اولیاء اللہ - دد - درندہ

ملک - فرشتہ - یادِ مَلِک، یادِ خدا - نارمند - بے چین رہتے ہیں - رمند - وحشت کرتے ہیں - قوی بازوانند یعنی کرامت کے اعتبار سے - کوتاہ دست یعنی بظاہر عاجز ہیں - خرد مند - یعنی اللہ کے معاملہ میں - شیدا یعنی دنیا والوں کی نظر میں دیوانے ہیں - در مجلسے - یعنی سماع کی محفل میں - پریشیدہ یعنی عقل و ہواس گم کئے ہوئے ہیں - بدریا - یعنی بحرِ توحید - ۳ بط - یعنی بحرِ توحید میں غوطہ لگانے والے - سمندر - وہ جانور جو آگ میں پرورش پاتا ہے - عذاب الحریق - آگ کا عذاب - عزیزان - یعنی وہ اللہ کو پیارے ہیں -

نہ زنار داران - یعنی وہ مسلمانوں کے لباس میں کافر نہیں ہیں - رز - انگور کی بیل - ازرق رز - کپڑوں کو نیلا رنگنے والا جو کہ اکثر صوفیاء کا لبا[س] تھا - کف - جھاگ - جان معنی - یعنی معارف خداوندی - ژندہ - پرانا لباس - زندہ یعنی زندہ دل -

Marfat.com

اگر ژالہ ہر قطرہ دُر شدے | چو خر مہرہ بازار ازو پر شدے

چو غازی بخود بر نہ بندد پائے | کہ محکم رود پائے چوبیں زجائے

حریفانِ خلوتسرائے الست | بیک جرعہ تا نفخۂ صور مست

بہ تیغ از غرض بر نگیرند چنگ | کہ پرہیز و عشق آبگینہ است و سنگ

حکایت در معنی غلبۂ وجد و سلطنتِ عشق

یکے شاہدے در سمرقند داشت | کہ گفتی بجائے سمر قند داشت

جمالے گرو بردہ از آفتاب | زشوخیش بنیادِ تقویٰ خراب

تعالی اللہ از حُسن تا غایتے | کہ پنداری از رحمتست آیتے

ہمی رفتے و دیدہا در پیش | دل دوستاں کردہ جاں برخیش

نظر کردے ایں دوست دروے نہفت | نگہ کرد بارے بہ تندی و گفت

کہ اے خیرہ سر چند پوئی پیم | ندانی کہ من مرغ دامت نیم

گرت بارِ دیگر بہ بینم بہ تیغ | چو دشمن ببرم سرت بیدریغ

کسے گفتش اکنوں سرِ خویش گیر | ازیں سہلتر مطلبے پیش گیر

نہ پندارم ایں کام حاصل کنی | مبادا کہ جاں در سرِ دل کنی

چو مفتونِ صادق ملامت شنید | بدرد از دروں نالہ برکشید

کہ بگذار تا زخمِ تیغِ ہلاک | بغلطاندم لاشہ در خون و خاک

مگر پیشِ دشمن بگویند و دوست | کہ ایں کشتۂ دست و شمشیرِ اوست

نمی بینم از خاکِ کویش گریز | بہ بیداد گو آب رویم بریز

۱ خرمہرہ ۔ کوڑی ۔ غازی ۔ نٹ ۔ پائے چوبین ۔ جن کو باندھ کر نٹ تماشا کرتا ہے ۔ حریفان ۔ جو عہد الست کی شراب چکھ چکے ہیں ۔ وہ تو ایک ہی گھونٹ میں قیامت تک مست رہیں گے ۔ بہ تیغ ۔ یعنی تلوار کے ڈر سے بھی وہ اپنے مقصد سے کبھی دست بردار نہیں ہوتے ہیں ۔ پرہیز ۔ یعنی خودی عشق کے لئے ایسی ہی ہے جیسے پتھر شیشے کے لئے ۔ وجد ۔ بیخودی ۔ ۲ شاہد ۔ معشوق ۔ سمرقند ۔ توران کا مشہور شہر ۔ سمر ۔ قصہ گوئی یعنی شیریں گفتار تھا ۔ زشوخیش ۔ یعنی اس کی شوخی تقویٰ شکن تھی ۔ تعالی اللہ ۔ جب کسی کی تعریف میں مبالغہ کرنا ہوتا ہے تو یہ جملہ استعمال کیا جاتا ہے ۔ جس سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس سے بڑھ کر بس خدا ہی ہے ۔ در پیش ۔ یعنی عاشقوں کی نظریں اُس کے پیچھے چلتی تھیں ۔ برخی ۔ بوزن دردی قربانی ۔ ۳ ۔ بہ تیغ ۔ ببرم سے متعلق ہے ۔ سر خویش گیر ۔ چلتا بن ۔ مبادا ۔ یہ نہ ہو کہ دل کی خاطر جان دیدے ۔ مگر ۔ یقیناً ۔ دوستوں اور دشمنوں کے سامنے یہ ذکر تو آئے گا کہ میں اُس محبوب کے ہاتھ او تلوار کا بسمل ہوں ۔

Marfat.com

ل مرا توبہ۔ یعنی مجھے عشق سے توبہ کرنے کا مشورہ دیتا ہے تیرے لئے بہتر ہے کہ تو اس مشورہ سے توبہ کرلے۔ بسوزاندم۔ ہر شب کو اس کی آتشِ فراق مجھے جلادیتی ہے۔ اور ہر صبح کو اس کی خوشبو مجھے زندہ کردیتی ہے۔ قیامت زنم۔ یعنی قیامت میں اس کے پہلو میں جگہ ملے گی۔ مدہ۔ میدانِ عشق میں پشت نہ دکھاؤ۔ اس لئے کہ جو اس میں مریگا وہی زندہ ہے۔ ۲ تشنہ بر۔ یعنی شراب معرفت کا پیاسا۔ آب۔ بحر معرفت۔ نابالغ۔ یعنی ناقص عشق والا۔ بگفتا۔ اس نے جواب دیا کہ میں شراب معرفت سے اس لئے ہونٹ ترکرنا چاہتا ہوں کہ اس کے ذوق میں آسانی سے جان دیدوں۔ آبدان۔ حوض۔ عمیق۔ گہری۔ غریق۔ ڈوبا ہوا۔ او۔ معشوق۔ بگیر۔ جان لے لے۔ ۳ بہشت۔ یعنی میوۂ بہشت۔ نیستی۔ یعنی اپنے آپ کو فنا کردینا۔ تخم کار۔ کاشت کار۔ دورِ آخر۔ مرتے وقت۔ جام۔ یعنی جام ایمان۔ نقل دارم۔ میں نے سنا ہے۔ راہ۔ طریقت۔ فقیران۔ مردان راہ کی صفت ہے۔ دریوزہ۔ گدائی۔ آواز داد۔ بھیک مانگی۔

مرا توبہ فرمائی اے خود پرست ‌ ‌ ترا توبہ زیں گفتن اولیٰ ترست
ببخشائے بر من کہ ہر چہ او کند ‌ ‌ وگر قصد خونست نیکو کند
بسوزاندم ہر شبے آتشش ‌ ‌ سحر زندہ گردم ببوئے خوشش
اگر میرم امروز در کوئے دوست ‌ ‌ قیامت زنم خیمہ پہلوئے دوست
مدہ تا توانی دریں جنگ پشت ‌ ‌ کہ زندہ است سعدی چو عشقش بکشت

حکایت فدا شدنِ اہلِ محبت و ہلاکت را غنیمت شمردن

یکے تشنہ میرفت و جاں می سپرد ‌ ‌ خنک نیکبختے کہ در آب مرد
بدو گفت نابالغے کاے عجب ‌ ‌ چو مردی چہ سیراب و چہ خشک لب
بگفتا نہ آخر دہاں تر کنم ‌ ‌ کہ تا جانِ شیرینش در سر کنم
فتد تشنہ در آبدانِ عمیق ‌ ‌ کہ داند کہ سیراب میرد غریق
اگر عاشقی دامنِ او بگیر ‌ ‌ وگر گویدت جاں بدہ گو بگیر
بہشت تن آسانی آنگہ خوری ‌ ‌ کہ بر دوزخِ نیستی بگذری
دلِ تخم کاراں بود بار کش ‌ ‌ چو خرمن بر آید بخسپند خوش
دریں مجلس آنکس بکامے رسید ‌ ‌ کہ در دورِ آخر بجامے رسید

ع ۱۰

حکایت در صبر و ثباتِ روندگان

چنیں نقل دارم ز مردانِ راہ ‌ ‌ فقیرانِ منعم گدایانِ شاہ
کہ پیرے بدریوزہ شد بامداد ‌ ‌ درِ مسجدے دید و آواز داد

Marfat.com

...بشوخی مایست۔ یعنی یہاں شرارت نہ کرو۔ خداوند۔ صاحب۔ خدا۔ حیف۔ افسوس۔ فراتر شدن۔ آگے بڑھنا۔ زرد روی۔
...شرمندہ۔ تہی دست۔ خالی ہاتھ۔ مجاور۔ معتکف۔ فرو شد بگل۔ مرنے کے قریب ہوگیا۔ چراغِ سحر۔ جو بجھنے کے قریب ہوتا ہے۔ غلغل۔ شور۔ فرح۔ خوشی۔ من دق۔ سخی کا دروازہ جس نے بھی کھٹکھٹایا ہے دروازہ کھلا ہے۔ صبور۔ بہت صبر کرنے والا۔ حمول۔ بہت برداشت کرنے والا۔ ملول۔ رنجیدہ۔ چہ زرہا یعنی کسقدر روپیہ برباد کرتے ہیں۔ مس۔ تانبہ۔ زر۔ یعنی روپیہ کے ذریعہ آخرت خریدنا سب سے بہتر ہے۔ گر از دلبرے پورا مصرع شرط ہے۔۔ مصرع ثانی جزا ہے یعنی اگر کوئی ناقص معشوق ہے تو خواہ مخواہ اس کے مصائب جھیلنا مناسب نہیں اس جیسا دوسرا ہاتھ آسکتا ہے دوسرے شعر کا بھی یہی مطلب ہے۔ ولے۔ لیکن اگر بے نظیر معشوق ہے تو اس سے روگردانی مناسب نہیں۔ تواں۔ یعنی اس معشوق سے دل ہٹایا جا سکتا ہے۔ جس کے بدوں زندگی ممکن ہو۔ ورنہ پھر اُس ہی سے تعلق رکھنا ضروری ہے۔

یکے گفتش ایں خانهٔ خلق نیست ‏ که چیزے دهندت بشوخی مایست

...پرسید ایں خانه کیست پس ‏ که بخشایشش نیست بر حالِ کس

بگفتا خموش اینچه لفظِ خطاست ‏ خداوندِ خانه خداوندِ ماست

...که گردِ قندیل و محراب دید ‏ بسوز از جگر نعرهٔ برکشید،

که حیفست ازینجا فراتر شدن ‏ دریغست محروم ازیں در شدن

نرفتم بنومیدی از هیچ کوئے ‏ چرا از درِ حق روم زرد روئے

هم آنجا کنم دستِ خواهش دراز ‏ که دانم نگردم تهیدست باز

شنیدم که سالے مجاور نشست ‏ چو فریاد خواهاں برآورد دست

شبے پائے عمرش فرو شد بگل ‏ طپیدن گرفت از ضعیفیش دل

سحر بُرد شخصے چراغش بسر ‏ رمق دید ازو چوں چراغِ سحر

همی گفت غلغل کناں از فرح ‏ وَمَن دَقَّ بابَ الکریمِ انفتَح

طلبگار باید صبور و حمول ‏ که نشنیده ام کیمیاگر ملول

چه زرها بخاکِ سیه در کنند ‏ که باشد که روزے مسے زر کنند

زر از بهر چیزے خریدن نکوست ‏ نخواهی خریدن به از نازِ دوست

گر از دلبرے دل بتنگ آیدت ‏ دگر غمگسارے بچنگ آیدت

مبر تلخِ عیشی ز روئے ترش ‏ بآبے دگر آتشش باز کش

ولے گر بخوبی ندارد نظیر ‏ باندک دل آزار ترکش مگیر

تواں از کسے دل بپرداختن ‏ که دانی که بے او تواں ساختن

حکایت در معنی آنکه طالبِ صادق بجفا برنگردد

Marfat.com

له زنده داشت ۔ رات بھر عبادت میں مصروف رہا ۔ ہاتف غیبی آواز ۔ بے حاصلی ۔ تیرا مقصد حاصل نہ ہوگا ۔ بخواری برو ۔ خواہ ذلت سے چلا جا یا کھڑا اگر گڑگڑاتے جا ۔ بستست در ۔ تیرے لئے دروازہ بند ہے ۔ سعی ۔ کوشش ۔ ٢له دیباچہ ۔ چہرہ ۔ یاقوت فام ۔ یاقوت رنگ یعنی سرخ عنان ۔ باگ ۔ برگشست ۔ موڑے ۔ فتراک ۔ تھیلا جو زین کے آگے یا پیچھے توشہ وغیرہ رکھنے کے لئے باندھتے ہیں خواہندہ ۔ سائل ۔ شنیدم میں نے ہاتفِ غیبی سے سُنا ہے ۔ رُوی ۔ جانب ۔ ۔ گفتند ۔ کارکنانِ قضا وقدر نے کہا ۔ ندی ۔ آواز ۔ ہنر ۔ لیاقت ۔

شبے تا سحر صلے زندہ داشت	سحر دستہائے دعا بر فراشت
یکے ہاتف انداخت در گوشِ پیر	کہ بیجا صلی رو سرِ خویش گیر
بریں در دعائے تو مقبول نیست	بخواری برو یا بزاری بایست
شبے دیگر از ذکر و طاعت نخفت	مریدے زحالش خبر داشت گفت
چو دیدی کزاں روئے بستست در	بہ بیجا صلی سعی چندیں مبر
بدیباچہ بر اشک یاقوت فام	بحسرت ببارید و گفت اے غلام
پندار اگر وے عناں بر شکست	کہ من باز دارم ز فتراک دست
بنومیدی آنگہ بگردیدمے	ازیں رہ کہ راہِ دگر دیدمے
چو خواہندہ محروم گشت از درے	چہ غم گر شناسد درِ دیگرے
شنیدم کہ راہم دریں کوئے نیست	ولیکن رہے دگر روئے نیست
دریں بود سر بر زمین فدے	کہ گفتند در گوشِ جانش ندے
قبولست گرچہ ہنر نیستش	کہ جز ما پناہے دگر نیستش

حکایت

۱۰

یکے در نشاپور دانی چہ گفت	چو فرزندش از فرضِ خفتن بخفت
توقع مدار اے پسر گر کسی	کہ بی سعی ہرگز بجائے رسی
سمیلانِ جو بر نگیرد قدم	وجود لیست بے منفعت چوں عدم
طمع دار سود و بترس از زیاں	کہ بے بہرہ باشند فارغ زیاں

٣له نشاپور ۔ خراسان کا مشہور شہر ۔ از فرضِ خفتن بخفت ۔ یعنی عشاء کی نماز پڑھے بدوں سوگیا گر کسی ۔ اگر تو آدمی ہے سمیلانِ جو ۔ ایک قسم کی گھاس ہے جو کھیتی کٹنے کے بعد خود نکل آتی ہے ۔ سود ۔ نفع ۔ زیان ۔ نقصان فارغ زیاں ۔ جو لوگ بے فکری کی زندگی گزارتے ہیں ۔

حکایت در صبر بر جفائے آنکہ از و صبر نتواں کرد

Marfat.com

شکایت کند نوعروسیؔ جواں	به پیرے زداماد نامهرباں
که مپسند چندیں که با ایں پسر	بتلخی رود روزگارم بسر
کسانیکه بامن دریں منزلند	نه بینم که چوں من پریشاں دلند
زن ومرد باهم چناں دوستند	که گوئی دومغز ویکے پوستند
ندیدم دریں مدت از شوئے من	که بارے بخندید درروئے من
شنید ایں سخن پیر فرخنده فال	سخنداں بود مرد دیرینه سال
جوابے چه پیرانه اش گفت خوش	که گر خوبرویست بارش بکش
دریغست روی از کسے تافتن	که دیگر نشاید چنو یافتن
چرا سرکشی زانکه گر سرکشد	بحرف وجودت قلم درکشد
رضا ده بفرمان حق بنده وار	که چوں او نه بینی خداوندگار

حکایت

یکم روز بر بندهٔ دل بسوخت	که میگفت وفرماندهش میفروخت
ترا بنده از من به افتد بسے	مرا چوں تو دیگر نیفتد کسے

حکایت در معنی اختیار در دبر درماں از قبل دوست

طبیبے پریچهره در مروؔ بود	که در باغ دل قامتش سرو بود
نه از درد دلهائے ریشش خبر	نه از چشم بیمار خویشش خبر
حکایت کند دردمندے غریب	که خوش بود چندے سرم با طبیب
نمی خواستم تندرستئ خویش	که دیگر نیاید طبیبم به پیش

ہے۔ دررُوی من۔ میرے سامنے۔ ۵ فرخندہ فال۔ مبارک نصیبہ والا۔ گر خوبرو۔ یعنی اگر شوہر خوبصورت ہے۔ چنو۔ اُس جیسا۔ بحرف۔ یعنی تجھے مٹادے۔ خداوندگار۔ صاحب۔ یکم روز۔ ایک روز مرا۔ فرمانده۔ آقا۔ چوں تو۔ تجھ جیسا آقا۔ طبیب۔ حکیم۔ ۵۳ مرو۔ خراسان کا مشہور شہر ہے۔ قامت۔ قد سرو۔ مشہور درخت ہے جس سے قد کو تشبیہ دیجاتی ہے۔ نه از چشم۔ یعنی اس کو اپنی بیمار آنکھوں کا بھی خیال نہ تھا۔ ورنہ ان کا علاج کرلیتا۔ غریب۔ مسافر۔ که خوش بود۔ یعنی وہ ۲ کی طرف مائل تھا۔ که دیگر نیاید۔ یعنی اگر میں اچھا ہو گیا تو پھر یہ طبیب آنا چھوڑ دے گا۔

Marfat.com

بسا[1] عقلِ زورآورِ چیرہ دست	کہ سودائے عشقش کند زیر دست
چو سودا خرد را بمالید گوش	نیارد دگر سر برآورد ہوش

حکایت در معنی استیلائے عشق بر عقل

یکے پنجۂ آہنیں راست کرد	کہ با شیرِ زورآوری خواست کرد
چو شیرش بسر پنجہ در خود کشید	دگر زور در پنجۂ خود ندید
یکے گفتش آخر چہ خسپی[2] چو زن	بسر پنجۂ آہنینش بزن
شنیدم کہ مسکیں دراں زیر گفت	نشاید بدیں پنجہ با شیر گفت
چو بر عقل دانا شود عشق چیر	ہماں پنجۂ آہنین است شیر
چو در پنجۂ شیرِ مرد اوژنی	چہ سودت کند پنجۂ آہنی
چو عشق آمد از عقل دیگر مگوے	کہ در دستِ چوگاں اسیر است گوے

حکایت در معنی عزتِ محبوب در نظرِ محب

میانِ دو[3] عمزادہ وصلت فتاد	دو خورشید سیمائے مہتر نژاد
یکے را بغایت خوش افتادہ بود	دگر نافر و سرکش افتادہ بود
یکے لطف و خلقِ پری وار داشت	یکے روی در روئے دیوار داشت
یکے خویشتن را بیاراستے	وگر مرگِ خویش از خدا خواستے
پسر را نشاندند پیرانِ دہ	کہ مہرت برو نیست مہرش بدہ
بخندید و گفتا بصد گوسفند	تغابن نباشد رہائی ز بند

ل بسا عقل - اکثر غالب عقل عشق سے مغلوب ہو جاتی ہے - خرد - عقل - نیارد - پھر اس عقل کو ہوش نہیں آتا - استیلا - غلبہ - راست کرد - یعنی اپنے پنجہ کو مشق کر کے قوی کیا - خواست کرد - ارادہ کیا - ٢ چہ خسپی چو زن - عورت کی طرح سست کیوں پڑا ہے - دراں زیر گفت - در زیر آں شیر گفت یا در آں حالت زیر لب گفت - گفت - کوفت کا مخفف ہے - مرد اوژن - مرد افگن - از عقل دیگر مگو - پھر عقل کی بات نہ کر - ٣ دو عمزادہ - یعنی چچیرے بھائی بہن - وصلت - نکاح - نژاد - اصل - یکے را - یعنی بیوی کو شوہر بہت پسند تھا - نافر - نفرت کرنے والا - یکے - یعنی بیوی - پری وار - پریوں جیسی - روی در دیوار داشتن غمگین ہونا - دگر - یعنی شوہر - پسر - یعنی شوہر - مہر - میم کے زیر کے ساتھ محبت اور زبر کے ساتھ نکاح کا عوض - صد گوسفند - جو کہ مہر تھا - تغابن - ٹوٹا -

بناخن پر یچہرہ میکند پوست	کہ ہرگز بدیں کے شکیبم ز دوست
کند ترک مہر و وفا و وصول	مرا زاں چہ گر رد کند یا قبول
بیا ہمچنیں زندگانی کنم	جفا بینم و مہربانی کنم
نہ صد گوسفندم کہ سیصد ہزار	نباید بنادیدنِ روئے یار
ترا ہرچہ مشغول دارد ز دوست	گر انصاف پرسی دلآرامت اوست
یکے پیش شوریدہ حالے نبشت	کہ دوزخ تمنا کنی یا بہشت
بگفتا مپرس از من ایں ماجرا	پسندیدم انچہ او پسند د مرا

حکایت مجنون و صدقِ محبت او با لیلیٰ

بمجنوں کسے گفت کاے نیک پے	چہ بودت کہ دیگر نیائی بحے
مگر در سرت شورِ لیلیٰ نماند	خیالت دگر گشت و میلے نماند
چو بشنید بیچارہ بگریست زار	کہ اے خواجہ دستم ز دامن بدار
مرا خود دلِ دردمند است خیز	تو نیزم نمک بر جراحت مریز
نہ دوری دلیلِ صبوری بود	کہ بسیار دوری ضروری بود
بگفت اے وفادار فرخندہ خوے	پیامیکہ داری بلیلیٰ بگوے
بگفتا مبر نام من پیشِ دوست	کہ حیف است ذکرِ من آنجا کہ اوست

حکایت سلطان محمود و صدقِ محبت او و سیرت ایاز

یکے خردہ بر شاہِ غزنیں گرفت	کہ حسنے ندارد ایاز اے شگفت

مجھے اس سے کیا بحث۔ میں تو بہر حال اس کی خواہاں ہوں۔ جفا بینم۔ ظلم سہوں گی محبت کروں گی۔ سی صد ہزار تیس لاکھ۔ دلآرامت اوست۔ حقیقتاً وہ تیرا معشوق ہے کہ معشوق کو بھی اُس کی وجہ سے چھوڑ بیٹھا۔ ۲ شوریدہ حال۔ یعنی طالب خدا۔ ماجرا۔ قصہ۔ پسند د مرا۔ میرے لئے وہ پسند کرے

۱۰۳

نیک پے۔ نیک قدم۔ حی۔ یعنی لیلیٰ کا قبیلہ۔ شور۔ عشق۔ میل۔ عشق۔ دستم۔ یعنی مجھے نہ ستاؤ۔ جراحت۔ زخم۔ ۳ نہ دوری۔ دور رہنا معشوق سے صبر کر لینے کی ہی علامت نہیں ہے بسا اوقات مجبوراً دوری اختیار کرنی پڑتی ہے کہ حیف است۔ محبوب کے سامنے عاشق کا ذکر بھی مناسب نہیں۔ اس سے دوئی کی بو آتی ہے۔ خردہ۔ عیب۔ غزنین۔ سلطان محمود کا پائے تخت۔

Marfat.com

۱ غریبست - نادر ہے - اندیشہ - فکر - برخوئے اوست - یعنی میں اس کی عادت و خلاق کا عاشق ہوں - نہ کہ اس کے حسنِ ظاہری کا - تنگنای تنگ گلی - دُر - موتی - یغما - لوٹ مار - تعجیل - جلدی - مرجان - مونگا - پریشاں شدند - دور ہوگئے - ۵۲

گلے را کہ نے رنگ باشد نہ بوئے غریبست سودائے بلبل بروئے
بمحمود گفت ایں حکایت کسے بہ پیچید از اندیشہ برخود بسے
کہ عشقِ من ایخواجہ برخوئے اوست نہ بر قد و بالائے نیکوئے اوست
شنیدم کہ در تنگنائے شتر بیفتاد و بشکست صندوقِ دُر
بیغما مَلِک آستیں برفشاند وزانجا بتعجیل مرکب براند
سواراں پئے دُرّ و مرجاں شدند ز سلطاں بیغما پریشاں شدند
نماند از وشاقانِ گردن فراز کسے در قفائے مَلِک جز ایاز
نگہ کرد کاے دلبرِ پیچ پیچ ز یغما چہ آوردۂ گفت ہیچ
من اندر قفائے تو می تاختم ز خدمت بنعمت نپرداختم
گرت قربتے ہست در بارگاہ بخلعت مشو غافل از پادشاہ
خلافِ طریقت بود کاولیا تمنا کنند از خدا جز خدا
گر از دوست چشمت بر احسانِ اوست تو در بندِ خویشی نہ در بندِ دوست
ترا تا دہن باشد از حرص باز نیاید بگوشِ دل از غیب راز
حقیقت سرائیست آراستہ ہوا و ہوس گرد برخاستہ
نہ بینی کہ جائے کہ برخاست گرد نہ بیند نظر ورچہ بیناست مرد

حکایت در معنی قدمِ درستِ مرداں

قضارا من و پیرے از فاریاب رسیدیم در خاکِ مغرب بآب
مرا یک درم بود و بر داشتند بکشتی و درویش نگذاشتند

وشاق - خدمت گار - دلبر پیچ پیچ - بہت زیادہ - در اینجا ہیچ - کچھ بھی نہیں - نعمت - یعنی موتی و مونگا - خلعت - شاہی جوڑا - خلاف طریقت - یہ تصوف میں جائز نہیں کہ ولی خدا سے بجز اُس کی ذات کے کچھ اور طلب کرے - ۵۳ تو در بندِ خویشی - تو خودی میں گرفتار ہے

ع ۱۰

نیاید - یعنی تو اسرارِ خداوندی کا آشنا نہیں بن سکتا - حقیقت - یعنی ذات و صفات باری - نہ بیند - جب انسان ہوا و ہوس میں مبتلا ہو جاتا ہے تو حقیقت اس کی نگاہوں سے اوجھل ہو جاتی ہے - قدم درست مرداں اولیا کی ثابت قدمی - قضارا - اتفاقاً - فاریاب - ترکستان کا مشہور شہر ہے - درخاکِ مغرب - مغرب کی سرزمین میں - بآب - لبِ دریا - نگذاشتند - اس درویش کو کشتی میں نہ چھوڑا -

Marfat.com

سیاہاں براندند کشتی چو دود ۔۔۔ کہ آں ناخدا ناخدا ترس بود

مرا گریہ آمد ز تیمارِ جفت ۔۔۔ براں گریہ قہقہہ بخندید و گفت

مخور غم برائے من اے پرخرد ۔۔۔ مرا آنکس آرد کہ کشتی برد

بگسترد سجادہ بر روئے آب ۔۔۔ خیالست پنداشتم یا بخواب

ز مدہوشیم دیدہ آں شب نخفت ۔۔۔ نگہ بامداداں بمن کرد و گفت

عجب ماندی اے یار فرخندہ رائے ۔۔۔ ترا کشتی آورد و مارا خدائے

مرا اہلِ صورت بدیں نگروند ۔۔۔ کہ ابدال در آب و آتش روند

نہ طفلے کز آتش ندارد خبر ۔۔۔ نگہدار دش مادرِ مہرور

پس آنانکہ در وجد مستغرقند ۔۔۔ چنیں داں کہ منظور عین الحقند

نگہ دار داز تاب آتش خلیل ۔۔۔ چو تابوتِ موسیٰ ز غرقاب نیل

چو کودک بدستِ شناور بر است ۔۔۔ نترسد وگر دجلہ پہنا ور است

تو بر روئے دریا قدم چوں زنی ۔۔۔ چو مرداں کہ بر خشک تر دامنی

گفتار اندر معنی فنا ئے موجودات باکبریا باری عزاسمہ

رہِ عقل جز پیچ بر پیچ نیست ۔۔۔ بر عارفاں جز خدا ہیچ نیست

تواں گفتن ایں با حقائق شناس ۔۔۔ و لے خردہ گیرند اہلِ قیاس

کہ پس آسمان و زمیں چیستند ۔۔۔ بنی آدم و دام و دد کیستند

پسندیدہ پرسیدی اے ہوشمند ۔۔۔ بگویم گر آید جوابت پسند

کہ ہامون و دریا و کوہ و فلک ۔۔۔ پری و آدمی زاد و دیو و ملک

۱؎ سیاہان ۔ ملاحان ۔ دود ۔ دھواں ۔ ناخدا ۔ ملاحوں کا سردار ۔ تیمار ۔ غم ۔ جفت ۔ ساتھی ۔ قہقہہ بخندید ۔ قہقہہ مار کر ہنسا ۔ پرخرد ۔ عقلمند ۔ آنکس ۔ یعنی خدا ۔ سجادہ ۔ مصلیٰ ۔ خیالست ۔ میں یہ سمجھا کہ میں کوئی خواب و خیال دیکھ رہا ہوں ۔ زمدہوشی ۔ یعنی ان بزرگ کی کرامات میں حیرانی کی وجہ سے ۔ بامدان ۔ صبح ۔ ۲؎ مرا ۔ یعنی ظاہر بین میری اس بات پر یقین نہ کریں گے کہ ابدال آگ اور پانی میں بھی چلتے پھرتے ہیں ۔ نہ ۔ کیا ایسا نہیں ہے ۔ مہرور ۔ مہربان ۔ وجد ۔ بے خودی ۔ منظور عین الحقند ۔ وہ خدا کے منظورِ نظر ہیں ۔ تاب ۔ سوزش ۔ خلیل ۔ حضرت ابراہیم ۴؎ ۔ تابوت ۔ صندوق ۔ شناور ۔ تیراک ۔ پہناور ۔ پاٹ والا ۔ چوں ۔ کس طرح ۔ چو مردان ۔ اولیاء اللہ کی طرح ۔ تر دامنی ۔ گناہوں سے تیرا دامن تر ہے ۔ ۳؎ پیچ بر پیچ ۔ یعنی مشکل ۔ عارفان ۔ خدا کو پہچاننے والے ۔ ہیچ نیست ۔ کچھ نہیں ۔ اہلِ قیاس ۔ جو محض عقل سے کام لیتے ہیں ۔ کہ پس ۔ یعنی اگر کچھ نہیں تو پھر یہ تمام کائنات کیا چیز ہے ۔ دام ۔ وہ وحشی جانور جو درندے نہیں ہیں ۔ پسندیدہ پرسی ۔ تو نے اچھا سوال کیا ۔ ہامون ۔ صحرا ۔

Marfat.com

همه هرچه هستند ازآں کمترند
که با هستیش نامِ هستی برند

عظیمست پیشِ تو دریا بموج
بلند است گردونِ گرداں باوج

ولے اہلِ صورت کجا پے برند
کہ اربابِ معنیٰ بملکے درند

کہ گر آفتابست یک ذرّہ نیست
وگر ہفت دریاست یکقطرہ نیست

چو سلطانِ عزّت علم برکشد
جہاں سر بجیبِ عدم درکشد

حکایت دہقان در لشکرِ سلطان

رئیسِ دہے با پسر در رہے
گذشتند بر قلبِ شاہنشہے

پسر چاؤشاں دید و تیغ و تبر
قباہائے اطلس کمرہائے زر

یلانِ کماندارِ نخچیر زن
غلامانِ ترکش کشِ تیر زن

یکے در برش پرنیانی قباہ
یکے بر سرش خسروانی کلاہ

پسر کاں ہمہ شوکت و پایہ دید
پدر را بغایت فرومایہ دید

کہ حالش بگردید و رنگش بریخت
ز ہیبت بہ بیغولہ در گریخت

پسر گفتش آخر بزرگِ دہی
بسرداری از سر بزرگاں مہی

چہ بودت کہ ببریدی ازجاں امید
بلرزیدی از پادشاہے چو بید

بلے گفت سالار و فرماندہم
ولے عزّتم ہست تا در دہم

بزرگاں ازاں دہشت آلودہ اند
کہ در بارگاہِ مَلِک بودہ اند

تو اے بےخبر ہمچناں در دہی
کہ برخویشتن منصبے می نہی

نگفتند حرفے زباں آوراں
کہ سعدی نگوید مثالے براں

۱ؐ ازآن۔ یعنی اللہ کے وجود کے سامنے یہ چیزیں اس لائق نہیں کہ ان پر وجود کا اطلاق ہو۔ گردون گردان۔ گھومنے والا آسمان۔ اوج۔ بلندی اہل صورت۔ ظاہر بین۔ کہ ارباب معنیٰ۔ یعنی جو اصحاب باطن ہیں وہ ایسے ملک میں پہنچے ہوتے ہیں۔ جہاں ان چیزوں کی کوئی حقیقت نہیں۔ سلطان عزّت۔ خدائے تعالیٰ۔ علم برکشد۔ اپنی صفتِ جلال کا پرتو ڈالدے۔ جہان۔ یعنی تمام کائنات معدوم ہوجائیں۔ ۲ؐ قلب۔ یعنی لشکر کا درمیانہ حصّہ۔ چاوشان۔ باڈی گارڈ۔ کمرہائے زر۔ زریں پٹیاں۔ یلان۔ پہلوان لوگ۔ نخچیر۔ شکار۔ پرنیان۔ ایک قسم کا ریشمین کپڑا ہے۔ فرومایہ۔ حقیر۔ بیغولہ۔ گوشہ۔ ۳ؐ از سر بزرگان مہی۔ تو سرداروں کا سردار ہے۔ ببریدی از جانِ امید۔ یعنی رعب کی وجہ سے تو اپنی زندگی سے بھی مایوس ہے۔ تا در دہم۔ جب تک اپنے گاؤں میں ہوں۔ مَلِک۔ یعنی خدائے تعالیٰ۔ منصب۔ مرتبہ۔ کہ سعدی۔ یعنی جو بات شاعر کہتے ہیں سعدی اس پر ایک مثال پیش کر دیتا ہے۔

Marfat.com

حکایت کرمِ[۱] شب تاب

مگر دیدہ باشی کہ در باغ و راغ	بتابد بشب کرمکے چوں چراغ
یکے گفتش اے مرغکِ شب فروز	چہ بودت کہ بیروں نیائی بروز
بہ بیں کاتشیں کرمکِ خاکزاد	جواب از سرِ روشنائی چہ داد
کہ من روز و شب جز بصحرا نیم	ولے پیشِ خورشید پیدا نیم

حکایت دانشمندِ با اتابکِ سعد بن زنگی غفر اللہ له

ثنا گفت بر سعد زنگی کسے	کہ بر[۲] تربتش باد رحمت بسے
درم داد و تشریف و بنواختش	بمقدارِ خود منزلت ساختش
چو اللہ و بس دید بر نقشِ زر	بشورید و برکند خلعت ز بر
ز سوزش چناں شعلہ در جاں گرفت	کہ برجست و راہِ بیاباں گرفت
یکے گفتش از ہمنشینانِ دشت	چہ دیدی کہ حالت دگرگونہ گشت
تو اوّل[۳] زمیں بوسہ دادی سہ جاے	نبایستی آخر زدن پشتِ پاے
بخندید کاوّل ز بیم و امید	ہمی لرزہ بر تن فتادم چو بید
باخر ز تمکینِ اللہ و بس	نہ چیزم بچشم اندر آمد نہ کس

حکایت مردِ حق شناس

بشہرے دراز شام غوغا فتاد	گرفتند پیرے مبارک نہاد

۱ کرمِ شب تاب۔ جگنو۔ راغ۔ دامن کوہ۔ کرمک۔ چھوٹا کیڑا۔ روز۔ دن۔ آتشیں۔ مانند آتش۔ روشنائی۔ دانائی۔۔ پیدا نیم۔ یعنی سورج کے بالمقابل میں نظر نہیں آتا ہوں

۲ کہ بر تربتش۔ سعد زنگی کے لئے دعا ہے۔ تشریف۔ خلعت۔ چو اللہ و بس۔

یعنی اللہ و بس۔ اس خلعت پر کڑھا ہوا تھا۔ بر۔ جسم۔ چہ دیدی۔ تو نے کیا دیکھ لیا تھا۔ ۳ تو اوّل۔ یعنی جبکہ تو نے پہلی پہل تو بادشاہ کی خوشامد اور خلعت کے لالچ میں بادشاہ کی زمین بوسی کی۔ پھر اس خلعت پر لات مار کر بھاگنا مناسب نہ تھا۔ تمکین۔ دیدبہ۔ غوغا۔ شور۔ نہاد۔ اصل۔

Marfat.com

۱ حدیث۔ بات۔ سلطان۔ یعنی اللہ تعالیٰ۔ زہرہ۔ قوت۔ غارت۔ لوٹ مار۔ بباید۔ یعنی جو دشمن کسی دوست نے مسلط کردیا ہو اس دشمن سے بھی دوستی ضروری ہے۔ عمرو زید۔ یعنی انسان۔ دارو۔ دوا۔ نہ بیمار۔ بیمار طبیب سے زیادہ نہیں سمجھتا۔ لہٰذا اُن مصائب دنیا کو داروے تلخ تصور کرنا چاہیئے۔ گرو بود۔ گرفتار تھا۔ بدف۔ یعنی اس کی دیوانگی کے ڈھول بجوائے۔ قفا خوردے۔ گُدّی پر طمانچے کھاتا۔ مسمار۔ کیل۔ پیشانی آوردہ پیش۔ خوشی سے۔ آشوب کرد۔ ہجوم کیا۔ لگدکوب۔ پائمال۔ ۲ دشمن۔ رقیب۔ تریاک۔ تریاق۔ تشنیع۔ برائی کرنا۔ غرقہ۔ ڈوبا ہوا۔ سنگ۔ یعنی جو اپنے دل کو عشق کے پتھر سے ٹکرادے اُسے آبرو کی پروا نہیں رہتی۔ پریچہرہ ساخت۔ حسین بنایا۔ بروئے بتاخت۔ یعنی اُس کو خواب میں، نہانے کی حاجت ہوگئی۔ مجال۔ قدرت۔ بآبے۔ وہ صبح کے وقت اس پانی سے نہایا جو سردی کی وجہ سے جگر سنگ مرمر بنا ہوا تھا۔ بام۔ بامداد۔ لوم۔ ملامت۔

هنوز آں حدیثم[1] بگوش اندرست — چو قیدش نهادند بر پا و دست
که گفت ار نه سلطاں اشارت کند — گر از زهره باشد که غارت کند
بباید چنیں دشمنے دوست داشت — که میدانمش دوست بر من گماشت
اگر عزّ و جاه است و گر ذُلّ و قید — من از حق شناسم نه از عمرو و زید
ز علّت مدار اے خردمند بیم — چو داروئے تلخت فرستد حکیم
بخور هر چه آید ز دستِ حبیب — نه بیمار داناتر است از طبیب

حکایت صاحب نظر پارسا

یکے را چو من دل بدستِ کسے — گرو بود و میبرد خواری بسے
پس از هوشمندی و فرزانگی — بدف بر زدندش ز دیوانگی
قفا خوردے از دست یارانِ خویش — چو مسمار پیشانی آورده پیش
خیالش چناں بر سر آشوب کرد — که بامِ دماغش لگدکوب کرد
ز دشمن[3] جفا بردے از بهرِ دوست — که تریاکِ اکبر بود زهرِ دوست
نبودش ز تشنیعِ یاراں خبر — که غرقه ندارد ز باراں خبر
کرا پائے خاطر برآید بسنگ — نیندیشد از شیشهٔ نام و ننگ
شبے دیو خود را پریچهره ساخت — در آغوشِ آں مرد و بر روئے بتاخت
سحرگه مجالِ نمازش نبود — ز یاراں کسی آگه از رازش نبود
بآبے فرو رفت نزدیکِ بام — بر و بسته سرما درے از رخام
نصیحت گرے لومش آغاز کرد — که خود را بکشتی دریں آبِ سرد

Marfat.com

زبرنائے[1] منصف برآمد خروش | که زنهار ازیں حرفِ منکر خموش

مرا نیز ازیں پسر دل فریفت | زمهرش چنانم که نتواں شکیفت

نپرسید بارے بخلق خوشم | نگر تا چه بارش بجاں میکشم

پس آنرا که شخصم زخاک آفرید | بقدرت درو جانِ پاک آفرید

عجب داری از بارِ امرش برم | که دائم باحسان و فضلش درم

گفتار اندر سماعِ اہلِ دل و تقریرِ حق و باطل آں

اگر مردِ عشقی کمِ خویش گیر | وگرنہ رہِ عافیت پیش گیر

مترس از محبت که خاکت کند | که[2] باقی شوی گر ہلاکت کند

نروید نبات از حبوبِ درست | مگر خاک بروے بگردد نخست

ترا با حق آں آشنائی دہد | که از دستِ خویشت رہائی دہد

که تا با خودی در خودت راہ نیست | وزیں نکته جز بیخود آگاہ نیست

نہ مطرب که آواز پائے ستور | سماعست اگر عشق داری و شور

مگس پیشِ شوریده دل پر نزد[3] | که او چوں مگس دست بر سر نزد

نہ بم داند آشفته ساماں نہ زیر | بآوازِ مرغے بنالد فقیر

سراینده خود می نگردد خموش | ولیکن نہ ہر وقت بازست گوش

چو شوریدگاں مے پرستی کنند | بر آوازِ دولاب مستی کنند

برقص اندر آیند دولاب وار | چو دولاب بر خود بگریند زار

بتسلیم سر در گریباں برند | چو طاقت نماند گریباں درند

۱؎ برنا۔ نوجوان۔ منکر۔ برا۔ شکیفت۔ صبر۔ خُلق۔ اخلاق۔ شخص۔ وجود۔ ار۔ اگر۔ امر۔ حکم۔ دائم۔ ہمیشہ۔ سماع۔ گانا سننا۔ کم خویش گیر۔ اپنے کو معدوم سمجھ۔ ۲؎ که باقی شوی۔ اس لئے که شہید عشق کو حیات ابدی حاصل ہو جاتی ہے۔ نبات۔ گھاس۔ حبوب۔ بیج۔ مگر۔ یعنی جب تک خاک میں نہیں دبایا جاتا۔ دہد۔ یعنی عشق۔ در خودت۔ تیرے باطن میں۔ بیخود۔ عاشق۔ مطرب۔ گویا۔ که۔ بلکہ۔ ستور۔ چوپایا۔ ۳؎ پر نزد۔ مکھی کے پر مارنے سے بھی ہلکی سی آواز پیدا ہوتی ہے۔ دست بر سر نزد۔ وجد میں آجاتا ہے۔ بم۔ ستار کی بلند آواز۔ زیر۔ باریک آواز۔ فقیر۔ عاشق حقیقی۔ نگردد خموش۔ یعنی غیب سے تو ہر وقت سرود کی آواز آتی ہے لیکن ہمارے کان کبھی کبھی کھلتے ہیں۔ مے۔ یعنی شراب معرفت۔ دولاب۔ رہٹ۔ رقص۔ وجد۔ چو دولاب۔ یعنی رہٹ کی طرح وہ بھی گریہ شروع کر دیتے ہیں۔ تسلیم۔ یعنی رضائے حق۔ طاقت نماند۔ یعنی مراقبہ کی۔

Marfat.com

ا؎ بگویم۔ یعنی سماع کی حقیقت بتاتا ہوں۔ مستمع۔ سننے والا۔ گراز برج معنیٰ۔ یعنی اگر اس کی روح طائرِ لاہوتی ہے۔ از سیرِ او۔ جو اُسے سماع سے حاصل ہوتی ہے۔ لاغ۔ مذاق۔ لہو۔ کھیل کود۔ خفتہ خیزد۔ یعنی اس کی غفلت بڑھ جاتی ہے۔ ہیزم۔ سوختنی لکڑی۔

تبر۔ کلہاڑا۔ کور۔ جسے نورِ معرفت حاصل نہیں۔

بگویم سماع اے برادر کہ چیست — مگر مستمع را بدانم کہ کیست
گراز برج معنیٰ بود طیرِ او — فرشتہ فروماند از سیرِ او
وگر مردِ لہو است وبازی ولاغ — قوی ترشود لہوش اندر دماغ
چہ مردِ سماعست شہوت پرست — باوازِ خوش خفتہ خیزد نہ مست
پریشاں شود گل ببادِ سحر — نہ ہیزم کہ نشگافدش جز تبر
جہاں پر سماعست ومستی وشور — ولیکن چہ بیند در آئینہ کور
مکن عیبِ درویشِ حیران ومست — کہ غرقست ازاں میزند پا ودست
نہ بینی شتر بر حدائے عرب — کہ چونش برقص اندر آرد طرب
شتر را چو شورِ طرب در سرست — اگر آدمی را نباشد خرست

۲؎ حدی۔ وہ نغمہ جو اونٹوں کو مست کرنے کے لئے سنایا جاتا ہے۔ تاکہ وہ تیز چلیں۔ رقص۔ وجد۔ طرب۔ یعنی مستی۔ خراست۔ پھر وہ آدمی آدمی نہیں بلکہ گدھا ہے۔ شکرلب۔ خوش آواز۔ نے۔ بانسری۔ نے۔ نرسل جو جلانے کے کام آتی ہے۔ بانگ زدن۔ چیخنا۔ ادا۔ آواز ونغمہ۔ سماعش۔ اُس بانسری کے گلنے نے۔ خوی۔ علامت واو معدولہ پسینہ۔ بار۔ دفعہ۔ ۳؎ چرا برفشانند۔ وجد میں ہاتھ کیوں نچاتے ہیں۔ کشاید۔ کھلتا ہے۔ واردات۔ فیوضِ رحمانی جو سالک کے دل میں اترتے ہیں۔

۱۰ حکایت

شکرلب جوانے نے آموختے — کہ دلہا در آتش چو نے سوختے
پدر بارہا بانگ بروے زدے — بہ تندی وآتش دراں نے زدے
شبے بر ادائے پسر گوش کرد — سماعش پریشان ومدہوش کرد
ہمی گفت وبرچہرہ افگند خوے — کہ آتش بمن زد درایں بار نے
ندانی کہ شوریدہ حالانِ مست — چرا برفشانند در رقص دست
کشاید درے بردل از واردات — فشانند سر دست برکائنات
حلالش بود رقص بریادِ دوست — کہ ہر آستینیش جانے در وست
گرفتم کہ خود چابکی در شنا — برہنہ توانی زدن دست و پا
بکن خرقہ نام وناموس وزرق — کہ عاجز بود مرد با جامہ غرق

فشانند سر دست برکائنات۔ دنیا سے دست بردار ہوتا ہے۔ کہ۔ یعنی جس کی آستین فشانی کوئی معنیٰ رکھتی ہو۔ چابکی در شنا۔ تو تیراکی میں ماہر ہے۔ برہنہ توانی۔ یعنی جب تک تعلقاتِ دنیا سے ننگے نہ ہو جاؤ گے بحرِ معرفت میں شناوری نہ کر سکو گے۔ بکن۔ نام ونمود کے لباس اور نیل گوں لباس کو اتار پھینکو۔ اس لئے کہ جو مع کپڑوں کے ڈوب رہا ہے اُس کا تیر نکلنا مشکل ہوتا ہے۔

Marfat.com

تعلق حجابست و بی حاصلی	چو پیوندہا بگسلی واصلی

حکایت

کسے گفت پروانہ را کاے حقیر	برو دوستی درخورِ[1] خود بگیر
رہے رو کہ بینی طریقِ رجا	تو و مہرِ شمع از کجا تا کجا
سمندر نۂ گردِ آتش مگرد	کہ مردانگی باید آنگہ نبرد
ز خورشید پنہاں شود موشِ کور	کہ جہلست با آہنیں پنجہ زور
یکے را کہ دانی کہ خصمِ تو اوست	نہ از عقل باشد گرفتن بدوست
ترا کس نگوید نکو می کنی	کہ جاں در سرِ کارِ او می کنی
گدائے کہ از پادشہ خواست دخت[2]	قفا خورد و سودائے بیہودہ پخت
کجا در حساب آورد چوں تو دوست	کہ روئے ملوک و سلاطیں در وست
مپندار کو در چناں مجلسے	مدارا کند با چو تو مفلسے
وگر با ہمہ خلق نرمی کند	تو بیچارۂ بر تو گرمی کند
نگہ کن کہ پروانۂ سوزناک	چہ گفت اے عجب گر بسوزم چہ باک
مرا چوں[3] خلیل آتشے در دلست	کہ پنداری ایں شعلہ بر من گلست
نہ دل دامنِ دلستاں میکشد	کہ مہرش گریبانِ جاں میکشد
نہ خود را بر آتش بخود میزنم	کہ زنجیرِ شوق ہست در گردنم
مرا ہمچناں دور بودم کہ سوخت	نہ ایں دم کہ آتش بمن در فروخت
نہ آں میکند یار در شاہدے	کہ با او تواں گفتن از زاہدے
کہ عیبم کند بر تولّائے دوست	کہ من راضیم کشتہ در پائے دوست

[1] درخورِ خود - اپنے مناسب - رجا - امید - از کجا تا کجا - یعنی دونوں میں بہت فرق ہے - سمندر - وہ جانور جو آگ میں پرورش پاتا ہے - کہ مردانگی - یعنی پہلے مردانگی پیدا کرو پھر تیر آزمائی کرنا - موش کور - چھچھوندر - نہ از عقل باشد - دشمن سے دوستی کرنا عقل کا کام نہیں ہے - او - یعنی شمع - [2] دخت - دختر کا مخفف ہے - قفا خورد - چپت کھائے - کجا در حساب آورد - وہ شمع تجھ جیسے دوست کو کس شمار قطار میں لاسکتی ہے - جبکہ ملوک و سلاطین اس کی طرف مائل ہیں - مدارا - خاطر تواضع - گرمی کند - وہ شمع تجھے جلادیتی ہے - سوزناک - پر سوز - [3] مراچوں - یعنی میرے دل میں خلیل اللہ جیسی آگ لگی ہوئی ہے جس کے مقابلہ میں یہ آگ پھول معلوم ہوتی ہے - نہ دل - یعنی میرا دل محبوب کا دامن نہیں کھینچتا بلکہ اس ہی کی محبت میری جان کی طلبگار ہے - نہ خود را - یعنی میرا چلنا اختیاری نہیں ہے - مرا ہمچناں - یعنی اس نے تو دور ہی سے مجھے جلا ڈالا تھا - نہ آں - عشق جو عاشق کے ساتھ معاملہ کرتا ہے - زاہد تو وہ سمجھایا بھی نہیں جا سکتا - تولّا - دوستی -

Marfat.com

۱ چو او ہست۔ یعنی میں اس پر قربان ہو جاؤں اور وہ رہے یہی میرے لئے کافی ہے۔ بسوزم۔ میں اس لئے جلتا ہوں کہ عاشق صادق وہی ہے جس میں سوز معشوق اثر کرے۔ حریف۔ ہم صحبت و ہم پیشہ۔ اندرز۔ نصیحت۔ منال۔ مت رو۔ نخواہد گرفت۔ نصیحت اثر نہ کرے گی۔ ۲ زکف رفتہ۔ جس بیچارے کے ہاتھ میں گھوڑے کی باگ ہی نہ رہی ہو اُس کو آہستہ چلانے کی نصیحت بیکار ہے۔ سندباد۔ حکیم ازرقی کی مشہور کتاب ہے جس میں عورتوں کے مکر و فریب کو بیان کیا گیا ہے۔ پند باد۔ یعنی عشق کو نصیحت اسی طرح بھڑکاتی ہے جیسے ہوا آگ کو۔ چو نیکت بدیدم۔ یعنی پروانے نے جواب دیا کہ غور کرنے سے معلوم ہوا تیری نصیحت دراصل میرے ساتھ بدی ہے اس لئے کہ تو خودی کی تعلیم دیتا ہے جو پست ہمتی ہے۔ پئے چوں خوداں۔ خودی رکھنے والوں کا راستہ خودپرست اختیار کرتے ہیں۔ جو لوگ بادہ عشق سے مست ہیں وہ تو عشق کا خطرناک راستہ ہی اختیار کرتے ہیں۔ ۳ من اوّل۔ یعنی میں نے تو جب سے مذہب عشق اختیار کیا ہے جان سے ہاتھ دھو لئے ہیں۔ اجل ناگہے۔ یعنی ناگہانی موت سے یہ بہتر ہے کہ معشوق کے ہاتھ پر جان دیدے۔ نہ روزے۔ بیشک ایک نہ ایک دن مرنا ہے تو معشوق کے قدموں میں ہی کیوں جان نہ دیدی جائے۔

مرا بر تلف حرص دانی چراست — چو او ہست[1] اگر من نباشم رواست
بسوزم کہ یارِ پسندیدہ اوست — کہ در وے سرایت کند سوزِ دوست
مرا چند گوئی کہ در خوردِ خویش — حریفے بدست آر ہمدردِ خویش
بداں ماند اندرز شوریدہ حال — کہ گوئی بکژدم گزیدہ منال
کسے را نصیحت مگو اے شگفت — کہ دانی کہ در وے نخواہد گرفت
زکف[2] رفتہ بیچارۂ را لگام — نگویند کاہستہ راں اے غلام
چہ نغز آمد ایں نکتہ در سندباد — کہ عشق آتش ست اے پسر پند باد
بباد آتشِ تیز برتر شود — پلنگ از زدن کینہ ور تر شود
چو نیکت بدیدم بدی میکنی — کہ رویم فرا چوں خودی میکنی
زخود بہتری جوے و فرصت شمار — کہ با چوں خودی گم کنی روزگار
پئے چوں خوداں خود پرستاں روند — بکوئے خطرناک مستاں روند
من[3] اوّل کہ ایں کار سر داشتم — دل از سر بیکبار برداشتم
سرانداز در عاشقی صادقست — کہ بدزہرہ بر خویشتن عاشقست
اجل ناگہے در کمینم کُشد — ہماں بہ کہ آں نازنینم کُشد
چو بیشک نبشتست بر سر ہلاک — بدستِ دلآرام خوشتر ہلاک
نہ روزے بہ بیچارگی جاں دہی — پس آں بہ کہ در پائے جاناں دہی

مخاطبۂ شمع و پروانہ

شبے یاد دارم کہ چشمم نخفت — شنیدم کہ پروانہ با شمع گفت

Marfat.com

۱ کہ من ۔ یعنی میں تو عاشق ہوں میرا جلنا تو درست ہے ۔ تو معشوق ہو کر کیوں گریہ و سوز اختیار کئے ہوتے ہے ۔ شمع سے جو موم کے قطرے ٹپکتے ہیں اس کو گریہ سے تعبیر کیا جاتا ہے ۔ ہوادار ۔ عاشق ۔ انگبین ۔ شہد ۔ چو شیرینی ۔ یعنی چونکہ مجھ سے میری شیرینی جدا ہو گئی ہے تو میری بھی وہی حالت ہے جو کہ فرہاد کی شیریں کے فراق میں تھی ۔ سیلاب درد ۔ یعنی آنسو ۔ مدعی ۔ ناقص عاشق ۔ یعنی پروانہ ۔ یارائے ایست ۔ میدان عشق میں ثابت قدمی ۔ ۲ خام ۔ اے خام عشق ۔ پر بسوخت ۔ آتش عشق نے تیرا تو ایک پر ہی جلایا ہے ۔ نرفتہ ۔ پھر یہ ہی نہیں کہ میں سر سے پیر تک جلتی ہوں بلکہ ہر شب کوئی نہ کوئی پری چہرہ مجھے مار ڈالتا ہے ۔ دودش بسر ۔ یعنی شمع سے دھواں اٹھ رہا تھا ۔ بکشتن ۔ یعنی بہ نسبت جلنے کے مرنے میں خوشی محسوس ہو ۔ مقبول اوست ۔ عاشق مقتول ہی مقبول بارگاہ ....

کہ من ۱ عاشقم گر بسوزم رواست — ترا گریہ و سوز بارے چراست
بگفت اے ہوادار مسکین من — برفت انگبین یار شیرین من
چو شیرینی از من بدر میرود — چو فرہادم آتش بسر میرود
ہمیگفت و ہر لحظہ سیلاب درد — فرو میدویدش برخسار زرد
کہ اے مدعی عشق کار تو نیست — کہ نہ صبر داری نہ یارائے ایست
تو بگریزی از پیش یک شعلہ خام ۲ — من استادہ ام تا بسوزم تمام
ترا آتش عشق اگر پر بسوخت — مرا بیں کہ از پائے تا سر بسوخت
نرفتہ ز شب ہمچناں بہرہ — کہ ناگہ بکشتش پری چہرہ
ہمیگفت و میرفت دودش بسر — ہمیں بود پایان عشق اے پسر
اگر عاشقی خواہی آموختن — بکشتن فرج یابی از سوختن
مکن گریہ بر گور مقتول دوست — برو خرمی کن کہ مقبول اوست
اگر عاشقی سر ۳ مشوی از مرض — چو سعدی فروشوی دست از غرض
فدائی ندارد ز مقصود چنگ — وگر بر سرش تیر بارند و سنگ
بدریا مرو گفتمت زینہار — وگر میروی تن بطوفاں سپار

باب چہارم در تواضع

ز خاک آفریدت خداوند پاک — پس اے بندہ افتادگی کن چو خاک
حریص و جہانسوز و سرکش مباش — ز خاک آفریدندت آتش مباش
چو گردن کشید آتش ہولناک — بہ بیچارگی تن بینداخت خاک

عشق ہے ۔ ۳ سر مشوی ۔ یعنی غسل صحت نہ کر ۔ مرض ۔ یعنی عشق ۔ غرض ۔ یعنی سعدی کی طرح غرض سے دست بردار ہو جاؤ ۔ فدائی ۔ جاں نثار عاشق ۔ مقصود ۔ معشوق ۔ چنگ ۔ ہاتھ ۔ زینہار ۔ ہرگز ۔ تواضع فروتنی ۔ افتادگی ۔ عاجزی ۔ آتش ۔ یعنی غضبناک ۔ گردن کشید ۔ تکبر کیا

Marfat.com

چو آئش سرفرازی نمود آں کمی	ازیں دیو کردند ازاں آدمی

حکایت دریں معنی

یکے قطرہ باراں ز ابرے چکید	خجل شد چو پہنائے دریا بدید
کہ جائیکہ دریاست من کیستم	گر او ہست حقا کہ من نیستم
چو خود را بچشمِ حقارت بدید	صدف در کنارش بجاں پرورید
سپہرش بجائے رسانید کار	کہ شد نامور لولوئے شاہوار
بلندی بداں یافت کو پست شد	درِ نیستی کوفت تا ہست شد

۷۰ حکایت در معنی نظرِ مردانِ حق در خویشتن بحقارت

جوانے خردمند پاکیزہ بوم	ز دریا برآمد بدر بندِ روم
درو فضل دیدند و فقر و تمیز	نہادند رختش بجائے عزیز
سرِ صالحاں گفت روزے بمرد	کہ خاشاکِ مسجد بیفشان و گرد
ہماں کیں سخن مردِ رہرو شنید	بروں رفت و بازش کس آنجا ندید
براں حمل کردند یاران و پیر	کہ پروائے خدمت ندارد فقیر
دگر روز خادم گرفتش براہ	کہ ناخوب کردی برائے تباہ
ندانستی اے کودکِ خود پسند	کہ مرداں ز خدمت بجائے رسند
گرستن گرفت از سرِ صدق و سوز	کہ اے یارِ جاں پرور و دلفروز
نہ گرد اندر آں بقعہ دیدم نہ خاک	من آلودہ بودم دراں جائے پاک

۱؎ ایں۔ آگ۔ آں۔ خاک۔ کمی۔ یعنی فروتنی۔ خجل۔ شرمندہ۔ پہنا۔ چوڑائی صدف۔ یعنی صدف نے اس کو انتہائی محبت سے پالا۔ لولو۔ موتی۔ ۲؎ شاہوار۔ لائق شاہ۔ بداں۔ باں کو۔ کہ او۔ بوم۔ طینت۔ دربند۔ مقلوب بندر جو کہ ایک دال کی تخفیف سے بندر یعنی ساحل سمندر مستعمل ہے۔ جائے عزیز۔ خانۂ خدا۔ سرِ صالحان۔ خطیب مسجد۔ کہ خاشاک۔ یعنی مسجد کو خس و خاشاک سے پاک و صاف کردے۔ ۳؎ ہماں۔ اس ہی وقت۔ مردِ رہرو۔ یعنی عقلمند نوجوان۔ بروں رفت۔ مسجد سے باہر چلا گیا۔ حمل کردند۔ یعنی اس کے مسجد سے چلے جانے کو۔ کہ پروائے خدمت۔ یعنی فقیر خدمتگزاری کی طرف توجہ نہیں کرتا۔۔ رائی تباہ۔ غلط رائی۔ بجائے رسند۔ یعنی خدمت کر کے کسی قابل بنتے ہیں۔ گرستن۔ یعنی اس بات پر اُس نوجوان عقلمند نے رونا شروع کردیا۔ بقعہ۔ جگہ۔ من آلودہ بودم۔ یعنی مسجد خس و خاشاک سے تو پاک تھی۔ میں ہی اس میں معصیت آلودہ تھا۔

Marfat.com

بِرِفتم قدم لاجرم بازپس	کہ پاکیزہ مسجد بہ از خاک وخس
طریقت جز ایں نیست درویش را	کہ افگندہ دارد تنِ خویش را
بلندیت باید تواضع گزیں	کہ ایں بام را نیست سُلّم جز ایں

حکایت سلطان بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ در تواضع

شنیدم کہ وقتے سحرگاہِ عید	زگرمابہ آمد بروں بایزید
یکے طشتِ خاکسترش بیخبر	فرو ریختند از سرائے بسر
ہمیگفت وژولیدہ دستار و موے	کفِ دست شکرانہ مالاں بروے
کہ اے نفس من درخورِ آتشم	بخاکسترے روئے درہم کشم
بزرگاں نکردند در خود نگاہ	خدا بینی از خویشتن بیں مخواہ
بزرگی بناموس وگفتار نیست	بلندی بدعویٰ وپندار نیست
قیامت کسے بینی اندر بہشت	کہ معنیٰ طلب کرد و دعویٰ بہشت
تواضع سرِ رفعت افرازدت	تکبّر بخاک اندر اندازدت
بگردن فتد سرکشِ تند خوے	بلندیت باید بلندی مجوے

گفتار در عُجب وعاقبتِ آں وشکستگی وبرکتِ آں

زمغرورِ دنیا رہِ دیں مجوے	خدا بینی از خویشتن بیں مجوے
گرت جاہ باید مکن چوں خساں	بچشمِ حقارت نگہ در کساں
گماں کے بَرد مردمِ ہوشمند	کہ در سرگرانیست قدرِ بلند

لہ لاجرم ۔ لامحالہ ۔ ۔ خاک وخس ۔ یعنی میرا وجود ۔ کہ افگندہ ۔ یعنی تواضع اختیار کرے ۔ بام ۔ بالاخانہ ۔ سُلّم ۔ سیڑھی ۔ سحرگاہ ۔ صبح ۔ گرمابہ ۔ حمام ۔ ۲ یکے ۔ یعنی نادانستہ طور پر ایک طشت خاک ان کے سر پر ڈالدیا ۔ ژولیدہ ۔ الجھی ہوئی ۔ مالاں ۔ ملتے ہوئے درخورِ آتشم ۔ میں تو جلائے جانے کے قابل ہوں ۔ بخاکسترے ۔ تو کیا پھر مجھے راکھ کیوجہ سے ناراض ہونا چاہیئے ؟ خویشتن بیں ۔ خودپسند ۔ ناموس ۔ عزت ۔ پندار ۔ گھمنڈ ۔ ۳ ۵ رفعت ۔ بلندی ۔ تند خوے ۔ بدمزاج عُجب ۔ تکبر ۔ شکستگی ۔ عاجزی خساں ۔ کمینے ۔ کساں ۔ یعنی خلق خدا ۔ سرگرانی ۔ غرور ۔

Marfat.com

ازیں نامور تر محلّے مجوے ۔۔۔ کہ خوانند خلقت پسندیدہ خوے
نہ گر چوں توئی بر تو کبر آورد ۔۔۔ بزرگش نہ بینی بچشمِ خرد
تو نیز ار تکبّر کنی ہمچناں ۔۔۔ نمائی کہ پیشت تکبّر کناں
چو استادۂ بر مقامِ بلند ۔۔۔ برافتادہ گر ہوشمندی مخند
بسا ایستادہ در آمد زپائے ۔۔۔ کہ افتادگانش گرفتند جائے
گرفتم کہ خود ہستی از عیب پاک ۔۔۔ تعنت مکن بر منِ عیب ناک
یکے حلقۂ کعبہ دارد بدست ۔۔۔ یکے در خراباتے افتادہ مست
گر آں را بخواند کہ نگذاردش ۔۔۔ دریں را براند کہ باز آردش
نہ مستظہر ست ایں باعمالِ خویش ۔۔۔ نہ آں را درِ توبہ بستست پیش

۱۰ حکایت عیسیٰ علیہ السّلام و عابدِ ناپارسا

شنیدستم از راویانِ کلام ۔۔۔ کہ در عہدِ عیسیٰ علیہ السّلام
یکے زندگانی تلف کردہ بود ۔۔۔ بجہل و ضلالت سر آوردہ بود
دلیرے سیہ نامۂ سخت دل ۔۔۔ ز ناپاکی ابلیس ازوے خجل
بسر بُردہ ایام بیحاصلے ۔۔۔ نیاسودہ تا بودہ ازوے دلے
سرش خالی از عقل و پر ز احتشام ۔۔۔ شکم فربہ از لقمہائے حرام
بنا راستی دامن آلودۂ ۔۔۔ بنا داشتی دودہ اندودۂ
نہ پائے چو بینندگاں راست رو ۔۔۔ نہ گوشے چو مردم نصیحت شنو
چو سالِ بد ازوے خلائق نفور ۔۔۔ نمایاں بہم چوں مہ نو ز دور

۱ محل۔ مرتبہ۔ پسندیدہ خوی۔ خوش خلق۔ چوں توئی۔ تجھ جیسا۔ بزرگش نہ بینی۔ تو اس کو بڑا نہ سمجھیگا۔ ہمچناں نمائی۔ تو بھی دوسروں کی نظر میں ایسا ہی ہوگا جیسے کہ تیری نگاہ میں دوسرے متکبر۔ مخند۔ یعنی کم درجہ لوگوں کا مذاق نہ اڑا۔ گرفتند جائے۔ یعنی کمتر لوگوں نے بڑوں کا مقام حاصل کرلیا ہے۔ ۲ تعنت۔ سرکشی۔ یکے۔ یعنی حاجی اور عبادت گذار ہے۔ خرابات۔ میخانہ۔ آنرا۔ شرابی کو۔ کہ نگذاردش۔ اس کو دربار حق میں رسائی سے کون روک سکتا ہے۔ ایں یعنی عبادتگذار۔۔ مستظہر۔ قوی۔ ایں۔ عبادت گذار۔ آں۔ میخوار۔ راوی۔ قصہ بیان کرنے والا۔ ضلالت۔ گمراہی۔ سرآوردہ بود۔ عمر کو گذارے ہوئے تھا۔ ۳ سیہ نامہ۔ اس کا نامۂ اعمال سیاہ تھا۔ خجل۔ شرمندہ۔ بسر بردہ ایام۔ زندگی گذارے ہوئے۔ تا بودہ۔ جب سے پیدا ہوا تھا۔ احتشام۔ غرور۔ ناراستی۔ بری باتیں۔ دودہ۔۔ خاندان۔ بینندگان۔ روشن ضمیر۔ سالِ بد۔ قحط کا سال۔ نفور۔ متنفر۔ چوں مہ نو۔ یعنی جس طرح دور سے چاند کی طرف اشارے ہوتے ہیں اس طرح دور سے انگشت نمائی کرتے تھے۔

Marfat.com

هوا و ہوس خرمنش[1] سوختہ | جوے نیکنامی نیندوختہ
سیہ نامہ چنداں تنعم براند | کہ در نامہ جائے نبشتن نماند
گنہگار و خود رائے و شہوت پرست | بغفلت شب و روز مخمور و مست
شنیدم کہ عیسیٰ در آمد ز دشت | بمقصورۂ عابدے برگذشت
بزیر آمد از غرفہ خلوت نشیں | بپایش در افتاد سر بر زمیں
گنہگار برگشتہ اختر ز دور | چو پروانہ حیراں در ایشاں ز نور
تأمل بحسرت کناں شرمسار | چو درویش[2] در دستِ سرمایہ دار
خجل زیرِ لب عذر خواہاں بسوز | ز شبہائے در غفلت آوردہ روز
سرشک غم از دیدہ باراں چو میغ | کہ عمرم بغفلت گذشت اے دریغ
بر انداختم نقدِ عمرِ عزیز | بدست از نکوئی نیاوردہ چیز
چو من زندہ ہرگز مبادا کسے | کہ مرگش بہ از زندگانی بسے
برست آنکہ در عہدِ طفلی بمرد | کہ پیرانہ سر شرمساری نبرد
گناہم ببخش اے جہاں آفریں | کہ گر با من آید فبئس القریں
دریں گوشہ نالاں گنہگار پیر | کہ فریادِ[3] حالم رس اے دستگیر
نگوں ماندہ از شرمساری سرش | رواں آبِ حسرت بشیبِ برش
وزاں نیمہ عابد سرِ پر غرور | ترش کردہ بر فاسق ابرو ز دور
کہ ایں مدبر اندر پئے ما چراست | نگوں بخت ناداں چہ ہمجنسِ ماست
بگردن بآتش در افتادہ | ببادِ ہوا عمر بر دادہ
چہ خیر آمد از نفسِ تر دامنش | کہ صحبت بود با مسیح و منش

[1] خرمن - یعنی نیک اعمال کا ڈھیر۔ تنعم - عیش پرستی۔ مخمور - شراب کے نشہ میں۔ مقصورہ - حجرہ۔ غرفہ - بالاخانہ۔ برگشتہ اختر - جس کا ستارہ گردش میں ہو۔ [2] چو درویش - یعنی جس طرح فقیر مالدار کے ہاتھوں کو حسرت سے دیکھتا ہے۔ خجل - شرمندہ۔ ز شبہائے - یعنی اُن راتوں کے بارے میں عذر خواہ تھا جن کو غفلت میں گنوایا تھا۔ سرشک - آنسو۔ میغ - ابر۔ بر انداختم - میں نے برباد کر دیا۔ بدست - یعنی کوئی نیکی ہاتھ نہ آئی۔ کہ مرگش - جس کا مرنا جینے سے بہتر ہے۔ برست - چھوٹ گیا۔ عہد - زمانہ۔ کہ گر با من آید - یعنی اگر وہ گناہ گار قیامت میں میرے ساتھ ہو۔ فبئس القرین - پس برا ساتھی ہے۔ [3] فریاد حالم رس - میرے حال کی فریاد رسی کیجئے۔ بشیب برش - یعنی بغل۔ نیمہ - جانب۔ مدبر - بدبخت۔ تر دامن - گنہگار۔ مسیح - حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔

ـلہ زپیش۔ یعنی ہمارے سامنے سے چلا جائے اور اپنی کرنی بھگتے۔ مبادا۔ کہیں اس کے گناہ ہمیں بھی نہ لے ڈوبیں۔ محشر۔ میدان قیامت۔
انجمن۔ مجمع۔ دریں بد۔ وہ یہی باتیں کر رہا تھا۔ جلیل الصفات۔ خدائے تعالیٰ۔ کہ گر عالمست۔ یعنی میں عالم و جاہل

چہ بودے کہ زحمت ببردے زپیش ـلہ — بدوزخ برفتے پسِ کارِ خویش
ہمی رنجم از طلعتِ ناخوشش — مبادا کہ در من فتد آتشش
بمحشر کہ حاضر شود انجمن — خدایا تو با او مکن حشرِ من
دریں بُد کہ وحی از جلیل الصفات — در آمد بعیسیٰ علیہ الصلوٰت
کہ گر عالمست آن وگر وے جہول — مرا دعوتِ ہر دو آمد قبول
تبہ کردہ ایام برگشتہ روز — بنالید بر من بزاری و سوز
بہ بیچارگی ہر کہ آمد برم — نیندازمش ز آستانِ کرم
ـلے عفو کردم از وے عملہائے زشت — در آرم بفضل خودش در بہشت
وگر عار دارد عبادت پرست — کہ در خلد با وے بود ہم نشست
بگو ننگ ازو در قیامت مدار — کہ آں را بجنت برند ایں بنار
کہ آں را جگر خوں شد از سوز و درد — گر ایں تکیہ بر طاعتِ خویش کرد
ندانست در بارگاہِ غنی، — کہ بیچارگی بہ ز کبر و منی،
کرا جامہ پاکست و سیرت پلید — درِ ٣ہ دوزخش را نباید کلید
بریں آستاں عجز و مسکینیت — بہ از طاعت و خویشتن بینیت
چو خود را ز نیکاں شمردی بدی — نمی گنجد اندر خدائی خودی
اگر مردی از مردئے خود مگوئے — نہ ہر شہسوارے بدر برد گوئے
پیاز آمد آں بے ہنر جملہ پوست — کہ پنداشت چوں پستہ مغزے دروست
ازیں نوع طاعت نیاید بکار — برو عذرِ تقصیرِ طاعت بیار
نخورد از عبادت براں بے خرد — کہ با حق نکو بود و با خلق بد

دونوں کی سنتا ہوں۔ آستانِ کرم۔ دروازہ بخشش۔ ـلے عفو۔ معافی۔ وگر۔ یعنی اگر اس عبادت گذار کو اس کے ساتھ بہشت میں رہنے سے عار آتی ہے۔ آن۔ گنہگار۔ ایں۔ عبادت گذار۔ نار۔ جہنم۔ تکیہ بر طاعتِ خویش کرد۔ اپنی عبادت پر گھمنڈ کیا۔ غنی۔ بے نیاز۔ منی۔ خودی۔ ٣ہ در دوزخش۔ یعنی اس کے انتظار میں جہنم کا دروازہ کھلا پڑا ہے۔ بریں آستاں۔ آستانہ خداوندی۔ خویشتن بینی۔ تکبر۔ نمی گنجد۔ خدا کو خودی پسند نہیں۔ از مردی خود مگو۔ اپنی بہادری نہ جتلا۔ بدر برد گو۔ یعنی بازی نہیں جیت سکتا۔

پیاز آمد۔ یعنی وہ بے ہنر جو اپنے اندر پستے کا سا مغز سمجھتا ہے وہ تو پیاز کی طرح محض چھلکا ہی چھلکا ہے۔ ازیں نوع۔ پر غرور عبادت تو اس قابل ہے کہ اس سے توبہ کیجائے۔ نخورد۔ اس عبادتگذار کو عبادت کا کوئی پھل نہ ملا۔ جو اللہ کی تو عبادت کرے۔ لیکن خلق اللہ کو ستائے۔

Marfat.com

سخن ماند از عاقلاں یادگار ‏ ‏ ز سعدی ہمیں یک سخن یاددار

گنہگارِ[۱] اندیشہ ناک از خدائے ‏ ‏ بہ از پارسائے عبادت نمائے

حکایت دانشمند درویش و قاضی متکبر

فقیہے کہن جامۂ تنگدست ‏ ‏ در ایوانِ قاضی بصف بر نشست

نگہ کرد قاضی درو تیز تیز ‏ ‏ معرّف[۲] گرفت آستینش کہ خیز

ندانی کہ برتر مقامِ تو نیست ‏ ‏ فروتر نشیں یا برو یا بایست

بجائے بزرگاں دلیری مکن ‏ ‏ چو سر پنجہ ات نیست شیری مکن

نہ ہر کس سزاوار باشد بصدر ‏ ‏ کرامت بجاہست و منزل بقدر

دگر رہ چہ حاجت بہ پندِ کسست ‏ ‏ ہمیں شرمساری عقوبت بسست

بعزت ہر آنکو فروتر نشست ‏ ‏ بخواری نیفتد ز بالا بہ پست

چو آتش بر آورد درویش دود ‏ ‏ فروتر نشست از مقامیکہ بود

فقیہاں طریقِ جدل ساختند ‏ ‏ لِمَ وَلَا نُسَلِّم در انداختند

کشادند بر ہم درِ فتنہ باز ‏ ‏ بلا و نعم کردہ گردن دراز

تو گفتی خروسانِ شاطر بجنگ ‏ ‏ فتادند درہم بمنقار و چنگ

یکے بیخود از خشمناکی چو مست ‏ ‏ یکے بر زمیں میزد ہر دو دست

فتادند در عقدۂ پیچ پیچ ‏ ‏ کہ در حلِ آں رہ نبردند ہیچ

کہن جامہ در صفِ آخرتریں ‏ ‏ بغرّش در آمد چو شیرِ عریں

کہ برہاں قوی باید و معنوی ‏ ‏ نہ رگہائے گردن بحجت قوی

---

[۱] گنہگار خدا سے ڈرنے والا گنہگار اس عبادتگزار سے بہتر ہے جو عبادت کی نمائش کرتا ہے۔ فقیہ۔ علم فقہ کا جاننے والا۔ یہ خود شیخ سعدی رحمۃ اللہ کا قصہ ہے۔ جس کو فقیہ کے نام سے بیان کیا گیا ہے۔ تیز تیز۔ یعنی غصہ سے۔

[۲] معرّف۔ دربار کا وہ عہدیدار جو لوگوں کو پہچان کر دربار میں اُن کو حسب حیثیت جگہ دے اور آداب شاہی سکھائے۔ سر پنجہ۔ طاقت۔ شیری۔ بہادری۔ کرامت بجاہست۔ مرتبہ کے مطابق عزت ہوتی ہے۔ دگر رہ۔ یعنی اس بار اٹھائے جانے کی جو تجھے شرمندگی ہوگی وہ تیرے لئے کافی ہوگی دوبارہ کسی کو نصیحت کرنے کی ضرورت نہ پیش آئے گی۔ بعزت۔ یعنی جو آدمی باوجود عزت کے اپنے مرتبہ سے کم تر جگہ پر بیٹھے گا اس کو ذلت نہ اٹھانی پڑے گی۔ جدل۔ یعنی کج بحثی۔ لِمَ۔ کیوں۔ لا نسلم۔ ہمیں تسلیم نہیں۔ یہ الفاظ مباحثہ میں مستعمل ہوتے ہیں۔ لا۔ نہیں۔ نعم۔ ہاں۔ یہ الفاظ بھی مباحثہ میں بولے جاتے ہیں۔ عقدۂ پیچ پیچ۔ نہ حل ہونے والا مسئلہ۔ غرّش۔ غراہٹ۔ عریں۔ کچھار۔ نہ رگہائے گردن۔ یعنی گردن کی رگیں پھیلانے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

Marfat.com

۴۰

مرا نیز[1] چوگانِ حرفست وگوئے — بگفتند ار نیک دانی بگوئے

بکلکِ فصاحت بیانیکہ داشت — بدلہا چو نقشِ نگیں بر نگاشت

سر از کوئے صورت بمعنیٰ کشید — قلم بر سرِ حرفِ دعوی کشید

بگفتندش از ہر کنار آفریں — کہ بر عقل و طبعت ہزار آفریں

سمندِ سخن تا بجائے براند — کہ قاضی چو خر در خلاب بماند

بروں آمد از طاق و دستارِ خویش — باکرام و لطفش فرستاد پیش

کہ ہیہات قدرِ تو نشناختم — بشکرِ قدومت نپرداختم

دریغ آیدم با چنیں مایۂ[2] — کہ بینم ترا در چنیں پایۂ

معرّف بدلداری آمد برش — کہ دستارِ قاضی نہد بر سرش

بدست و زباں منع کردش کہ دور — منہ بر سرم پائے بندِ غرور

کہ فردا شود بر کہن میزراں — بدستارِ پنجہ گزم سرگراں

چو مولام خوانند و صدرِ کبیر — نمایند مردم بچشمِ حقیر

تفاوت کند ہرگز آبِ زُلال — گرش کوزہ زریں بود یا سفال

خرد باید اندر سرِ مرد و مغز — نباید مرا چوں تو دستار نغز

کس از سر بزرگی نباشد بچیز — کدو[3] سر بزرگست و بیمغز نیز

میفراز گردن بدستار و ریش — کہ دستار پنبہ است و سبلت حشیش

بصورت کسانیکہ مردم وشند — چو صورت ہماں بہ کہ دم در کشند

بقدرِ ہنر جست باید محل — بلندی و نحسی مکن چوں زحل

نئے بوریا را بلندی نکوست — کہ خاصیتِ نیشکر خود در وست

[1] مرا نیز۔ یعنی میں بھی اس میدان کا کھلاڑی ہوں اگر اجازت ہو تو کچھ کہوں۔ کلک۔ قلم۔ بدلہا چو نقشِ نگیں۔ دلوں پر ایسا کندہ کر دیا جیسا کہ نگ پر نقش۔ کو۔ کوچہ۔ سمند۔ گھوڑا۔ خلاب۔ کیچڑ۔ طاق۔ یعنی شہ نشین۔ ہیہات۔ افسوس۔ قدومت۔ آپ کی تشریف آوری۔ [2] مایہ۔ سرمایہ علم۔ پایہ۔ مرتبہ۔ پائے بندِ غرور۔ غرور کی بیڑی۔ یعنی دستار جو تکبر کا سبب بنتی ہے۔ کہن میزراں۔ پرانے تہبند والے۔ پنجہ گز۔ پانچ گزی دستار۔ مولا۔ آقا۔ صدرِ کبیر۔ بالا نشین۔ آب زلال۔ نیر یانی۔ سفال۔ مٹی کا پیالہ۔ نغز۔ نادر۔ کس۔ یعنی محض سر بڑا ہونا کوئی چیز نہیں۔ [3] کدو۔ یعنی تونبا۔ پنبہ۔ روئی۔ سبلت۔ مونچھ۔ حشیش۔ گھاس۔ مردم وش۔ آدمی کی طرح۔ صورت۔ تصویر۔ دم در کشند۔ دعوے نہ کریں۔ زحل۔ ساتویں آسمان کا ستارہ ہے۔ کس قدر بلند مرتبہ رکھتا ہے لیکن سب سے بڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔ نئے بوریا۔ نرسل کس قدر بلند ہوتی ہے لیکن کیا بلندی کی وجہ سے اس میں نے شکر کی سی شیرینی پیدا ہو گئی ہے۔

Marfat.com

له بدین عقل - یعنی وہ عقل جو تکبر کی اجازت دے - خرمہرہ - کوڑی - طمع - لالچ - حریر - ریشمین کپڑا - منعم - دولت مند - جل - جھول - مرد - یعنی فقیہ - سستی مکن - بلکہ اس کا کام تمام کر دے - اسیر - گرفتار - اِنَّ ہٰذا الیوم عسیر - بیشک یہ دن بہت سخت ہے - یہ جملہ قیامت میں کفار کہیں گے - یدین - دونوں ہاتھ - فرقدین - دو ستارے ہیں جن کا رخ برج جدی کی طرف رہتا ہے - ہمت - ارادہ - غریو - یعنی حاضرین مجلس چیخ پڑے کہ یہ بے باک کہاں کا ہے - نقیب - پہرہ دار - نعت - صفت - نوع - قسم - شیریں نفس - شیریں سخن - حق تلخ - سچی بات جو کڑوی ہوتی ہے - اس کو کس شیریں پیرایہ میں ادا کر دیا - گنجہ - تبریز کے قریب ایک مشہور شہر ہے - جو شیخ نظامی کا وطن ہے - سرپنجہ - ظالم - ساتگین - جام شراب -

بدین عقل و ہمت نخوانم کست وگر میرود صد غلام از پست
چہ خوش گفت خرمہرۂ در گلے چو برداشتش پرطمع جاہلے
مرا کس نخواہد خریدن بہیچ بدیوانگی در حریرم مپیچ
نہ منعم بمال از کسے بہتر است خر ار جُلّ اطلس بپوشد خر است
بدین شیوہ مردِ سخنگوے چست بآبِ سخن کینہ از دل بشست
دلِ آزردہ را سخت باشد سخن چو خصمت بیفتاد سستی مکن
چو دستت رسد مغزِ دشمن برار کہ فرصت فرو شوید از دل غبار
چناں ماند قاضی بجورش اسیر کہ گفت اِنَّ ہٰذا الیومُ عَسِیر
بدنداں گزید از تعجب یدین بماندش در و دیدہ چوں فرقدین
وز انجا جواں روئے ہمت بتافت بروں رفت و بازش نشاں کس نیافت
غریو از بزرگانِ مجلس بخاست کہ گوئی چنیں شوخ چشم از کجاست
نقیب از پیش رفت و ہر سو دوید کہ مردے بدین نعت و صولت کہ دید
یکے گفت ازیں نوع شیریں نفس دریں شہر سعدی شناسیم و بس
براں صد ہزار آفریں کیں بگفت حق تلخ بیں تا چہ شیریں بگفت

حکایت در توبہ کردن پادشاہزادۂ گنجہ

یکے پادشہ زادۂ گنجہ بود کہ نااہل و ناپاک و سرپنجہ بود
بمسجد در آمد سرایان و مست مے اندر سر و ساتگینے بدست
بمقصورہ در پارسائے مقیم زبانِ دلآویز و قلبے سلیم

مقصورہ - حجرہ - گفت او - یعنی اُس پارسا کا وعظ -

Marfat.com

لہ کم از مستمع - یعنی کم از کم وعظ سننے والا بن - حرون - سرکش - منکر - برا - قدم - عمل - کہ یارد - کوئی بھی اُسے نیک کام کا حکم نہیں دے سکتا - تحکّم - حکومت جتانا - سیر - لہسن - چنگ - ستار - دہل - ڈھول - یعنی برائی بھلائی پر غالب آجاتی ہے - نشاید - یعنی

تنے چند بر گفت او مجتمع
چو عالم نباشی کم از مستمع

چو بے عزتی پیشہ کرد آں حرون
شدند آں عزیزاں خراب اندروں

چو منکر بود پادشہ را قدم
کہ یارد زداز امرِ معروف دم

تحکم کند سیر بر بوئے گل
فرو ماند آواز چنگ از دہل

گرت نہی منکر بر آید ز دست
نشاید چو بیدست و پایاں نشست

وگر دست قوت نداری بگوے
کہ پاکیزہ گردد باندرز خوے

چو دست و زباں را نماند مجال
بہمت نمایند مردی رجال

یکے پیش دانائے خلوت نشیں
بنالید و بگریست سر بر زمیں

کہ یکبارے آخر بریں رند مست
دعا کن کہ تا بے زبانیم و دست

دم سوزناک از دلِ باخبر
قوی تر کہ ہفتاد تیغ و تبر

بر آور دم مردِ جہاندیدہ دست
چہ گفت اے خداوندِ بالا و پست

خوش شست ایں پیر وقتش از روزگار
خدایا ہمہ وقتِ او خوش بدار

کسے گفتش اے قدوۂ راستی
بدیں بد چرا نیکوئی خواستی

چہ بد عہد را نیک خواہی زبہر
چہ بد خواستن بر سرِ خلق شہر

چنیں گفت بینندۂ تیز ہوش
چو سرِ سخن در نیابی مجوش

بطامات مجلس بیارا ستم
زداد آفریں توبہ اش خواستم

کہ ہر کہ باز آید از خوئے زشت
بعیشے رسد جاوداں در بہشت

چنیں پنج روز است عیش مدام
بترک اندرش عیش ہائے مدام

حدیثے کہ مردِ سخن ساز گفت
یکے زاں میاں با ملک باز گفت

پھر خاموش نہ بیٹھنا چاہئے
سے اندرز - نصیحت - مجال
طاقت - ہمت - یعنی باطنی
توجہ سے اصلاح کر دیتے
ہیں - رند مست - یعنی
شہزادہ - کہ ما - یعنی ہم
میں دست و زباں سے
نصیحت کرنے کی طاقت
نہیں ہے - دم سوزناک
مردِ خدا کی ایک آہ وہ
کام کر جاتی
ہے جو
تیغ و تبر
نہیں کر سکتے
ایں پسر - یعنی یہ شہزادہ
خوش نصیب ہے - اس
کے تمام اوقات بہتر کرے
سے قدوہ - پیشوا - چہ
بد عہد - کسی بُرے کی بھلائی
کی دعا کرنا تمام مخلوق کی
برائی چاہنا ہے - چو سر
سخن - جب بات کی تہ کو
نہ پہنچو تو جوش نہ دکھاؤ
بطامات - یعنی دعائیں -

بعیشے - یعنی اس کو بہشت میں عیش جاوداں حاصل ہو گا - عیش مدام - شراب کا لطف - مدام - ہمیشہ - سخن ساز - یعنی پارسا - ملک - شہزادہ -

Marfat.com

ا؎ وجد۔ بیخودی۔ میغ۔ ابر۔ سیلِ دریغ۔ افسوس کا سیلاب۔ نیران۔ آگ۔ حیا دیدہ۔ یعنی شرم کی وجہ سے اس کی نگاہیں نیچی تھیں۔ نیک محضر۔ وہ شخص جس کی موجودگی باعثِ برکت ہو۔ یعنی پارسا۔ برنہم۔ دور کر دوں۔ سخن پرور۔ یعنی پارسا

زوجد آب در چشمش آمد چو میغ ۔۔۔ بباریدبرچہرہ سیلِ دریغ
بہ نیرانِ شوق اندرونم بسوخت ۔۔۔ حیا دیدہ برپشتِ پایش بدوخت
برِ نیک محضر فرستاد کس ۔۔۔ درِ توبہ کوباں کہ فریادرس
قدم رنجہ فرمائی تا سر نہم ۔۔۔ سرِ جہل و ناراستی برنہم
دورویہ ستادند بر در سپاہ ۔۔۔ سخن پرور آمد در ایوانِ شاہ
شکر دید و عنّاب و شمع و شراب ۔۔۔ دہ از نعمت آبادو مردم خراب
یکے غائب از خود یکے نیم مست ۔۔۔ یکے شعر گویاں صراحی بدست
زسوئے برآوردہ مطرب خروش ۔۔۔ زدیگر سو آواز ساقی کہ نوش
حریفاں خراب از مئے لعل رنگ ۔۔۔ سرِ چنگی از خواب در بر چو چنگ
نبود از ندیمانِ گردن فراز ۔۔۔ بجز نرگس آنجا کسے دیدہ باز
دف و چنگ بایکدگر سازگار ۔۔۔ برآورد زیر از میاں لالہ زار
بفرمود و در ہم شکستند خرد ۔۔۔ مبدّل شد آں عیشِ صافی بدرد
شکستند چنگ و گسستند رود ۔۔۔ بدر کرد گوئندہ از سر سرود
بمیخانہ در سنگ بردِن زدند ۔۔۔ کدو را نشاندند و گردن زدند
رواں خمر چنگ اوفتادہ نگوں ۔۔۔ تو گفتی شد است از بط کشتہ خوں
خم آبستنِ خمرِ نہ ماہہ بود ۔۔۔ دراں فتنہ دختر بینداخت زود
شکم تا بنافش دریدند مشک ۔۔۔ قدح را بروچشمِ خونیں پر اشک
بفرمود تا سنگ صحنِ سرائے ۔۔۔ بکندند و کردند نو باز جائے
کہ گلگونۂ خمر یاقوت فام ۔۔۔ بشستن نمیشد زروئے رخام

۲؎ شکر دید۔ عناب و شکر شراب کے ساتھ بطور گزک کھائے جاتے ہیں۔ --- غائب از خود۔ بے ہوش۔ سر چنگی۔ یعنی ستارچی نیند کی وجہ سے سر ڈالے ہوئے تھا۔ بجز نرگس یعنی نرگس کے علاوہ سب کی آنکھیں نیند کی وجہ سے بند تھیں۔ دُرد۔ تل چھٹ۔ رود۔

ایک باجا ہے۔ گوئندہ۔ قوال۔ دِن۔ شراب کا مٹکا۔ ۳؎ کدو۔ جس میں شراب بھری تھی۔ بط۔ یعنی صراحی۔ خم آبستن۔ یعنی شراب کی مٹکی گویا کہ نو ماہہ شراب سے حاملہ تھی جس کا اس شور و غل میں اسقاط ہوگیا۔ شکم۔ یعنی مشکیزہ شراب کو ناف تک چاک کر ڈالا۔ قدح را۔ اس حالت کو دیکھ کر قدح شراب کی خونیں آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔ بفرمود۔ شہزادہ نے مکان کا فرش اکھاڑ کر نیا بنانے کا حکم دیدیا۔ رخام۔ سنگ مرمر۔

Marfat.com

ل بالوعہ ۔ چاہ بچہ جس میں گھر کا مستعمل پانی جمع ہوتا ہے ۔ دگر ۔ شہزادہ کے ان احکام کے بعد ۔ بربط ۔ سارنگی ۔ دف ۔ ڈھول ۔ چنگ ۔ ستار ۔ طنبور ۔ طنبورہ ۔ جوانے ۔ یعنی وہی شہزادہ جو کبر وغرور سے مست رہتا تھا ۔ بہول ۔ دھمکی سے ۔ قول ۔ گفتار ۔

عجب نیست بالوعہ گر شد خراب ۔۔۔ کہ خورد اندراں روزِ چنداں شراب

دگر ہر کہ بربط گرفتے بکف ۔۔۔ قفا خوردے از دستِ مردم چو دف

وگر فاسقے چنگ بردے بدوش ۔۔۔ بمالیدے اورا چو طنبور گوش

جوانے سراز کبر و پندار مست ۔۔۔ چو پیراں بکنجِ عبادت نشست

پدر بارہا گفتہ بودش بہول ۔۔۔ کہ پاکیزہ رُو باش و شائستہ قول

جفائے پدر برد و زندان و بند ۔۔۔ چناں سودمندش نیامد کہ پند

گرش سخت گفتے سخن گوی و سہل ۔۔۔ کہ بیروں کن از سر جوانی و جہل

خیال و غرورش براں داشتے ۔۔۔ کہ درویش را زندہ نگذاشتے

سپر نفگند شیرِ غرّاں ز جنگ ۔۔۔ بیندیشد از تیغِ بُرّانِ چنگ

بنرمی ز دشمن تواں کرد دوست ۔۔۔ چو با دوست نرمی کنی دشمنِ اوست

چو سنداں کسے سخت روئی نکرد ۔۔۔ کہ خایسکِ تادیب بر سر نخورد

بگفتن درشتی مکن با امیر ۔۔۔ چو بینی کہ سختی کند سست گیر

باخلاق با ہر کہ بینی بساز ۔۔۔ اگر زیر دست است وگر سر فراز

کہ ایں گردن از نازکی برکشد ۔۔۔ بگفتارِ خوش واں سر اندر کشد

بشیریں زبانی تواں برد گوئے ۔۔۔ کہ پیوستہ تلخی برد تند خوئے

تو شیریں زبانی ز سعدی بگیر ۔۔۔ ترش روئے را گو بتلخی بمیر

حکایتِ طوّافِ عسل

شکر خندۂ انگبیں میفروخت ۔۔۔ کہ دلہا ز شیرینیش می بسوخت

جفائے پدر ۔ یعنی باپ کی مار توڑ وہ کام نہ کر سکی جو نصیحت کر گئی ۔ سخت گفتے ۔ یعنی نرم گفتگو کرنے والا پارسا اگر سختی سے اس سے بات کرتا ۔ ۔ ۔ بیندیشد ۔ یعنی جنگ کے وقت وہ اپنے تیغ براں جیسے چنگل کی سوچتا ہے ۔ سنداں ۔ گھن ۔ خایسک :

ہتوڑا ۔ بر سر نخورد ۔ یعنی جو گھن کی سی سخت روئی نہیں دکھاتا بلکہ نرم بات کرتا ہے اس کے سر پہ ہتوڑے نہیں پڑتے ہیں ۔ سست گیر ۔ نرمی سے بات کر ۔ اگر ۔ یعنی خواہ وہ کمزور ہو یا طاقتور ۔ نازکی ۔ غرور ۔ سر اندر کشد ۔ مطیع ہو جائے گا ۔ تواں برد گوئے ۔ بازی جیتی جا سکتی ہے ۔ ترش روئے را ۔ یعنی بدمزاج سے کہدو ۔ طوّاف ۔ پھیری لگانے والا ۔ عسل ۔ شہد ۔ شکر خندہ ۔ خوش مزاج ۔ انگبیں ۔ شہد ۔

Marfat.com

بتانے[1] میاں بستہ چوں نیشکر — بر و مشتری از مگس بیشتر
گر او زہر برداشتے فی المثل — بخوردندے از دستِ او چوں عسل
گرانے نظر کرد در کارِ او — حسد برد بر روزِ بازارِ او
دگر روز شد گرد گیتی دواں — عسل بر سر و سرکہ بر ابرواں
بسے گشت فریاد خواں پیش و پس — کہ ننشست انگبینش مگس
شبانگہ چو نقدش نیامد بدست — بدلتنگ روئی بکنجے نشست
چو عاصی[2] ترش کردہ روی از وعید — چو ابروئے زندانیاں روزِ عید
زنے گفت بازی کناں شوئے را — عسل تلخ باشد ترشروئے را
حرامست بود نانِ آنکس چشید — کہ چوں سفرہ ابرو بہم در کشید
مکن خواجہ بر خویشتن کارِ سخت — کہ بدخوئے باشد نگونسار بخت
گرفتم کہ سیم و زرت چیز نیست — چو سعدی زبانِ خوشت نیز نیست

حکایت در معنی تواضع نیکمرداں

شنیدم کہ فرزانہ[3] حق پرست — گریباں گرفتش یکے رند مست
ازاں تیرہ دل مرد صافی دروں — قفا خورد و سر بر نکرد از سکوں
یکے گفتش آخر نہ مردی تو نیز — تحمل دریغست ازیں بے تمیز
شنید ایں سخن مرد پاکیزہ خوئے — بدو گفت ازیں نوع با من مگوئے
درد مستِ ناداں گریبانِ مرد — کہ با شیرِ جنگی سگالد نبرد
زہشیار عاقل نترسد کہ دست — زند در گریبانِ نادانِ مست

[1] بتان۔ یعنی دوسرے حسین اُس کے شکر خریدنے کے لئے مکھیوں کی طرح اُس پر ہجوم کرتے تھے۔ فی المثل۔ مثلاً۔ گراں۔ بدنظر۔ دگر روز۔ یعنی اُس کی حرص میں شہد فروشی شروع کی۔ سرکہ برابرواں یعنی بد مزاجی۔ مگس۔ یعنی خریدار۔
[2] چو عاصی۔ یعنی اس طرح غمگین جیسا کہ وہ گنہگار جو خدائی دھمکی سے رنجیدہ ہو۔ یا جس طرح قیدی عید کے روز غمگین ہوتے ہیں۔ بازی۔ مذاق۔ عسل تلخ باشد۔ بدمزاج کا شہد بھی کڑوا ہوتا ہے۔ سفرہ۔ دستر خوان۔ نگونسار بخت۔ اوندھے نصیبہ والا۔ گرفتم۔ یعنی اگر روپیہ پیسہ نہیں ہے تو سعدی کی سی خوش کلامی پیدا کرے۔
[3] فرزانہ۔ عقلمند۔ رند۔ شرابی۔ تیرہ دل۔ سیاہ باطن۔ قفا خورد۔ تمانچہ کھایا۔ تحمل۔ برداشت۔ نوع۔ قسم۔ کہ۔ بلکہ وہ تو شیر سے جنگ کرنے کی سوچتا ہے۔ زہشیار۔ لیکن عقلمند آدمی کی جانب سے وہ مطمئن ہے کیونکہ وہ ناداں مست کے ساتھ دست و گریباں ہونا پسند نہیں کرتا۔

Marfat.com

سلہ جفا۔ظلم۔صحرا نشین۔درویش۔زہرش۔اس کی بجائے خونش کا بھی نسخہ ہے۔خیل۔یعنی فقیروں کا گروہ۔کہ

ہنر ور چنیں زندگانی کند	جفا بیند و مہربانی کند

حکایت در معنی عزت نفس مرداں

۱۰

سگے پائے صحرا نشینے گزید	بخشمے کہ زہرش ز دنداں چکید
شب از درد بیچارہ خوابش نبرد	بخیل اندرش دخترے بود خرد
پدر را جفا کرد و تندی نمود	کہ آخر ترا نیز دنداں نبود
پس از گریہ مرد پراگندہ روز	بخندید کاے بابکِ دلفروز
مرا گرچہ ہم سلطنت بود و بیش	دریغ آمدم کام و دندانِ خویش
محالست اگر تیغ بر سر خورم	کہ دنداں بپائے سگ اندر برم
تواں کرد با ناکساں بدرگی	ولیکن نیاید ز مردم سگی

حکایت خواجۂ نیکوکار و بندۂ نافرماں

بزرگے ہنرمندِ آفاق بود	غلامش نکوہیدہ اخلاق بود
ازیں خفرقے موئے بالیدۂ	بدے سرکہ در روئے مالیدۂ
چو ثعبانش آلودہ دنداں بزہر	گرو بردہ از زشت رویانِ شہر
مدامش بروی آبِ چشمِ سَبَل	دمیدے و بوئے پیازِ بغل
گرہ وقت پختن برابرو زدے	چو پختند با خواجہ زانو زدے
دمادم بناں خوردنش ہمنفس	وگر مردے آبے ندادے بکس
نہ گفت اندرو کار کردے نہ چوب	شب و روز ازو خانہ در کند و کوب

آخر۔یعنی تو نے کتے کو کیوں نہ کاٹا۔پس۔بعد۔۔۔ بابک۔بابا کی تصغیر ہے جو محبت کے موقع پر اولاد کے لئے بھی بولدیا جاتا ہے سلطنت۔طاقت۔دریغ آمدم۔میں نے اپنے حلق و دانت کو بچایا۔محال۔ناممکن۔دنداں برم۔کاٹوں۔بدرگی۔کمینگی۔سگی۔کتاپن۔نکوہیدہ۔ناپسندیدہ۔ازیں۔یعنی وہ غلام اس قسم کا تھا۔خفرق۔بے عزت۔بدے۔یعنی ایسا بدتھا کہ ہمیشہ بدمزاجی کرتا تھا۔ثعبان۔اژدہا۔گرو۔سبقت۔مدام۔ہمیشہ۔سبل۔آنکھ کے رو ہے۔پیاز بغل۔بغل گند۔گرہ۔یعنی کھانا پکانے سے ناک بھوں چڑھاتا۔با خواجہ زانو زدے۔ساتھ کھانے بیٹھ جاتا۔دمادم۔پے درپے۔وگر۔اس قدر سست تھا کہ پانی پلانے پر مرنے کو ترجیح دیتا۔گفت۔نصیحت۔کند و کوب۔خرابی۔

Marfat.com

له ماکیان۔ مرغی۔ چہ۔ کنواں۔ سیمای۔ چہرہ۔ فراز آمدے۔ سامنے آتا۔ چہ خواہی۔ یعنی اس سے کیا چاہتے ہو جبکہ اس میں نہ ادب ہے نہ ہنر۔ اور نہ حسن۔ نیرزد۔ یعنی وہ ان برائیوں کے ہوتے ہوئے اس قابل نہیں کہ اس کا بار برداشت کیا جائے۔ منت۔ یعنی میں تمہارے لئے اچھا غلام لاؤں گا۔ نخاس۔ غلام فروش۔ پشیز۔ پیسہ۔ بدست۔ یعنی اس لڑکے کی عادت و طبیعت اگرچہ بد ہے۔ توانم۔ یعنی طبیعت میں برداشت پیدا ہوگئی ہے۔ بسے بہ۔ یعنی مجھے تو برداشت کی عادت ہوگئی ہے لہذا یہی بہتر ہے کہ میں اسے برداشت کرتا رہوں۔ تحول۔ منتقل کرنا۔ چو خود را۔ یعنی دوسرے کے لئے بھی وہی چاہو جو اپنے لئے چاہتے ہو۔ در طبع رست۔ یعنی جب برداشت کی عادت ہو جائے۔ معروف۔ آپ کرخ کے باشندے تھے۔ جو کہ بغداد کا ایک محلہ ہے۔ اولیاء اللہ میں آپ کا

گہے خار و خس در رہ انداختے — گہے ماکیاں در چہ انداختے
ز سیماش وحشت فراز آمدے — نہ رفتے بکارے کہ باز آمدے
کسے گفت ازیں بندۂ بدخصال — چہ خواہی ادب یا ہنر یا جمال
نیرزد وجودے بدیں ناخوشی — کہ جورش پسندی و بارش کشی
منت بندۂ خوب نیکو سیر — بدست آرم ایں را بہ نخاس بر
وگر یک پشیز آورد سر مپیچ — گرانست اگر راست خواہی ہیچ
شنید ایں سخن مرد نیکو نہاد — بخندید کاے یارِ فرخ نژاد
بدست ایں پسر طبع و خویش ولیک — مرا زو طبیعت شود خوئے نیک
چو زو کردہ باشم تحمل بسے — توانم جفا بردن از ہر کسے
مروت ندانم کہ بفروشمش — بہ دیگر کسے عیب برگویمش
چو من در بلایش تحمل کنم — بسے بہ بود گر تحول کنم
چو خود را پسندی کسے را پسند — تو در زحمتِ دیگرے را مبند
تحمل چو زہرت نماید نخست — ولے شہد گردد چو در طبع رست

حکایت معروف کرخی و مسافر رنجور

کسے راہِ معروف کرخی نجست — کہ ننہاد معروفی از سر نخست
شنیدم کہ مہمانش آمد یکے — زبیماریش تا بمرگ اندکے
سرش موی و رویش صفا ریختہ — بموئیش جاں در تن آویختہ
شب آنجا بیفگند و بالش نہاد — رواں دست در بانگ و نالش نہاد

شمار ہے۔ معروفی۔ نام و نمود۔ سرش۔ یعنی بیماری نے نہ اس کے سر پر بال چھوڑے تھے نہ چہرہ پر رونق۔ دست نہادن۔ کام شروع کرنا۔

Marfat.com

١ه نہ خوابش۔ یعنی نہ خود سویا نہ اوروں کو سونے دیا۔ نہاد۔ وجود۔ نمی مرد۔ یعنی وہ بیماران حالات میں خود تو مرنے کا نام نہ لیتا تھا دوسروں کو اپنی وائے ویلا سے مارے ڈالتا تھا۔ خفت و خیز۔ بے چینی۔ زدیّار مردم۔ یعنی صاحب خانہ کے متعلقین میں سے۔ کس ۔۔۔ یعنی کس نماند۔ معروف۔ یعنی حضرت کرخی۔ ٢ه خدمت۔ یعنی اُس مریض کی خدمت گذاری کی وجہ سے۔ کہ چند۔ یعنی آخر بیدار آدمی کب تک تاب لاسکتا ہے۔ پراگندہ گفتن۔ بکواس کرنا۔ نسل۔ یعنی صوفیار کہ نامند۔ یعنی محض نام و نمود کے ہیں۔

١٠

زرق۔ مکر۔ باد۔ غرور۔ بلند اعتقادان۔ یعنی متکبر ہیں۔ لت۔ شکم۔ انباں۔ مشکیزہ۔ یعنی پر شکم۔ ٣ه کہ بیچارہ۔ یعنی میں بیمار۔ فرو خورد۔ پی گیا۔ پوشیدگاں۔ مستورات۔ سپس۔ بعد۔ تعنّت۔ رنج۔ بجائے خود ہست۔ اپنی جگہ پر ہے۔ بالش۔ تکیہ۔ شورہ۔ شوریلی زمین۔ مراعات۔ رعایت۔ گم مکن۔ ضائع نہ کر۔

نہ خوابش[١] گرفتے بشب یکنفس — نہ از دست فریادِ او خواب کس
نہادے پریشان و طبعے درشت — نمی مرد و خلقے بحجت بکشت
زفریاد و نالیدن و خفت و خیز — گرفتند از و خلق راہ گریز
زدیّارِ مردم دراں بقعہ کس — ہماں ناتواں ماند و معروف و بس
شنیدم کہ شبہا ز خدمت[٢] نخفت — چو مرداں میاں بست و کرد آنچہ گفت
شبے بر سرش لشکرِ آورد خواب — کہ چند آورد مردِ ناخفتہ تاب
بیکدم کہ چشمانش خفتن گرفت — مسافر پراگندہ گفتن گرفت
کہ لعنت بریں نسل ناپاک باد — کہ نامند و ناموس و زرق اند و باد
بلند اعتقادانِ پاکیزہ پوش — فریبندۂ پارسائی فروش
چہ داند لت انبانے از خواب مست — کہ بیچارۂ[٣] دیدہ برہم نہ بست
سخنہائے منکر بمعروف گفت — کہ یکدم چرا غافل از وے بخفت
فرو خورد شیخ ایں حدیث از کرم — شنیدند پوشیدگانِ حرم
یکے گفت معروف را در نہفت — ندیدی کہ درویش نالاں چہ گفت
بروزیں سپس گو سرِ خویش گیر — تعنّت ببر جائے دیگر بمیر
نکوئی و رحمت بجائے خود ہست — ولے با بداں نیکمردی بداست
سرِ سفلہ را گردِ بالش منہ — سرِ مردم آزار بر سنگ بہ
مکن با بداں نیکی اے نیکبخت — کہ در شورہ ناداں نشاند درخت
نگویم مراعاتِ مردم مکن — کرم پیش نامرداں گم مکن
باخلاق نرمی مکن با درشت — کہ سگ را نمالند چوں گربہ پشت

Marfat.com

لہ سیرت۔ عادت۔ ناسپاس۔ ناشکرا۔ برف آب۔ برف کا پانی۔ مکافات۔ بدلہ۔ بر یخ نویس۔ پانی۔ اور برف پر لکھنا بیکار بات ہے
ہیچکس۔ کمینہ۔ دلآرام جفت۔ یعنی محبوب بیوی۔ خروش۔ شور۔ غنود۔ نیند۔ طلسم۔ جادو۔ واسمت بمیرد۔

گر انصاف خواہی سگِ حق شناس ❊ بسیرت بہ از مردمِ ناسپاس
ببرف آبِ رحمت مکن بر خسیس ❊ چو کردی مکافات بر یخ نویس
ندیدم چنیں پیچ بر پیچ کس ❊ مکن ہیچ رحمت بریں ہیچکس
بخندید و گفت اے دلآرام جفت ❊ پریشاں مشو زیں پریشاں کہ گفت
گر از ناخوشی کرد بر من خروش ❊ مرا ناخوش از وے خوش آمد بگوش
جفائے چنیں کس بباید شنود ❊ کہ نتواند از بیقراری غنود،
چو خود را قوی حال بینی و خوش ❊ بشکرانہ بارِ ضعیفاں بکش
اگر خود ہمیں صورتی چوں طلسم ❊ بمیری و اسمت بمیرد چو جسم
وگر پرورانی درختِ کرم ❊ برِ نیکنامی خوری لاجرم
نہ بینی کہ در کرخ تربت بسیست ❊ بجز گورِ معروفِ معروف نیست
بدولت کسانے سر افراختند ❊ کہ تاجِ تکبّر بینداختند
تکبّر کند مردِ حشمت پرست ❊ نداند کہ حشمت بحلم اندر است

حکایت در معنی سفاہت نااہلان و تحمّل نیکمرداں

طمع برد شوخے بصاحبدلے ❊ نبود آں زماں درمیاں حاصلے
کمر بند و دستش تہی بود و پاک ❊ کہ زر بر فشاندے بر ویش چو خاک
بروں تاخت خواہندۂ خیرہ روے ❊ نکوہیدن آغاز کردش بکوئے
کہ زنہار ازیں کژدمانِ خموش ❊ پلنگانِ درندۂ صوف پوش
کہ چوں گربہ زانو بدل برنہند ❊ وگر صیدے افتد چو سگ در جہند

نام بھی مٹ جائے گا۔ لاجرم۔ لامحالہ۔ تربت، قبر۔ لے معروف مشہور۔ حشمت۔ دبدبہ۔ حلم۔ بردباری۔ سفاہت۔ نادانی۔ طمع۔ یعنی حاجت۔ شوخ۔ بے شرم۔ نبود۔ یعنی ایسے وقت اُس نے اپنی حاجت پیش کی کہ اُس سے کچھ حاصل وصول نہ تھا۔ اس لئے کہ صاحب دل کا ہاتھ خالی تھا۔ کہ زر۔ یعنی در نہ اُس صاحب دل کی نظر میں روپیہ پیسہ اور خاک یکساں تھی۔ وہ اس پر زر قربان کر دیتا۔ خواہندہ۔ وہی شوخ۔ خیرہ روی۔ بے شرم۔ زنہار۔ پناہ۔ کژدم۔ بچھو۔ صوف پوش۔ صوفی۔ زانو بر دل نہادن

گھات لگانا یعنی مراقبہ۔ صید۔ شکار۔

Marfat.com

سوئے مسجد آوردہ دکانِ شید — کہ در خانہ کمتر تواں یافت صید

رہِ کارواں شیر مرداں زنند — وکے[١] جامۂ مردم اینان کنند

سپید و سیہ پارہ بر دوختہ — بسالوس و پنہاں زر اندوختہ

زہے جو فروشانِ گندم نمائے — جہاں گرد و شب کوک و خرمن گدائے

مبیں در عبادت کہ پیر اند و سست — کہ در رقص و حالت جوانند و چست

عصائے کلیم اند بسیار خوار — پس آنگہ نمایند خود را نزار

نہ پرہیزگار و نہ دانشور اند — ہمیں بس کہ دنیا بدیں میخورند

عبائے بلیلانہ[٢] در تن کنند — بدخلِ حبش جامۂ زن کنند

زسنت نہ بینی در ایشاں اثر — مگر خوابِ پیشین و نانِ سحر

١٠ شکم تا سر آگندہ از لقمہ تنگ — چو زنبیل دریوزہ ہفتاد رنگ

نخواہم دریں باب ازیں بیش گفت — کہ شنعت بود سیرتِ خویش گفت

یکے گفت ازیں شیوہ نادیدہ گوئے — نہ بیند ہنر دیدۂ عیب جوے

یکے[٣] کردہ بے آبروئی بسے — چہ غم دارد ش زآبروے کسے

مریدے بشیخ ایں سخن نقل کرد — اگر راست پرسی نہ از عقل کرد

بدے در قفا عیب من گفت و خفت — بتر زو قرینے کہ آورد و گفت

یکے تیرے افگند و در رہ فتاد — وجودم نیازرد و رنجم نداد

تو برداشتی و آمدی سوئے من — ہمی در سپوزی بپہلوئے من

بخندید صاحب دلِ نیکخوئے — کہ سہل است ازیں بیشتر گو بگوئے

ہنوز آنچہ گفت از بدم اندکیست — از آنہا کہ من دانم از صد یکیست

[١] وکے - یعنی یہ صوفی لوگوں کے کپڑے کھسوٹتے ہیں۔ پارہ - یعنی گدڑی کے پیوند۔ شب کوک - وہ فقیر جو رات کو کسی بلند جگہ پر کھڑے ہوکر اہلِ محلہ کو نام بنام دعائیں دے اور صبح کو ان سے بھیک مانگے۔ عصائے کلیم - یعنی حضرتِ موسیٰ کے لٹھ کی طرح ہیں کہ بظاہر لاغر لیکن جب نگلنے پر آئے تو سینکڑوں اژدھوں کو نگل جائے۔ [٢] بلیلانہ - بلالانہ کا امالہ ہے یعنی حضرت بلال کا سا چوغہ۔ دخل - آمدنی۔ حبش - حضرتِ بلال کا وطن۔ جامہ زن کنند - اپنی بیویوں کے جوڑے تیار کرتے ہیں۔ مگر - بجز۔ خواب پیشین - دوپہر کا سونا۔ شکم تا سر آگندہ - سر تک بھرا ہوا پیٹ۔ از لقمہ تنگ - لقموں سے بھرپور۔ ہفتاد رنگ - فقیروں کے کشکول میں رنگارنگ کا کھانا ہوتا ہے۔ نخواہم - یہاں سے اب شیخ سعدی کا مقولہ شروع ہوا اس سے قبل اُس ہی شوخ کی گفتگو تھی۔ [٣] یکے - یعنی وہ خود بے آبرو ہو۔ نہ از عقل کرد - یعنی اس مرید نے شیخ سے اُس شوخ کی گفتگو نقل کرکے عقل کا کام نہیں کیا۔ در قفا - پیٹھ پیچھے۔ خفت - چھپ گیا۔ بتر ازو - یعنی اُس سے بُرا وہ ہمنشین ہے جو سامنے آکر اس کی باتیں سنا جائے۔ در رہ فتاد - تیر راستہ میں رہ گیا۔ کہ سہل است - یعنی جو اب تک برائیاں کی ہیں۔ گو بگوی - اس شوخ کو کہہ دو کہ اس سے زیادہ کہے۔ از صد یکیست - یعنی وہ ایک فیصدی بھی میری برائیاں بیان نہیں کرسکا۔

Marfat.com

سلہ گمان۔ یعنی اس نے تو محض گمان سے برائیاں کی ہیں۔ یقین۔ مجھے اپنی برائیوں کا یقین ہے۔ پیوست باما وصال۔ وہ مجھ سے صرف اس سال ملا ہے۔ ہفتاد۔ ستر یعنی مجھ میں عمر بھر کے عیب ہیں عالم الغیب۔ خدا تعالیٰ۔ نیک پندار۔ صحیح خیال۔ محشر۔ میدان قیامت۔

ز روئے گماںؔ بر من اینہا کہ بست
بوے امسال پیوست باما وصال
بہ از من کس اندر جہاں عیب من
ندیدم چنیں نیک پندار کس
بمحشر گواہ گنا ہم گر اوست
گرم عیب گوید بد اندیشِ من
کساں مرد راہِ خدا بودہ اند
زباں باش تا پوستینت درند
گر از خاکِ مردم سبوئے کنند

من از خود یقیں می شناسم کہ ہست
کجا دانَدم عیبِ ہفتاد سال
نداند بجز عالم الغیبِ من
کہ پنداشت عیبِ من اینست وبس
ز دوزخ نترسم کہ حالم نکوست
بیا گو ببر نسخہ از پیشِ من
کہ بُرجاسِ تیرِ بلا بودہ اند
کہ صاحبدلاں بارِ شوخاں برند
بسنگش ملامت کناں بشکنند

عالم نکوست۔ یعنی اگر برائیاں محض اس کی گواہی سے گنی جائیں گی تو کم ثابت ہوں گی اور بہتر حالت رہے گی۔ سلہ ببر نسخہ۔ یعنی اس عیب جو سے کہہ دو کہ میرا خود نوشتہ اعمالنامہ لیجائے اس میں عیب زیادہ تحریر ہوں گے۔ بُرجاس۔ وہ نشانہ جس پر تیر بازی کرتے ہیں۔ زباں باش۔ خاموش رہ۔ پوستینت درند۔ تیرے عیب ظاہر کریں۔ گر از خاک۔ یعنی بزرگوں کی قبر کی مٹی سے بھی اگر صراحی بناؤ گے تو اس کو سنگِ ملامت مار کر توڑ ڈالیں گے۔ یعنی مرنے کے بعد بھی معاف نہیں کرتے۔ صالح۔ اس بادشاہ کا نام ہے۔ رسم۔ طریقہ۔ سلہ نیمہ بربستہ

حکایت در گستاخی درویشان و حلم پادشاہاں

ملک صالح از پادشاہانِ شام
بگشتے در اطراف بازار و کوے
کہ صاحب نظر بود درویش دوست
دو درویش در مسجدے خفتہ یافت
شب سردِ شاں دیدہ نابردہ خواب
یکے زاں دو میگفت با دیگرے
گر ایں پادشاہانِ گردن فراز
در آیند با عاجزاں در بہشت

بروں آمدے صبحدم با غلام
برسمِ عرب نیمہ بربستہ روے
ہر آنکیں دو دارد ملک صالح اوست
پریشاں دل و خاطر آشفتہ یافت
چو حربا تأمل کناں زآفتاب
کہ ہم روزِ محشر بود داورے
کہ در لہو و عیش اند و باکام و ناز
من از گور سر برنگیرم ز خشت

روے۔ ڈھاٹا باندھے ہوئے۔ صاحب نظر۔ مردم شناس۔ ملک صالح۔ نیک بخت بادشاہ۔ خفتہ۔ یعنی لیٹے ہوئے۔ شب سرد۔ یعنی رات کو انھیں ٹھنڈک کی وجہ سے نیند نہ آئی تھی۔ حربا۔ آفتاب پرست۔ یعنی گرگٹ۔ داور۔ منصف۔ لہو۔ کھیل کود۔ کام۔ مقصد۔ در آیند۔ یعنی اس طرح کے بادشاہ اگر جنت میں فقیروں کے ساتھ جائیں گے۔ زخشت۔ یعنی قبر سے اٹھ کر مقبرے کے نیچے سے جنت میں جانا گوارا نہ کروں گا۔

Marfat.com

۱ ماوی۔ پناہ گاہ۔ اینان۔ یعنی اس طرح کے بادشاہ۔ زحمت۔ یعنی ساتھ رہنے کی۔ صالح۔ وہی شام کا بادشاہ۔ مصالح۔ مصلحت۔ دمے رفت۔ تھوڑا ہی وقفہ گذرا تھا۔ رواں خواند۔ فوراً بلایا۔ حرمت۔ عزت۔ گرد ذل۔ یعنی ان پر سے ذلت کی گرد کو

سخاوت کی بارش سے دھو ڈالا۔ نامداران خیل۔ فوجی افسران۔ ۲ گدایاں۔ وہ فقیر جنھیں رات کو بھی کپڑا میسر نہ تھا اب کپڑوں کو جلتے اگر سے معطر کر رہے ہیں۔ حکمت۔ تیرا حکم۔ پسندیدگاں۔ یعنی مقرب لوگ۔ غرور حشم۔ لاؤ لشکر کا گھمنڈ۔ کہ ناسازگاری۔ یعنی اپنی اس بری عادت کو دماغ سے دور کردے کہ میرے ساتھ جنت میں موافقت نہ کرے گا۔ ۳ در صلح۔ صلح کا دروازہ۔ فراز۔ بند۔ گر مقبلی۔ اگر تو نصیبہ والا ہے۔ شرف۔ بزرگی۔ بر۔ پھل۔ ارادت۔ بزرگو کا اعتقاد۔ خدمت۔ یعنی بزرگوں کی۔ التہاب۔ یعنی سوزش عشق۔ خود۔ خودی۔ قندیل۔ شیشہ کے برتن میں پانی اور ناریل وغیرہ کا تیل بھر کر اس میں فتیلہ روشن کرتے ہیں۔

بهشت برین ملک و ماوائے ماست — که بند غم امروز بر پائے ماست
همه عمر ازینان چه دیدی خوشی — که در آخرت نیز زحمت کشی
اگر صالح آنجا بدیوار باغ — درآید بکفشش بدرّم دماغ
چو مرد این سخن گفت و صالح شنید — دگر بودن آنجا مصالح ندید
دمے رفت تا چشمهٔ آفتاب — زچشم خلائق فروشست خواب
روان هر دو کس را فرستاد و خواند — بهیبت نشست و بحرمت نشاند
برایشان ببارید باران جود — فروشست شان گرد ذل از وجود
پس از رنج سرما و باران و سیل — نشستند با نامداران خیل
گدایان بے جامه شب کرده روز — معطر کنان جامه بر عود سوز
یکے گفت ازینان ملک را نهان — که اے حلقه در گوش حکمت جهان
پسندیدگان در بزرگی رسند — زما بندگانت چه آمد پسند
شهنشه زشادی چو گل بر شگفت — بخندید در روئے درویش گفت
من آن کس نیم کز غرور حشم — زبیچارگان روئے درهم کشم
تو هم با من از سر بنه خوئے زشت — که ناسازگاری کنی در بهشت
من امروز کردم در صلح باز — تو فردا مکن در برویم فراز
چنین راه گر مقبلی پیش گیر — شرف بایدت دست درویش گیر
بر از شاخ طوبیٰ کسے بر نداشت — که امروز تخم ارادت نکاشت
ارادت نداری سعادت مجوئے — بچوگان خدمت توان برد گوئے
ترا کے بود چون چراغ التهاب — که از خود پری همچو قندیل از آب

Marfat.com

یلہ جمع۔ مجمع۔ خویشتن بیناں۔ خود پسند لوگ۔ نجوم یعنی ستاروں کا علم۔ کوشیار۔ ابوالحسن شیخ بوعلی سینا کا استاد مشہور نجومی۔ دکے۔ یعنی اُس کے دل میں تو سیکھنے کی خواہش تھی۔ لیکن سر میں غرور بھرا تھا۔ خردمند۔ یعنی کوشیار۔ دیدہ در دوختے۔ یعنی متوجہ نہ ہوا۔ خدمت۔ علم۔ بہرہ۔ نصیبہ۔ دانا یعنی ہوشیار۔ ۲ پُر خرد۔ عقلمند۔ انا۔ برتن۔۔ دگر چوں پُرد۔ یعنی جب کہ تیرا سر تکبر سے بھرا ہے تو اس میں علم کی گنجائش کہاں ہے۔ تہی۔ خالی۔ ز ہستی تہی گرد۔ یعنی اپنی ہستی کو گم کردے۔ معرفت علم۔ بخشم۔ غصہ کی وجہ سے۔ ستیز۔ لڑائی۔ شمشیر زن۔ جلاد۔ ۳ چوں تشنہ۔ یعنی اُس نے دشنہ (خنجر) کو اس طرح باہر نکالا۔ جیسا کہ تشنہ زبان منہ سے باہر آتی ہے۔ بحل کردمش۔ وہ غلام کہہ رہا تھا کہ میں نے اپنا خون بادشاہ کے لئے معاف کر دیا ہے۔ نام۔ ناموری۔ دوستکام۔ بامراد۔ فردا۔ قیامت۔

وجودے دہد روشنائی بجمع ۱ | کہ سوزیش در سینہ باشد چو شمع

حکایت اندر محرومی خویشتن بیناں

یکے در نجوم اندکے دست داشت | ولیک از تکبر سرِ مست داشت
سوئے کوشیار آمد از راہِ دور | دلے پر ارادت سرِ پُر غرور
خردمند ازو دیدہ در دوختے | یکش حرفِ خدمت نیاموختے
چو بے بہرہ عزمِ سفر کردہ باز | بدو گفت دانائے گردن فراز
تو خود را گماں بردۂ پُر خرد ۲ | انائے کہ پُر شد دگر چوں پُرد
ز دعوی تہی آئی تا پُر شوی | تو از خود پُری زاں تہی میروی
ز ہستی در آفاق سعدی صفت | تہی گرد و باز آئی پُر معرفت

حکایت در معنی تسلیم و حق شناسی آں

بخشم از ملکِ بندۂ سر بتافت | بفرمود جستن کسش در نیافت
چو باز آمد از راہِ خشم و ستیز | بشمشیر زن گفت خونش بریز
بخوں تشنہ جلاد نا مہرباں | بروں کردہ چوں تشنہ ۳ دشنہ زباں
شنیدم کہ گفت از دلِ تنگ ریش | خدایا بحل کردمش خونِ خویش
کہ پیوستہ در نعمت و ناز و نام | در اقبال او بودہ ام دوستکام
مبادا کہ فردا بخونِ منش | بگیرند و خرم شود دشمنش
ملک را چو گفت وے آمد بگوش | دگر دیگِ خشمش نیاورد جوش

Marfat.com

بسے بر سرش داد و بر دیدہ بوس[1] — خداوند رایت شد و طبل و کوس
برفق از چناں سہمگن جائیگاہ — رسانید دہ ہرش بداں پائیگاہ
غرض زیں حدیث آنکہ گفتارِ نرم — چو آبست بر آتشِ مردِ گرم
نہ بینی کہ در معرضِ تیغ و تیر — بپوشند خفتانِ صد تو حریر
تواضع کن اے دوست با خصم تند — کہ نرمی کند تیغ بُرّندہ کند

حکایت در عجز و نیاز مندی صالحاں

زویرانہ عارفِ ژندہ[2] پوش — یکے را نباح سگ آمد بگوش
بدل گفت کوئے سگ اینجا چراست — در آمد کہ درویش صالح کجاست
نشانِ سگ از پیش و از پس ندید — بجز عارف آنجا دگر کس ندید
خجل باز گردیدن آغاز کرد — کہ شرم آمدش بحثِ آں راز کرد
شنید از دروں عارف آواز پائے — ہلا گفت بر در چہ پائی در آئے
نہ پنداری اے دیدۂ روشنم — کز ایدر سگ آواز کرد ایں منم
چو دیدم کہ بیچارگی[3] میخرد — نہادم ز سر کبر و رای و خرد
چو سگ بر درش بانگ کردم بسے — کہ مسکیں تر از سگ ندیدم کسے
چو خواہی کہ در قدر والا رسی — ز شیبِ تواضع ببالا رسی
دریں حضرت آناں گرفتند صدر — کہ خود را فروتر نہادند قدر
چو سیل اندر آمد بہول و نہیب — فتاد از بلندی بسر در نشیب
چو شبنم بیفتاد مسکین و خُرد — نگر کآفتابش بعیّوق بُرد

[1] بوس۔ بوسہ۔ خداوند رایت۔ وہ سردار جس کے ہاتھ میں جھنڈا ہوتا ہے۔ رفق۔ نرمی۔ حدیث۔ قصہ۔ معرض۔ میدان۔ خفتان۔ ایک فوجی لباس ہے جو ریشمین کپڑے کی چالیس تہ سے تیار کیا جاتا ہے اور تلوار و نیزے سے بچاؤ کے لئے پہنا جاتا ہے۔ حریر۔ ریشمین کپڑا۔ کہ نرمی۔ اس ہی لئے خفتان پر تلوار اثر نہیں کرتی ہے۔ [2] ژندہ۔ گدڑی۔ بگوش۔ یعنی اس جنگل سے جہاں ایک فقیر رہتا تھا ایک آدمی کو کتے کے بھونکنے کی آواز آئی۔ در آمد۔ وہ وہاں پہنچا۔ عارف۔ باخدا بزرگ۔ خجل۔ شرمندہ۔ آغاز۔ شروع۔ بحث۔ کھود کرید کرنا۔ ہلا۔ آگاہ۔ در آ۔ اندر آ۔ دیدۂ روشنم۔ میرے نور نظر۔ کز۔ ہر کہ۔ ایدر۔ ابھی۔ [3] بیچارگی میخرد۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو عجز پسند ہے۔ مسکین۔ عاجز۔ قدر والا۔ بلند مرتبہ۔ شیب۔ نشیب۔ خرد۔ ریزہ ریزہ۔ عیوق۔ ایک ستارہ کا نام ہے۔

Marfat.com

حکایتِ حاتم اصم وسیرت او در تواضع

گروہے برآنند از اہلِ سخن / کہ حاتم اصم بود باور مکن

برآمد طنینِ مگس بامداد / کہ در چنبرِ عنکبوتے فتاد

ہمہ ضعف و خاموشیش کید بود / مگس قند پنداشتش قید بود

نگہ کرد شیخ از سرِ اعتبار / کہ اے پائے بندِ طمع پائدار

نہ ہر جا شکر باشد و شہد و قند / کہ در گوشہا دامیار ہست و بند

یکے گفت ازاں حلقۂ اہلِ رائے / عجب دارم اے مردِ راہِ خدائے

مگس را تو چوں فہم کردی خروش / کہ ما را بدشنخواری آمد بگوش

تو کاگاہ گردی ببانگِ مگس / نشاید اصم خواندنت زیں سپس،

تبسم کناں گفتش اے تیز ہوش / اصم بہ کہ گفتارِ باطل نیوش

کسانیکہ بامن بخلوت درند / مراعیب پوش و ہنر گسترند

چو پوشیدہ دارند اخلاقِ دوں / کند ہستیم زیر و نخوت زبوں

فرا مینمایم کہ می نشنوم / مگر کز تکلف مبرا شوم

چو کالیوہ دانندم اہلِ نشست / بگویند نیک و بدم ہرچہ ہست

اگر بد شنیدن نیاید خوشم / زکردار بد دامن اندر کشم

بحبلِ ستایش فراچہ مشو / چو حاتم اصم باش و غیبت شنو

سعادت بجست و سلامت نیافت / کہ گردن زگفتارِ سعدی بتافت

ازیں بہ نصیحت گرے بایدت / ندانم پس از وے چہ پیش آیدت

۱؎ اصم۔ بہرہ۔ مشہور ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن حاتم بہرے نہ تھے لیکن انھوں نے اپنے آپ کو بتکلف بہرا بنا رکھا تھا اسی وجہ سے لوگ اُن کو اصم کہتے تھے جس کی وجہ یہ تھی کہ ایک بار کوئی عورت اُن سے کچھ عرض کر رہی تھی اسی اثنا میں اُس کی ریح خارج ہوگئی اور وہ شرمندگی سے سرنگوں ہوگئی تو شیخ نے فرمایا زور سے گفتگو کرتا کہ وہ سمجھ لے کہ شیخ بہرے ہیں اور ان تک ریح کی آواز نہیں پہنچی ہے اور اس کی شرمندگی رفع ہو جائے۔ چنانچہ پھر شیخ نے تمام عمر اُونچا سنتے ہوئے گذاری۔ طنین۔ مکھی کی بھنبھناہٹ۔ چنبر۔ حلقہ۔ کید۔ مکر۔ اعتبار۔ عبرت۔ پائدار۔ پائداری دکھا۔ ۲؎ دامیار۔ جال والا۔ حلقہ۔ مجلس۔ خروش یعنی مکھی کی آواز تم نے کیسے سن لی۔ سپس۔ بعد۔ نیوش۔ سننے والا۔ ہنر گستر۔ ہنر ظاہر کرنے والا۔ اخلاقِ دوں۔ برے اخلاق۔ نخوت۔ تکبر۔ ۳؎ فرا۔ ظاہر۔ تکلف۔ تکلیف برداشت کرنا۔ مبرا۔ بری۔ کالیوہ۔ دیوانہ۔ بہرا۔ اہلِ نشست۔ ہم صحبت۔ کردار۔ عمل۔ حبل۔ رسی۔ فراچہ مشو۔ کنویں میں نہ گر۔ غیبت۔ برائی۔ پس از وے۔ یعنی سعدی کے بعد۔

Marfat.com

حکایت زاہد و دزد

عزیزے در اقصائے تبریز[1] بود — کہ ہموارہ بیدار و شبخیز بود

شبے دید جائیکہ دزدے کمند — بہ پیچید و بر طرفِ بامے فگند

کسانرا خبر کرد و آشوب خاست — ز ہر جانبے مردِ با چوب خاست

چو نامردم آوازِ مردم شنید — میانِ خطر جائے بودن ندید

نہیبے ازاں گیرودار آمدش — گریزے بوقت اختیار آمدش

ز رحمت دلِ پارسا موم[2] شد — کہ شب دزد بیچارہ محروم شد

بتاریکی از وے فراز آمدش — براہِ دگر پیش باز آمدش

کہ یارا مرد کاشنائے توام — بمردانگی خاک پائے توام

ندیدم بسرپنجگی چو تو کس — کہ جنگ آوری بر دو نوع ست بس

یکے پیشِ خصم آمدن مردوار — دوم جاں بدر بردن از کارزار

بدیں ہر دو خصلت غلامِ توام — چہ نامی کہ مولائے نامِ توام

گرت رائے باشد بحلمِ کرم — بجائیکہ میدانمت رہ برم

سرائیست کوتاہ و در بستہ سخت — نہ پندارم آنجا خداوند[3] رخت

کلوخے دو بالائے ہم برنہیم — یکے پائے بر دوشِ دیگر نہیم

بچندانکہ در دستت افتد بساز — ازاں بہ کہ گردی تہیدست باز

بدلداری و چاپلوسی و فن — کشیدش سوئے خانۂ خویشتن

جوانمرد شب رو فروداشت دوش — بکتفش بر آمد خداوند ہوش

---

[1] تبریز - ہارون رشید کی بیوی زبیدہ کا بنایا ہوا مشہور شہر۔ شب خیز۔ تہجد گذار۔ کمند۔ وہ رسا جس کے ذریعہ چور بالا خانوں پر چڑھ جاتے ہیں۔ بام - بالاخانہ۔ آشوب۔ شور۔ چوب۔ لکڑی۔ نامردم۔ یعنی چور۔ نہیب۔ خوف۔ اختیار۔ پسند۔

[2] موم شد۔ نرم ہو گیا۔ فراز۔ آگے۔ آشنائی۔ جان پہچان۔ سرپنجگی۔ طاقت۔ نوع۔ قسم۔ خصم۔ دشمن۔ کارزار۔ جنگ۔ مولای۔ غلام۔ رہ برم۔ یعنی مجھے ایک ایسی جگہ معلوم ہے جہاں چوری ہو سکتی ہے وہاں تک تیری رہبری کردوں۔

[3] خداوند رخت۔ سامان والا۔ کلوخے۔ یعنی اوپر نیچے اینٹیں رکھ کر پھر ایک دوسرے کے کاندھے پر چڑھ کر اس گھر میں اتر جائیں گے۔ خانہ خویشتن۔ یعنی اس بہانہ سے وہ بزرگ چور کو اپنے گھر لے گئے۔ شب رو۔ چور۔ یعنی چور نے کاندھا دیا۔ کتف۔ کندھا۔

Marfat.com

۱؎ بغلطاق۔ کرتہ۔ زبالا۔ اوپر سے۔ ثواب۔ یعنی بزرگ نے یہ شور کیا کہ اے نوجوانو چور ہے اگر مدد کرو گے تو ثواب اور اجر پاؤ گے۔ یہ شعر الحاقی معلوم ہوتا ہے۔ سرگشتہ۔ یعنی چور۔ ۲؎ بخرداں۔ عقلمند لوگ۔ دراقبال۔ یعنی اچھوں کے سہارے بُرے بھی زندگی گذارتے ہیں۔ سادہ روی بے ریش معشوق۔ در افتادہ بود۔ عاشق ہو گیا تھا۔ زچوگان۔ یعنی سختی کے ڈنڈے سے گیند کی طرح اچھلتا تھا۔ چین برابرو۔ یعنی ناراض نہ ہوتا تھا۔ بازی۔ ہنسی مذاق۔ ننگ۔ غیرت۔ ۳؎ سیلی و سنگ۔ یعنی وہ پتھر اور طمانچے جو رقیب اس کو مارتا تھا سغبہ۔ چکنا۔ دوناں کمینے۔ زبوناں۔ ناتواں۔ خطا درگذاشت۔ یعنی جاہل کی خطا معاف نہ کرنی چاہیے۔ یارا۔ طاقت شاید نبشتن بزر۔ سونے کے پانی سے لکھنے کے قابل خانہ مہر محبت کی جگہ۔ کیں۔ کینہ۔ بہلول۔ خوش مزاج۔ ایک عارف کامل تھے جو اپنے آپ کو دیوانہ بنائے ہوئے تھے۔ عارف جنگجوئے۔ بزرگ جو کسی سے لڑ رہا تھا۔

بغلطاق[۱] و دستار و رختیکہ داشت
زبالا بدامانِ او درگذاشت

وزانجا برآورد غوغا کہ دزد
ثواب اے جوانان و یاری و مزد

بدر جست از آشوب دزدِ دغل
دواں جامۂ پارسا در بغل

دل آسودہ شد مردِ نیک اعتقاد
کہ سرگشتۂ را برآمد مراد

خبیثے کہ بر کس ترحم نکرد
ببخشود بروے دلِ نیکمرد

عجب نیست در سیرتِ بخرداں[۲]
کہ نیکی کنند از کرم بابداں

دراقبالِ نیکاں بداں میزیند
وگرچہ بداں اہلِ نیکی نیند

حکایت در معنی جفائے دشمن از بہر دوست

یکے را چو سعدی دلِ سادہ بود
کہ با سادہ روئے درافتادہ بود

جفا بروے از دشمنِ سختگوئے
زچوگانِ سختی بجستے چو گوئے

زکس چیں برابرو نیندا ختے
ز بازی بہ تندی نپرداختے

یکے گفتش آخر ترا ننگ نیست
خبر زیں ہمہ سیلی و[۳] سنگ نیست

تنِ خویشتن سغبہ دوناں کنند
زدشمن تحمّل زبوناں کنند

نشاید زجاہل خطا درگذاشت
کہ گویند یارا و مردی نداشت

چہ خوش گفت شیدائے شوریدہ سر
جوابے کہ شاید نبشتن بزر

دلم خانۂ مہرِ یار است و بس
ازاں می نگنجد درو کینِ کس

حکایت

چہ خوش گفت بہلولِ فرخندہ خوئے
چو بگذشت بر عارفِ جنگجوئے

Marfat.com

گر این مدّعی دوست بشناختے	به پیکار دشمن نپرداختے
گر از هستیِ حق خبر داشتے	همه خلق را نیست پنداشتے

حکایت لقمان حکیم با بغدادی

شنیدم که لقمان سیه پام بود	نه تن پرور و نازک اندام بود
یکے بندهٔ خویش پنداشتش	به بغداد در کارِ گل داشتش
بسالے سرائے بپرداختش	کس از بندهٔ خواجه نشناختش
چو پیش آمدش بندهٔ رفته باز	ز لقمانش آمد نهیبے فراز
بپایش درافتاد و پوزش نمود	بخندید لقمان که پوزش چه سود
بسالے ز جورت جگر خوں کنم	بیکساعت از دل بدر چوں کنم
ولے هم ببخشایم اے نیکمرد	که سودِ تو ما را زیانے نکرد
تو آباد کردی شبستانِ خویش	مرا حکمت و معرفت گشت بیش
غلامیست در رختم اے نیکبخت	که فرمایمش وقتها کار سخت
دگر ره نیازارمش سخت دل	چو یاد آیدم سختیِ کارِ گل
هر آنکس که جورِ بزرگاں نبرد	نسوزد دلش بر ضعیفانِ خُرد
چنیں گفت بهرام شه با وزیر	که دشخوار باز زیردستاں مگیر
گر از حاکماں سختت آید سخن	تو بر زیردستاں درشتی مکن

حکایت جنید بغدادی و سیرت او در تواضع

سلہ مدّعی۔ بزرگی کا دعویدار۔ پیکار لڑائی۔ خلق۔ مخلوق۔ سیاہ پام۔ سیاہ رنگ۔ نہ تن پرور۔ بلکہ مصائب برداشت کرنے کے عادی تھے۔ ٥٢ یکے۔ یعنی ایک آقا جس کا ایک غلام بھاگ گیا تھا۔ کارِ گل۔ کھدائی چنائی کا کام۔ نشناختش۔ چونکہ سرائے کی تعمیر نہایت مشاقی سے کی۔ بندۂ رفتہ۔ بھاگا ہوا غلام۔ نہیب۔ خوف۔ بپایش درافتاد۔ جب بغدادی آقا کو معلوم ہوا کہ یہ میرے غلام نہیں بلکہ لقمان ہیں تو ان کے قدموں پر گر پڑا۔ پوزش۔ معافی۔ ساعت۔ گھڑی۔ کہ سودِ تو۔ تیرے فائدے نے ہمارا کوئی نقصان نہیں کیا۔ ٣ شبستان۔ زنان خانہ۔ در رختم۔ میرے ساز و سامان میں۔ کارِ گل۔ محنت مزدوری۔ جور۔ ظلم۔ دشخوار۔ سخت کام۔ درشتی۔ سختی۔

Marfat.com

۱ جنید۔ بغدادی سید الطائفہ مشہور بزرگ ہیں۔ دندان صید۔ شکاری دانت۔ نیرو۔ طاقت۔ روباہ پیر۔ بوڑھی لومڑی غرم۔ پہاڑی بکرا۔ آہو۔ ہرن حے۔ قبیلہ۔ یک نیمہ آدھا۔ کہ داند کسے معلوم ہے کہ کتے اور مجھ میں کون بہتر ہے۔ دگر۔ یعنی اس کے بعد قیامت میں میرا کیا حال ہونے والا ہے۔ ۲ تاج عفو۔ خدا کی معافی کا تاج۔ وگر۔ اگر معرفت خداوند کا لباس بدن پر نہ رہا تو اس کتے سے بھی بدتر ہوں۔ مرا او را۔ یعنی کتا دوزخ میں نہ جائیگا۔ در خود اپنے اندر۔ کہ خود را۔ یعنی اپنے آپ کو کتے سے بھی بہتر نہیں سمجھتے۔ ۳ بربط۔ گانے کا آلہ ہے۔ بشب۔ رات میں پارسا کو سونے نہ دیا۔ مرد سلیم۔ پارسا۔ سنگ دل۔ بربط والا۔ دوشینہ۔ شب گذشتہ۔ ترا و مرا۔ یعنی

شنیدم کہ بر دشتِ صنعا جنیدؒ[۱] — سگے دید برکندہ دندانِ صید

زنیروئے سرپنجۂ شیر گیر — فروماند عاجز چو روباہِ پیر

پس از غرم و آہو گرفتن بہ پے — لگد خوردہ از گوسپندانِ حے

چو مسکین و بے طاقتش دید و ریش — بدو داد یک نیمہ از زادِ خویش

شنیدم کہ میگفت و خوں میگریست — کہ داند کہ بہتر زما ہر دو کیست

بظاہر من امروز ازیں بہترم — دگر تا چہ راند قضا بر سرم

گرم پائے ایماں نلغزد زجائے — بسر برنہم تاجِ[۲] عفو خدائے

وگر کسوتِ معرفت در برم — نماند بہ بسیار ازیں کمترم

کہ سگ با ہمہ زشت نامی چو مرد — مرا او را بدوزخ نخواہند برد

رہ این است سعدی کہ مردانِ راہ — بعزت نکردند در خود نگاہ

ازیں بر ملائک شرف داشتند — کہ خود را بہ از سگ نہ پنداشتند

حکایت پارسا و بربط زن

یکے بربطے[۳] در بغل داشت مست — بشب در سرِ پارسائے شکست

چو روز آمد آں نیک مردِ سلیم — بر سنگ دل برد یکمشت سیم

کہ دوشینہ معذور بودی و مست — ترا و مرا بربط و سر شکست

مرا بہ شد آں زخم و برخاست بیم — ترا بہ نخواہد شد الا بسیم

ازیں دوستانِ خدا بر سر اند — کہ از خلق بسیار بر سر خورند

حکایت در معنی صبر مرداں بر جفائے نا اہلاں

تمام رات بجانے سے تیری بربط ٹوٹی میرا سر۔ برخاست بیم۔ خطرہ جاتا رہا۔ الا بسیم۔ تیری بربط روپوں سے درست ہوگی۔ بر سر اند۔ یعنی سردار ہیں۔ بر سر خورند۔ برداشت کرتے ہیں۔

Marfat.com

ؔ۱ وخش - بدخشاں میں ایک شہر ہے - مہان - یعنی اولیاء - مجرّد بمعنیٰ - یعنی حقیقتاً دنیا سے بے تعلق - عارف بدلق - جو کہ محض گدڑی پہنکر ولی بنے -
درازِ دیگراں - یعنی دنیا والوں سے اس کا کوئی تعلق نہ تھا - زباں آور - زبان دراز ... ستان - مکر - ریو - مکر - ؔ۲ چو دیو - مشہور ہے

شنیدم کہ درخاکِ وخش[۱] از مہاں | یکے بود در کنجِ خلوت نہاں
مجرّد بمعنیٰ نہ عارف بدلق | کہ بیروں کند دستِ حاجت بخلق
سعادت کشادہ درے سوئے او | درازِ دیگراں بستہ بر روئے او
زباں آورے بیخرد سعی کرد | زشوخی بہ بدگفتنِ نیکمرد
کہ زنہار ازیں مکر و دستان و ریو | بجائے سلیماں نشستن چو دیو[۲]
دمادم بشویند چوں گربہ روئے | طمع کردہ در صیدِ موشانِ کوئے
ریاضت کش از بہرِ نامِ غرور | کہ طبلِ تہی را رود بانگِ دور
ہمیگفت و خلقے بر و انجمن | برایشاں تفرّج کناں مرد و زن
شنیدم کہ بگریست دانائے وخش | کہ یارب مرایں شخص را توبہ بخش
وگر راست گفت ایخداوند پاک | مرا توبہ دہ تا نگردم ہلاک
پسند آمد از عیب جوئے خودم | کہ معلومِ من کرد خوئے بدم
گر آنی کہ دشمنت گوید مرنج | وگر نیستی گو برو باد سنج
وگر ابلہے مشک را گندہ گفت | تو مجموع شو کو پراگندہ گفت
وگر میرود در پیاز ایں سخن | چنین است گو گندہ مغزی مکن
نہ آئینِ عقلست ورای و خرد | کہ دانا فریبِ مشعبد خورد
پس کار خویش آنکہ عاقل نشست | زبانِ بداندیشش بر خود بہ بست
تو نیکو روش باش تا بدسگال | نیابد بنقصِ تو گفتن مجال
چو دشخوارت آید ز دشمن سخن | تو بر زیر دستاں درشتی مکن
جز آں کس ندانم نکوگوئے من | کہ روشن کند بر من آہوئے من

کہ حضرت سلیمان کی انگوٹھی جس کے ذریعہ وہ حکمرانی کرتے تھے ان کی لونڈی کے پاس تھی - صخرہ نامی دیو نے اس لونڈی سے انگوٹھی حاصل کرلی - اور ان کی بجائے تخت نشین بنگیا - آصف ابن برخیا وزیر کے ذریعہ دوبارہ تخت نشین ہوئے اور وہ دیو غائب ہوگیا -

۱۰

چوں گربہ روی - بلی منہ کو چاٹ کر صاف کرتی رہتی ہے - طبلِ تہی - یعنی جس کا باطن خالی ہوتا ہے اس کا آوازہ دور تک ہوتا ہے - بر او - یعنی لوگ اُس بت بنے کے ارد گرد جمع تھے - برایشاں - اُن عارف پر - تفرّج - تفریح - گفت - یعنی جو اس نے برائیاں بیان کی ہیں - معلومِ من کرد - مجھے بتا دیا - ؔ۳

گر آنی - اگر تو ایسا ہی ہے جیسا کہ دشمن نے کہا ہے - باد سنج - بکواس کرتا پھر - ابلہ - بیوقوف - مجموع شد - جمع خاطر رکھ - ایں سخن - یعنی اگر وہ پیاز کو بدبودار بتاتے تو کہہ دے بات ٹھیک ہے اور ناخوش نہ ہو - مشعبد - شعبدہ باز - عاقل نشست - یعنی جو اپنے مقصد میں عقلمندی سے لگا رہیگا - نکتہ چینوں کی زبان بندی کردے گا - آہو - ہرن - عیب -

Marfat.com

حکایت امیر المومنین علیؓ وسیرت او در تواضع

کسے مشکلے بُرد پیشِ علیؓ
امیرِ عدو بند کشور کشائے
شنیدم کہ شخصے دراں انجمن
نرنجید از و حیدرِ نامجوئے
بگفت آنچہ دانست و پاکیزہ گفت
پسندید از و شاہِ مرداں جواب
بہ از من سخن گفت و دانا یکیست
گر امروز بودے خداوندِ جاہ
بدر کردے از بارگہ حاجبش
کہ من بعد بے آبروئی مکن
یکے را کہ پندار در سر بود
زعلمش ملال آید از وعظ ننگ
نہ بینی کہ از خاکِ افتادہ خوار
مریزاے حکیم آستیں ہائے دُر
بچشمِ کساں در نیاید کسے
مگو تا بگویند شکرت ہزار

مگر مشکلش را کند منجلی
جوابش بگفت از سرِ علم و رائے
بگفتا چنیں نیست یا بوالحسن
بگفت ار تو دانی ازیں بہ بگوئے
بگِل چشمۂ خور نشاید نہفت
کہ من بر خطا بودم او بر صواب
کہ بالاتر از علم او علم نیست
نگردے خود از کبر در وے نگاہ
فرو کوفتندے بنا واجبش
ادب نیست پیشِ بزرگاں سخن
مپندار ہرگز کہ حق بشنود
شقائق بباراں نروید ز سنگ
بروید گل و بشگفد نو بہار
کجا بینی از خویشتن خواجہ پُر
کہ از خود بزرگی نماید بسے
چو خود گفتی از کس توقع مدار

حکایت امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱؎ منجلی۔ روشن۔ عدو بند۔ دشمن کو قید کرنے والا۔ ابوالحسن۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی کنیت ہے اور حیدر لقب ہے۔ پاکیزہ گفت۔ اچھا جواب دیا۔ بگِل۔ یعنی آفتاب پر خاک نہیں ڈالی جا سکتی۔ ۲؎ شاہ مردان۔ حضرت علی کا لقب ہے۔ دانا۔ یعنی حضرتِ حق۔ خداوندِ جاہ۔ یعنی حضرت علی کے علاوہ۔ حاجب۔۔۔ دیوڑھی بان۔ ناواجب۔ بلاحق۔ ۳؎ وعظ ننگ۔ یعنی جس میں قبولِ حق کی صلاحیت نہ ہو اس کی مثال پتھر کی سی ہے جس پر گل لالہ نہیں اگ سکتا۔ نو بہار۔ سبزہ۔ خویشتن۔ تکبر و غرور۔ کساں۔ یعنی بہتر لوگ۔ تا بگویند۔ یعنی جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ وہ تیرے شکر گزار ہوں گے۔ خود گفتی۔ یعنی بدون طلب کے۔

Marfat.com

لہ بر پشت پائے - یعنی فقیر کے پیر پر پیر رکھ دیا - کہ رنجیدہ - مصیبت زدہ کو دوست دشمن کی تمیز نہیں رہتی - کوری - تو

گدائے شنیدم کہ در تنگ جائے / نہادش عمر پائے بر پشت پائے

ندانست درویش بیچارہ کوست / کہ رنجیدہ دشمن نداند ز دوست

بر آشفت بروی کہ کوری مگر / بدو گفت سالارِ عادل عمر

نکورم ولیکن خطا رفت کار / ندانستم از من گنہ در گذار

چہ منصف بزرگانِ دیں بودہ اند / کہ با زیر دستاں چنیں بودہ اند

فروتن بود ہوشمندِ گزیں / نہد شاخِ پُر میوہ سر بر زمیں

بنازند فردا تواضع کناں / نگوں از خجالت سرِ گردناں

اگر می بترسی ز روزِ شمار / ازاں کز تو ترسد خطا در گذار

مکن چیرہ بر زیرِ دستاں ستم / کہ دستیست بالائے دستِ تو ہم

حکایت

یکے خوب کردار خوشخوئے بود / کہ بد سیرتاں را نکو گوئے بود

بخوابش کسے دید چوں در گذشت / کہ بارے حکایت کن از سر گذشت

دہانے بخندہ چو گُل باز کرد / چو بلبل بصوتِ خوش آغاز کرد

نگفتند با من بسختی بسے / کہ من سخت نگرفتے بر کسے

حکایت ذوالنونؒ مصری رحمۃ اللہ علیہ و شکستگی او

چنیں یاد دارم کہ سقائے نیل / نکرد آب بر مصر سالے سبیل

گروہے سوئے کوہساراں شدند / بزاری طلبگارِ باراں شدند

گرستند و از گریہ جوئے رواں / بیاید مگر گریۂ آسماں

اندھا ہے - خطا رفت کار - کام غلط ہو گیا - گزیں - پسندیدہ - فردا - یعنی قیامت - ٢ گردناں - متکبران - روزِ شمار - روزِ قیامت - از تو ترسد - یعنی عاجز - کہ دستیست - تجھ سے بھی کوئی قوی ہے - کہ بد سیرتاں - بروں کو بھی بھلا کہتا تھا - در گذشت - مر گیا - صوت - آواز - نگفتند - یعنی منکر نکیر - ٣ ذوالنون - مچھلی والا - یہ مصر کے ایک مشہور بزرگ کا لقب پڑ گیا تھا - جس کی وجہ یہ تھی کہ ایک بار کشتی کے سفر میں انھیں کسی نے ایک موتی چرانے کا الزام لگا دیا - اُن کی دعا پر سمندر کی مچھلیاں منہ میں موتی لئے ہوئے نمودار ہوئیں اور انھوں نے ایک مچھلی کے منہ سے موتی لے کر اس الزام لگانے والے کو دیدیا - سقا - یعنی ابر - نیل - یعنی مصر کا مشہور دریا ہے - سبیل - یعنی جاری - شدند - یعنی استسقاء کی نماز پڑھنے گئے - گریۂ آسماں - یعنی بارش -

Marfat.com

بذی النون خبر برد از ایشاں کسے — کہ بر خلق رنجست و سختی بسے
فروماندگاں را دعائے بکن، — کہ مقبول را رد نباشد سخن
شنیدم کہ ذوالنون بمدین گریخت — بسے برنیامد کہ باراں بریخت
خبر شد بمدین پس از روز بیست — کہ ابر سیہ دل بر ایشاں گریست
سبک عزم باز آمدن کرد پیر — کہ پر شد سبیل بہاراں غدیر
بپرسید ازو عارفے در نہفت — چہ حکمت دریں رفتنت بود گفت
شنیدم کہ بر مرغ و مور و دداں — شود تنگ روزی بفعل بداں
دریں کشور اندیشہ کردم بسے — پریشاں تر از خود ندیدم کسے
برفتم مبادا کہ از شر من — بہ بندد در خیر بر انجمن،
توانگہ شوی پیش مردم عزیز — کہ مر خویشتن را نگیری بچیز
بزرگے کہ خود را انجرد بے شمرد — بدنیا و عقبیٰ بزرگی ببرد
ازیں خانداں بندۂ پاک شد — کہ در پائے کمتر کسے خاک شد
الا اے کہ بر خاکِ ما بگذری — بخاکِ عزیزاں کہ یاد آوری
کہ گر خاک شد سعدی او را چہ غم — کہ در زندگی خاک بود است ہم
بہ بیچارگی تن فرا خاک داد — دگر گردِ عالم برآمد چو باد
بسے برنیاید کہ خاکش خورد — دگر بارہ بادش بعالم برد
نگر تا گلستانِ معنی شگفت — برو ہیچ بلبل چنیں خوش نگفت
عجب گر بمیرد چنیں بلبلے — کہ بر استخوانش نروید گلے

باب پنجم در رضا

زیادہ وقت نہ گذرا تھا۔
ابر سیہ دل۔ کالا بادل
گریست۔ یعنی برسا تھا
جلد۔ عزم۔ ارادہ۔
پیر۔ ذوالنون۔ غدیر۔
تالاب۔ عارف۔ باخدا۔
دداں۔ درندگان۔
پریشاں۔ یعنی گنہگار۔
شر۔ بدی۔ انجمن۔ گروہ۔
عزیز۔ پیارا نگیری بچیز
کچھ نہ سمجھے۔
بجرد۔
چھوٹے
کی برابر۔
ازیں خانداں۔ بنی آدم
کہ در۔ یعنی جو چھوٹوں کی
خاکِ پا بنے۔ بخاکِ عزیزاں
بزرگوں کی قبر کی قسم تو
مجھے فاتحہ سے یاد کرنا۔
اور یہ کہنا۔ فرا خاک۔
نہ خاک۔ دگر۔ اگرچہ
ابتداءً تمام عالم میں ہوا
کی طرح مارا مارا پھرا۔
۵ خاکش خورد۔ اس کے

جسم کو مٹی کھا جائے گی۔ دگر بارہ۔ یعنی پھر دوبارہ ہوا اس کی مٹی کو عالم میں اڑائے پھرے گی۔ گلستانِ معنی۔ یعنی عالم شعر و سخن و حکمت۔ بلبل۔ یعنی شاعر و حکیم۔ چنیں بلبلے۔ یعنی سعدی۔ گلے۔ یعنی رحمت خداوندی کے پھول۔ رضا۔ یعنی تقدیر پر شاکر رہنا۔

Marfat.com

شبے زیتِ فکرت ہمی سوختم	چراغِ بلاغت برافروختم
پراگندہ گوئے حدیثم شنید	جز احسنت گفتن طریقے ندید
ہم از خبث نوعے درو درج کرد	کہ ناچار فریاد خیزد ز درد
کہ فکرش بلیغست ورایش بلند	دریں شیوۂ زہد وطامات وپند
نہ در خشت وگوپال وگرزِ گراں	کہ ایں شیوہ ختمست بردیگراں
نداند کہ مارا سرِ جنگ نیست	وگرنہ مجالِ سخن تنگ نیست
توانم کہ تیغ زباں برکشم	جہانِ سخن را قلم درکشم
بیا تا دریں شیوہ چالش کنیم	سرِ خصم را سنگِ بالش کنیم

١٠

گفتار در صبر ورضا وتسلیم بحکم قضا

سعادت بہ بخشایشِ داورست	نہ در چنگ بازوئے زورآورست
چو دولت نہ بخشد سپہرِ بلند	نیاید بمردانگی در کمند
نہ سختی رسید از ضعیفی بمور	نہ شیراں بسرپنجہ خوردند وزور
چو نتواں برافلاک دست آختن	ضرورسیت باگردشش ساختن
گرت زندگانی نبشت است دیر	نہ مارت گزاید نہ شمشیر وشیر
وگر در حیاتت نماندست بہر	چنانت کشد نوشدارو کہ زہر
نہ رستم چو پایانِ روزی بخورد	شغاد از نہادش برآورد گرد

حکایت شاطر سپاہانی

سلہ زیت۔ زیتون کا تیل۔ چراغِ بلاغت۔ یعنی اشعار لکھے۔ حدیث۔ یعنی اشعار۔ احسنت۔ شاعر کو داد دیتے وقت بولا جاتا ہے۔ خبث۔ بدی۔ کہ ناچار۔ چونکہ اس کے دل میں حسد کا درد اٹھا تھا۔ اُسے تو آہ کرنی تھی۔ طامات۔ صوفیا کی باتیں۔ خشت۔ چھوٹا نیزہ جو دشمن پر پھینک کر مارا جاتا ہے۔ گوپال۔ گرز کی قسم ہے۔ بردیگراں۔ یعنی سعدی تو محض بزمیہ شاعری کر سکتے ہیں۔ رزمیہ شاعری تو فردوسی وگنجوی کا حصہ ہے۔

سلہ سر۔ خیال۔ مجال۔ جہانِ سخن۔ یعنی دوسروں کی شاعری۔ قلم درکشم۔ قلم پھیر دوں۔ چالش۔ رفتار۔ جنگ وجدل۔ بالش۔ تکیہ۔ یعنی دشمن کو پتھر پر رکھ کر کچل دیں۔ داور۔ خدائے تعالیٰ۔ نہ در چنگ۔ یعنی نیک بختی ان چیزوں کے ذریعہ نہیں حاصل ہوتی۔ دولت۔ یعنی سعادت۔ سپہر۔ آسمان۔ سلہ سختی۔ فاقہ۔ مور۔ چیونٹی۔ دست آختن۔ ہاتھ پہنچانا۔ دیر۔ بہت سے سال۔ مار۔ سانپ۔ بہر۔ حصہ۔ چنانت۔ یعنی نوشدارو زہر کا کام کرتا ہے۔ پایانِ روزی۔ زندگی کا آخر لقمہ۔ شغاد۔ رستم کا بھائی جس نے رستم کو دھوکے سے کنوئیں میں گرا دیا تھا۔ شاطر۔ چالاک۔

Marfat.com

مرا در سپاہاں[1] یکے یار بود	کہ جنگ آور و شوخ و عیّار بود
مدامش بخوں دست و خنجر خضاب	بر آتش دلِ خصم از و چوں کباب
ندیدمش روزے کہ ترکش نہ بست	ز پولادِ پیکانش آتش نجست
دلاور بسر پنجۂ گاو زور	ز ہولش بشیراں در افتادہ شور
بدعویٰ چناں ناوک انداختے	کہ عذرا بہر یک انداختے
چناں خار در گل ندیدم کہ رفت	کہ پیکانِ او در سپر ہائے جفت
نزد تارکِ[2] جنگجوئے بخشت	کہ خود و سرش را نہ درہم سرشت
چو کنجشک روزِ ملخ در نبرد	بکشتن چہ کنجشک پیشش چہ مرد
گرش بر فریدوں بدے تاختن	امانش ندادے بہ تیغ آختن
پلنگانش از زورِ سر پنجہ زیر	فرو بردہ چنگال در مغزِ شیر
گرفتے کمر بندِ جنگ آزمائے	وگر کوہ بودے بکندے ز جائے
زرہ پوش را چوں تبر زیں زدے	گذر کردے از مرد و بر زیں زدے
نہ در مردی اورا نہ در مردمی	دوم در جہاں کس شنید آدمی
مرا یکدم از دست نگذاشتے	کہ با راست[3] طبعاں سرے داشتے
سفر ناگہم زاں زمیں در ربود	کہ علیشم دراں بقعہ روزی نبود
قضا نقل کرد از عراقم بشام	خوش آمد دراں خاکِ پاکم مقام
دگر پر شد از شام پیمانہ ام	کشید آرزومندئے خانہ ام
قضا را چناں اتفاق اوفتاد	کہ بازم گذر در عراق اوفتاد
شبے سر فرو شد باندیشہ ام	بدل بر گذشت آں ہنر پیشہ ام

[1] سپاہان ۔ اصفہان مشہور شہر ہے ۔ خضاب ۔ رنگین ۔ ندیدم ۔ یعنی جب بھی وہ ترکش باندھ کر نکل پڑتا تھا اُس کے تیروں کی نوک سے آگ کے شعلے جھڑتے تھے ۔ گاو زور ۔ وہ پہلوان جس میں فنِ کشتی گری کے بدوں بھی کافی طاقت ہو ۔ بدعویٰ ۔ دعویٰ کر کے ۔ عذرا ۔ برج سنبلہ جو کہ ایک لڑکی کی صورت پر فرض کیا گیا جس کے ہاتھ میں گیہوں کی بال ہے ۔ یعنی وہ اپنے تیر سے برجِ سنبلہ کا ایک ایک دانہ گرا دیتا ۔

[2] تارک ۔ کھوپری ۔ خشت ۔ چھوٹا نیزہ ۔ کہ خود ۔ یعنی خود کو سر میں گھسا دیتا تھا چو کنجشک ۔ یعنی لڑائی میں دشمنوں پر اس طرح ٹوٹ پڑتا تھا ۔ جیسے چڑیا ٹڈیوں پر اور اس کے لئے بہادر اور چڑیا میں کوئی فرق نہیں تھا ۔ امانش ۔ یعنی فریدون کو تلوار کھینچنے کا بھی موقع نہ دیتا ۔ کمر بند ۔ پٹکا ۔ تبرزین ۔ ایک قسم کی کٹار ہے جس کو زین میں لٹکایا جاتا ہے ۔ گذر ۔ یعنی وہ تبر سوار سے گذر کر سوار کو کاٹ ڈالتی ہے ۔

[3] راست طبعاں ۔ بھلی طبیعت والے ۔ روزی ۔ مقدر ۔ عراق ۔ یعنی عراق عجم جو کہ اصفہان و شیراز وغیرہ ہیں عراق عرب ۔ بغداد ۔ بصرہ وغیرہ کہلاتے ہیں ۔ پیمانہ ام ۔ یعنی دل بھر گیا ۔ ہنر پیشہ ۔ یعنی وہی اصفہانی بہادر ۔

۱۰

Marfat.com

نمکِ[1] ریشِ دیرینہ ام تازہ کرد	کہ بودم نمک خوردہ از دستِ مرد
بدیدار روئے زی سپاہاں شدم	بمہرش طلبگار و خواہاں شدم
جواں دیدم از گردشِ دہر پیر	خدنگش کماں ارغوانش زریر
چو کوہِ سپیدش سر از برف موئے	دواں آبش از برفِ پیری بروئے
فلک دستِ قوت برو یافتہ	سرِ دستِ مردیش برتافتہ
بدر کردہ گیتی غرور از سرش	سرِ ناتوانی بزانو برش
بدو گفتم اے سرورِ شیر گیر	چہ فرسودہ کردت چو روباہ پیر
بخندید گز روزِ جنگِ[2] تتر	بدر کردم آں جنگجوئی ز سر
زمیں دیدم از نیزہ چوں نیستاں	گرفتہ علمہا چو آتش دراں،
برانگیختم گردِ ہیجا چو دود	چو دولت نباشد تہور چہ سود
من آنم کہ چوں حملہ آوردمے	برمح از کفِ انگشتری بردمے
ولے چوں نکرد اخترم یاوری	گرفتند[3] گردم چو انگشتری
غنیمت شمردم طریقِ گریز	کہ ناداں کند با قضا پنجہ تیز
چہ یاری کند مغفر و جوشنم	چو یاری نکرد اخترِ روشنم
کلیدِ ظفر چوں نباشد بدست	ببازو درِ فتح نتواں شکست
گروہے پلنگ افگنِ پیل زور	در آہن سرِ مرد و سمِ ستور
ہماں دم کہ دیدیم گردِ سپاہ	زرہ جامہ کردیم و مغفر کلاہ
چو ابر اسپِ تازی برانگیختم	چو باراں پلالک فرو ریختم
دو لشکر بہم برزدند از کمیں	تو گفتی زدند آسماں بر زمیں

لہ نمک ریش دیرینہ۔ یعنی پرانے زخم ہرے ہوگئے۔ زی۔ جانب۔ جواں۔ یعنی اُس بہادر جوان کو بوڑھا دیکھا۔ خدنگ۔ یعنی اُس کا قد جو تیر کی طرح سیدھا تھا۔ ارغوان۔ یعنی اُس کا سرخ سفید رنگ۔ زریر۔ زرد رنگ کی گھاس ہے۔ چو کوہ سفید۔ یعنی بالوں کی سفیدی کی وجہ سے اس کا سر برف میں ڈھپا ہوا پہاڑ معلوم ہوتا تھا۔ دواں۔ یعنی اس کی داڑھی بھی سفید ہوگئی تھی۔ برتافتہ۔ یعنی فلک نے اس کو مغلوب کردیا تھا۔ چہ۔ کس چیز نے۔

۲ جنگ تتر۔ تاتاریوں کا حملہ۔ نیستان۔ یعنی نیزوں کی کثرت کی وجہ سے میدان جنگ۔ نرسل کا جنگل معلوم ہوتا تھا۔ علم۔ جھنڈا۔ چو آتش۔ یعنی سرخ۔ از کف۔ یہ نیزہ بازی کے نشانہ کا کمال ہے۔

۳ گرفتند۔ یعنی تاتار نے میرے گرد حلقہ ڈال دیا۔ طریق۔ راستہ۔ جوشن۔ زرہ۔ گروہے۔ یعنی ان صفات کا ایک گروہ نمودار ہوا۔ در آہن۔ یعنی سر سے لیکر گھوڑوں کے سموں تک لوہے میں ڈھپے ہوئے۔ زرہ۔ یعنی جنگ کے لئے تیار ہوگیا۔ پلالک۔ جوہر دار تلوار۔ بہم برزدند۔ آپس میں بھڑ گئے۔ زدند آسماں بر زمیں۔ یعنی قیامت برپا کردی۔

Marfat.com

زباریدنِ تیر ہمچوں تگرگ[1] — بہر گوشہ برخاست طوفانِ مرگ

بصیدِ ہزبرانِ پرخاش ساز — کمند اژدہائے دہن کردہ باز

زمیں آسماں شد زگردِ کبود — چو انجم درو برقِ شمشیر و خود

سوارانِ دشمن چو دریا فتیم — پیادہ سپر در سپر بافتیم

چہ زور آورد پنجۂ جہد مرد — چو بازوئے توفیق یاری نکرد

نہ شمشیر کند آوراں کند بود — کہ کیں آوری زاخترِ تند بود

کس از لشکرِ ما زہیجا بروں — نیامد جز آغشتہ خفتاں[2] بخوں ،

کساں را نشد ناوک اندر حریر — کہ گفتم بدوزند سنداں بہ تیر

چو صد دانہ مجموع در خوشۂ — فتادیم ہر دانہ در گوشۂ

بنامردی از ہم بدادیم دست — چو ماہی کہ با جوشن افتد بشست

چو طالع زما روئے بر پیچ بود — سپر پیش تیرِ قضا ہیچ بود

حکایت

یکے آہنی پنجہ در اردبیل — ہمی بگذرانید بیلک زبیل

نمد پوشے آمد بجنگش فراز — جوانے جہانسوز پیکار ساز

بپرخاش جستن چو بہرام گور — کمندے بکتفش براز خام[3] گور

بہ پنجاہ تیرِ خدنگش بزد — کہ یک چوب بیروں نہ رفت از نمد

دلاور در آمد چو دستان گرد — بخم کمندش در آورد و برد

بلشکر گہش بر درِ خیمہ دست — چو دزدانِ خونی بگردن ببست

شب از غیرت و شرمساری نخفت — سحر گہ پرستارے از خیمہ گفت

[1] تگرگ - اولا - بصید ہزبراں - یعنی درندہ شیروں کو شکار کرنے کے لئے - کمند - یعنی کمندیں منہ کھولے ہوئے اژدہے بنی ہوئی تھیں - زمیں - یعنی سیاہ گرد اور اس میں ستاروں کی طرح خود و تلوار کی چمک کی وجہ سے زمین آسمان بن گئی - کند آوراں - زور آوراں - [2] خفتاں - ریشمین چالیس تہوں والا کرتا جو حفاظت کے لئے جنگ میں پہنا جاتا تھا - چو ماہی - مچھلی کے بدن پر زرہ کی طرح کا جال ہوتا ہے - سپر - یعنی جب قضائے خداوندی کا تیر چلتا ہے تو کوئی ڈھال کام نہیں کرتی ہے - اردبیل - آذربائجان کے علاقہ میں ایک مشہور شہر ہے - بیلک - وہ تیر جس کی نوک دو شاخہ ہوتی ہے - بیل - بیلچہ - پیکار ساز - جنگ باز - بہرام گور - مشہور بادشاہ پہلوان بھی تھا - [3] خام گور - گورخر کا کچا چمڑا - خدنگ - وہ درخت ہے جس کی لکڑی کے تیر بنائے جاتے ہیں - از نمد - یعنی کوئی تیر بھی نمدے کو چاک کرکے آگے نجا سکا - دستاں - رستم کے باپ کا نام ہے - گرد - پہلوان - خم - حلقہ - برد - یعنی اس کو گرفتار کرکے لے گیا - دست - یعنی اس کے گردن سے باندھ دیئے جس طرح خونی چور کے باندھے جاتے ہیں - پرستار - خادم -

١٠

Marfat.com

تو کاہن بناوک بدوزی وتیر	نمدپوش راچوں فتادی اسیر
شنیدم کہ میگفت وخوں میگریست	ندانی کہ روزِ اجل کس نہ زیست
من آنم کہ در شیوۂ طعن وضرب	برستم در آموزم آدابِ حرب
چو بازوئے بختم قوی حال بود	سطبر لائے بیلم نمد مینمود
کنونم کہ درپنجہ اقبیل نیست	نمد پیشِ تیرم کم از بیل نیست
بروزِ اجل نیزہ جوشن دَرَد	زپیراہنِ بے اجل نگذرد
کرا تیغِ قہرِ اجل درقفاست	برہنہ است اگر جوشنش چند لاست
ورش بخت یاور بود دہر پُشت	برہنہ نشاید بساطور کُشت
نہ دانا بسعیِ اجل جاں ببرد	نہ ناداں بناسازخوردن بمرد

حکایت طبیب وکُرد

شبے کُردے از دردِ پہلو نخفت	طبیبے دراں ناحیت بود گفت
ازیں دست کو برگِ زَر می خورد	عجب دارم ارشب بپایاں برد
کہ در سینہ پیکانِ تیرِ تتار	بہ از نقلِ ماکولِ ناسازگار
گرافتد بیک لقمہ در رودہ پیچ	ہمہ عمرِ ناداں برآید بہیچ
قضا را طبیب اندراں شب بمرد	چہلسال ازیں رفت زندہ است کُرد

حکایت

یکے روستائی سَقَط شد خرش	عَلَم کرد برتاکِ بستاں سرش
جہاں دیدہ پیرے بروبر گذشت	چنیں گفت خنداں بناطورِ دشت

سلہ تو - یعنی تو وہ ہے جو تیر سے لوہے کو چھید دے - اسیر - قیدی - روزِ اجل - موت کے دن - طعن - نیزہ بازی ضرب - تلوار بازی - حرب - جنگ - اقبیل - اقبال کا امالہ ہے - بمعنی دبدبہ - نمد - یعنی نمدہ بھی تیر کے لئے بیلچہ بنگیا - اجل - موت - جوشن - زرہ - درقفا - پیچھا کر رہی ہے - لا - بمعنی تا جو عدد کے لئے آتا ہے جیسے دوتا - پشت - پشتیبان - ساطور - چھرا - ناساز خوردن - بد پرہیزی کرنا - کرد - ایک قبیلہ ہے جو چرواہا ہے - ناحیت - جانب - سلہ زر - ایک قسم کی گھاس ہے - جس کے پتوں سے مشک کی خوشبو آتی ہے - عجب - یعنی اگر رات گذار لے تو مجھے تعجب ہوگا - نقل - کھانا - ماکول - غذا - رودہ - انتڑی - قضارا - اتفاقاً - ازیں رفت - اس قصہ کو ہوگئے - روستائی - دیہاتی - سقط - مردہ - علم کرد - یعنی اس کا سر انگورستان میں نظر بد سے بچنے کے لئے لٹکا دیا - تاطور - انگوروں کا مالی -

١٠

Marfat.com

له حمار - یعنی گدھے کا سر۔ چشم بد - نظر بد۔ که آیں یعنی گدھا جب اپنے پر سے مصیبت نہ ٹال سکا۔ دوسرے سے کیا ٹالیگا

میندار جانِ پدر کیں حمار	کند دفعِ چشمِ بد از کشت زار
که ایں دفعِ چوب از سر و گوشِ خویش	نمی کرد تا ناتواں مُرد وریش
چه داند طبیب از کسے رنج برد	که بیچاره خواهد خود از رنج مرد

حکایت

شنیدم که دینارے از مفلسے	بیفتاد و مسکین بجستش بسے
بآخر سرِ ناامیدی بتافت	یکے دیگرش ناطلب کرده یافت
به بدبختی و نیک بختی قلم	بگردید و ما همچناں در شکم
نه روزی بسرپنجگی می خورند	که سرپنجگاں تنگ روزی ترند

حکایت

فرو کوفت پیرے پسر را بچوب	بگفت اے پدر بیگناهم مکوب
تواں بر تو از جورِ مردم گریست	ولے چوں تو جورم کنی چاره چیست
بداور خروشد خداوندِ هوش	نه از دستِ داور برآرد خروش

حکایت

بلنداخترے نام او بختیار	قوی دستگه بود و سرمایه دار
همو را دراں بقعه زر بود و مال	دگر تنگدستانِ برگشته حال
زنے جنگ پیوست با شوئے خویش	شبانگه چو رفتش تهیدست پیش
که کس چوں تو بدبخت درویش نیست	چو زنبور سرخت جز یں نیش نیست
بیاموز مردی ز همسایگاں..	که آخر نیم قحبه رایگاں
کساں را زر و سیم و ملکست و رخت	چرا همچو ایشاں نه نیکبخت

چه داند - یعنی جو طبیب اپنا علاج نہ کرسکے دوسروں کا کیا کرسکے گا۔ دینار - ایک سونے کا سکہ ہے۔ ناطلب کرده - بدوں ڈھونڈے۔ ۲ قلم بگردید یعنی شکم مادر میں ہی بدبختی و نیک بختی تحریر ہوجاتی ہے۔ که سرپنجگاں پہلوان بہت زیادہ تنگدست رہتے ہیں۔ مکوب - مت مار۔ بر تو - تیرے سامنے۔ جور - ظلم۔ چاره - علاج۔ بداور - خدا کے سامنے۔ بلند اختر - نیک نصیبہ والا۔ دستگه - قدرت۔ ۳ همورا - صرف اس کے لئے۔ بقعه - سرزمین۔ شوی - شوہر۔ تهی - خالی۔ زنبور سرخ - لال بھڑ۔ نیش - ڈنگ - مراد آلۂ مردی ہے۔ مردی - یعنی روزی کمانا۔ قحبه رائگاں - مفت کی رنڈی۔

Marfat.com

برآورد صافی[1] دلِ صوف پوش — چو طبل از تہیگاہِ خالی خروش

کہ من دستِ قدرت ندارم بہیچ — بسرپنجۂ دستِ قضا بر پیچ،

نگردند در دستِ من اختیار — کہ من خویشتن را کنم بختیار

حکایت

یکے مردِ درویش در خاکِ کیش — نکو گفت با ہمسرِ زشتِ خویش

چو دستِ قضا زشت رویت نوشت — میندائے گلگونہ بر روئے زشت

کہ حاصل کند نیکبختی ... بزور — بسرمہ کہ بینا کند چشمِ کور

نیاید نکوکاری از بدرگاں — محالست دوزندگی از سگاں

ہمہ فیلسوفانِ[2] یونان و روم — ندانند کرد انگبیں از زقوم

ز وحشی نیاید کہ مردم شود — بسعی اندر و تربیت گم شود

تواں پاک کردن ز زنگ آئنہ — ولیکن نباشد ز سنگ آئنہ

بکوشش نروید گل از شاخِ بید — نہ زنگی بگرمابہ گردد سفید،

چو رد می نگردد خدنگِ قضا — سپر نیست مر بندہ را جز رضا،

حکایت کرگس و زغن

چنیں گفت پیشِ زغن کرگسے[3] — کہ نبود ز من دوربیں تر کسے

زغن گفت ازیں در نشاید گذشت — بیا تا چہ بینی بر اطرافِ دشت

شنیدم کہ مقدارِ یک روزہ راہ — بکرد از بلندی بہ پستی نگاہ

چنیں گفت دیدم گرت باورست — کہ یکدانہ گندم بہاموں برست،

[1] صافی دل۔ سادہ دل۔ صوف۔ اُون۔ تہیگاہ۔ پہلو۔ کیش۔ ایک جزیرہ ہے۔ ہمسرِ زشت۔ بدصورت بیوی۔ رو۔ چہرہ۔ میندای۔ نہ لیپ۔ گلگونہ۔ غازہ۔ بسرمہ۔ اندھی آنکھ کو سُرمہ لگاکر کوئی اچھا کر سکتا ہے۔؟ بدرگاں۔ بداصل۔ دوزندگی۔ سینے کا کام۔

[2] فیلسوفان۔ فلسفہ کے جاننے والے۔ ندانند۔ یعنی تھوہر سے شہد نہ بنا سکے۔ سعی۔ کوشش۔ گم۔ ضائع۔ ز سنگ آئینہ۔ پتھر سے آئینہ نہیں بنتا۔ بید کے درخت پر پھول نہیں آسکتا۔ زنگی۔ حبشی جو سیاہ ہوتا ہے۔ گرمابہ۔ حمام۔ رد می نگردد۔ لوٹ نہیں سکتا۔ سپر۔ ڈھال۔

[3] کرگس۔ گدھ۔ زغن۔ چیل۔ کہ نبود۔ مشہور ہے کہ گدھ سینکڑوں میل کی چیز دیکھ لیتا ہے۔ ازیں۔ یعنی اس دعوے کو آزمانا چاہیئے۔ گرت باورست۔ اگر تجھے یقین آئے۔ ہاموں۔ خشکی۔

Marfat.com

زغن را نماند از تعجب شکیب[۱]	ز بالا نہادند سر در نشیب
چو کرکس بر دانہ آمد فراز	بروبر بہ پیچید قیدے دراز
ندانست ازاں دانہ خوردنش	کہ دہر افگند دام در گردنش
نہ آبستنِ دُر بود ہر صدف	نہ ہر بار شاطر زند بر ہدف
زغن گفت ازاں دانہ دیدن چہ سود	چو بینائیے دامِ خصمت نبود
شنیدم کہ میگفت و گردن بہ بند	نباشد حذر با قدر سودمند
اجل چوں بخونش برآورد دست	قضا[۲] چشم باریک بینش بہ بست
در آبے کہ پیدا ندارد کنار	غرورِ شناور نیاید بکار

حکایت

چہ خوش گفت شاگردِ منسوج باف	چو عنقا برآورد و پیل و زراف
مرا صورتے بر نیاید ز دست	کہ نقشش معلّم ز بالا نہ بست
گرت صورتِ حالِ بد[۳] یا نکوست	نگاریدۂ دستِ تقدیر اوست
دریں نوعے از شرک پوشیدہ ہست	کہ زیدم بیازرد و عمرم بخست
گرت دیدہ بخشد خداوندِ امر	نہ بینی دگر صورت زید و عمرو
نہ پندارم ار بندہ دم در کشد	خدا ایش بروزی قلم در کشد
جہاں آفرینت کشائش دہاد	اگر وے بہ بندد نشاید کشاد

حکایت

شتر کرّہ با مادرِ خویش گفت	پس از رفتن آخر زمانے بخفت
بگفت ار بدستِ منستے مہار	ندیدے کسم بارکش در قطار

۱ے شکیب۔ صبر۔ در نشیب۔ یعنی دونوں زمین پر اترے۔ فراز۔ قریب۔ قید۔ رسّی۔ ندانست۔ اُس گدھ کو یہ محسوس نہ ہوا کہ ایک دانہ کھانے سے وہ پھنس جائے گا۔ نہ آبستن ہر سیپ میں موتی کا حمل نہیں ٹھہرتا۔ دام خصم۔ دشمن کا جال۔ حذر با قدر۔ تقدیر سے بچاؤ۔ ۲ے قضا یعنی اُس کی باریک بیں آنکھ کو اندھا کر دیا۔ کنار۔ کنارہ۔ غرور۔ گھمنڈ۔ منسوج وہ ریشمین کپڑا جس میں حیوانات کی تصویریں منقش کی جاتی ہیں۔ زراف۔

۱۰

زرافہ۔ معلّم۔ زربفت کے تار اوپر سے نیچے کو آویزاں کئے جاتے ہیں۔ اور اوپر معلّم بیٹھ کر شاگرد کو ہدایات دیتا رہتا ہے جب تصویر کشی ہوتی ہے۔ ۳ے بد یا نکو۔ یعنی تو غریب ہے یا مالدار۔ کہ زیدم۔ تیرا یہ کہنا بھی کہ مجھے زید نے مارا عمر نے ستایا۔ ایک قسم کا شرک ہے۔ خداوند امر۔ خالق۔ دم درکشد۔ باز رہے۔ قلم درکشد۔ مٹا دیتا ہے۔ بہ بندد۔ روزی کا دروازہ بند کردے۔ شتر کرّہ۔ اونٹ کا بچہ۔ بخفت، سوچا۔ مہار۔ نکیل۔ قطار۔ اونٹوں کی صف۔

Marfat.com

۱ے ناخدا۔ ملاحوں کا سردار۔ بست تجھے کافی ہے۔ بخار۔ کھجاتارہ۔ اخلاص نیت۔ خالص اللہ کے لئے۔ بیمغز پوست۔ عبادت جس میں اخلاص نہ ہو محض چھلکا ہے۔ جو بیکار ہے۔ زنار۔ جنیو۔ مغ۔ آتش پرست۔ دلق۔ گدڑی۔ پندار خلق۔ لوگ دکھاوا۔ ۲ے مکن۔

قضا کشتی آنجا کہ خواہد برد ... وگر ناخدا[۱] جامہ برخود درد
مکن سعدیا دیدہ بر دستِ کس ... کہ بخشندہ پروردگارست وبس
اگر حق پرستی زدرہا بست ... کہ گروے براند نخواند کست
گراو نیکبختت کند سربرار ... وگرنہ سرِ ناامیدی بخار

گفتار اندر اخلاص و برکتِ آں و ریا و آفتِ آں،

عبادت باخلاصِ نیّت نکوست ... وگرنہ چہ آید زبیمغز پوست
چہ زُنّارِ مغ برمیانت چہ دلق ... کہ درپوشی از بہرِ پندارِ خلق
مکن[۲] گفتمت مردئے خویش فاش ... چومردی نمودی مخنّث مباش
باندازہ بود باید ..... نمود ... خجالت نبرد آنکہ بنمود و بود
کہ چوں عاریت برکشند از سرش ... بماند کہن جامۂ دربرش
اگر کوتہی پائے چوبیں مبند ... کہ درچشمِ طفلاں نمائی بلند
وگر نقرہ اندودہ باشد نحاس[۳] ... تواں خرج کردن برِ ناشناس
منہ جانِ من آب زر بر پشیز ... کہ صرّافِ دانا نگیرد بچیز
زراندودگاں را بآتش برند ... پدید آید آنگہ کہ مس یا زرند

حکایت

ندانی کہ بابائے کوہی چہ گفت ... بمردے کہ ناموس راشب نخفت
بروجانِ بابا دراخلاص پیچ، ... کہ نتوانی از خلق بربست ہیچ
کسانیکہ فعلت پسندیدہ اند ... ہنوز از تو نقشِ بروں دیدہ اند

میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی جوانمردی ظاہر نہ کر یعنی درویشانہ لباس پہنکر درویشی کا اظہار نہ کر۔ چومردی نمودی۔ لیکن اگر ایسا کرتے ہی ہو تو پھر اس کی لاج رکھو۔ باندازہ بود۔ یعنی جتنا ہو اتنا ہی دکھاؤ۔ خجالت۔ شرمندگی۔ عاریت۔ مانگے ہوئے کپڑے۔ کوتہی۔ اگر تو پست قد ہے۔

۱۰

نقرہ۔ چاندی ۳ے نحاس۔ تانبہ۔ ناشناس۔ اناڑی۔ پشیز۔ پیسہ۔ زراندودگاں۔ ملمع کی چیزوں کو آگ پر تپاکر پرکھا جاتا ہے۔ تو اگر تو بھی ملمع سازی کریگا۔ جہنم کی آگ میں تپیگا۔ بابا کوہی۔ پہاڑی قلندروں کا سردار۔ کہ ناموس را۔ ریاکاری کے لئے۔ دراخلاص پیچ۔ اخلاص پیدا کر۔ کہ نتوانی۔ مخلوق خدا سے تو کچھ فائدہ حاصل نہیں کرسکتا۔ فعلت۔ تیرا کام۔ نقش بروں۔ ظاہری نقش۔

Marfat.com

لہ درویش۔ مانند۔ پیس۔ برص۔ دستان۔ مکر و حیلہ۔ کہ بازت۔ یعنی یہ ریاکاری کی چادر تیرے بھدے چہرے سے ہٹادی جائیگی

چہ قدر آورد بندۂ حور دیسؔ[1]	کہ زیرِ قبا دارد اندام پیس
نشاید بدستاں شدن در بہشت	کہ بازت رود چادر از روئے زشت

حکایتِ طفلِ روزہ دار

شنیدم کہ نابالغے روزہ داشت	بصد محنت آورد روزے بچاشت
زکتابش آں روز سابق نبرد	بزرگ آمدش طاعت از طفلِ خُرد
پدر دیدہ بوسید و مادر سرش	فشاندند بادام[2] و زر بر سرش
چو بروے گذر کرد یک نیمہ روز	فتاد اندر و زآتشِ معدہ سوز
بدل گفت اگر لقمہ چندے خورم	چہ داند پدر غیب یا مادرم
چو روئے پسر در پدر بود و قوم	نہاں خورد و پیدا بسر برد صوم
کہ داند چو در بندِ حق نیستی	اگر بے وضو در نماز ایستی
پس ایں پیر از اں طفلِ ناداں تراست	کہ از بہرِ مردم بطاعت دراست
کلیدِ درِ دوزخ ست آں نماز	کہ در چشمِ مردم گزاری دراز
اگر جز بحق میرود جادہ[3] ات	در آتش فشانند سجادہ ات
نکو سیرتِ بے تکلف برون	بہ از پارسائے خراب اندروں
بنزدیکِ من شب رو راہ زن	بہ از فاسقِ پارسا پیرہن
یکے بر درِ خلق رنج آزمائے	چہ مزدش دہد در قیامت خدائے
ز عمرو اے پسر چشمِ اُجرت مدار	چو در خانۂ زید باشی بکار
نگویم تواند رسیدن بدوست	دریں رہ جز آنکس کہ درویشِ اوست

اور صحیح خد و خال نمودار ہوجائیں گے۔ نابالغ۔ بچہ۔ چاشت۔ یعنی چوتھائی دن۔ کتاب۔ مکتب سابق۔ پیشگی۔ طاعت۔ عبادت

لہ بادام وزر۔ ان دونوں کو نچھاور کرتے تھے۔ نیمہ روز۔ دوپہر۔ سوز۔ سوزش۔ چہ داند۔ یعنی ماں باپ کو پیٹھ پیچھے کی بات کی کیا خبر ہو سکیگی۔ روی۔ توجہ۔ پیدا۔ بظاہر۔ صوم۔ روزہ۔ بند۔ خیال۔ از بہر مردم۔ لوگوں کو دکھانے کے لئے۔ کہ در چشم مردم۔ یعنی ریا کے لئے۔

لہ جادہ۔ راستہ۔ سجادہ۔ مصلیٰ۔ خراب اندروں۔ بدباطن۔ شب رو۔ چور۔ رنج آزما۔ تکلیف برداشت کرنے والا۔ اُجرت۔ مزدوری۔ کار۔ یعنی خدمتگزاری۔ دریں رہ۔ راہ حق۔ درویش۔ اوست۔ اس کا بھکاری ہے۔

Marfat.com

ل تو بر رہ - چونکہ تو راہِ راست پر نہیں ہے اس لئے پچھڑا ہوا ہے - گاوے کہ عصار - وہ بیل تیلی نے جس کی آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی ہو سارے دن چلنے کے بعد بھی ایک ہی جگہ پر ہے - محراب - قبلہ - اہل کوئے محلہ والے - گرت - یعنی اگر عبادت سے خدا مقصود نہیں

ره راست رو تا بمنزل رسی | تو بر رہ[1] نہ زیں قبل واپسی
چو گاوے کہ عصار چشمش بہ بست | دواں تا بشب شب ہم آنجا کہ ہست
کسے گر بتابد ز محراب روئے | بکفرش گواہی دہند اہل کوئے
تو ہم پشت بر قبلہ در نماز | گرت در خدا نیست روئے نیاز
درختیکہ بیخش بود بر قرار | بپرور کہ روزے دہد میوہ بار
گرت بیخ اخلاص در بوم نیست | ازیں بر کسے چوں تو محروم نیست
ہر آنکہ افگند تخم بر روئے سنگ | جوے وقت دخلش نیاید بچنگ
منہ آبروئے[2] ریا را محل | کہ ایں آب در زیر دارد وحل
چو در خفیہ بد باشم و خاکسار | چہ سود آبِ ناموس بر روئے کار
بروی و ریا خرقہ سہلست درخت | گرش با خدا در توانی فروخت
چہ دانند مردم کہ در جامہ کیست | نویسندہ داند کہ در نامہ چیست
چہ وزن آورد جائے انبانِ باد | کہ میزانِ عدلست و دیوانِ داد
مُرائی کہ چندیں ورع مینمود | بدیدند و ہیچش در انباں نبود
کنند ابرہ[3] پاکیزہ تر ز آستر | کہ آں در حجا بست و ایں در نظر
بزرگاں فراغ از نظر داشتند | ازاں پرنیاں آستر داشتند
ور آوازہ خواہی در اقلیم فاش | بروں حُلّہ کن گو دروں حشو باش
ببازی نگفت ایں سخن بایزید | کہ از منکر ایمن ترم کز مرید
کسانے کہ سلطان و شاہنشہ اند | سراسر گدایانِ ایں درگہ اند
طمع در گدا مرد معنی نہ بست | نشاید گرفتن در افتادہ دست

گرت - اگر اخلاص پیدا نہ کرو گے تم سے زیادہ کوئی محروم القسمت دوسرا نہ ملے گا - دخل - آمدنی - ۲ آبروئے ریا - ریاکاری سے جو آبرو حاصل ہو - وحل - کیچڑ - روئے کار - ظاہر - گرش - اگر اس خرقہ ریا کو خدا کے ہاتھ بھی فروخت کر سکو - جامہ - تھیلی - انبان - باد - ہوا کا مشکیزہ - مرائی - ریاکار - ۳ ابرہ - ابرا - نظر - یعنی ظاہر - پرنیان - ایک ریشمین کپڑا ہے - فاش - ظاہر - بروں حلہ کن - یعنی ظاہر کو اچھا بنالے - حشو - بھراؤ - بایزید - بسطامی رح - منکر - یعنی جو بزرگی کا قائل نہیں - مرید - چونکہ وہ واقف ہے تو عبادت کا راز فاش کر سکتا ہے جو نمود و شہرت کا باعث بن سکتا ہے - ایں درگہ - درگاہِ خداوندی - طمع - یعنی بھیک منگوں سے اُمید لگانا بیکار ہے وہ تو خود درماندہ ہیں - کسی کی دستگیری کیا کر سکتے ہیں -

۱۰

Marfat.com

سلہ آبستن جوہری۔ تیرے اندر اگر جوہر ہے۔ چو روی۔ جب مقصود خدا ہے تو جبرئیل کو بھی عبادت کا پتہ نہ چلنا چاہیئے۔ گوش گیری۔ تو مان لے۔ قناعت۔ تھوڑے پر صبر کرنا زیادہ کی ہوس نہ کرنا۔ خبر کن۔ خبر کر دو۔ چو می پروری یعنی تن پروری دراصل تن کشی ہے۔

همان بہ گر آبستنِ[1] جوہری — کہ همچوں صدف سر نخود در بری

چو روئے پرستیدنت در خداست — اگر جبرئیلت نہ بیند رواست

ترا پندِ سعدی بس ست اے پسر — اگر گوش گیری چو پندِ پدر

گر امروز گفتارِ ما نشنوی — مبادا کہ فردا پشیماں شوی،

باب ششم در قناعت

خدا را ندانست وطاعت نکرد — کہ بر بخت و روزی قناعت نکرد

قناعت تونگر کند مرد را — خبر کن حریصِ جہانگرد را

سکونے بدست آور اے بے ثبات — کہ بر سنگِ گرداں[2] نہ روید نبات

میپرور تن ار مردِ رای و ہُشی — کہ اورا چو می پروری میکشی،

خرد مند مردم ہنر پرورند — کہ تن پروراں از ہنر لاغرند

کسے سیرتِ آدمی گوش کرد — کہ اوّل سگِ نفس خاموش کرد

خور و خواب تنہا طریقِ دَد است — برین بودن آئین نابخرد است

خنک نیکبختے کہ در گوشۂ — بدست آرد از معرفت توشۂ

بر آناں کہ شد سرِّ حق آشکار — نکردند باطل برو اختیار

ولیکن چو ظلمت[3] نداند ز نور — چہ دیدارِ دیوش چہ رخسارِ حور

تو خود را از اں در چہ انداختی — کہ چہ را ز رہ باز نشناختی ،

بر اوجِ فلک چوں پرد جرّہ باز — کہ در شہپرش بستہ سنگِ آز

گرش دامن از چنگِ شہوت رہا — کنی رفت تا سدرۃُ المنتہیٰ

سلہ سنگِ گرداں۔ جو پتھر اپنی جگہ قائم نہ رہے۔ لاغر۔ یعنی محروم۔ کسے۔ انسانی سیرت وہ حاصل کرسکتا ہے۔ جو پہلے اپنے نفس کے کتے کو خاموش کرلے۔ نابخرد۔ پاگل۔ خنک۔ خوش نصیب۔ بدست آرد۔ حاصل کرے۔ برو اختیار۔ خدا کے بھید پر جہل و نادانی کو ترجیح نہیں دیتے۔

سلہ ظلمت نداند ز نور۔ نور اور تاریکی میں امتیاز نہیں کرتے اُن کے نزدیک دیو کا دیدار اور حور کا رخسار یکساں ہے۔ کہ چہ را ز رہ۔ یعنی کنوئیں اور راستہ میں تجھے امتیاز نہ ہوا۔ جرّہ باز۔ نر باز۔ یعنی روح انسانی۔ آز۔ حرص۔ گرش۔ یعنی اگر روح کو قوتِ شہوانی سے چھڑا لیا۔ تو سدرۃ تک پہنچ سکتی ہے۔ سدرہ بیری کا درخت اُس کو منتہیٰ اس لئے کہا جاتا ہے کہ ملائکہ مدبرہ کی پرواز وہاں ختم ہے۔ اُس سے آگے جناب قدس میں صرف ملائک مہیمہ جاسکتے ہیں۔

Marfat.com

۱؎ ملک خوئی ۔ فرشتہ صفت ۔ ملک ۔ عالمِ ملکوت ۔ ثریٰ ۔ خاک ۔ نخست یعنی پہلے آدمی بنو پھر فرشتہ ہونے کی فکر کرنا ۔ کرہ ۔ بچھیرا ۔ یعنی نفسِ امارہ ۔ توسن ۔ سرکش گھوڑا ۔ پالہنگ ۔ باگ ڈور ۔ تنِ خویشتن ۔ یعنی خود کو بھی اور تجھے بھی ہلاک کر دے گا ۔ خم ۔

بکم کردن از عادتِ خویش خورد ۔۔۔ توان خویشتن را ملک خوئے کرد
کجا سیرِ وحشی رسد در مَلَک ۔۔۔ نشاید پرید از ثریٰ تا فلک
نخست آدمی سیرتے پیشہ کن ۔۔۔ پس آنگہ مَلَک خوئی اندیشہ کن
تو بر کرّۂ توسنے بر کمر ۔۔۔ نگر تا نہ پیچد ز حکمِ تو سر
کہ گر پالہنگ از کفت در گسیخت ۔۔۔ تنِ خویشتن کشت و خونِ تو ریخت
باندازہ خور زاد اگر مردمی، ۔۔۔ چنیں پر شکم آدمی یا خمی
درون جائے ذکر است و قوت و نفس ۔۔۔ تو پنداری از بہرِ نان است و بس
کجا ذکر گنجد کز انبارِ آز ۔۔۔ بسختی نفس میکند پا دراز
ندارند تن پروراں آگہی، ۔۔۔ کہ پر معدہ باشد ز حکمت تہی
دو چشم و شکم پُر نگردد بہیچ ۔۔۔ تہی بہتر ایں رودۂ پیچ پیچ
چو دوزخ کہ سیرش کنند از وقید ۔۔۔ دگر بانگ دارد کہ ہل من مزید
ہمی میردت عیسیٰ از لاغری ۔۔۔ تو در بندِ آنی کہ خر پروری
بدیں اے فرومایہ دنیا مخر ۔۔۔ جوِ خر با نجیل عیسیٰ مخر
مگر می ندانی کہ دَد را و دام ۔۔۔ نینداخت جز حرصِ خوردن بدام
پلنگے کہ گردن کشد بر وحوش ۔۔۔ بدام افتد از بہرِ خوردن چو موش
چو موش آنکہ نان و پنیرش خوری ۔۔۔ بدامش در افتی و تیرش خوری

حکایت

مرا حاجیے شانۂ عاج داد ۔۔۔ کہ رحمت برا خلاقِ حجاج باد
شنیدم کہ بارے سگم خواندہ بود ۔۔۔ کہ از من بنوعے دلش ماندہ بود

شکم ۔ قوت ۔ خوراک بقدر زندگی ۔ نفس ۔ سانس ۔ ذکر ۔ یادِ خدا ۔ بسختی ۔ یعنی جبکہ پر شکم ہونے سے سانس کی آمد و رفت مشکل ہو ۔ حکمت ۔ دانائی ۔ دو چشم و شکم ۔ آنکھیں اور پیٹ کسی چیز سے پر نہیں ہوتے ۔ رودہ ۔ انتڑی ۔ وقید ۔ ایندھن ۔ ہل من مزید ۔ کیا کچھ اور زیادہ ہے ۔ عیسیٰ یعنی روح ۔ خر ۔ حضرت عیسیٰ کی مناسبت سے مذکور ہے مراد جسم ہے ۔ جوِ خر ۔ یعنی غذائے روحانی کے عوض غذائے جسمانی نہ خرید ۔ دد ۔ درندہ ۔ دام ۔ جال ۔ پلنگ ۔ یعنی جب چیتا لالچ میں پھنس جاتا ہے تو چوہے کی طرح گرفتار ہو جاتا ہے ۔ پنیر ۔ مشہور ہے کہ چیتے کو پنیر کھلا کر تابع بنایا جاتا ہے ۔ شانہ عاج ۔ ہاتھی دانت کا کنگھا ۔ سگم خواندہ بود ۔ یعنی ایک بار ناراضی کے وقت انھوں نے مجھے کتا بھی کہا تھا ۔

Marfat.com

له بیندا ختم۔ میں نے کنگھا پھینک کر کہا یہ ہڈی کسی دوسرے کتے کو دینا۔ پیندار۔ جب میں اپنا سرکہ کھا لینے کا عادی ہوں تو مجھے حلوے والے کی سختی برداشت کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ کہ سلطان۔ پھر تیری نگاہ میں گدا و شاہ ایک ہوں گے۔ خسرو۔ بادشاہ۔

بیندا ختم شانہ کیں استخواں	نمی بایدم دیگرم سگ مخواں
میندار چوں سرکہ خود خورم	کہ جورِ خداوندِ حلوا بَرَم،
قناعت کن اے نفس براندکے	کہ سلطان و درویش بینی یکے،
چرا پیش خسرو بخواہش روی	چو یکسو نہادی طمع خسروی
وگر خود پرستی شکم طبلہ کن	درِ خانۂ این و آں قبلہ کن

حکایت

یکے باطمع پیشِ خوارزم شاہ	شنیدم کہ شد بامدادِ پگاہ
چو دیدش بخدمت دوتا گشت و راست	دگر روئے برخاک مالید و خواست
پسر گفتش اے بابکِ ناجوئے	یکے مشکلت می بپرسم بگوئے
نگفتی کہ قبلہ است خاکِ حجاز	چرا کردی امروز ازیں سو نماز
مبر طاعتِ نفسِ شہوت پرست	کہ ہر ساعتش قبلۂ دیگرست
مبر اے برادر بفرمانش دست	کہ ہر کس کہ فرماں نبردش برست
قناعت سرافرازد اے مردِ ہوش	سرِ پُر طمع بر نیاید ز دوش
طمع آبروئے توقر بریخت	برائے دو جَو دامنِ دُر بریخت
چو سیراب خواہی شدن ز آب جوئے	چرا ریزی از بہرِ برف آبروئے
مگر کز تنعّم شکیبا شوی	وگرنہ ضرورت بدرہا شوی
برو خواجہ کوتاہ کن دستِ آز	چہ می بایدت ز آستینِ دراز
کسے را کہ درجِ طمع درنوشت	نباید بکس عبد و خادم نبشت
توقع براند ز ہر مجلست	براں از خودش تا نراند کست

۲ شکم طبلہ کن۔ پیٹ کا طبلہ بجا بجا کر ہر ایک کے گھر کو قبلہ حاجات بناتا پھر۔ خوارزم شاہ۔ یعنی شہر خوارزم کا بادشاہ۔ شد۔ گیا۔ دوتا گشت۔ دوہرا ہو گیا۔ خواست۔ سوال کیا۔ بابک۔ بابا۔ نگفتی۔ تونے کہا تھا۔ ازیں سو۔ یعنی بادشاہ کی جانب۔ طاعت۔ فرمانبرداری۔

ع ۱۰ دست بفرماں بردن۔ اطاعت کرنا۔

سرِ پر طمع۔ جس سر میں لالچ ہوتا ہے کبھی بلند نہیں ہوتا۔ ۳ تواقر۔ وقار۔ در۔ یعنی وقار۔ تنعم۔ عیش پرستی۔ شکیبا۔ صابر۔ ز آستین دراز۔ یعنی لباس فاخرہ۔ درج۔ ڈبیہ۔ نباید۔ یعنی عرضداشتوں کے نیچے حسب دستور اپنے آپ کو خادم اور بندہ لکھنے کی کیا ضرورت

توقع۔ یعنی لالچ کی وجہ سے تو مجلسوں میں دھکے کھاتا ہے تو لالچ ہی کو دھکے دیدے۔

Marfat.com

حکایت

یکے راتب[1] آمد ز صاحب دلاں ‌ ‌ ‌ کسے گفت شکر بخواہ از فلاں
بگفت اے پسر تلخئے مردنم ‌ ‌ ‌ بہ از جورِ روئے ترش بردنم
شکر عاقل از دست آنکس نخورد ‌ ‌ ‌ کہ روے از تکبر بروسرکہ کرد
مرو در پئے ہرچہ دل خواہدت ‌ ‌ ‌ کہ تمکین تن نورِ جاں کاہدت
کند مرد را نفسِ امارہ خوار ‌ ‌ ‌ اگر ہوشمندی عزیزش مدار
وگر ہرچہ باشد مرادش خوری ‌ ‌ ‌ ز دوراں بسے نامرادی بری
تنورِ شکم دمبدم تافتن ‌ ‌ ‌ مصیبت بود روزِ[2] نایافتن
بہ تنگی بریزاندت روئے رنگ ‌ ‌ ‌ چو وقتِ فراخی کنی معدہ تنگ
کشد مرد پرخوارہ بارِ شکم ‌ ‌ ‌ وگر در نیابد کشد بارِ غم
شکم بندہ بسیار بینی خجل ‌ ‌ ‌ شکمِ پیشِ من تنگ بہتر کہ دل

حکایت در مذلتِ بسیار خوردن

چہ آوردم از بصرہ[3] دانی عجب ‌ ‌ ‌ حدیثے کہ شیریں تر است از رطب
تنے چند در خرقۂ راستاں ‌ ‌ ‌ گذشتیم بر طرفِ خرماستاں
یکے در میاں معدہ انبار بود ‌ ‌ ‌ ز پرخوارئے خویش پرخوار بود
میاں بست مسکین و شد بر درخت ‌ ‌ ‌ وزانجا بگردن درافتاد سخت
نہ ہر بار خرما تواں خورد و برد ‌ ‌ ‌ لتِ انبانِ بدعاقبت خورد و مرد
رئیسِ دہ آمد کہ ایں را کہ کشت ‌ ‌ ‌ بگفتم مزن بانگ برما درشت

[1] تب۔ بخار۔ شکر یعنی گلقند۔ بگفت۔ یعنی موت کی تلخی۔ کسی کی ترش روئی سے بہتر ہے۔ روئے سرکہ کردن۔ ترش روئی کرنا۔ کہ تمکین تن۔ یعنی خواہشات جسمانی کے تابع ہونے سے روح میں بے نوری پیدا ہوتی ہے۔ نفس امارہ۔ جو کہ برائیوں پر اکساتا ہے۔ عزیز۔ غالب۔ وگر۔ اگر نفسِ امارہ کی خواہشات کو پورا کرتے رہو گے۔ دنیا سے بے مراد جاؤ گے۔ [2] روزِ نایافتن مصیبت کے وقت۔ معدہ تنگ۔ یعنی اگر ہر وقت معدہ کو پُر رکھو گے تو ذرا سی پریشانی میں آبرو کھو بیٹھو گے۔ پرخوارہ۔ یعنی بسیار خور کبھی بدہضمی سے مرتا ہے کبھی نہ کھانے کے غم سے۔ شکم بندہ۔ پیٹ کا غلام۔ خجل۔ شرمندہ۔ پیشِ من۔ میرے نزدیک۔ کہ دل۔ یعنی اس دل سے جو معرفت سے خالی ہو۔ خالی پیٹ بہتر ہے۔ [3] بصرہ۔ عراق کا مشہور شہر جس میں کھجوریں بکثرت ہوتی ہیں۔ رطب۔ تازہ کھجور۔ راستاں۔ صوفیا۔ خرماستان۔ نخلستان۔ معدہ انبار۔ بسیار خور۔ پرخوار۔ ذلیل۔ شد بر درخت۔ درخت پر چڑھ گیا۔ بگردن۔ یعنی گردن کے بل گر پڑا۔ لت انبان۔ بسیار خور۔ مزن۔ ہم پر نہ چیخ۔

Marfat.com

لہ شکم۔ اُس کو اس کے پیٹ نے درخت سے گرایا۔ بود تنگ دل جس کی آنتیں پھیلی ہوتی ہیں۔ وہ ہمیشہ رنجیدہ رہتا ہے۔ شکم بندہ۔ پیٹ کا غلام۔ ملخ۔ ٹڈی کا پیٹ بہت بڑا ہوتا ہے۔ بدست آر۔ حاصل کر۔ بخاک۔ مرنے کے بعد۔ شکم صوفی را۔ یعنی ایک صوفی کے پاس صرف دو دینار تھے۔ اُس نے دونو پیٹ اور شرمگاہ کی ضرورت میں خرچ کرڈالے۔ نہفت۔ پوشیدہ۔ ۲ نشاط از پشت راندن۔ جماع کرنا سماط۔ دسترخوان۔ ایں۔ پیٹ۔ وآں تہی۔ یعنی کر مادہ منویہ سے خالی نہوئی شہوت باقی ہے۔ لطیف۔ عمدہ۔ بقہر آورد۔ مجبور کردے۔ مجال۔ میدان۔ گلو۔ یعنی انسان کا قول و فعل جچا تلا ہونا چاہئے۔ ۳ طبقری۔ ایک گاؤں کا نام ہے۔ مشتری۔ خریدار۔ کہ بستان۔ خریدلو۔ قیمت جب ہوگی دیدینا۔ سر۔ اصل۔ تیرا۔ یعنی تو قرض وصول کرنے میں صبر سے کام نہ لے گا۔ لیکن میں شکر نہ خریدنے میں صابر ہوں۔ حلاوت۔ شیرینی۔ در پیش۔ اپنے گنے میں۔

شکم دامن اندر کشیدش ز شاخ	بود تنگ دل رود گانے فراخ
شکم بندِ دست ست و زنجیرِ پائے	شکم بندہ نادر پرستد خدائے
سراسر شکم شد ملخ لاجرم	بپایش کشد مورِ کوچک شکم
برو اندرونے بدست آر پاک	شکم پُر نخواہد شد الا بخاک

حکایت

شکم صوفیے را زبوں کرد و فرج	دو دینار بُد ہر دو آں کرد خرج
یکے گفتنش از دوستاں در نہفت	چہ کردی بدیں ہر دو دینار گفت
بدینارے از پشت راندم نشاط	بدیگر شکم را کشیدم سماط
فرومایگی کردم و ..... ابلہی	کہ ایں ہمچناں پُر نشد و آں تہی
غذا گر لطیف است و گر سرسری	چو دیرت بدست او فتد خوشخوری
سر آنگہ ببالیں نہد ہوشمند	کہ خوابش بقہر آورد در کمند
مجالِ سخن تا نیابی مگوئے	چو میداں نہ بینی نگہدار گوئے
مگوی و منہ تا توانی قدم	از اندازہ بیروں و ز اندازہ کم

حکایت

یکے نیشکر داشت در طبقری	چپ و راست گردید بر مشتری
بصاحبدلے گفت در کنج دہ	کہ بِستان و چوں دست یابی بدہ
بگفت آں خردمند نیکو سرشت	جوابے کہ بر دل بباید نوشت
ترا صبر بر من نباشد مگر	و لیکن مرا باشد از نیشکر
حلاوت ندارد شکر در نیش	چو باشد تقاضائے تلخ از پیش

Marfat.com

حکایت

امیرِ ختن[۱] جامۂ از حریر — بہ پیرے فرستاد روشن ضمیر

بپوشید و بوسید دست و زمیں — کہ بر شاہِ عالم ہزار آفریں

چہ خوب است تشریفِ شاہِ ختن — وزو خوب تر خرقۂ خویشتن

گر آزادۂ بر زمیں خسپ و بس — مکن بہرِ قالی زمیں بوس کس،

حکایت

یکے نانِ خورش جز پیازے نداشت — چو دیگر کساں برگ و سازے نداشت

پراگندۂ گفتش اے خاکسار — برو طبخے از خوانِ یغما بیار

بخواہ و مدار از کس اے خواجہ باک — کہ مقطوعِ روزی شود شرمناک

قبا بست[۲] و چابک نوردید دست — قبایش دریدند و دستش شکست

شنیدم کہ میگفت و خوش میگریست — کہ اے نفسِ خود کردہ را چارہ چیست

بلا جوئے باشد گرفتارِ آز — من و خانۂ من بعد و نان و پیاز

جوینے[۳] کہ از سعیِ بازو خورم — بہ از میدہ بر خوانِ اہلِ کرم،

چہ دلتنگ خفت آں فرومایہ دوش — کہ بر سفرۂ دیگراں داشت گوش

حکایت

یکے گربہ در خانۂ زال بود — کہ برگشتہ ایّام و بدحال بود

رواں شد بمہماں سرائے امیر — غلامانِ حاکم زدندش بہ تیر

چکاں خونش از استخواں میدوید — ہمیگفت از ہول جاں میدوید

اگر جستم از دستِ ایں تیر زن — من و موش و ویرانۂ پیر زن

---

۱ ختن۔ ترکستان کا علاقہ ہے۔ حریر۔ ریشم۔ دست ہاتھ۔ بادشاہی خلعت۔ تشریف۔ خلعت۔ قالی۔ قالین۔ مکن۔ زمیں بوسی نہ کرد۔ ناں خورش سالن۔ طبخ۔ سالن۔ خوان یغما۔ لنگر۔ کہ مقطوع۔ یعنی شرم کرنے والا بھوکا رہتا ہے۔ ۲ قبا بست۔ قبا کو سمیٹا۔ چابک جلد۔ نوردید دست۔ یعنی آستین چڑھائی۔ قبایش۔ یعنی جب لنگر کا کھانا لینے گیا تو قبا بھی گھپلے میں پھٹ گئی۔ اور ہاتھ میں بھی چوٹ آئی۔ خوش میگریست۔ بہت رویا خود کردہ۔ یعنی اپنے کئے کا کیا علاج۔ آز۔ حرص۔ من و خانہ۔ یعنی اس کے بعد میں ہوں اور گھر اور روٹی اور پیاز۔ ۳ جوینے۔ جو کی ایک روٹی۔ گوش داشتن۔ نظر رکھنا۔ زال۔ بوڑھی۔ برگشتہ ایام ناساز گار زمانہ۔ میدوید۔ اس حالت میں دوڑ رہی تھی کہ خون اس کی ہڈیوں سے ٹپک رہا تھا۔ اگر جستم۔ یعنی وہ بلی یہ کہہ رہی تھی۔ من و موش۔ میں ہوں گی اور چوہے اور بڑھیا کا ویران گھر یعنی اس ہی پر قناعت کروں گی۔

Marfat.com

نیرزد عسل جانِ من زخمِ نیش[۱] — قناعت نکوتر بدوشابِ خویش

خداوند ازاں بندہ خرسند نیست — کہ راضی بقسمِ خداوند نیست

حکایت مردِ کوتاہ نظر و زنِ عالی ہمّت

یکے طفل دنداں برآوردہ بود — پدر سر بفکرت فرو بردہ بود

کہ من نان و برگ از کجا آرمش — مروّت نباشد کہ بگذارمش ،

چو بیچارہ گفت ایں سخن پیشِ جفت — نگر تا زن او را چہ مردانہ گفت

مخور ہولِ ابلیس تا جاں دہد — ہماں کس کہ دنداں دہد ناں دہد

تواناست آخر خداوندِ زور — کہ روزی رساند تو چندیں مشور[۲]

نگارندۂ کودک اندر شکم — نویسندۂ عمر و روزیست ہم

خداوندگارے کہ عبدے خرید — بدارد فکیف آنکہ عبد آفرید

ترا نیست آں تکیہ بر کردگار — کہ مملوک را بر خداوندگار

شنیدی کہ در روزگارِ قدیم — شدے سنگ در دستِ ابدال سیم

نہ پنداری ایں[۳] قول معقول نیست — چو قانع شدی سیم و سنگت یکیست

چو طفل اندروں دارد از حرص پاک — چہ مشتے زرش پیش او چہ مشت خاک

خبر دہ بدرویشِ سلطاں پرست — کہ سلطاں ز درویش مسکیں ترست

گدا را کند یکدرم سیم سیر — فریدوں بملکِ عجم نیم سیر

نگہبانیِ ملک و دولت بلاست — گدا پادشاہست و نامش گداست

گدا را کہ بر خاطرش بند نیست — بہ از پادشاہے کہ خرسند نیست

۱ زخم نیش۔ یعنی ڈنک کے زخم کے ہوتے ہوتے۔ دوشاب۔ شیرہ انگور۔ خرسند۔ خوش۔ یکے طفل۔ یعنی بچہ کے دانت نکل آئے تھے ماں کا دودھ کافی نہ تھا۔ کہ من۔ فکر کا بیان ہے۔ برگ۔ توشہ۔ مخور۔ یعنی شیطان کے ڈرانے سے اتنا نہ ڈر کہ جان جاتی رہے۔ جس نے دانت دیئے ہیں روٹی بھی دے گا۔

۲ مشور۔ پریشان نہ ہو۔ نگارندہ۔ جو ذات ماں کے پیٹ میں بچّہ کی تصویر بناتی ہے وہی عمر اور روزی مقرر کرتی ہے فکیف۔ پس کیونکر۔ ابدال۔ وہ اولیاء اللہ جن کے ہاتھ میں نظام کائنات ہے مشہور ہے کہ تمام دنیا میں ستر ہیں جن میں سے ۴۰ چالیس ملک شام میں رہتے ہیں ان میں سے جب کوئی مرجاتا ہے تو دوسرا اس کا بدل بن جاتا ہے۔

۳ ایں قول۔ یعنی ابدال کے ہاتھ میں مٹی کا چاندی بن جانا۔ معقول نیست۔ سمجھ میں آنیوالی نہیں۔ چو قانع شدی۔ اس بات کا صحیح مطلب یہ ہے کہ اگر تجھ میں قناعت آجائے پھر تیرے لئے چاندی اور پتھر کی ایک حقیقت ہے۔ چو طفل۔ بچہ حرص سے خالی ہوتا ہے تو اس کے نزدیک سونے اور خاک کی مٹھی یکساں ہے۔ نیم سیر۔ آدھا پیٹ بھرا۔ گدا بادشاہ۔ چونکہ بے فکر ہے۔ خرسند۔ خوش۔

Marfat.com

۱ ایوان۔ محل۔ چہ بر تخت۔ یعنی تختِ شاہی اور صحرا گدا برابر ہے۔ پنبہ دوز۔ پرانے کپڑوں سے چیزیں تیار کرنے والا۔ گردد۔

بخسپند خوش روستائی و جفت	بذوقے کہ سلطاں در ایوان[1] نخفت
چو سیلاب خواب آمد و مرد برد	چہ بر تخت سلطاں چہ بر دشتِ کُرد
اگر پادشاہ است وگر پنبہ دوز	چو خفتند گردد شب ہر دو روز
چو بینی تونگر سر از کبر مست	برو شکر یزداں کن اے تنگدست
نداری بحمد اللہ آں دسترس	کہ برخیزد از دستت آزارِ کس

حکایت

ربا[2] خوارے از نردبانے فتاد	شنیدم کہ ہم در نفس جاں بداد
پسر چند روزے گریستن گرفت	دگر با حریفاں نشستن گرفت
بخواب اندرش دید و پرسید حال	کہ چوں رستی از حشر و نشر و سوال
بگفت اے پسر قصہ برمن مخواں	بدوزخ در افتادم از نردبان

حکایت

شنیدم کہ صاحبدلے نیک مرد	یکے خانہ بر قامتِ خویش کرد
کسے گفت میدانمت دسترس	کزیں خانہ بہتر کنی گفت بس
چہ میخواہم از طارم افراشتن	ہمینم بس از بہر بگذاشتن
مکن خانہ بر راہِ[3] سیل اے غلام	کہ کس را نگشت ایں عمارت تمام
نہ از معرفت باشد و عقل و رائے	کہ بر رہ کند کاروانے سرائے

حکایت

یکے سلطنت رانِ صاحب شکوہ	فرو خواست رفت آفتابش بکوہ
بشیخے دراں بقعہ کشور گذاشت	کہ در دودہ قائم مقامے نداشت

یعنی دونوں کی رات کٹ ہی جاتی ہے۔ اے تنگدست۔ یعنی تو اس پر شکر کر کہ تجھ میں دوسروں کو ستانے کی طاقت ہی نہیں ہے۔

۲ ربا۔ سود۔ نردبان۔ سیڑھی۔ ہم در نفس۔ اسی وقت۔ دگر۔ پھر۔ حشر و نشر۔ یعنی نکیرین کا معاملہ۔ بدوزخ۔ یعنی سیڑھی سے سیدھا دوزخ میں جا کر گرا۔

قامت۔ قد۔ کرد۔ بنایا۔ دسترس۔ قدرت۔ بس۔ اتنا ہی گھر کافی ہے۔ طارم۔ بالا خانہ۔ بگذاشتن۔ یعنی زندگی گذارنے کے لئے۔

۳ بر راہِ سیل۔ بہاؤ پر۔ کہ بر رہ کند۔ یعنی یہ عقل کی بات نہیں کہ قافلہ راستہ میں منزل بنا بیٹھے۔ فرو خواست رفت۔ یعنی اس کا آفتاب عمر غروب کے قریب تھا۔ بشیخے۔ یعنی ملک کا وارث ایک بزرگ کو بنا دیا چونکہ خاندان میں اس کا کوئی جانشین نہ تھا۔

Marfat.com

له کوس۔ نقارہ۔ خلوت۔ تنہائی۔ لشکر کشیدن گرفت۔ فتوحات کے لئے لشکر کشی شروع کردی۔ سخت بازو۔ زور آور۔ زخصم۔ بہت سے دشمنوں کو مار ڈالا۔ پھر بھی کچھ لوگ باہم جمع ہوگئے۔ چناں۔ یعنی اُس کو سخت گھیرے میں لے لیا کہ وہ تیروں اور پتھروں کی بوچھاڑ سے تنگ آگیا۔ کہ صعبم فرو ماندہ۔ میں سخت عاجز آگیا ہوں۔ ہمت۔ توجہ باطنی۔ چرا نیم نانے۔ یعنی درویشی پر قناعت کرکے کیوں آرام سے نہ سویا۔ ندانست۔ قارون نعمت پرست یہ نہ سمجھ سکا کہ عافیت گوشہ ہی میں ہے۔ کمالست۔ یعنی شریف انسان کی شرافت اُس کا کمال ہے اگر اس کے پاس پیسہ نہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ ۳ے پندار۔ دولت مند ہوجانے سے طبیعت کا کمینہ پن زائل نہیں ہوتا۔ در نیابد۔ نہ پائے۔ نہاد۔ اصل۔ کاصل۔ جب جڑ موجود ہے تو شاخ نکل ہی آئے گی۔ مردمی۔ انسانیت۔ نعمت نہادن۔ دولت کو جمع کرنا۔ کہ نا خوش۔ یعنی رکا ہوا پانی سڑ جاتا ہے۔

۱۰ ع

ـو خلوت نشیں کوسِ دولت شنید	دگر ذوق در کنجِ خلوت ندید
ـنپ وراست لشکر کشیدن گرفت	دلِ پُر دلاں زور میدن گرفت
ـبناں سخت بازو شد و تیز چنگ	کہ با جنگ جویاں طلب کرد جنگ
ـزخصمِ پراگندہ خلقے بکشت	دگر جمع گشتند ہم رای و پشت
ـبناں در حصارش کشیدند تنگ	کہ عاجز شد از تیر باران و سنگ
ـبرِ نیکمردے فرستاد کس	کہ صَعْبَمْ فرو ماندہ فریاد رس
ـہمّت مدد کن کہ شمشیر و تیر	نہ در ہر وغائے بود دستگیر
ـو بشنید عابد بخندید و گفت	چرا نیم نانے نخورد و نخفت
ـدانست قارونِ نعمت پرست	کہ گنجِ سلامت بکنج اندرست

گفتار اندر صبر بر ناتوانی بامید بہروزی

ـکمالست در نفسِ مردِ کریم	گرش زر نباشد چہ نقصان و بیم
ـپندار گر سفلہ قاروں شود	کہ طبعِ لئیمش دگرگوں شود
ـو گر در نیابد کرم پیشہ ناں	نہادش تونگر بود ہمچناں
ـسخاوت زمین است و سرمایہ زرع	بدہ کاصل خالی نماند ز فرع
ـخدائے کہ از خاک مردم کند	عجب دارم ار مردمی گم کند
ـز نعمت نہادن بلندی مجوئے	کہ نا خوش کند آب استادہ بوئے
ـبہ بخشندگی کوش کآبِ رواں	بسیلش تفقّد کند آسماں
ـگر از جاہ و دولت بیفتد لئیم	دگر بارہ نادر شود مستقیم

ـہ۔ تفقد۔ مہربانی۔ لئیم۔ یعنی اگر کسی کمینہ کی دولت جاتی رہے تو پھر اُس کا کام بگڑ جاتا ہے۔

Marfat.com

ل قیمتِ گوہری۔ تو صاحب ہنر ہے۔ کلوخ۔ یعنی کمینہ ڈھیلے کی طرح ہے۔ گاز۔ سنار کی قینچی۔ آبگینہ۔ جوہر۔ کجا ماند۔ یعنی سکندری آئینہ زنگ کو ن لگا رہنے دیتا ہے۔ ٹ زتاریخ عمرو۔ یعنی عمرو بن لیث کے زمانہ میں پیدا ہوا تھا۔ میوۂ تازہ۔ یعنی اس کے نوجوان

دگر قیمتِ گوہری غم مدار | کہ ضائع نگرداندت روزگار
کلوخ ارچہ افتادہ باشد براہ | نہ بینم کہ در وے کند کس نگاہ
وگر خردۂ زر ز دندانِ گاز | بیفتد بشمعش بجویند باز
بدر میکنند آبگینہ ز سنگ | کجا ماند آئینہ در زیر زنگ
پسندیدہ و نغز باید خصال | کہ گاہ آید و گہ رود جاہ و مال

حکایت در معنی آسانی درپئے دشواری

شنیدم ز پیرانِ شیریں سخن | کہ بود اندریں شہر پیرے کہن
بسے دیدہ شاہان و دوران وام | سر آوردہ عمرے ز تاریخ عمرو
درختِ کہن میوۂ تازہ داشت | کہ شہر از نکوئی پر آوازہ داشت
عجب در زنخدانِ آں دلفریب | کہ ہرگز نبود ست بر سرو سیب
ز شوخی و مردم خراشیدنش | فرج دید در سر تراشیدنش
بموسیٰ کہن عمر کوتہ امید | سرش کرد چوں دستِ موسیٰ سپید
ز سر تیزی آں آہنِ سنگ زاد | بعیب پری رخ زباں بر نہاد
بموئے کہ کرد از نکوئیش کم | نہادند حالی سرش در شکم
چو چنگ از خجالت سرِ خوبروئے | نگونسار و در پیشش افتادہ موئے
یکے را کہ خاطر در و رفتہ بود | چو چشمانِ دلبندش آشفتہ بود
کسے گفت جور آزمودی و درد | دگر گردِ سودائے باطل مگرد
ز مہرش بگرداں چو پروانہ پشت | کہ مقراضِ شمعِ جمالش بکشت

لڑکا تھا۔ عجب۔ یعنی اس کا قد سرو کا سا تھا اور ٹھوڑی سیب جیسی تو تعجب تھا کہ سرو پر سیب کیسے لگا۔ زشوخی۔ یعنی چونکہ اس کے حسن پر لوگ فریفتہ ہوتے تھے تو بڑے میاں نے مناسب سمجھا کہ لڑکے کا سر منڈوا دیں موسیٰ۔ استرہ۔ کہن عمر۔ کوتہ امید۔ بوڑھا۔ دست موسیٰ حضرت

موسیٰ کا ہاتھ منور ہو جاتا تھا۔ سر تیزی۔ شرارت نیز استرے کا سر بھی تیز ہوتا ہے۔ زباں بر نہاد۔ زبان کھولی۔ یعنی استرے نے اپنا پھلکا نکالا۔ ۵ بموئے۔ چونکہ استرے نے اس کے بال مونڈ کر اس کا حسن کم کر دیا اس سزا میں اس کا پھل اس کے پیٹ میں کر دیا یعنی بال مونڈنے کے بعد استرے کو بند کر دیا۔ چو چنگ۔ بال منڈتے وقت اُس حسین کا سر شرمندگی کی وجہ سے جھکا ہوا تھا اور منڈے ہوئے بال سامنے پڑے تھے۔ چشمان۔ یعنی جس طرح کے اُس معشوق کی آنکھیں کسی سے مانوس نہیں ہوتیں اسی طرح یہ بھی دیوانہ مزاج ہے۔ مقراض۔ قینچی۔

Marfat.com

۱ تر دامناں۔ فاسق لوگ۔ پسر۔ لڑکا خوش طبع اور خوبصورت ہونا چاہئے۔ باپ سے کہو کہ چالیس سال کی عمر کے بعد اس کے بال منڈوائے۔ بزرگاں۔ یعنی بزرگوں پر اگر کوئی مصیبت بھی آتی ہے تو وہ زائل ہو جاتی ہے اور وہ پھر اپنی اصل حالت پر آجاتے ہیں تو ان کی مثال آفتاب کی سی ہے جو غروب کے بعد پھر اپنی چمک دمک کے ساتھ طلوع ہوتا ہے اور شریروں کی مثال چنگاری کی سی ہے جو پانی میں پڑ کر بجھ جاتی ہے۔ ز ظلمت۔ تاریکی اور مصیبت سے گھبرانا نہیں چاہئے اُس کے بعد ہی آبِ حیات اور راحت میسر آتی ہے ۲ شبِ آبستن است۔ یعنی شب کی تاریکی کے پیٹ سے ہی صبح کا نور نمودار ہوتا ہے۔ اگر مصیبت درپیش ہے تو اُس میں ہی سے راحت پیدا ہوگی۔ نہ در اسپ۔ یعنی یہ اشعار رزمیہ نہیں ہیں بلکہ ان میں اصلاحِ نفس سے متعلق مضامین ہیں۔ چہ۔ یعنی اپنے نفس کا قیدی اور دشمن کا قیدی برابر ہے۔ عناں۔ یعنی جو

برآمد خروشش از ہوادار چست — کہ تر دامناں را بود عہد سست
پسر خوش منش باید و خوبروئے — پدر گو بہلش بہ بندازموئے
مراجاں بمہرش برآمیخت است — نہ خاطر بموئے در آویخت است
چو روئے نکوداری اندُہ مخور — کہ موی ار بیفتد بروید دگر
نہ پیوستہ رز خوشۂ تر دہد — گہے برگ ریزد گہے بر دہد
بزرگاں چو خور در حجاب اوفتند — حسوداں چو اخگر در آب اوفتند
بروں آید از زیرِ ابر آفتاب — بتدریج و اخگر بمیرد در آب
ز ظلمت مترس اے پسندیدہ دوست — چہ دانی کہ آبِ حیات اندروست
نہ گیتی پس از جنبش آرام یافت — نہ سعدی سفر کرد تا کام یافت
دل از بے مرادی بفکرت مسوز — شبِ آبستن است اے برادر بروز

باب ہفتم در تربیت

سخن در صلاحست و تدبیر و خوئے — نہ در اسپ و میدان و چوگان و گوئے
چہ با دشمنِ نفس ہمخانۂ — چہ در بندِ بیگارِ بیگانۂ
عناں باز پیچانِ نفس از حرام — بمردی ز رستم گذشتند و سام
کس از چو تو دشمن ندارد غمے — کہ با خویشتن بر نیائی ہمے
تو خود را چو کودک ادب کن بچوب — بگرزِ گراں مغزِ مردم مکوب
وجودِ تو شہریست پر نیک و بد — تو سلطان و دستور دانا خرد
ہمانا کہ دونانِ گردن فراز — دریں شہر کبراند و سودای و آز

نفس کو حرام میں مبتلا ہونے سے روکے وہ بہادری میں رستم و سام سے بھی بڑھا ہوا ہے۔ ۳ کس از چو تو۔ یعنی جبکہ تو اس قدر کمزور ہے کہ اپنے نفس پر بھی غالب نہیں آسکتا تو تجھ سے تیرا دشمن کیا ڈریگا۔ خود۔ یعنی روح۔ ہمانا۔ یعنی تکبر اور حرص اس شہر کے کمینے ہیں۔

Marfat.com

رضا و ورع[1] نیکنامانِ حُر	هوا و هوس رهزن و کیسه بُر
چو سلطاں عنایت کند با بداں	کجا ماند آسایش بخرداں
ترا شهوت و حرص و کین و حسد	چو خوں در رگانند و جاں در جسد
گر ایں دشمناں تربیت یافتند	سر از حکم و رائے تو برتافتند
هوا و هوس را نماند ستیز	چو بینند سرپنجهٔ عقل تیز
نه بینی که شب دزد و اوباش و خس	نگردند جائے که گردد عسس
رئیسے که دشمن سیاست[2] نه کرد	هم از دستِ دشمن ریاست نکرد
نخواهم دریں نوع گفتن بسے	که حرفے بس ار کاربندد کسے

۱۰ گفتار اندر فضیلتِ خاموشی و حلاوتِ خویشتن داری

اگر پائے در دامن آری چو کوه	سرت ز آسماں بگذرد در شکوه
زباں درکش اے مردِ بسیار داں	که فردا قلم نیست بر بے زباں،
صدف وار گوهر شناسانِ راز	دهن جز بلؤلؤ نکردند باز،
فراواں سخن باشد آگنده گوش	نصیحت نگیرد مگر در خموش
چو خواهی که گوئی نفس بر نفس	حلاوت نیابی ز گفتارِ کس
نباید سخن گفت ناساخته	نشاید بریدن نینداخته
تأمّل کناں در خطا و صواب	به از ژاژ خایانِ حاضر جواب
کمالست در نفسِ انساں سخن	تو خود را بگفتار ناقص مکن
کم آواز هرگز نه بینی خجل	جوے مشک بهتر که یکتوده گل

[1] رضا و ورع۔ یعنی یہ دونوں اس شہر کے نیکنام اور شریف ہیں۔ ہوا و ہوس۔ جیب کترے اور ڈاکو ہیں۔ سلطان۔ یعنی روح۔ چو خوں۔ یعنی یہ برائیاں خون کی طرح رگ و پے میں سمائی ہوئی ہیں۔ سر۔ یعنی تجھے مغلوب کر دیں گے۔ ستیز۔ جنگ۔ عسس۔ چوکیدار۔

[2] سیاست۔ تنبیہ۔ نوع۔ قسم۔ کاربندد۔ عمل کرے۔ خویشتن داری۔ خودداری۔ چو کوه۔ پہاڑ کی طرح اپنی جگہ نہ چھوڑے زباں درکش۔ خاموش رہ۔ قلم نیست۔ حساب نہ ہوگا۔ صدف وار۔ یعنی جو عارفانِ خدا ہیں اُن کے منہ سے سیپ کی طرح بجز موتی کچھ باہر نہیں آتا۔ فراواں سخن۔ یعنی جو زیادہ بولتا ہے وہ کم سنتا ہے۔ نفس بر نفس۔ دم بدم۔ کس۔ یعنی ناصح۔ ناساخته۔ بے تامل۔ نینداخته۔ ناتمام۔ نشاید بریدن۔ قطع نہ کرنا چاہئے۔ ژاژ خای۔ بیہوده گو۔ سخن۔ یعنی بات کہنا انسانی کمال ہے تو تو ناقص بات کرکے اپنے آپ کو ناقص نہ بنا۔ جوی مشک۔ یعنی جو برابر مشک مٹی کے ڈھیر سے بہتر ہے تو بہتر بات کہہ اگرچہ مختصر ہو۔

Marfat.com

حذر کن زناداں دہ مردہ گوئے	چو دانا یکے گوی و پروردہ گوئے
صد انداختی تیر و ہر صد خطاست	اگر ہوشمندی یک انداز و راست
چرا گوید آں چیز در خفیہ مرد	کہ گر فاش گردد شود روئے زرد
مکن پیشِ دیوار غیبت بسے	بود کز پسش گوش دارد کسے
درونِ دلت شہر بند است راز	نگر تا نہ بیند در شہر باز
ازاں مردِ دانا دہاں دوختست	کہ بیند کہ شمع از زباں سوختست

حکایت در حفظِ اسرار

تکش با غلاماں یکے راز گفت	کہ ایں را نباید بکس باز گفت
بسالے نیامد ز دل بر دہاں	بیک روز شد منتشر در جہاں
بفرمود جلاد را بے دریغ	کہ بردار سرہائے ایناں بہ تیغ
یکے زاں میاں گفت و زنہار خواست	مکش بندگاں کیں گنہ از تو خاست
تو اوّل نہ بستی کہ سرچشمہ بود	چو سیلاب شد پیش بستن چہ سود
تو پیدا مکن رازِ دل بر کسے	کہ او خود بگوید برِ ہر کسے
جواہر بگنجینہ داراں سپار	ولے راز را خویشتن پاس دار
سخن تا نگوئی برو دست ہست	چو گفتہ شود یابد او بر تو دست
سخن دیو بندیست در چاہِ دل	بہ بالائے کام و زبانش مہل
تواں باز دادن رہ نرّہ دیو	ولے باز نتواں گرفتن بریو
تو دانی کہ چوں دیو رفت از قفس	نیاید بہ لاحولِ کس باز پس

سو غلط تیر چلانے سے ایک صحیح تیر چلانا بہتر ہے۔ روئی زرد۔ شرمندہ غیبت۔ بدگوئی۔ بود۔ ہو سکتا ہے کہ دیوار کے پیچھے سے کوئی سن لیتا ہو۔ شہر بند۔ قیدی۔ زباں۔ یعنی شعلہ۔ ۲ تکش۔ ایک بادشاہ کا نام ہے۔ کہ ایں۔ اس راز کو تو کسی دوسرے سے نہ کہنا۔ منتشر۔ پراگندہ۔ ایناں۔ وہ غلام جس نے راز کہا تھا۔ زنہار خواست۔ امان چاہی۔ گنہ از تو خاست۔ تو خود قصور وار ہے۔ سرچشمہ۔ چشمہ کی ابتداء۔ پیدا مکن۔ ظاہر نہ کر۔ بر۔ سامنے۔ ۳ گنجینہ دار۔ خزانچی۔ دست ہست۔ قدرت ہے۔ او بر تو دست۔ اب راز تجھ پر غالب ہے۔ اور تو مجبور ہے۔ سخن۔ یعنی

۱۰

راز دل کو ایک دیو سمجھو جو تمھارے دل کے کنوئیں میں بند ہے۔ لہذا اس کو تالو اور زبان پر نہ آنے دو۔ تواں۔ یعنی نر دیو کو چھوڑ دینا تو آسان ہے لیکن دوبارہ کسی تدبیر سے بند نہ ہو سکیگا۔ قفس۔ پنجرا۔ لاحول۔ یعنی منتر۔

Marfat.com

یکے طفل بردارد از رخش[1] بند — نیاید بصد رستم اندر کمند،
مگوی آنکہ گر برملا اوفتد — وجودے ازاں دربلا اوفتد
بدہقانِ ناداں چہ خوش گفت زن — بدانش سخن گوی یا دم مزن

۱۰ حکایت سلامتِ جاہل در حجابِ خاموشی

یکے خوب خُلق و خَلق پوش بود — کہ در مصر یکچند خاموش بود
خردمند مردم زنزدیک و دور — بگردش[2] چو پروانہ جویانِ نور
تفکر شبے با دلِ خویش کرد — کہ پوشیدہ زیرِ زبانست مرد
اگر من چنیں سر بخود در برم — چہ دانند مردم کہ دانشورم
سخن گفت و دشمن بدانست و دوست — کہ در مصر ناداں تر از وے ہموست
حضورش پریشاں شد و کار زشت — سفر کرد و بر طاقِ مسجد نبشت
در آئینہ گر خویشتن دیدمے — بہ بیدانشی پردہ ندریدمے
چنیں زشت ازاں پردہ برداشتم — کہ خود را نکو روئے پنداشتم
کم[3] آواز را باشد آوازہ تیز — چو گفتی و رونق نماندت گریز
ترا خامُشی اے خداوندِ ہوش — وقارست و نااہل را پردہ پوش
اگر عالمی ہیبتِ خود مبر — وگر عامیی پردۂ خود مدر
ضمیرِ دلِ خویش منمائے زود — کہ ہرگہ کہ خواہی توانی نمود
ولیکن چو پیدا شود رازِ مرد — بکوشش نشاید نہاں باز کرد
قلم سرِ سلطاں چہ نیکو نہفت — کہ تا کارد بر سر نبودش نگفت

[1] رخش۔ رستم کا گھوڑا۔ بند۔ رسی۔ نیاید۔ یعنی ایسا گھوڑا جو سینکڑوں رستموں سے بھی نہ پھند سکے۔ ایک بچہ اس کو کھول سکتا ہے۔ آنکہ۔ یعنی راز۔ برملا۔ علی الاعلان۔ بدانش۔ قل الخیر والا فاسکت یعنی (دانائی کی بات کہو ورنہ خاموش رہو۔) کی طرف اشارہ ہے۔

خلق۔ اخلاق۔ خلق پوش۔ خرقہ پوش۔ [2] بگردش۔ یعنی لوگ اس پر پروانہ وار ٹوٹے پڑتے تھے۔ تفکر کرد۔ سوچا۔ کہ پوشیدہ۔ یعنی تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد۔ سر بخود در برم۔ خاموش رہوں گا۔ کہ در مصر۔ یعنی تمام مصر والے سمجھ گئے کہ اُن سب سے زیادہ احمق ہے۔ حضور۔ دربار۔ طاق۔ محراب۔ در آئینہ۔ یعنی اگر میں اپنی حقیقت سمجھ لیتا تو چنیں زشت۔ یعنی اپنی حماقت کے باوجود۔ [3] کم آواز۔ کم گو۔ آوازہ۔ شہرت۔ گریز۔ یعنی پھر اس جگہ نہ ٹھہر۔ ترا۔ یعنی خاموشی عقلمند کے لئے باعث وقار اور بیوقوف کے لئے پردہ پوش ہے۔ مدر۔ یعنی زیادہ باتیں کر کے۔ ضمیر۔ پوشیدہ راز۔ کہ ہرگہ۔ یعنی راز ظاہر کرنا تو ہر وقت تیرے قبضہ میں ہے۔ نہاں باز کرد۔ دوبارہ پوشیدہ نہیں کیا جا سکتا۔ سر۔ راز۔ کہ تا کارد۔ یعنی جب تک کہ قلم نہ بناؤ گے وہ صاف نہ لکھیگا۔

Marfat.com

بہائم خموشند و گویا بشر	پراگندہ گوی از بہائم بتر
چو مردم سخن گفت باید بہوش	وگرنہ شدن چوں بہائم خموش
بنطق است و عقل آدمی زادہ فاش	چو طوطی سخن گوی و ناداں مباش

حکایت

یکے ناسزا گفت در وقتِ جنگ	گریباں دریدند وے را بچنگ
قفا خوردہ عریان و گریاں نشست	جہاندیدۂ گفتش اے خود پرست
چو غنچہ گرت بستہ بودے دہن	دریدہ ندیدے چو گل پیرہن
سراسیمہ گوید سخن بر گزاف	چو طنبور بےمغز بسیار لاف
نہ بینی کہ آتش زبانست و بس	بآبے تواں کشتنش در نفس
اگر ہست مرد از ہنر بہرہ ور	ہنر خود بگوید نہ صاحب ہنر
اگر مشک خالص نداری مگوئے	گرت ہست خود فاش گردد ببوئے
بسوگند گفتن کہ زر مغربی است	چہ حاجت محک خود بگوید کہ چیست
بگویند ازیں حرف گیراں ہزار	کہ سعدی نہ اہلست و آمیزگار
روا باشد ار پوستینم درند	کہ طاقت ندارم کہ مغزم برند

حکایت

عضد را پسر نیک رنجور بود	شکیب از نہادِ پدر دور بود
یکے پارسا گفتش از روئے پند	کہ بگذار مرغانِ وحشی ز بند
قفسہائے مرغِ سحر خواں شکست	کہ در بند ماند چو زنداں شکست
نگہداشت بر طاقِ بستانسرائے	یکِ نامور بلبلِ خوش سرائے

لہ بہائم۔ چوپائے۔ بنطق۔ یعنی انسان عقل و گویائی کی وجہ سے مشہور ہے۔ تو طوطی کی طرح بت بنا نہ بن۔ ناسزا۔ نامناسب۔ قفا خوردہ۔ طمانچے کھا کر عریاں۔ ننگا۔ خود پرست خود سر۔ چو غنچہ۔ غنچہ کی طرح اگر تیرا منہ بند رہتا تو پھول کی پتیوں کی طرح تیرا دامن چاک ہوتا۔ سراسیمہ سخن۔ بہکی بہکی باتیں۔ گزاف۔ لغو۔ طنبور۔ بے مغزی میں ضرب المثل ہے ۲ یعنی آگ اپنی زبان (شعلہ) ہی کی وجہ سے پانی سے مار ڈالی جاتی ہے۔ بہرہ ور۔ صاحب نصیبہ۔ فاش۔ مشہور۔ زر مغربی۔ یعنی خالص سونا۔ محک۔ کسوٹی نہ اہلست و آمیزگار۔ یعنی نالائق ہے ملنے کے قابل نہیں ہے۔ پوستینم درند۔ میری عیب جوئی کریں۔ کہ طاقت ندارم یعنی مجھ میں اتنی طاقت نہیں کہ اُن سے مغز پچی کروں۔ عضد۔ یعنی عضد الدولہ دیلمی شاہ شیراز۔ ۳ نیک رنجور بود۔ بہت سخت بیمار تھا۔ شکیب۔ یعنی اس کی بیماری کی وجہ سے عضد الدولہ بیقرار تھا۔ کہ بگذار۔ یعنی چڑیا خانہ کے جس قدر جنگلی پرندے ہیں۔ سب کو آزاد کر دے تو خدا تجھ پر رحم کر کے تجھے مصیبت سے نجات دیدیگا۔ قفس۔ پنجرہ۔ مرغ سحر خواں۔ صبح کو چہچہانے والی چڑیاں۔ کہ در بند ماند۔ قید خانہ ٹوٹنے کے بعد کون قید میں رہتا ہے۔ بستانسرائے۔ پائیں باغ۔ خوش سرای۔ خوش الحان۔

Marfat.com

ے ایوان۔ محل۔ تو از گفت یعنی اس نے بلبل سے کہا تو اپنی خوشگوئی کی وجہ سے قید میں ہے۔ ناگفتہ۔ بدوں کہے۔ چندے۔ چندروز۔ رستہ بود۔ چھٹکارا حاصل کئے ہوئے تھا۔ گیرد در کنار۔ حاصل کر لیتا ہے۔ کنار۔ علیحدگی۔ بعیب خود۔ مخلوق کو چھوڑ کر اپنے عیبوں کا دھیان

پسر صبحدم سوئے بستاں شتافت ... جز آں مرغ بر طاقِ ایواں نیافت
بخندید کاے بلبلِ خوش نفس ... تو از گفتِ خود ماندۂ در قفس
ندارد کسے با تو ناگفتہ کار ... ولیکن چو گفتی دلیلش بیار
چو سعدی کہ چندے زباں بستہ بود ... ز طعنِ زباں آوراں رستہ بود
کسے گیرد آرامِ دل در کنار ... کہ از صحبتِ خلق گیرد کنار
مکن عیبِ خلق اے خردمند فاش ... بعیبِ خود از خلق مشغول باش
چو باطل سرایند مگمار گوش ... چو بے ستر بینی بصیرت بپوش

حکایت

شنیدم کہ در بزمِ ترکانِ مست ... مریدے دف و چنگِ مُطرب شکست
چو چنگش کشیدند حالے بموئے ... غلامان و چوں دف زدندش بروئے
شب از دردِ چوگان و سیلی نخفت ... دگر روز پیرش بتعلیم گفت
نخواہی کہ باشی چو دف روئے ریش ... چو چنگ اے برادر سر انداز پیش

مثل

دو کس گرد دیدند و آشوب و جنگ ... پراگندہ نعلین و پرّندہ سنگ
یکے فتنہ دید از طرف بر شکست ... یکے درمیاں آمد و سر شکست
کسے خوشتر از خویشتن دار نیست ... کہ با خوب و زشتِ کسش کار نیست
ترا دیدہ در سر نہادند و گوش ... دہن جائے گفتار و دل جائے ہوش
مگر باز دانی نشیب از فراز ... نہ گوئی کہ ایں کوتہ است آں دراز

کر۔ مگمار گوش۔ یعنی متوجہ نہ ہو۔ بے ستر۔ بے پردہ۔ ے بصیرت بپوش۔ اپنی آنکھیں ڈھانپ لے۔ مریدے۔ یعنی ایک مرید نے طبلہ و سارنگی توڑ ڈالے۔ حالے۔ فوراً۔ بموئے۔ بال پکڑ کے۔ چوگان۔ یعنی دف کا ڈنڈا۔ بتعلیم۔ تعلیم کے طور پر۔ نخواہی۔ اگر دف کی طرح پٹنا نہیں چاہتا تو چنگ کی طرح سرنگوں ہو جا اور کسی پر اعتراض نہ کر۔ دو کس۔ یعنی دو آدمیوں نے ایک مجمع کو لڑتے دیکھا جس میں جوتے اور پتھر چل رہے تھے۔ یکے۔ ان دونوں میں سے ایک نے۔ ے از طرف بر شکست۔ بچکر نکل گیا۔ درمیاں آمد۔ اُس لڑائی کے بیچ میں آ کر اپنا سر زخمی کر لیا۔ خویشتن دار۔ یعنی جس کو اپنی پڑی ہو اُس کو دوسروں کی برائی بھلائی سے کچھ مطلب نہیں رہتا۔ ترا دیدہ۔ یعنی خدا نے تجھے آنکھ اور کان دیئے بات کرنے کے لئے منہ اور سمجھنے کے لئے دل دیا تاکہ تو اچھے برے کو سمجھ سکے نہ اس لئے کہ تو لوگوں کی عیب جوئی کرے۔

Marfat.com

۱ؔ یلدا۔ سال کی سب سے بڑی رات۔ سیاہ۔ حبشی۔ فروبردہ۔ یعنی اس کے ہونٹ چوس رہا تھا۔ اللیل یغشی النہار۔ رات دن کو ڈھانپتی ہے۔ یعنی حبشی رات کی مانند اور وہ لڑکی دن کی مانند تھی۔ ۲ؔ سنگ۔ یعنی اُس حبشی کو مارنے کے لئے۔ کہ اے۔ یعنی

حکایت در معنی راحتِ خاموشی و آفتِ بسیار سخنی

چنیں گفت پیرے پسندیدہ ہوش — خوش آید سخنہائے پیراں بگوش

کہ در ہند رفتم بکنجے فراز — چہ دیدم چو یلدا[۱] سیاہے دراز

در آغوشِ او دخترے چوں قمر — فرو بردہ دنداں بلبہاش در

چناں تنگش آوردہ اندر کنار — کہ پنداری اللیل یغشی النہار

مرا امرِ معروف دامن گرفت — فضول آتشے گشت و درمن گرفت

طلب کردم از پیش و پس چوب و سنگ[۲] — کہ اے ناخدا ترس بے نام و ننگ

بہ تشنیع و دشنام آشوب و زجر — سپید از سیہ فرق کردم چو فجر

شد آں ابر ناخوش ز بالائے باغ — پدید آمد آں بیضہ از زیرِ زاغ

ز لاحول آں دیوِ ہیکل بجست — پری پیکر اندر من آویخت دست

کہ اے زرق سجادۂ زرق پوش — سیہ کارِ دنیا خرِ دیں فروش

مرا عمرہا دل ز کف رفتہ بود — بریں شخص و جاں بروے آشفتہ بود

کنوں پختہ شد لقمۂ خامِ من — کہ گرمش بدر کردی از کامِ من

تظلم برآورد و فریاد خواند — کہ شفقت برافتاد و رحمت نماند

نماند[۳] از جواناں کسے دستگیر — کہ بستاندم داد ازیں مردِ پیر

کہ شرمش نیاید ز پیری ہمے — زدن دست در سترِ نامحرمے

ہمی کرد فریاد و دامن بچنگ — مرا ماندہ سر در گریباں ز ننگ

بروں رفتم از جامہ در دم چو سیر — کہ ترسیدم از زجرِ برنا و پیر

میں نے کہا۔ سپید۔ لڑکی۔ سیہ۔ حبشی۔ فرق۔ جدا۔ شد۔ وہ حبشی ہٹ گیا۔ باغ۔ یعنی وہ لڑکی۔ آں بیضہ۔ یعنی وہ لڑکی جو انڈے کی طرح صاف و شفاف تھی۔ زاغ۔ وہ حبشی جو کالے کوّے کی طرح تھا۔ ز لاحول۔ لاحول پڑھنے سے شیطان بھاگتا ہے۔

۱۰

زرق سجادہ۔ یعنی تیرا مصلیٰ بھی مکر اور تیرا لباس بھی فریب ہے۔ دنیا خر۔ تو دنیا کا طالب ہے۔ کہ شفقت۔ یعنی وہ لڑکی کہنے لگی کہ دنیا میں اب رحمت و شفقت کا مادہ نہ رہا۔ ۳ؔ نماند از جواناں۔ اور لڑکی کہنے لگی کوئی مددگار نوجوان ہے جو اس بڈھے سے ظلم کا بدلہ دلوا دے۔

کہ شرمش۔ یہ بڈھا ایسا بے شرم ہے کہ اس کا بڑھاپا بھی نامحرم پر ہاتھ ڈالنے سے نہ روک سکا۔ دامن بچنگ۔ یعنی میرا دامن پکڑ کر جو اس نے یہ شور کیا تو شرم سے میری گردن جھک گئی۔ چو سیر۔ یعنی میں اپنے کپڑے چھوڑ کر لہسن کی طرح ننگا ہو کر بھاگا۔ برنا و پیر۔ جوان و بوڑھا۔

Marfat.com

۱ کہ در دستِ او۔ یعنی اس کی یہ نسبت کہ وہ مجھے پکڑے رہے اور رسوا ہوں۔ یہی بہتر تھا کہ میں کپڑے چھوڑ بھاگوں۔ پس از مدتے۔
کچھ دنوں بعد وہ لڑکی میرے پاس سے گذری اور کہنے لگی تو مجھے جانتا ہے۔

میں نے کہا یقیناً تو وہی ہے جس کے ہاتھ پر میں نے

برہنہ دواں رفتم از پیشِ زن --	کہ در دستِ[1] او جامہ بہتر کہ من
پس از مدتے کرد بر من گذار	کہ میدانیم گفتمش زینہار
کہ من توبہ کردم بدستِ تو بر	کہ گردِ فضولے نگردم دِگر
کسے را نیاید چنیں کار پیش	کہ عاقل نشیند پسِ کارِ خویش
ازیں شنعت ایں پند برداشتم	دگر دیدہ نادیدہ انگاشتم
گرت عقل ورایست تدبیر و ہوش	چو سعدی سخن گوی ورنہ خموش

حکایت در فضیلتِ ستر پوشی

۱۰

یکے پیشِ داؤد[2] طائی نشست	کہ دیدم فلاں صوفی افتادہ مست
قے آلودہ دستار و پیراہنش	گروہے سگاں حلقہ پیرامنش
چو فرخندہ خوی ایں حکایت شنید	ز گویندہ ابرو بہم درکشید
زمانے برآشفت وگفت اے رفیق	بکار آید امروز یارِ شفیق،
بروزاں مقامِ شنیعش بیار	کہ در شرع نہی است و بر خرقہ عار
بپشتش برآور چو مرداں کہ مست	عنانِ طریقت ندارد بدست
نیوشندہ شد زیں سخن تنگدل	بفکرت فرو رفت چوں خر بگل
نہ یارا کہ فرماں نگیرد بگوش	نہ رغبت[3] کہ مست اندر آرد بدوش
زمانے بپیچید و درماں ندید	رہ سرکشیدن ز فرماں ندید
میاں بست و بے اختیارش بدوش	درآورد و شہرے برو عام جوش
یکے طعنہ میزد کہ درویش بیں	زہے پارسائی و تقویٰ و دیں --

اس بات سے توبہ کی ہے کہ کبھی غیر متعلق شخص کے جھگڑے میں نہ پھنسونگا۔ کسے را۔ خدا کرے کسی کو ایسے کام سے سابقہ نہ پڑے۔ جس میں اپنے انجام سے غافل ہوجائے۔ شنعت۔ برائی دگر۔ یعنی پھر دیکھ کر بھی انجان بنجاتا ہوں۔ ۲ داؤد طائی۔ شیخ ابوسلیمان بن نصیر وفات سنہ ۱۶۰ھ مشہور اولیائے کرام میں سے ہیں۔ کہ دیدم یعنی اور اس نے یہ کہا۔ گروہے سگاں۔ کتے اس کو گھیرے ہوتے ہیں۔ فرخندہ خوے۔ مبارک عادت والا یعنی حضرت داؤد۔ ابرو بہم درکشید۔ ناراض ہوئے مقامِ شنیع۔ برا مقام۔ یعنی میخانہ۔ کہ در شرع۔ یعنی اس کا یہ کام شرع
کے بھی خلاف ہے اور اس کے خرقہ درویشی کے بھی۔ کہ مست۔ یعنی مدہوش کو طریقت پر قابو نہیں رہتا۔ ۳ نہ رغبت۔ اس پر بھی اس کا میلان
نہ تھا کہ شرابی کو کاندھے پر اٹھا کر لائے۔ و شہرے۔ یعنی تمام شہر اس پر امنڈ پڑا۔ زہے۔ یعنی ماشاء اللہ کیا نیکی اور تقویٰ ہے۔

Marfat.com

یکے صوفیاں ہیں کہ مے خوردہ اند — مرقع بسیکی گرو کردہ اند
اشارت کناں این و آں را بدست — کہ ایں سرگرانست و آں نیم مست
بگردن براز جور دشمن حسام — براز شنعت شہر و جوشِ عوام
بلا خورد روزے بحنت گذاشت — بناکام بردش بجائیکہ داشت
شب از شرمساری و فکرت نخفت — بخندید طائی دگر روز و گفت
مریز آبروئے برادر بکوئے — کہ دہرت بریزد بشہر آبروئے

حکایت

۱۰

بد اندر حقِ مردمِ نیک و بد — مگوائے جواں مرد صاحب خرد
کہ بد مرد را خصمِ خود میکنی — وگر نیکمرد است بد میکنی
ترا ہرکہ گوید فلاں کس بدست — چنیں داں کہ در پوستینِ خود ست
کہ فعلِ فلاں را بباید بیاں — وزیں فعلِ بدمی ترا بد عیاں
ببد گفتنِ خلق چوں دم زدی — اگر راست گوئی سخن ہم بدی

حکایت

زباں کرد شخصے بغیبت دراز — بدو گفت دانندۂ سرفراز
کہ یادِ کساں پیشِ من بد مکن — مرا بدگماں در حقِ خود مکن،
گرفتم ز تمکینِ او کم ببود — نخواہد بجاہِ تو اندر فزود

حکایت

کسے گفت و پنداشتم طیبت است — کہ دزدی بساماں تر از غیبت است
بدو گفتمش اے یارِ آشفتہ ہوش — شگفت آمد ایں داستانم بگوش

۱ یکے۔ یعنی کوئی یہ طعنہ دے رہا تھا۔ مرقع بسیکی۔ چوغہ شراب کی خاطر گروی کیا ہے۔ سیکی۔ مرکب ہے۔ یکے از سہ سے یعنی وہ شراب جس کو جوش دے کر ایک تہائی کر لیا ہو۔ عربی میں اس ہی کو مثلث کہتے ہیں۔ حسام۔ تیز تلوار۔ ۲ مریز۔ یعنی کسی بھائی کی تنہائی میں بھی آبروریزی نہ کرو ورنہ زمانہ کھلم کھلا تمہاری آبروریزی کرے گا۔ بد۔ یعنی کسی بھلے برے کو تم برا نہ کہو۔ کہ بد مرد را۔ یعنی برے کو برا کہا تو اس کو اپنا دشمن بنایا۔ بھلے کو برا کہا تو برا کیا۔ کہ در پوستین خود ست۔ یعنی وہ اپنے ہی متعلق کہہ رہا ہے۔ بیان۔ دلیل۔ وزیں۔ یعنی اور اس عیب جو کی بدی عیاں ہے اور عیاں راچہ بیاں۔ اگر راست گوئی۔ یعنی اگرچہ تو سچی بات کہہ رہا ہے لیکن پھر بھی وہ بری ہی تو ہے۔ ۳ زباں کرد۔ یعنی کسی نے ایک بزرگ کے سامنے کسی کی غیبت میں زبان درازی شروع کی۔ مرا بدگماں۔ یعنی مجھے تو اپنے سے بدگمان نہ بنا۔ گرفتم۔ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ تیری عیب جوئی سے اس کا مرتبہ کم ہو جائیگا لیکن اس سے تیرا مرتبہ تو نہ بڑھے گا۔ و پنداشتم طیبت است مجھے یہ خیال ہوا کہ یہ مذاق کی بات ہے۔ کہ دزدی۔ یعنی اس نے کہا۔ ساماں تر۔ مفید تر۔ آشفتہ ہوش۔ پریشان۔

Marfat.com

[1] ناراستی - یعنی چوری - تہوّر - بہادری - دیواں - اعمال نامہ - چیزے نخورد - کچھ فائدہ حاصل نہ کیا - نظامیہ - بغداد کا مشہور مدرسہ تھا جو نظام الملک طوسی وزیر سلطان سنجر نے جاری کیا تھا - ادرار - وظیفہ - تکرار - دہرانا - استاد - یعنی شمس الدین ابوالفرج ابن جوزی رح - چو من - جب میں کسی موضوع پر بہتر تقریر کرتا ہوں - [2] اندرون خبیث - یعنی فلانے خبیث کا مزاج - پیشوائے ادب - ابن جوزی رح - حسودی - حسد کرنا - کہ گفتت - تجھ سے کس نے کہا - خسی - کمینگی - ازیں راہ دیگر - یعنی راہِ غیبت - سنگ سیاہ پارہ - یعنی پارۂ سنگِ سیاہ - خدایا - اے اللہ تو اس سے مخلوق کا بدلہ لے لینا - [3] دیرینہ زاد - پرانی عمر کا - کزو داد - یعنی حجاج سے تو مظلوم و مسکین کا بدلہ لیا جائیگا - اور دوسروں سے حجاج کے کینہ و بغض کا - کہ خود - زمانہ خود اس کو ذلیل کر دے گا - نہ پندار - نہ حجاج کا غرور مجھے پسند نہ تیری غیبت مجھے پسند - دیواں - اعمالنامہ - پیش میدود - اس کے پیچھے دوڑ رہا ہے - مبادا - یعنی دونوں دوزخ میں جائیں گے -

۱۰

بناراستی[1] درچہ بینی بہی ❊ کہ بر غیبتش مرتبت می نہی
بلے گفت دزداں تہوّر کنند ❊ بباز وئے مردی شکم پر کنند
زغیبت چہ می خواہد آں سادہ مرد ❊ کہ دیواں سیہ کرد و چیزے نخورد

حکایت

مرا در نظامیہ ادرار بود ❊ شب و روز تلقین و تکرار بود
مر استاد را گفتم اے پرخرد ❊ فلاں یار بر من حسد می برد
چو من دادِ معنیٰ دہم در حدیث ❊ بر آید بہم اندرونِ[2] خبیث
شنید ایں سخن پیشوائے ادب ❊ بہ تندی بر آشفت و گفت اے عجب
حسودی پسندت نیاید ز دوست ❊ ندانم کہ گفتت کہ غیبت نکوست
گر او راہِ دوزخ گرفت از خسی ❊ ازیں راہ دیگر تو در وے رسی

حکایت

کسے گفت حجّاج خونخوارہ ایست ❊ دلش ہمچو سنگِ سیہ پارہ ایست
نترسد ہمی ز آہ و فریادِ خلق ❊ خدایا تو بستاں ازو دادِ خلق
جہاں دیدۂ پیرِ دیرینہ[3] زاد ❊ جواں را یکے پندِ پیرانہ داد
کزو دادِ مظلومِ مسکینِ او ❊ بخواہند و از دیگراں کینِ او
تو دست ازوے و روزگارش بدار ❊ کہ خود زیر دستش کند روزگار
نہ پندار ازو بہرہ مند آمدم ❊ نہ نیز از تو غیبت پسند آمدم
بدوزخ برد مدبرے را گناہ ❊ کہ پیمانہ پر کرد و دیواں سیاہ
دگر کس بغیبت پیش میدود ❊ مبادا کہ تنہا بدوزخ رود

Marfat.com

لہ طیبت۔ مذاق۔ بغیبش۔ اُس کے پیٹ پیچھے۔ فتادند در پوستیں۔ اس کی عیب جوئی کرنے لگے۔ باز گفتند و گفت۔ انھوں نے اس پر اعتراض کیا تو اُس نے جواب دیا۔ نہ طیبت۔ یعنی ایسا نہیں کہ مذاق تو حرام ہے اور غیبت جائز ہے۔ ندانستمے۔ یعنی میں دائیں بائیں کو بھی

حکایت

شنیدم کہ از پارسایاں یکے — بطیبت بخندید باکودکے
دگر پارسایانِ خلوت نشیں — بغیبش فتادند در پوستیں
بآخر نماند ایں حکایت نہفت — بصاحب نظر باز گفتند و گفت
مدر پردہ بر یارِ شوریدہ حال — نہ طیبت حرام است و غیبت حلال

حکایت

بطفلی درم رغبتِ روزہ خاست — ندانستمے چپ کدام ست و راست
یکے عابد از پارسایانِ کوئے — ہمی شستن آموختم دست و روئے
کہ بسم اللہ اوّل بسنت بگوئے — دوم نیت آور سوم کف بشوئے
پس آنگہ دہن شوی و بینی سہ بار — مناخر بانگشتِ کوچک بخار
بسبابہ دندانِ پیشیں بمال — کہ نہی است در روزہ بعد از زوال
وزاں پس سہ مشت آب بر روئے زن — ز رستنگہ موئے سر تا ذقن
دگر دستہا تا بمرفق بشوئے — ز تسبیح و ذکر آنچہ دانی بگوئے
دگر مسح سر بعد ازاں غسل پائے — ہمیں است و ختمش بنامِ خدائے
کس از من نداند دریں شیوہ بہ — نہ بینی کہ فرتوت شد پیر دہ
شنید ایں سخن دہ خدائے قدیم — بشورید و گفت اے خبیث رجیم
نہ مسواک در روزہ گفتی خطاست — بنی آدم مردہ خوردن رواست
دہاں گو ز ناگفتنیہا نخست — بشوئی کہ از خوردنیہا بشست
کسے را کہ نام آمد اندر میاں — بہ نیکوترین نام و نعتش بخواں،

نہ جانتا تھا۔ کف بشوی۔ گٹوں تک ہاتھ دھو۔ مناخر۔ ناک کے نتھنے۔ انگشتِ کوچک۔ کن انگلی۔ بخار۔ یعنی صاف کرلو۔ سبابہ۔ شہادت کی انگلی۔ کہ نہیست۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب میں ظہر کے بعد مسواک کرنا درست نہیں ہے۔ رستنگاہ موئے سر۔ یعنی پیشانی۔ ختمش۔ بنام خدا۔ یعنی وضو کے بعد کی دعا پر ختم کرو۔ کس از من۔ یعنی اس عابد نے شیخ سعدی کو وضو کی تعلیم دینے کے بعد فخریہ یہ بھی کہا کہ مجھ سے بہتر ان مسائل کو کوئی نہیں جانتا اور ہمارے گاؤں کا یہ بوڑھا تو بالکل بھسٹ گیا ہے اس کو کچھ نہیں آتا جاتا۔ نہ مسواک۔ تونے خود یہ بتایا ہے کہ روزے میں ظہر کے بعد مسواک درست نہیں۔ تو کیا انسانوں کا گوشت کھانا (غیبت کرنا) درست ہے۔ دہاں گو۔ یعنی جو شخص کھانے پینے کی چیزوں سے اپنے منہ کو صاف کرتا ہے اُس سے کہدو کہ پہلے اپنا منہ گندی باتوں سے صاف کرے۔

Marfat.com

ے۱ چو ہمواره - جب تم سب کو گدھا بتاؤگے تو تمھیں کون انسان کہیگا - چناں - پیٹھ پیچھے وہ بات کہو جو سامنے بھی کہہ سکو - دیدۂ ناظر - یعنی انسان
نہ بے بصر - تو اندھا نہیں ہے - غیب دان - خدائے تعالیٰ - نیاید - یعنی تمھیں تو اپنے کاموں سے شرم آنی چاہیے - یہ تو نہ ہونا چاہیئے کہ

چو ہموارہ[1] گوئی کہ مردم خرند — مبر ظن کہ نامت چو مردم برند
چناں گوے سیرت بکوی اندرم — کہ گفتن توانی بروی اندرم
وگر شرمت از دیدۂ ناظر ہست — نہ بے بصر غیب داں حاضر ہست
نیاید ہمی شرمت از خویشتن — کز و فارغ و شرم داری زمن

حکایت

۱۰

طریقت شناسانِ ثابت[2] قدم — بخلوت نشستند چندے بہم
یکے زاں میاں غیبت آغاز کرد — درِ ذکرِ بیچارۂ باز کرد
کسے گفتش اے یار شوریدہ رنگ — تو ہرگز غزا کردۂ در فرنگ
بگفت از پسِ چار دیوارِ خویش — ہمہ عمر ننہادہ ام پائے پیش
چنیں گفت درویش صادق نفس — ندیدم چنیں بخت برگشتہ کس
کہ کافر زپیکارش ایمن نشست — مسلماں ز جورِ زبانش نرست

حکایت

چہ خوش گفت دیوانۂ مرغزی — حدیثے کزاں لب بدنداں گزی
من[3] ار نامِ مردم بزشتی برم — نگویم بجز غیبتِ مادرم
کہ دانند پروردگانِ خرد — کہ طاعت ہماں بہ کہ مادر برد
رفیقے کہ غائب شد اے نیکنام — دو چیز است ازو بر رفیقاں حرام
یکے آنکہ مالش بباطل خورند — دوم آنکہ نامش بزشتی برند
ہر آں کو برد نامِ مردم بعار — تو چشم نکو گوئی ازوے مدار
کہ اندر قفائے تو گوید ہماں — کہ پیشِ تو گفت از پسِ مردماں

اپنے کاموں سے تمھیں کوئی بحث نہ ہو اور میرے کاموں سے شرم محسوس کرو - ے۲ ثابت قدم - جس کا قدم راہِ مستقیم پر جما ہوا ہو - شوریدہ رنگ - دیوانہ - تو ہرگز - تو نے کبھی نصاریٰ سے جہاد کیا ہے - چار دیوا - گھر - بخت برگشتہ - بدبخت - ایمن - بے غم - جور - یعنی غیبت - نرست - نہ چھوٹے - مرغزی - مرغز کا رہنے والا - ے۳ من ار نام - اگر کسی کی غیبت کرنی ہے تو ماں کی کرو - کہ دانند - یعنی اس لئے کہ غیبت کرنے والے کی نیکیاں اس کو دیجاتی ہیں جس کی وہ غیبت کرتا ہے تو بہتر ہے کہ تمھاری نیکیاں ماں کے کام آئیں - اس لئے کہ وہ اس کی سب سے زیادہ مستحق ہے - رفیق -
دوست - رفیقان - یعنی غائب کے دوست - نامش بزشتی برند - اس کا برائی سے ذکر کریں - ہر آنکس - جو دوسروں کی تم سے برائیاں کرے اس سے
اپنی بھلائی کی بھی توقع نہ رکھو -

Marfat.com

کسے پیشِ من در جہاں عاقلست ۔۔۔ کہ مشغولِ خود وز جہاں غافلست

حکایت

سہ کس را شنیدم کہ غیبت رواست ۔۔۔ چو زیں در گذشتی چہارم خطاست
یکے پادشاہِ ملامت پسند ۔۔۔ کز و بر دلِ خلق بینی گزند
حلالست ازو نقل کردن خبر ۔۔۔ مگر خلق باشند ازو بر حذر
دوم پردہ بر بیحیائے متن ۔۔۔ کہ خود میدرد پردۂ خویشتن
ز خوضش مدار اے برادر گناہ ۔۔۔ کہ او می در افتد بگردن بچاہ
سوم کژ ترازوئے ناراست گوئے ۔۔۔ ز فعلِ بدش ہرچہ دانی بگوئے

حکایت

شنیدم کہ دزدے در آمد ز دشت ۔۔۔ بدروازۂ سیستاں بر گذشت
چو چیزے خرید او ز بقّال کوئے ۔۔۔ ز ماکول و طعمیکہ بایستش اوئے
بدزدید بقّال ازو نیم دانگ ۔۔۔ بر آورد دزدِ سیہ کار بانگ
خدایا تو شب رو بآتش بسوز ۔۔۔ کہ رہ میزند سیستانی بروز

حکایت

یکے گفت با صوفئے باصفا ۔۔۔ ندانی فلانت چہ گفت از قفا
بگفتا خموش اے برادر بخفت ۔۔۔ ندانستہ بہتر کہ دشمن چہ گفت
کسانیکہ پیغامِ دشمن برند ۔۔۔ ز دشمن ہمانا کہ دشمن ترند
کسے قولِ دشمن نیارد بدوست ۔۔۔ جز آں کس کہ در دشمنی یارِ اوست
نیارست دشمن جفا گفتنم ۔۔۔ چناں کز شنیدن بلرزد تنم

لہ سہ کس را۔ تین آدمیوں کی غیبت جائز ہے۔ ملامت پسند۔ یعنی ظالم۔ نقل کردن خبر۔ اس کے مظالم کو بیان کرنا۔ حذر۔ خوف۔ کہ خود میدرد یعنی جو کھلم کھلا گناہ کرے۔ ز خوضش۔ یعنی جب کہ وہ خود گناہ کے گڑھے میں گر رہا ہے تو تو اس کی غوطہ خوری میں گناہ نہ سمجھ۔ کژ ترازوئے۔ بد معاملہ۔ ٢ہ سیستان۔ رستم کا شہر۔ بقّال۔ بنیا۔ ماکول۔ کھانا۔ او۔ اورا۔ خدایا۔ یعنی جب کہ سیستانی دن میں چوری کرنے لگے تو اب رات کے چوروں کی کیا ضرورت رہی۔ صوفی باصفا۔ یعنی پاک دل صوفی۔ از قفا۔ غائبانہ۔ ٣ہ ندانستہ بہتر۔ دشمن کی بات نہ جاننا ہی بہتر ہے۔ کسانیکہ۔ یعنی دشمن کا پیغام تم تک پہنچانے والا۔ دشمن سے بھی بدتر ہے۔ کسے۔ دشمن کا پیغام تم تک تمھارا دوست نہ لائیگا بلکہ دشمن کا دوست ہی لائیگا۔ چناں۔ یعنی ایسی باتیں جنکو سنکر لرزہ چڑھے۔

Marfat.com

۱ کہ مر فتنہ خفتہ۔ جو کہ چھپے ہوئے جھگڑے تجھ سے بیان کر کے مردہ فتنے اکھاڑ رہا ہے۔ سیہ چال۔ اندھا کنواں جس میں مجرموں کو باندھ کر ڈالتے تھے۔ یہ۔ یعنی فتنہ انگیزی سے موت بہتر ہے۔ ہیزم کش۔ لکڑ ہارا۔ فریدون۔ ایران کا مشہور بادشاہ جس نے ضحاک کو قید کر لیا تھا۔ عاملِ سفلہ کمینہ گورنر۔ رنج۔ یعنی ستا کر وصول کرتا ہے۔ توفیر۔ زیادتی۔ ۲ گزندت۔ یعنی تیرا رعایا پر ظلم و ستم اللہ کے یہاں تو تیرے لئے نقصان دہ ہے ہی بادشاہ کے یہاں بھی اس کا انجام بہتر نہیں ہے۔ کہ ہر روز۔ یعنی اس نے جا کر بادشاہ کو یہ دعا دی۔ غرض مشنو۔ یعنی میری یہ گذارش غرضمندانہ نہیں ہے بلکہ مخلصانہ ہے۔ اس کو قبول کر لے۔ وام۔ قرض یعنی اس وزیر نے سب کو قرض دیا ہے ۳ بشرطیکہ۔ اس شرط پر کہ وہ لوگ بادشاہ کے مرنے کے بعد قرض ادا کریں گے۔ نخواہد۔ یعنی وہ وزیر تیرا مرنا چاہتا ہے۔ ورنہ اس کا قرض وصول نہ ہوگا۔ بچشم سیاست۔ یعنی غصہ کی آنکھ سے۔ در صورت۔ بظاہر۔ بخاطر۔ دل میں۔ نشاید نہفت۔ اب اصل معاملہ چھپانا مناسب نہیں ہے۔ خلقت۔ مخلوق۔

تو دشمن تری کاوری بر دہاں — کہ دشمن چنیں گفت اندر نہاں

سخن چیں کند تازہ جنگِ قدیم — بخشم آورد نیک مردِ سلیم

ازاں ہمنشیں تا توانی گریز — کہ مر فتنۂ خفتہ را گفت خیز

سیہ چال و مرد اندرو بستہ پائے — بہ از فتنہ از جائے بردن بجائے

میانِ دو تن جنگ چوں آتش است — سخن چینِ بدبخت ہیزم کش است

حکایت

فریدوں وزیرے پسندیدہ داشت — کہ روشن دل و دوربیں دیدہ داشت

رضائے حق اوّل نگہ داشتے — دگر پاسِ فرمانِ شہ داشتے

نہد عاملِ سفلہ بر خلق ..... رنج — کہ تدبیرِ مُلکست و توفیرِ گنج

اگر جانبِ حق نداری نگاہ — گزندت رساند ہم از پادشاہ

یکے رفت پیشِ مَلِک بامداد — کہ ہر روزت آسایش و کام باد

غرض مشنو از من نصیحت پذیر — ترا در نہاں دشمنست ایں وزیر

کس از خاصِ لشکر نماندست و عام — کہ سیم و زر از وے ندارد بوام

بشرطیکہ چوں شاہِ گردن فراز — بمیرد دہند آں زر و سیم باز

نخواہد ترا زندہ آں خود پرست — مبادا کہ نقدش نیاید بدست

یکے سوئے دستورِ دولت پناہ — بچشمِ سیاست نگہ کرد شاہ

کہ در صورتِ دوستاں پیشِ من — بخاطر چرائی بداندیشِ من

زمیں پیشِ تختش ببوسید و گفت — چو پرسیدی اکنوں نشاید نہفت

چنیں خواہم اے نامور پادشاہ — کہ باشند خلقت ہمہ نیک خواہ

Marfat.com

لہ چو مرگت۔ یعنی چونکہ قرض کی ادائیگی کا وقت تیرے مرنے کے بعد آئیگا تو سب قرض کی ادائیگی کے ڈر سے تیری زندگی کی دعا کریں گے۔ نخواہی۔ کیا تجھے یہ دعائیں منظور نہیں۔ جوشن۔ زرہ۔ تنگ۔ تہ۔ نکاشت۔ کم نہ کی۔ غماز۔ چغلخور۔ خلاف افگند۔ دو دوستوں میں دشمنی پیدا کر دیتا ہے لہ کنند۔ یعنی یہ دونوں دوست پھر مل جاتے ہیں۔ وہ چغلخور بدبخت اور شرمندہ ہوتا ہے۔ درمیاں سوختن۔ یعنی چغلخور درمیان میں جلتا ہے۔ ہر کہ عالم۔ تمام دنیا۔ کہ آیا۔ کاش میں حق بات سنتا۔ خوب فرمانبر اطاعت شعار۔ پنج نوبت بزن۔ یعنی چونکہ فقیر کو فرمانبردار بیوی ملجانے سے بادشاہی حاصل ہوگئی تو اس سے کہہ دو کہ وہ اپنے دروازہ پر پنجوقتہ نوبت خانہ سے نقارا بجوائے۔ سہ ہمہ روز۔ اگر دن بھر کے مصائب کے بعد رات کو پہلو میں غمگسار بیوی ہو تو پھر کیا پرواہ ہے۔ ہمخانہ۔ بیوی۔ چو مستور۔ خوبصورت پردہ پوش بیوی کا دیدار۔ آرام دل۔ بیوی۔

چو مرگت بود وعدۂ سیم من
بقا بیش خواہند ت از بیم من

نخواہی کہ مردم بصدق و نیاز
سرت سبز خواہند و عمرت دراز

غنیمت شمارند مرداں دعا
کہ جوشن بود پیش تیر بلا

پسندید از و شہریار آنچہ گفت
زگل روئیش از تازگی بر شگفت

زقدر و مکانیکہ دستور داشت
مکانش بیفزود و قدرش نکاشت

ندیدم زغماز سرگشتہ تر
نگوں طالع و بخت برگشتہ تر

زنادانی و تیرہ رائی کہ اوست
خلاف افگند درمیانِ دو دوست

کنند این و آں خوش دگر بارہ دل
وے اندر میاں کور بخت و خجل

میانِ دو کس آتش افروختن
نہ عقلست و خود درمیاں سوختن

چو سعدی کسے ذوقِ خلوت چشید
کہ از ہر دو عالم زباں در کشید

بگو آنچہ دانی سخن سودمند
وگر ہیچکس را نیاید پسند

کہ فردا پشیماں برآرد خروش
کہ آیا چرا حق نکردم بگوش

حکایت

زنِ خوب فرماں بر و پارسا
کند مردِ درویش را پادشا

برو پنج نوبت بزن بر درت
کہ یارِ موافق بود در برت

ہمہ روز اگر غم خوری غم مدار
چو شب غمگسارت بود در کنار

کراخانہ آباد و ہمخانہ دوست
خدارا برحمت نظر سوئے اوست

چو مستور باشد زنِ خوبروئے
بدیدار او در بہشتست شوئے

کسے برگرفت از جہاں کامِ دل
کہ یکدل بود با وے آرامِ دل

Marfat.com

[1] اگر پارسا۔ اگر بیوی نیک خصلت اور خوش گفتار ہے تو پھر خوب صورتی اور بدصورتی کی پروا نہ کرو۔ کہ خوب۔ از خوب صورت۔ عیوب۔ یعنی بیوی کی بدصورتی۔ چو حلوا خورد۔ شوہر کے ہاتھ سے سرکہ بھی حلوا سمجھ کر کھالے نہ کہ حلوے کو ترش روئی کے ساتھ کھائے۔

اگر پارسا[1] باشد و خوش سخن — نگہ در نکوئی و زشتی مکن
زنِ خوش منش دل نشاں ترکہ خوب — کہ آمیزگاری بپوشد عیوب
چو حلوا خورد سرکہ از دست شوئے — نہ حلوا خورد سرکہ اندودہ روئے
بَرَد از پری چہرۂ زشت خوئے — زنِ دیو سیمائے خوش طبع گوئے
دل آرام باشد زنِ نیک خواہ — ولیکن زنِ بد خدایا پناہ
چہ طوطی کلاغش[2] بود ہمنفس — غنیمت شمارد خلاص از قفس
سر اندر جہاں نہ باوارگی — وگرنہ بنہ دل بہ بیچارگی
بزندانِ قاضی گرفتار بہ — کہ در خانہ دیدن برابرو گرہ
سفر عید باشد بر آں کدخدائے — کہ بانوئے زشتش بود در سرائے
درِ خرمی بر سرائے بہ بند — کہ بانگِ زن از وے بر آید بلند
چو زن راہِ بازار گیرد بزن — وگرنہ تو در خانہ بنشیں چو زن
اگر زن ندارد سوئے مرد گوش — سراویل کحلیش در[3] مرد پوش
زنے را کہ جہلست و ناراستی — بلائے سر خود نہ زن خواستی
چو در کیلہ یک جو امانت شکست — از انبارِ گندم فروشوئے دست
بر آں بندہ حق نیکوی خواستست — کہ با او دل و دستِ زن راستست
چو در روئے بیگانہ خندید زن — دگر مرد گو لافِ مردی مزن
زنِ شوخ چوں دست در قلیہ کرد — برو گو بنہ پنجہ بر روئے مرد
ز بیگانگاں چشمِ زن کور باد — چو بیروں شد از خانہ در گور باد
چو بینی کہ زن پائے برجائے نیست — ثبات از خردمندی و رائے نیست

برد۔ خوبصورت بدمزاج بیوی سے بدصورت خوش مزاج بیوی بازی لیجاتی ہے۔ [2] کلاغ۔ کالا کوا۔ ہمنفس۔ یعنی دونوں ایک پنجرے میں بند ہوں۔ بنہ دل۔ صبر کر۔ بزنداں۔ گھر میں بیوی کی ابرو کی شکن دیکھنے سے تو جیلخانہ بہتر ہے۔ بزن۔ یعنی ایسی بیوی کی پٹائی کرو۔ چو زن۔ عورت بن کر خانہ نشین بن جاؤ۔ سراویل کحلیش۔ اس بیوی کا سرمئی پاجامہ [3] در مرد پوش۔ مرد کو پہنادو۔ نہ زن خواستی۔ تم نے بیوی سے نہیں بلکہ بلائے جان سے رشتہ کیا ہے۔ چو در کیلہ یک جو۔ جب تھوڑی چیز میں خیانت کرے تو بڑی چیز میں اس پر اطمینان نہ کرو۔ دگر۔ یعنی جب تمھاری بیوی دوسرے مردوں سے ہنسی مذاق کرنے لگے تو اپنی مردانگی کی ڈینگیں نہ مارو۔ زنِ شوخ۔ جب عورت چٹوری ہوجائے تو اس تابعداری کی امید نہ رکھو۔ در گور باد۔ یعنی اس کی موت بہتر ہے۔ ثبات۔ بردباری۔

Marfat.com

گریز از کفش در دہانِ نہنگ ؎ — بِرفتن بہ از زندگانی بہ ننگ

بپوشانش از مرد بیگانہ روئے — وگر نشنود چہ زن آنگہ چہ شوئے

زنِ خوب خوش طبع رنج است و بار — رہا کن زنِ زشت ناسازگار

چہ نغز آمد این یک سخن از دو تن — کہ بودند سرگشتہ از دستِ زن

یکے گفت کس را زنِ بد مباد ؎ — دگر گفت زن در جہاں خود مباد

زنِ نو کن اے دوست ہر نوبہار — کہ تقویم پاری نیاید بکار

تہی پائے رفتن بہ از کفشِ تنگ — بلائے سفر بہ کہ در خانہ جنگ

زناں شوخ و فرماندہ و سرکشند — ولیکن شنیدم کہ در بر خوشند

کسے را کہ بینی گرفتارِ زن — مکن سعدیا طعنہ بر وے مزن

تو ہم جور بینی و بارش کشی — اگر یک زماں در کنارش کشی

حکایت

جوانے ز ناسازگاری جفت ؎ — بر پیر مردے بنالید و گفت ،

گراں باری از دستِ این خصمِ چیر — چناں میبرم کآسیا سنگ زیر

بسختی بنہ گفتش اے خواجہ دل — کس از صبر کردن نگردد خجل

بشب سنگِ بالائی اے خانہ سوز — چرا سنگِ زیریں نباشی بروز

چو از گلبنے دیدہ باشی خوشی — روا باشد ار بارِ خارش کشی

درختے کہ پیوستہ بارش خوری — تحمل کن آنگہ کہ خارش خوری

گفتار در بیانِ تربیتِ اولاد

خوب ۔ یعنی خوبصورت و خوش طبع بیوی کا بھی شوہر پر ایک قسم کا بار ہے تو پھر اگر وہ بدخو ہے تو اسے علیحدہ کردو ۔ نغز ۔ عمدہ ۔ سرگشتہ ۔ پریشان ۔ ؎ زنِ بد مباد ۔ کسی کو بری بیوی نہ ملے ۔ زن در جہاں خود ۔ خدا کرے دنیا میں کوئی عورت ہی نہ رہے ۔ نوبہار ۔ شروع سال ۔ تقویم پاری ۔ سال گذشتہ کی جنتری ۔ ۱۰ تہی پائے ۔ یعنی جو جوتی پیر میں کاٹے اس کا ننگا ہونا بہتر ۔ در بر ۔ یعنی شوہر کے پہلو میں ۔ مکن ۔ یعنی طعنہ زنی نہ کرو ۔ در کنارش کشی ۔ اگر تم بھی اسے پہلو میں لے لوگے تو تم بھی اس کے گرویدہ ہو جاؤ گے ۔ ؎ جفت ۔ یعنی بیوی ۔ خصم ۔ مخالف ۔ چیر ۔ غالب ۔ آسیا سنگ زیر ۔ چکی کا نچلا پاٹ ۔ سنگ بالائی ۔ چکی کا اوپر کا پاٹ ۔ گلبن ۔ پھولوں کی ڈالی ۔

Marfat.com

زدہ۔ یعنی دس سال سے زیادہ کا ہو جائے۔ نامحرماں۔ وہ عورتیں جن سے شادی جائز ہے۔ فراتر۔ دور۔ چشم برہم زنی۔ تو پلک جھپکائے گا۔ نامت بماند بجائے۔ تیرا نام باقی رہے۔ کسے۔ یعنی تیرا کوئی جانشین نہ ہوگا۔ بسا روزگارا۔ یعنی جو نعمتوں میں پلتے ہیں انھیں زمانہ

پسر چوں زدہ برگذشتش سنیں — زناں محرماں گو فراتر نشیں

برِ پنبہ آتش نشاید فروخت — کہ تا چشم برہم زنی خانہ سوخت

چو خواہی کہ نامت بماند بجائے — پسر را خردمندی آموز و رائے

کہ گر عقل و رائیش نباشد بسے — بمیری و از تو نماند کسے

بسا روزگارا کہ سختی برد — پسر چوں پدر نازکش پرورد

خردمند و پرہیزگارش برار — گرش دوستداری بنازش مدار

بخردی درش زجر و تعلیم کن — بہ نیک و بدش وعدہ و بیم کن

نوآموز را ذکر و تحسین و زہ — ز توبیخ و تہدید اُستاد بہ

بیاموز پروردہ را دست رنج — وگر دست داری چو قاروں بگنج

مکن تکیہ بر دستگاہیکہ ہست — کہ باشد کہ نعمت نماند بدست

بپایاں رسد کیسۂ سیم و زر — نگردد تہی کیسۂ پیشہ ور

چہ دانی کہ گردیدنِ روزگار — بغربت بگرداندش در دیار

چو بر پیشۂ باشدش دسترس — کجا دستِ حاجت برد پیشِ کس

ندانی کہ سعدی مکاں از چہ یافت — نہ ہاموں نوشت و نہ دریا شگافت

بخردی بخورد از بزرگاں قفا — خدا دادش اندر بزرگی صفا

ہر آنکس کہ گردن بفرماں نہد — بسے بر نیاید کہ فرماں دہد

ہر آں طفل کو جورِ آموزگار — نہ بیند جفا بیند از روزگار

پسر را نکو دار و راحت رساں — کہ چشمش نماند بدستِ کساں

ہر آنکس کہ فرزند را غم نخورد — دگر کس غمش خورد و آوارہ کرد

کی بہت زیادہ سختی جھیلنی پڑتی ہے۔ بنازش مدار۔ یعنی اولاد کی نازبرداری اس کے ساتھ دشمنی ہے۔ زجر۔ تنبیہ۔ بہ نیک و بدش۔ یعنی اُسے پیار بھی کرو اور ڈراؤ بھی۔ نوآموز۔ یعنی ابتدائی تعلیم میں بچے کو شاباشی دینا مار پیٹ سے زیادہ مفید ہے۔ دست رنج۔ دستکاری۔

۱۰

دست۔ قدرت۔ دستگاہ۔ قدرت۔ کیسہ۔ تھیلی۔ غربت۔ مسافرت۔ بگرداندش۔ اس کو مارا مارا پھرائیگا۔ مکاں۔ مرتبہ۔ ہاموں۔ جنگل۔ دریا شگافتن۔ کشتی چلانا۔ قفا۔ چپت۔ صفا۔ رونق۔ فرماں دہد۔ یعنی حاکم بنجاتا ہے۔ آموزگار۔ استاد۔ کہ چشمش۔ یعنی تاکہ وہ کسی دوسرے کا دست نگر نہ بنے۔ فرزند را غم نخورد۔ اپنی خود اولاد کی فکر نہ کرے۔ یعنی دوسرے لوگ اس کی ضروریات پوری کریں گے اور اس کو آوارہ کردیں گے۔

Marfat.com

نگہدار از آمیزگارِ بدش	کہ بدبخت و بے رہ کند چوں خودش
سیہ نامہ تر زاں مخنث مخواہ	کہ پیش از خطش روئے گردد سیاہ
ازاں بے حمیت بباید گریخت	کہ نامردیش آبِ مرداں بریخت
پسر کو میانِ قلندر نشست	پدر گو ز خیرش فروشوئے دست
دریغش مخور بر ہلاک و تلف	کہ پیش از پدر مردہ بہ ناخلف

حکایت

شبے دعوتے بود در کوئے من	ز ہر جنس مردم در و انجمن
چو آوازِ مطرب در آمد ز کوئے	بگردوں شد آوازۂ ہائے و ہوئے
پری پیکرے بود محبوبِ من	بدو گفتم اے لعبتِ خوبِ من
چرا با جواناں نیائی بجمع	کہ روشن کنی مجلسِ ما چو شمع
شنیدم سہی قامتِ سیم تن	کہ میرفت و میگفت با خویشتن
محاسن چو مرداں ندارم بدست	نہ مردی بود پیشِ مرداں نشست

گفتار در احتراز از صحبت امرداں

خرابت کند شاہدِ خانہ کن،	برو خانہ آباد گرداں بزن،
نشاید ہوس باختن با گلے	کہ ہر بامدادش بود بلبلے
چو خود را بہر مجلسے شمع کرد	تو دیگر چو پروانہ گردش مگرد
زنِ خوب خوش خوئے آراستہ	چہ ماند بنادانِ نوخاستہ
در و دم چو غنچہ دمے از وفا	کہ از خندہ افتد چو گل در قفا

آب مرداں۔ یعنی باوا دادا کی آبرو۔ قلندر۔ بے شرع کہ پیش از پدر۔ یعنی بری اولاد کا باپ کے سامنے مرجانا بہتر ہے۔ ز ہر جنس۔ یعنی نیک و بد۔ مطرب۔ گانے والا ہائے و ہوئے۔ یعنی وجد کرنے لگے۔ لعبت۔ کھلونا۔ بجمع۔ مجمع میں۔ سہی۔ سیدھا۔ محاسن۔ یعنی داڑھی۔ مرداں۔ یعنی داڑھی والے۔ خانہ کن۔ یعنی گھر کو برباد کرنے والا۔ بزن۔ یعنی شادی کرلے۔ با گلے۔ یعنی وہ معشوق جس کا ہر روز ایک نیا شیدائی پیدا ہو جاگا۔ چو۔ یعنی جو معشوق ہر محفل کی شمع ہو تو اُس کا پروانہ نہ بن۔ چہ ماند۔ یعنی حسین و خوش خلق عورت امرد سے بہتر ہے۔ نوخاستہ۔ امرد۔ در و دم۔ یعنی بیوی کے ساتھ

ذرا محبت کا اظہار کرو، اس کا غنچۂ دل پھول کی طرح کھل جائیگا اور وہ تمہاری ہو جائیگی۔

Marfat.com

نہ چوں کودکِ[1] پیچ بر پیچ شنگ — کہ چوں مقل نتواں شکستن بسنگ

میں دلفریبش چو حورِ بہشت — گزاں روئے دیگر چو غولست زشت

گرش پائے بوسی ندارد ت پاس — ورش خاکباشی نداند سپاس

سر از مغز و دست از درم کن تہی — چو خاطر بفرزند مردم دہی

مکن بد بفرزندِ مردم نگاہ — کہ فرزندِ خویشت برآید تباہ

حکایت

دریں شہر بارے بسمعم رسید — کہ بازارگانے[2] غلامے خرید

شبانگہ مگر دست بردش بشیب — کہ سیمیں زنخ بود و خاطر فریب

پری چہرہ ہر چہ اوفتادش بدست — بکیں در سر و مغز ناداں شکست

گو اگرد بر خود خدا و رسول — کہ دیگر نگردم بگردِ فضول

رحیل آمدش ہمدراں ہفتہ پیش — دل افگار و سربستہ و روئے ریش

چو بیروں شد از گازروں یک دو میل — بہ پیش آمدش سنگلاخے مہیل

بپرسید کیں قُلّہ را نام چیست — کہ بسیار بیند عجب ہر کہ زیست

چنیں گفتش از کارواں ہمدمے — مگر تنگِ ترکاں ندانی ہمے

سیہ[2] را یکے بانگ برداشت سخت — کہ دیگر چہ رانی بیند از رخت

نہ عقلست و نہ معرفت یک جوم — اگر من دگر تنگِ ترکاں روم،

درِ شہوتِ نفس کافر بہ بند — وگر عاشقی لت خور و سر بہ بند

چو مربندۂ راہمی پروری — بہیبت برآرش گزو برخوری

وگر سیّدش لب بدنداں گزد — دماغ خداوندگاری پزد،

[1] کودک۔ یعنی امرد۔ شنگ۔ شوخ۔ مقل۔ گوگل۔ غول۔ بھوت۔ ندارد ت۔ دال مفتوح اور تا ساکن ہے۔ لیکن ضرورتِ شعری کی وجہ سے دال کو ساکن اور تا کو متحرک پڑھا جائیگا۔ سر۔ یعنی امردوں کے عشق سے دماغ اور جیب خالی ہو جاتی ہے۔ مکن۔ اگر تم دوسروں کی اولاد کو شہوت سے دیکھو گے تو آخر تمھارے بھی اولاد ہے۔ [2] بازارگاں۔ تاجر۔ شیب۔ یعنی اس لڑکے کا نچلا حصہ۔ زنخ۔ رخسار۔ خاطر۔ دل۔ پری چہرہ۔ یعنی لڑکی کے ہاتھ جو بھی پڑا اُس نے اس سے تاجر کی خبر لی۔ گوا گرد۔ خدا اور رسول کا واسطہ۔ دیگر کہا کہ پھر کبھی ایسی خراب حرکت نہ کروں گا۔ رحیل۔ کوچ۔ روئے ریش۔ پٹنے کی وجہ سے۔ گازروں۔ فارس کا مشہور شہر ہے۔ مہیل۔ خوفناک۔ قلہ۔ پہاڑ کی چوٹی۔ تنگ ترکاں۔ یعنی اس جگہ کا نام تنگ ترکاں ہے۔ [2] سیہ۔ غلام۔ کہ دیگر۔ یعنی آگے نہ چل۔ تنگ ترکاں روم۔ یعنی اغلام بازی کروں۔ بہ بند۔ یعنی تاکہ رسوا نہ ہو۔ لت خور۔ ڈنڈے کھا۔ گزو برخوری۔ یعنی جب غلام پر رعب قائم رکھو گے۔ تب ہی خدمت لے سکو گے۔ سید۔ آقا۔ لب بدنداں گزد۔ بوسے لے

Marfat.com

۱؎ مشت زن - یعنی بے ادب - در کتیب یعنی قبضہ میں - خوش پسر - خوبصورت لڑکا - کہ ما - یعنی اس دعوے کے ساتھ - کہ بر سفرہ - یعنی پاکبازی کا دعویٰ تو غلط ہے - چونکہ دسترس نہیں ہے اس لئے حسرت سے دیکھتے ہیں - تنگ خرِوار - ۲؎ عصار - تیلی - کہ - کاہ کا مخفف گھاس ...

غلام آبکش باید و خشت زن — بود بندۂ نازنیں مشت زن[1]
نہ ہر جا کہ بینی خطِ دلفریب — توانی طمع کردنش در کتیب

حکایت

گروہے نشیند با خوش پسر — کہ ما پاکبازیم و صاحب نظر
ز من پرس فرسودۂ روزگار — کہ بر سفرہ حسرت خورد روزہ دار
ازاں تخم خرما خورد گوسپند — کہ قفلست بر تنگِ خرما و بند
سرِ گاوِ عصار[2] ازاں در کہ است — کہ از کنجدش ریسماں کوتہ است

حکایت

یکے صورتے دید صاحب جمال — بگردیدش از شورشِ عشق حال
بر انداخت بیچارہ چنداں عرق — کہ شبنم بر آرد بہشتی ورق
گذر کرد بقراط بروے سوار — بپرسید کیں را چہ افتاد کار
کسے گفتش ایں عابدِ پارسا ست — کہ ہرگز خطائے ز دستش نخاست
رود روز و شب در بیابان و کوہ — ز صحبت گریزاں ز مردم ستوہ[3]
بر دست خاطر فریبے دلش — فرو رفتہ پائے نظر در گلش
چو آید ز خلقش ملامت بگوش — بگرید کہ چند از ملامت خموش
مگوی ار بنالم کہ معذور نیست — کہ فریادم از علتے دور نیست
نہ ایں نقشِ دل میرباید زدست — دل آں میرباید کہ ایں نقش بست
شنید ایں سخن مردِ کار آزمائے — کہن سال پروردہ پختہ رائے
بگفت ارچہ صیتِ نکوئی رود — نہ با ہر کسے ہر چہ گوئی رود،

بہشتی - یعنی اردی بہشت کے مہینہ میں جو کہ بہار کا موسم ہے جسقدر پتوں پر شبنم ہوتی ہے - بقراط - افلاطون کا استاد سکندر کا وزیر اسکندریہ کا رہنے والا مشہور حکیم - کیں - یعنی اس بیچارہ پر کیا مصیبت پڑی - کہ ہرگز - کبھی اس سے کوئی گناہ نہیں ہوا - ۳؎ ستوہ - عاجز - خاطر فریب - دلربا - فرو رفتہ - یعنی اس کے عشق میں پھنس گیا ہے - مگوی - یعنی مجھ سے نہ کہو کہ میں مجبور نہیں ہوں - اس لئے کہ میری آہ و بکا بے سبب نہیں ہے - نہ ایں - یعنی حقیقتاً یہ معشوق دلربا نہیں ہے بلکہ اس کا بنانیوالا دلربا ہے - صیت - آوازہ - ہر چہ گوئی رود - ہر بات نہیں چل سکتی۔

۱۰

Marfat.com

نگارنده را خود ہمیں نقش بود[1] — که شوریده را دل بیغما ربود
چرا طفل یکروزه ہوشش نبرد — که در صنعِ دیدن چه بالغ چه خرد
محقق ہماں بیند اندر ابل — که در خوبرویانِ چین و چگل
نقابیست ہر سطرِ من زیں کتیب — فرو ہشته بر عارضِ دلفریب
معانیست در زیرِ حرفِ سیاه — چو در پرده معشوق و در میغ ماه[2]
در اوقاتِ سعدی نگنجد ملال — که دارد پسِ پرده چندیں جمال
مرا کیں سخنہاست مجلس فروز — چو آتش درو روشنائی و سوز
نرنجم ز خصماں اگر بر طپند — کزیں آتشِ پارسی در تپند

۱۰

گفتار در عدمِ التفات بر قولِ اہلِ دنیا

اگر در[3] جہاں از جہاں رسته ایست — در از خلق بر خویشتن بسته ایست
کس از دستِ جورِ زبانہا نرست — اگر خود نمایست اگر حق پرست
اگر بر پری چوں ملک ز آسماں — بدامن در آویزدت بدگماں
بکوشش تواں دجله را پیش بست — نشاید زبانِ بداندیش بست
فراہم نشینند تر دامناں — که ایں زہد خشکست و آں دامِ ناں
تو روی از پرستیدنِ حق مپیچ — بہل تا نگیرند خلقت بہیچ
چو راضی شد از بنده یزدانِ پاک — گر اینہا نگردند راضی چه باک
بد اندیشِ خلق از حق آگاه نیست — ز غوغائے خلقش بحق راه نیست
ازاں ره بجائے نیاورده اند — که اوّل قدم پے غلط کرده اند

---

[1] نگارنده۔ یعنی خدا کی محض اسی امردِ حسین میں نقاشی ہے۔ که در صنعِ۔ یعنی خدائی صناعی تو بچّے اور بڑے سب ہی میں ہے تو یہ کسی نوزائیدہ بچہ پر کیوں عاشق نہ ہوا۔ ابل۔ یعنی اونٹ میں بھی صنعتِ کردگار موجود ہے۔ چگل۔ ترکستان کا ایک شہر ہے جہاں کے حسین مشہور ہیں۔ نقابیست۔ یعنی بوستاں کے شاہدِ معنیٰ احروف کے کلے نقاب ہیں مستور ہیں۔

[2] در میغ ماه۔ یعنی جیسے بدلی میں چاند۔ نرنجم۔ یعنی اگر میرے مخالف میرے اشعار کو دیکھ کر جلتے ہیں تو مجھے کچھ رنج نہیں ہوتا۔ آتشِ پارسی۔ یعنی ان اشعار فارسی کا سوز نیز وہ آگ جس کو زرتشت نے روشن کیا تھا یا وہ مرض جو آتشک کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔

[3] اگر در جہاں۔ دنیا میں دنیا والوں کی زبان سے وہی بچ سکتا ہے جو اُن پر اپنا دروازہ بند کر دے۔ اگر۔ اگر آسمان سے فرشتہ بن کر بھی اترو گے۔ بداندیش۔ بدگو۔ زہد خشک۔ وہ عبادت جس میں سوزِ عشق نہ ہو۔ بہل۔ یعنی اہل دنیا کی پروا نہ کرو۔ زغوغائے خلق۔ یعنی وہ تو مخلوق میں پھنسا ہے خدا تک اس کی رسائی کہاں! بجائے۔ یعنی منزل تک۔

Marfat.com

[1] ازیں تابداں۔ یعنی ان دونوں میں اتنا ہی فرق ہے جتنا شیطان اور فرشتہ میں۔ پردازد۔ یعنی عیب جوئی چھوڑ کر اچھی بات میں نہیں لگتا۔ جام گیتی نما۔ جام جمشید جس کے ذریعہ ہفت اقلیم کے راز معلوم ہوجاتے تھے یعنی دل۔ خلوت۔ گوشہ نشینی۔ صحبت۔ جلوت۔ اش۔ خلوت گزیں۔ [2] آمیزگار۔ جلوت پسند۔ عفیف۔ پاکدامن۔ بکاوند پوست۔ یعنی اس کی کھال یہ کہہ کر ادھیڑتے ہیں۔ ادبار۔ نحوست۔ کامراں۔ صاحب رتبہ۔ در آید زپائے۔ رتبہ سے گرجائے۔ فضلِ خدائی۔ یعنی اس کی ذلت کو۔ کہ تا چند۔ یعنی اور یہ کہیں گے۔ دوں۔ کمینہ۔ دہر۔ زمانہ۔ [3] چو بینند۔ یعنی اگر تمھیں باکار دیکھیں گے۔ اگر دستِ ہمت۔ یعنی تم بیکار رہو۔ پختہ خوار۔ جو دوسروں کا پکا پکایا کھانیکا عادی ہوجائے۔ ناطق۔ یعنی اگر تم لوگوں سے بات چیت جاری رکھو گے تو تمھیں ڈھولک بتائیں گے۔ یاوہ۔ بکواس۔ گرماوہ۔ حمام۔ تعنت۔ ظلم۔ کہ مالش۔ یعنی اس کی دولت اس کے نصیب میں نہیں ہے۔ دوسروں کے کام آئے گی۔

دوکس بر حدیثے گمارند گوش — ازیں[1] تابداں زاہرمن تا سروش
یکے پند گیرد دگر ناپسند — نپردازد از حرف گیری بہ پند
فرو ماندہ در کنجِ تاریک جائے — چہ دریابد از جامِ گیتی نمائے
مپندار اگر شیر اگر روبہی — کزیناں بمردی وحیلت رہی
اگر کنجِ خلوت گزیند کسے — کہ پروائے صحبت ندارد بسے
مذمت کنندش کہ زرقست وریو — زمردم چناں میگریزد کہ دیو
وگر خندہ رویست وآمیزگار[2] — عفیفش ندانند وپرہیزگار
غنی را بغیبت بکاوند پوست — کہ فرعون اگر ہست در عالم اوست
وگر مردِ درویش در سختی است — بگویند از ادبار وبدبختی است
وگر کامرانے در آید زپائے — غنیمت شمارند وفضلِ خدائے
کہ تاچند ازیں جاہ گردن کشی — خوشی را بود در قفا ناخوشی
وگر تنگدستے تنک مایۂ — سعادت بلندش کند پایۂ
بخایندش از کینہ دنداں بزہر — کہ دوں پرورست ایں فرومایہ دہر
چو بینند[3] کارے بدستت درست — حریصت شمارند ودنیا پرست
وگر دستِ ہمت بداری زکار — گدا پیشہ خوانندت وپختہ خوار
وگر ناطقی طبلِ پر یاوۂ — وگر خامشی نقشِ گرماوۂ
تحمل کناں را نخوانند مرد — کہ بیچارہ از بیم سر بر نکرد
وگر در سرش ہولِ مردانگیست — گریزند ازو کیں چہ دیوانگیست
تعنت کنندش گراندک خورست — کہ مالش مگر روزیے دیگر است

Marfat.com

وگر نغز و پاکیزہ باشد خورش[1]	شکم بندہ خوانند و تن پرورش
وگر بے تکلف زید مال دار	کہ زینت بر اہلِ تمیز است عار
زباں در نہندش بایذا بہ تیغ	کہ بدبخت زر دارد از خود دریغ
وگر کاخ و ایواں منقش کند	تنِ خویش را کسوتِ خوش کند
بجاں آید از طعنہ بروئے زناں	کہ خود را بیارا است ہمچوں زناں
وگر پارسائے سیاحت نہ کرد	سفر کردگانش نخوانند مرد
کہ نارفتہ بیروں ز آغوشِ زن	کدامش ہنر باشد و رای و فن
جہاندیدہ[2] را ہم بدرند پوست	کہ سرگشتۂ بختِ برگشتہ اوست
گرش خط ز اقبال بودے و بہر	زمانہ نراندے ز شہرش بشہر
عزب را نکوہش کند خردہ بیں	کہ می رنجد از خفت و خیزش زمیں
وگر زن کند گوید از دستِ دل	بگردن در افتاد چوں خر بہ گل
نہ از جورِ مردم رہد زشت روئے	نہ شاہد ز نامردمِ زشت گوئے

حکایت

غلامے[3] بمصر اندرم بندہ بود	کہ چشم از حیا در بر افگندہ بود
کسے گفت ہیچ ایں پسر عقل و ہوش	ندارد بمالش بتعلیم گوش
شبے بر زدم بانگ بروے درشت	ہمو گفت مسکیں بجورش بکشت
گرت بر کند خشم روزے زجائے	سراسیمہ خوانندت و خیرہ رائے
وگر بردباری کنی از کسے	بگویند غیرت ندارد بسے
سخی را باندرز گویند بس	کہ فردا دو دستت بود پیش و پس

[1] خورش۔ خوراک۔ بے تکلف۔ یعنی سادگی۔ کہ بدبخت۔ بدبخت کے پاس روپیہ ہے اور خرچ کرنا نہیں جانتا۔ کسوت۔ لباس۔ ہمچوں زناں۔ عورتوں کی طرح بناٹھنا رہتا ہے۔ سیاحت۔ سفر۔ مرد۔ یعنی بزرگ۔ کہ نارفتہ۔ اور یہ طعنہ دیں گے۔ [2] جہاندیدہ۔ سیاح۔ کہ سرگشتہ۔ یعنی یہ کہیں گے کہ اس کی تقدیر میں چکر ہے۔ خط و بہر۔ نصیبہ۔ عزب۔ کنوارا۔ کہ می رنجد۔ یعنی یہ خدا کی سرزمین پر بوجھ ہے۔ از دستِ دل۔ یعنی دل کے ہاتھوں پھنسا۔ نہ از جور۔ یعنی ان لوگوں کی زبان سے نہ اچھا بچتا ہے نہ برا۔ [3] غلام۔ لڑکا۔ کہ چشم۔ یعنی باحیا تھا۔ بمالش۔ یعنی سکھانے پڑھانے میں اس کی گوشمالی کرو۔ ہمو گفت۔ یعنی اسی کہنے والے نے یہ کہا کہ ظلم کرکے اُس لڑکے کو مار ڈالا۔ گرت۔ یعنی نصیحت۔ کہ فردا۔ یعنی اگر یونہی خرچ کرتے رہے تو کل کو آگے پیچھے ہاتھ دھرے پھروگے۔ ستر پوشی کا کپڑا بھی نہ ملیگا۔

Marfat.com

لہ تشنیع۔ لعن طعن۔ کہ ہیچوں۔ یعنی یہ کمینہ بھی اپنے باپ کی طرح دولت جمع کرکے مرجائیگا۔ کہ یارد۔ یعنی کون بچ سکتا ہے جبکہ خدا اور رسول بھی نہ بچ سکے۔ انباز۔ شریک۔ جفت۔ بیوی۔ ترسا۔ یعنی نصاریٰ جو کہ حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا کہتے ہیں۔ ٢ کہ در وعظ۔ یعنی بے جھجک اچھا واعظ تھا۔ خطِ عارضش۔ یعنی خوشنویس اور خوبصورت تھا۔ ولے۔ یعنی اس میں کچھ تتلاہٹ تھی۔ کہ دندانِ پیشیں۔ یعنی اُس واعظ کے اگلے دانت نہیں ہیں اس وجہ سے حروف کی ادائیگی اچھی طرح نہیں ہوتی ہے۔ برآمد۔ یعنی میرے غصہ دلانے سے لال پیلا ہوگیا۔ ٣ روزِ یقین۔ قیامت کا دن۔ گرش۔ یعنی اس سے کوئی غلطی ہوجائے۔ خردہ۔ عیب۔ خذ ما صفا۔ بھلی بات لے لو۔ ودع ما کدر۔ اور بری بات سے درگذر کرو۔ چہ در بندِ خاری۔ تو کانٹوں میں کیوں الجھتا ہے گلدستہ بنالے۔ ز طاؤس۔ یعنی اُسے مور کے بُرے پیر ہی نظر آئینگے اس کے حسین پر نہ دکھائی پڑیں گے۔ آئینہ تیرہ۔ یعنی زنگ آلود آئینہ۔ عقوبت۔ یعنی آخرت کی سزا۔ نہ حرفے۔ کسی کا ایک حرف نہ تلاش کرتا پھر جس پر تو انگشت نمائی کرسکے۔

وگر قانع و خویشتن دار گشت	بہ تشنیع[1] خلقے گرفتار گشت
کہ ہیچوں پدر خواہد ایں سفلہ مرد	کہ دنیا رہا کرد و حسرت ببرد
کہ یارد بکنج سلامت نشست	کہ پیغمبر از خبثِ دشمن نرست
خدارا کہ مانند و انباز و جفت	ندارد شنیدی کہ ترسا چہ گفت
رہائی نیابد کس از دستِ کس	گرفتار را چارہ صبر ہست و بس

حکایت

جوانے ہنرمند فرزانہ بود	کہ در وعظ[2] چالاک و مردانہ بود
نکو نام و صاحبدل و حق پرست	خطِ عارضش خوشتر از خطِ دست
قوی در بلاغات و در نحو چست	ولے حرف ابجد نگفتے درست
یکے را بگفتم ز صاحبدلاں	کہ دندانِ پیشیں ندارد فلاں
برآمد ز سودائے من سرخ روئے	کزیں جنسِ بیہودہ دیگر مگوئے
تو در وے ہماں عیب دیدی کہ ہست	ز چنداں ہنر چشمِ عقلت ببست
یقیں بشنو از من کہ روزِ[3] یقیں	نہ بیند بدے مردمِ نیک بیں
یکے را کہ علم ہست و تدبیر و رائے	گرش پائے عصمت بلغزد زجائے
بیک خردہ مپسند بروے جفا	بزرگاں چہ گفتند خذ ما صفا
بود خار و گل باہم اے ہوشمند	چہ در بندِ خاری تو گلدستہ بند
کرا زشت خوئی بود در سرشت	نہ بیند ز طاؤس جز پائے زشت
صفائی بدست آور اے بے تمیز	کہ ننماید آئینہ تیرہ نیز
طریقے طلب کز عقوبت رہی	نہ حرفے کہ انگشت بروے نہی

Marfat.com

منہ عیبِ خلق اے فرومایہ پیش — کہ چشمتلہ فرو دوزد از عیبِ خویش

چرا دامن آلودہ را حد زنم — چو در خود شناسم کہ تردامنم

نشاید کہ بر کس درشتی کنی — چو خود را بتاویل پشتی کنی

چو بد ناپسند آیدت خود مکن — پس آنگہ بہمسایہ گو بد مکن

من ار حق شناسم وگر خود نمائے — بروں با تو دارم دروں با خدائے

چو ظاہر بعفت بیارا ستم — تصرف مکن در کژلہ و راستم

تو خاموش اگر من بہ ام یا بدم — کہ حمالِ سود و زیانِ خودم

اگر سیرتم خوب وگر منکر است — خدایم بسراز تو داناتر است

نہ چشم از تو دارم بہ نیکی ثواب — کہ بینیم بجرم از تو چندیں عذاب

نکوکاری از مردمِ نیک رائے — یکے را بدہ می نویسد خدائے

تو نیز اے عجب ہر کرا یک ہنر — بہ بینی زدہ عیبش اندر گذر

نہ یک عیب او را بانگشت پیچ — جہانےسہ فضیلت برآور بہیچ

چو دشمن کہ در شعرِ سعدی نگاہ — بنفرت کند ز اندرونِ تباہ

ندارد بصد نکتۂ نغز گوش — چو زحفے بہ بیند برآرد خروش

جز ایں علتش نیست کاں بدپسند — حسد دیدۂ نیک بینش بکند

نہ مر خلق را صنعِ باری سرشت — سیاہ و سفید آید و خوب و زشت

نہ ہر چشم و ابرو کہ بینی نکوست — بخور پستہ مغز و بیند از پوست

باب ہشتم در شکر

خود گنا ہگار ہیں۔ خود را بتاویل۔ یعنی اپنی برائیوں کی تاویل کرکے۔ پشتی۔ مدد۔ آنگہ۔ جب خود برائی چھوڑ دو۔ دروں باخدا۔ باطن کا حال خدا کو معلوم ہے۔ عفت۔ پاکدامنی۔ ۲ کژ۔ جھوٹ۔ حمال۔ برداشت کرنے والا۔ سود و زیاں۔ نفع نقصان۔ سیرت۔ عادت۔ سر۔ راز۔ نہ چشم۔ یعنی مجھے میری نیکیوں کا بدلہ تجھسے نہیں ملتا تو برائیوں کی سزا تجھ سے کیوں بھگتوں۔ نکوکاری۔ یعنی خدا ایک نیکی کے بدلے دس دیتا ہے۔ اندر گذر۔ یعنی جس کی ایک نیکی دیکھو اس کی دس برائیوں سے درگذر کرو۔ ۳ جہانے فضیلت۔ بزرگوں کی دنیا۔ ز اندرونِ تباہ۔ بد باطنی کی وجہ سے۔ زحف۔ یعنی ارکان شعر میں کمی زیادتی۔ حسد۔ یعنی حسد نے اسے اندھا کر دیا ہے۔ نہ مر خلق را۔ یعنی اچھے برے سب اللہ نے پیدا فرمائے ہیں۔ بخور۔ یعنی اچھوں کی اچھائی سے فائدہ اٹھاؤ بروں کی برائی کو نظر انداز کرو۔

Marfat.com

۱ نفس می نیارم زد۔ میں خدا کا کچھ شکر بھی ادا نہیں کر سکتا اس لئے کہ جو شکریہ اُس کے شایان ہو وہ مجھے آتا ہی نہیں۔ بہر موی۔ ہر رونگٹے کے بدلے۔ کہ موجود کرد۔ نیست سے ہست کیا۔ کہ اوصاف۔ کونسی تعریفیں ہیں جو اس کے مرتبہ کا احاطہ کر سکیں۔ بدیع۔ بدوں

نمونے کے پیدا کرنے والا۔ ۲ آئینہ یعنی دل۔ گرد۔ یعنی گناہ۔ مصقل۔ جلا دینے کا آلہ۔ منی نطفہ، غرور۔ نَنی۔ زنانہ پن۔ چو روزی۔ یعنی جب تو روزی کمائے تو اپنی قوتِ بازو پر بھروسہ نہ کر۔ کہ بازو۔ یعنی اگر توفیق الٰہی شامل حال نہ ہو تو کوئی ہاتھ بھی نہیں ہلا سکتا۔ چو آید۔ تمہاری کوشش سے بھی جو بھلائی تمہیں حاصل ہو اس کو بھی توفیق الٰہی سے سمجھو۔ غیبت۔ غیب۔ نہ طفلک۔ جب تو رحم مادر میں تھا اور تیرا منہ بھی نہ کھلا تھا تو تیرا جسم ناف کے ذریعہ پرورش پاتا تھا۔ ۳ زناف۔ بچہ ماں کے پیٹ میں ناف کے ذریعہ غذا حاصل کرتا ہے غریبے۔ یعنی مسافر جب بیمار پڑتا ہے تو اس کا علاج اُس کے وطن کی آب و ہوا ہے۔ پس او۔ یعنی بچہ کا وطن ماں کا پیٹ ہے۔ لہذا اُس کو معدے کی نالی سے خوراک ملتی ہے۔ پرورش گاہ۔ یعنی ماں کا پیٹ۔

۱۰

نفس می نیارم زد از شکرِ دوست | کہ شکرے ندانم کہ درخوردِ اوست
عطائیست ہر موی از و برتنم | چگونہ بہر موئے شکرے کنم
ستایش خداوند بخشندہ را | کہ موجود کرد از عدم بندہ را
کرا قوتِ وصفِ احسانِ اوست | کہ اوصاف مستغرقِ شانِ اوست
بدیعیکہ شخص آفریند زِ گِل | روان و خرد بخشد و ہوش و دل
زِ پشتِ پدر تا بپایانِ شیب | نگر تا چہ تشریف دادت زِ غیب
چو پاک آفریدت بہش باش و پاک | کہ ننگست ناپاک رفتن بخاک
پیاپے بیفشاں از آئینہ گرد | کہ مصقل نگیرد چو زنگار خورد
نہ در ابتدا بودی آبِ منی | اگر مردی از سر بدر کن منی
چو روزی بسعی آوری سوئے خویش | مکن تکیہ بر زورِ بازوئے خویش
چرا حق نمی بینی اے خود پرست | کہ بازو بگردش در آورد دست
چو آید بکوشیدنت خیر پیش | بتوفیقِ حق داں نہ از سعیِ خویش
بسر پنجگی کس نبرد ست گوئے | سپاسِ خداوندِ توفیق گوئے
تو قائم بخود نیستی یک قدم | زِ غیبت مدد میرسد دمبدم
نہ طفلک زباں بستہ بودی زِ لاف | ہمی روزی آمد بشخصش زِ ناف
چو نافش بریدند روزی گسست | بہ پستانِ مادر در آویخت دست
غریبے کہ رنج آردش دہر پیش | بدارو دہند آبش از شہرِ خویش
پس او در شکم پرورش یافتست | ز انبوب معدہ خورش یافتست
دو پستاں کہ امروز دلخواہِ اوست | دو چشمہ ہم از پرورشگاہِ اوست

Marfat.com

بکنار و بر مادر ---- دلپذیر
بہشتست و پستاں درو جوئے شیر

درختیست بالائے جاں پرورش
ولد میوۂ نازنیں بر برش

نہ رگہائے پستاں درونِ دلست
پس ار بنگری شیر خونِ دلست

بخونش فرو بردہ دنداں چو نیش
سرشتہ درو مہر خونخوارِ خویش

چو بازو قوی کرد و دنداں سطبر
برانداید ش دایہ پستاں بصبر

چناں صبر از شیر خامش کند
کہ پستانِ شیریں فرامش کند

تو نیز اے کہ در توبہ طفلِ راہ
بصبرت فراموش گردد گناہ

حکایت

١٠

جوانے سر از رائے مادر بتافت
دلِ دردمندش چو آذر بتافت

چو بیچارہ شد پیشش آورد مہد
کہ اے سست مہر فراموش عہد

نہ گریان و درماندہ بودی و خرد
کہ شبہا زدستِ تو خوابم نبرد

نہ در مہد نیروئے حالت نبود
مگس راندن از خود مجالت نبود

تو آنی کزاں یک مگس رنجۂ
کہ امروز سالارِ سر پنجۂ

بحالے شوی باز در قعرِ گور
کہ نتوانی از خویشتن دفعِ مور

دگر دیدہ چوں برفروزد چراغ
چو کرمِ لحد خورد پیہِ دماغ

چو پوشیدہ چشمے بہ بینی کہ راہ
نداند ہمی وقتِ رفتن ز چاہ

تو گر شکر کردی کہ با دیدۂ
وگرنہ تو ہم چشم پوشیدۂ

معلم نیاموختنت فہم و رائے
سرشت ایں صفت در وجودت خدائے

گرت منع کردے دلِ حق نیوش
حقت عین باطل نمودے بگوش

خون دل ہے - خونش - یعنی ماں کا دودھ - خونخوار یعنی بچہ - سطبر - موٹا - برانداید - لیپ دیتی ہے - دایہ - دودھ پلانی - بصبر - ایلوا - ٢ے در توبہ طفلِ راہ - راہ توبہ و استغفار میں طفلِ راہ ہے - بصبر یعنی نفس کو شہوت سے روکنے سے - بتافت - یعنی ماں کا کہا نمانا - آذر - آگ - بتافت - گرم ہوگیا - مہد - گہوارہ - عہد - یعنی بچپن - زدست تو - تیری وجہ سے - نیروئے حال - موجودہ طاقت - مجال - طاقت - رنجۂ - تو رنجیدہ تھا - قعر گور - قبر کا گڑھا - ٣ے مور - چیونٹی - کرم - کیڑا - لحد - قبر - پیہ - چربی - چو پوشیدہ چشمے - یعنی اگر تو کسی نابینا کو دیکھے جسے کنوئیں سے بچنے کا راستہ بھی نظر نہیں آتا تو تجھے اپنی آنکھوں پر خدا کا شکر ادا کرنا چاہیئے - وگرنہ - اور اگر تو شکر ادا نہ کرے تو تو بھی اندھا ہے - سرشت - پیدا کی - نیوش - قبول کرنے والا - بگوش - یعنی معلوم ہوتا -

Marfat.com

سلہ بند۔ جوڑ۔ اقلیدس۔ ایک حکیم کا نام ہے صنع۔ کاریگری۔ الٰہی۔ بیوقوفی پے۔ زد و وصل کرد۔ یعنی پٹھوں کے ذریعہ ہڈیوں کو جوڑا۔ کعب۔ ٹخنہ۔ صلب۔ کمر۔ یک لخت۔ ایک ٹکڑا۔ دو صد یعنی بہت۔ گل مہرہ۔ جسم خاکی۔ زمینے۔ یعنی جسم زمین ہے اور اس میں رگیں نہریں ہیں۔ بصر۔ بینائی۔ جوارح۔ اعضاء۔ عزیز۔ باعزت۔ بہائم۔ چوپائے۔ تو ہمچوں الف۔ تیرا قد سیدھا ہے۔

خور۔ یعنی جانوروں کو کھانے کے لئے۔ سر جھکانا پڑتا ہے۔ سروری۔ سرداری۔ طاعت۔ یعنی خدا کی عبادت۔ صورت خوب۔ یعنی اخلاق پسندیدہ۔ بالا۔ قد۔ از روئے صورت۔ بظاہر خلافش۔ خدا کے برخلاف۔ گرفتم۔ میں نے فرض کیا۔ دشمن۔ نفس امارہ۔ دوست۔ خدا۔ منت شناس۔ شکر گذار

گفتار اندر صنع باری در ترکیب خلقت انساں

بہ بیں تا یک انگشت از چند بند
با قلیدسِ صنع درہم فگند

پس آشفتگی باشد و ابلہی
کہ انگشت بر حرفِ صنعش نہی

تأمل کن از بہرِ رفتارِ مرد
کہ چند استخواں پے زد و وصل کرد

کہ بے گردشِ کعب و زانو و پائے
نشاید قدم بر گرفتن ز جائے

ازاں سجدہ بر آدمی سخت نیست
کہ در صلبِ او مہرہ یک لخت نیست

دو صد مہرہ در یکدگر ساختست
کہ گل مہرۂ چوں تو پرداختست

رگت بر تنست اے پسندیدہ خوئے
زمینے درو سیصد و شصت جوئے

بصر در سر و فکر و رای و تمیز
جوارح بدل دل بدانش عزیز

بہائم بروی اندر افتادہ خوار
تو ہمچوں الف بر قدمہا سوار

نگوں کردہ ایشاں سر از بہرِ خور
تو آری بعزت خورش پیشِ سر

نزیبد ترا با چنیں سروری
کہ سر جز بطاعت فرو آوری

ولیکن بدیں صورتِ دلپذیر
فرفتہ مشو صورتِ خوب گیر

رہ راست باید نہ بالائے راست
کہ کافر ہم از روئے صورت چو ماست

ترا آنکہ چشم و دہن داد و گوش
اگر عاقلی در خلافش مکوش

گرفتم کہ دشمن نکوبی بسنگ
مکن بارے از جہل با دوست جنگ

خردمند طبعانِ منت شناس
بدوزند نعمت بمیخ سپاس

حکایت

بدوزند نعمت۔ خدا کے انعام کو پائدار بناتے ہیں۔

۵ ادہم۔ مشکیں گھوڑا۔ بگردن۔ اس کی گردن کے جوڑ درہم برہم ہوگئے۔ چو پیلش۔ یعنی اس کی گردن بھی ہاتھی کی سی ہوگئی۔

نبرد آزمائے زاد ہم فتاد ــ بگردن درش مہرہ برہم فتاد
چو پیلش فرو رفت گردن بتن ــ نگشتے سرش تا نگشتے بدن
پزشکاں بماندند حیراں دریں ــ مگر فیلسوفے ز یوناں زمیں
سرش باز پیچید و تن راست شد ــ وگر وے نبودے زمن خواست شد
دگر نوبت آمد بنزدیک شاہ ــ نگرد آں فرومایہ در وے نگاہ
خردمند را سر فرو شد بشرم ــ شنیدم کہ میرفت و میگفت نرم
اگر دے نہ پیچیدمے گردنش ــ نہ پیچیدے امروز روی از منش
فرستاد تخمے بدست رہی ــ کہ باید کہ بر عودِ سوزش نہی
مَلِک را یکے عطسہ آمد ز دود ــ سر و گردنش ہمچناں شد کہ بود
بعذر از پئے مرد بشتافتند ــ بجستند بسیار و کم یافتند
مکن گردن از شکرِ منعم مپیچ ــ کہ روزے پسی سر برآری بہیچ

گفتار اندر نظر در صنع باری تعالیٰ

شب از بہرِ آسایشِ تست و روز ــ مہِ روشن و مہرِ گیتی فروز
سپہر از برائے تو فراش وار ــ ہمی گستراند بساطِ بہار
اگر باد و برف است و باران و میغ ــ وگر رعد چوگاں زند برقِ تیغ
ہمہ کارداران فرماں برند ــ کہ تخمِ تو در خاک می پرورند
وگر تشنہ مانی ز سختی مجوش ــ کہ سقائے ابر آبت آرد بدوش
ز خاک آورد رنگ و بوئے طعام ــ تماشاگہ دیدہ و مغز و کام

کہ جب سارا گھومے تب ہی گردن گھوم سکے۔ پزشک۔ جراح۔ فیلسوف۔ دانشمند حکیم۔ زیوناں زمین۔ یعنی سرزمین یونان کا باشندہ۔ سرش۔ یعنی اس کا سر گھومنے لگا۔ وگر وے۔ یعنی اگر وہ طبیب نہ ملتا۔ زمن۔ اپاہج۔ آں۔ یعنی امیر۔ وے۔ یعنی حکیم۔ ۲ نرم۔ آہستہ۔ دی۔ کل۔ نہ پیچیدمے۔ یعنی میں اس کی گردن ٹھیک نہ کر دیتا۔ نہ پیچیدے۔ یعنی اعراض نہ کرتا۔ رہی۔ غلام۔ عودِ سوز۔ انگیٹھی۔ عطسہ۔ چھینک۔ کہ بود۔ یعنی پھر اکڑ گئی۔ کم یافتند۔ وہ حکیم ان کو نہ ملا۔ پسی۔ پسین۔ ۳ مہرِ گیتی فروز۔ یعنی برائے تست۔ بساطِ بہار۔ یعنی سبزہ اگاتا ہے

۱۰

رعد چوگاں زند۔ کڑک ہوتی ہے۔ برقِ تیغ زند۔ بجلی چمکتی ہے۔ کارداران۔ کارکنان۔ تخمِ تو۔ یعنی تیری غذا کے لئے۔ رنگ۔ جس سے آنکھ محظوظ ہوتی ہے بوئے۔ جس سے دماغ معطر ہوتا ہے۔ طعام جس سے منہ لذت اٹھاتا ہے۔

Marfat.com

لہ نخل۔ شہد کی مکھی۔ من۔ موسم۔ وہ شیریں گوند جو بہار میں بعض درختوں پر شبنم سے جمتا ہے۔ رطب۔ تر کھجور۔ نوا کھجور کی گٹھلی۔ نخلبند۔ باغبان۔ پروین کہکشاں۔ سقف چھت۔ از چوب خشک یعنی موسمِ خزاں کے بعد۔ کہ محرم۔ یعنی انسان چونکہ محرم راز خداوندی ہے لہذا اُس کو خود اپنے دستِ قدرت سے بنایا ہے دوسرو سے نہیں بنوایا۔ لہ الوان اقسام۔ نفس بر نفس۔ ہر سانس میں۔ کہ می بنیم۔ یعنی مجھ سے چونکہ شکریہ تیرا ادا نہیں ہو سکتا۔ دد۔ درندہ۔ دام۔ وحشی۔ سمک مچھلی۔ کہ۔ بلکہ۔ اوج۔ بلندی۔ بیور۔ دس ہزار۔ پایا۔ انتہا۔ کہ۔ اور یہ کہا۔ بوالعجب گو۔ عجیب بات کرنیوالا۔ لہ تیشہ۔ کدال۔ زبان۔ یعنی زبان اللہ نے شکر کرنے کے لئے دی ہے نہ کہ غیبت کے لئے۔ زبان کو غیبت کے کام میں کام میں لانا ایسا ہی کام ہے جس پر بچے کے کان اینٹھے گئے تھے۔ گوش یعنی کان حق بات سننے کے لئے ہیں نہ کہ باطل بات۔ فرو گیر۔ بند کرے۔

عسل دادت از نحل و من از ہوا	رطب دادت از نخل و نخل از نوا
ہمہ نخلبنداں بخایند دست	ز حیرت کہ نخلے چنیں کس نہ بست
خور و ماہ و پروین برائے تو اند	قنادیل سقف سرائے تو اند
زخارت گل آورد و از نافہ مشک	زر از کان و برگِ تر از چوب خشک
بدستِ خودت چشم و ابرو نگاشت	کہ محرم با غیار نتواں گذاشت
توانا کہ آں نازنیں پرورد	بالوانِ نعمت چنیں پرورد
بجاں گفت باید نفس بر نفس	کہ شکرش نہ کارِ زبانست و بس
خدایا دلم خون شد و دیدہ ریش	کہ می بنیم انعامت از گفت بیش
نگویم دد و دام و مور و سمک	کہ فوجِ ملائک بر اوجِ فلک
ہنوز ت سپاس اندکے گفتہ اند	زبیور ہزاراں یکے گفتہ اند
برو سعدیا دست و دفتر بشوئے	براہے کہ پایاں ندارد مپوئے

۱۰ حکایت

یکے گوشِ کودک بمالید سخت	کہ اے بوالعجب گوئے برگشتہ بخت
ترا تیشہ دادم کہ ہیزم شکن	نگفتم کہ دیوارِ مسجد بکن
زباں آمد از بہر شکر و سپاس	بغیبت نگرداندش حق شناس
گذرگاہِ قرآن و پندست گوش	بہتان و باطل شنیدن مکوش
دو چشم از پئے صنعِ باری نکوست	ز عیبِ برادر فرو گیر و دوست

گفتار اندر نظر در حالِ ناتواناں و شکر نعمتِ حقتعالیٰ

Marfat.com

نداند[۱] کسے قدرِ روزِ خوشی / مگر روزے افتد بسختی کشی
زمستان و درویش در تنگسال / چہ سہلست پیشِ خداوندِ مال
سلیمے کہ یک چند نالاں بخفت / خداوند را شکرِ صحت بگفت
چو مردانہ رو باشی و تیز پائے / بشکرانہ باکند پویاں بپائے
بپیرِ کہن بر ببخشد جواں / توانا کند رحم بر ناتواں
چہ دانند جیحونیاں قدرِ آب / ز واماندگاں پرس در آفتاب[۲]
عرب را کہ بر دجلہ باشد قعود / چہ غم دارد از تشنگانِ زرود
کسے قیمتِ تندرستی شناخت / کہ یک چند بیچارہ در تب گداخت
ترا تیرہ شب کے نماید دراز / کہ غلطی ز پہلو بہ پہلوئے راز
بر اندیش از افتان و خیزانِ تب / کہ رنجور داند درازیئے شب
ببانگِ دہل خواجہ بیدار گشت / چہ داند شب پاسباں چوں گذشت

۱۰

حکایت سلطان طغرل[۳] با ہندوئے پاسبان

شنیدم کہ طغرل شبے در خزاں / گذر کرد بر ہندوئے پاسباں
ز باریدنِ برف و باران و سیل / بلرزش در افتادہ ہمچوں سہیل
دلش بر وے از رحمت آورد جوش / کہ اینک قبا پوستینم بپوش
دمے منتظر باش بر طرفِ بام / کہ بیروں فرستم بدستِ غلام
دریں بود بادِ بہاری و زید / شہنشہ در ایوانِ شاہی خزید
وشاقے پری چہرہ در خیل داشت / کہ طبعش بدو اندکے میل داشت

۱ے نداند۔ مصیبت کے دنوں میں راحت کے ایام کی قدر ہوتی ہے۔ تنگ سال۔ قحط کا سال۔ سلیم۔ مار گزیدہ۔ بخفت۔ یعنی صحت کے بعد سویا۔ بشکرانہ۔ یعنی اپنی تیز روی کے شکریہ میں آہستہ چلنے والوں کا ساتھ دے۔ بپیرِ کہن۔ یعنی جوان کو بوڑھے پر کمزور کو طاقتور پر رحم کھانا چاہیے۔ جیحونیاں۔ دریائے جیحون پر بسنے والے۔ ۲ے آفتاب۔ دھوپ۔ قعود۔ نشست۔ زرود۔ مکہ کے راستہ میں ایک بے آب و گیاہ میدان کا نام ہے۔ یک چند۔ چند روز۔ تیرہ شب۔ شب تاریک۔ کہ غلطی۔ تو لوٹ رہا ہے۔ افتاں خیزاں۔ یعنی پریشان۔ دہل۔ نقارہ۔ پاسبان۔ چوکیدار۔ ۳ے طغرل۔ بادشاہ کا نام ہے۔ خزاں۔ پت جھڑ کا موسم جو کہ ایران میں سخت سردی کے زمانہ میں ہوتا ہے۔ سیل۔ بہاؤ۔ سہیل۔ ایک ستارہ ہے جو ہمیشہ لرزاں نظر آتا ہے۔ قبا پوستینم۔ میری پوستین کی قبا۔ بام۔ بالاخانہ۔ خزید۔ گھس گیا۔ وشاق۔ سادہ رو۔ خیل۔ جماعت۔

Marfat.com

تماشائے ترکش[1] چناں خوش فتاد ۔۔۔ که هندوئے مسکیں بر قلتش زیاد
قبا پوستینے گذشتش بگوش ۔۔۔ ز بد بختیش در نیامد بدوش
مگر رنجِ سرما بر و بس نبود ۔۔۔ که جورِ سپهر انتظارش فزود
نگه کن چو سلطاں بغفلت بخفت ۔۔۔ که چوبک زنش بامداداں چه گفت
مگر نیک بخت[2] فراموش شد ۔۔۔ چو دستت در آغوشِ آغوش شد
ترا شب بعیش و طرب میرود ۔۔۔ چه دانی که برما چه شب میرود
فرو برده سر کاروانے بدیگ ۔۔۔ چه از پا فرو رفتگانش بریگ
بدار اے خداوندِ زورق بر آب ۔۔۔ که بیچارگاں را گذشت از سر آب
توقّف کنید اے جوانانِ چست ۔۔۔ که در کاروانند پیرانِ سست
تو خوش خفته در هودج کارواں ۔۔۔ مهارِ شتر در کفِ سارواں
چه هامون و کوهت چه سنگ و رمال ۔۔۔ ز ره پاس پس ماندگاں پرس حال
ترا کوهِ پیکر هیون می بَرَد ۔۔۔ پیاده چه دانی که خوں می خورد
بآرامِ دل خفتگاں در بنه ۔۔۔ نه دانند حالِ شکم گرسنه

حکایت

یکے را عسس[3] دست بر بسته بود ۔۔۔ همه شب پریشان و دل خسته بود
بگوشش آمد در شبِ تیره تنگ ۔۔۔ که شخصے همی نالد از دستِ تنگ
شنید این سخن دزدِ مغلول و گفت ۔۔۔ تو بارے زغم چند نالی بخفت
برو شکرِ یزداں کن اے تنگدست ۔۔۔ که دستت عسس تنگ برهم نه بست
مکن ناله از بینوائی بسے ۔۔۔ چو بینی زخود بے نوا تر کسے

[1] ترک۔ یعنی وہی سادہ رو غلام۔ ہندو۔ یعنی وہی پاسبان۔ قبا پوستینے۔ اُس پاسبان کے کان نے تو قبا کا ذکر سنا۔ لیکن پہننے سے محروم رہا۔ مگر رنج۔ یعنی ایک تو سردی کی تکلیف تھی اب انتظار کی بھی بڑھ گئی۔ چوبک زن۔ پاسبانوں کا سردار۔ ایک لکڑی کے تختہ پر چوٹ دیتا ہے تاکہ دوسرے پاسبان بیدار ہو کر نقارے بجا دیں۔
[2] نیک بخت۔ اُس پاسبان کا نام ہے۔ آغوش۔ بغل و معشوق۔ شب۔ در شب۔ بدیگ۔ یعنی دیگ میں سر جھکائے مزے اڑا رہا ہو۔ ریگ۔ ریتا۔ بدار۔ ٹھہر جا۔ زورق۔ چھوٹی کشتی۔ از سر آب۔ پانی سر سے گذر گیا ہے۔ کارواں۔ قافلہ۔ ہودج۔ کجاوہ۔ سارواں۔ ساربان۔ رمال۔ رمل کی جمع۔ ریتا۔ ہیون۔ اونٹ۔ بنہ۔ قیامگاہ۔ شکم گرسنہ۔ بھوکا پیٹ۔
[3] عسس۔ چوکیدار۔ دست تنگ۔ تنگدستی۔ مغلول۔ بیڑی و طوق پڑا ہوا مجرم۔ زغم چند نالی۔ اس غم کا کب تک نالہ و فریاد کرے گا۔ سو جا۔ بینوا۔ بے سامان۔

Marfat.com

حکایت

برہنہ تنے یک درم وام کرد
تنِ خویش را کسوتِ خام کرد

بنالید کاے طالعِ بدلگام
بگرما بپختم دریں زیرِ خام

چو ناپختہ آمد ز سختی بجوش
یکے گفتش از چاہِ زنداں خموش

بجای آور اے خام شکرِ خدائے
کہ چوں ما نہ خام بردست و پائے

حکایت

یکے کرد بر پارسائے ... گذر
بصورت جہود آمدش در نظر

قفائے فرو کوفت بر گردنش
بہ بخشید درویش پیراہنش

خجل گفت کانچہ از من آمد خطا ست
بہ بخشائے بر من چہ جائے عطا ست

بشکرانہ گفتا بہ شر نایستم
کہ آنم کہ پنداشتی نیستم

نکو سیرتِ بے تکلف بروں
بہ از نیک نامِ خراب اندروں

بنزدیکِ من شب رو راہ زن
بہ از فاسقِ پارسا پیرہن

حکایت

زرہ باز پس ماندہ میگریست
کہ مسکیں ترا زمن بریں دشت کیست

خرے بارکش گفتش اے بے تمیز
ز جورِ فلک چند نالی تو نیز

برو شکر کن چوں بخر برنۂ
کہ آخر بزیرِ کساں خرنۂ

حکایت

فقیہے برافتادہ مستے گذشت
بمستورئے خویش مغرور گشت

ز نخوت بدو التفاتے نکرد،
جواں سر برآورد کاے پیر مرد

خام - ناتجربہ کار - خام بردست و پا - مجرم کو کچی چمڑی میں لپیٹ کر ہاتھ پاؤں باندھ کر کنویں میں ڈالدیا جاتا تھا - جہود - یعنی وہ اُس درویش کو یہودی سمجھا - ٢ قفا - طمانچہ - بہ بخشید - درویش نے اُس کو اپنا لباس دیدیا - بخشائی - میری غلطی ہی معاف کر دیتے انعام کا کیا موقع ہے - بشکرانہ - یعنی درویش نے کہا کہ یہ لباس بطور شکرانہ کے دیرہا ہوں کوئی برائی مقصود نہیں ہے - کہ آنم - میں وہ ہوں جو تو نہ سمجھا یعنی مسلمان ہوں - شب رو - چور فاسق بدکار - ٣ زرہ - یعنی راستہ کا ہارا ہوا - خرے بارکش - بوجھ میں لدا ہوا

١٠

ہوگا - چند نالی - کسقدر روئیگا - بخر برنۂ - گدھے پر سوار نہیں - لیکن گدھے کی طرح کسی کے نیچے بھی تو نہیں ہے - مستوری - پارسائی - نخوت - تکبر -

Marfat.com

بروشکرکن چوں بنعمت دری	که محرومیؔ آید ز مستکبری
یکے راکه در بند بینی مخند	مبادا که ناگه درافتی به بند
نه آخر در امکانِ تقدیر هست	که فردا چو من باشی افتاده مست
ترا آسماں خط به مسجد نبشت	مزن طعنه بر دیگرے در کنشت
به بند اے مسلماں بشکرانه دست	که زنارِ مغ بر میانت نه بست
نه خود میرود هر که جویانِ اوست	بعنفش کشاں میبرد لطفِ دوست
نگر تا قضا از کجا سیر کرد	که کوری بود تکیه بر غیر کرد

گفتار اندر نظر صاحبدلاں در حق نه در اسباب

سرشتست باری شفا در نبات	اگر شخص را مانده باشد حیات
عسل خوش کند زندگا نرا مزاج	ولے دردِ مُردن ندارد علاج
رمق ماندهٔ را که جاںؔ از بدن	برآمد چه سود انگبیں در دہن
یکے گرزِ پولاد بر مغز خورد	کسے گفت صندل بمالش بدرد
زپیشِ خطر تا توانی گریز	ولیکن مکن با قضا پنجه تیز
دروں تا بود قابلِ شرب و اکل	بداں تازه رویست و پاکیزه شکل
خراب آنگه ایںؔ خانه گردد تمام	که باهم نسازند طبع و طعام
مزاجت تر و خشک و گرم است و سرد	مرکب ازیں چار طبع است مرد
یکے زیں چو بر دیگرے یافت دست	ترازوئے عدلِ طبیعت شکست
اگر بادِ سردِ نفس نگذرد	تفِ سینه جاں در خروش آورد

لغات: ۱ محرومی۔ یعنی نعمت خداوندی سے ۔ مستکبری۔ تکبر کرنا۔ بند۔ قید۔ امکان۔ قدرت۔ خط۔ نصیبہ۔ کنشت۔ آتش کدہ۔ زنار۔ جنیو۔ مغ۔ مجوس۔ عنف۔ گردن۔ لطف دوست۔ توفیق الہٰی۔ از کجا سیر کرد۔ کہاں سے چلی ہے۔ غیر یعنی غیر اللہ۔ نبات۔ جڑی بوٹی۔ حیات۔ زندگی۔ عسل۔ شہد۔ دردِ مردن۔ مرض الموت۔ ۲ کہ جاں۔ یعنی جس کی روح نکل رہی ہو۔ پولاد۔ فولاد۔ صندل۔ خوشبودار لکڑی ہے جس کے گھس کر لگانے سے درد سر جاتا رہتا ہے۔ زپیش۔ یعنی خطرہ مول نہ لو۔ شرب و اکل۔ کھانا پینا۔ بداں۔ اس کے سبب۔ ۳ ایں خانہ۔ جسم۔ نسازند۔ یعنی کوئی غذا طبیعت کے موافق نہ پڑے۔ مرکب۔ یعنی ان چاروں خلطوں سے مزاج بنتا ہے۔ ترازوئے عدل۔ یعنی جب کسی خلط کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ مزاج بگڑ جاتا ہے۔ اگر باد سرد۔ یعنی اگر سانس کے ذریعہ سرد ہوا کی آمد و رفت نہ ہو تو دل کی حرارت بے چین کر دیتی ہے۔

Marfat.com

ا؎ بجوشد طعام یعنی کھانے کو باہر پھینکدے۔ کارِ خام یعنی کام بگڑجاتا ہے۔ ایناں۔ چاروں خلطیں۔ کہ پیوستہ۔ یعنی ہمیشہ

دگر دیگِ معدہ بجوشد[۱] طعام ‌‌ تنِ نازنیں را شود کار خام

در ایناں نہ بندد دل اہلِ شناخت ‌‌ کہ پیوستہ باہم نخواہند ساخت

تواناییٔ تن مداں از خورِش ‌‌ کہ لطفِ حقت میدہد پرورش

بحقش کہ گر دیدہ بر تیغ و کارد ‌‌ نہی حق شکرش نخواہی گذارد

چو روئے بخدمت نہی بر زمیں ‌‌ خدا را ثنا گوی و خود را مبیں

گدائیست[۲] تسبیح و ذکر و حضور ‌‌ گدا را نباید کہ باشد غرور

گرفتم کہ خود خدمتے کردہٗ ‌‌ نہ پیوستہ اقطاعِ او خوردہٗ

ان میں اعتدال نہیں رہ سکتا۔ خورِش۔ خوراک۔ بحقش۔ خدا کے حق کی قسم۔ کہ گر دیدہ۔ یعنی خواہ کیسی ہی زحمت برداشت کرو۔ خود را مبیں۔ یعنی یہ سجدہ بھی اپنے بس کی بات نہ سمجھو۔ ۲؎ گدائیست۔ یعنی یہ ذکر و فکر گدائی ہے۔ اور گدا کو کسی طرح بھی مغرور نہ ہونا چاہیئے۔ اقطاع۔ جاگیر۔

۱۰

گفتار در سابقۂ حکمِ ازل و توفیقِ خیر

نخست او ارادت بدل در نہاد ‌‌ پس ایں بندہ بر آستاں سر نہاد

گر از حق نہ توفیق خیرے رسد ‌‌ کے از بندہ خیرے بغیرے رسد

زباں را چہ بینی کہ اقرار داد ‌‌ بہ بیں تا زباں را کہ گفتار داد

درِ معرفت دیدۂ آدمیست ‌‌ کہ بگشادہ بر آسمان و زمیست

کیَت[۳] فہم بودے نشیب و فراز ‌‌ گر ایں در نکردے بروئے تو باز

سر آورد و دست از عدم در وجود ‌‌ دریں جود بنہاد و در وے سجود

وگرنہ کے از دست جود آمدے ‌‌ محالست کز سر سجود آمدے

بحکمت زباں داد و گوش آفرید ‌‌ کہ باشند صندوقِ دل را کلید

اگر نہ زباں قصہ بر داشتے ‌‌ کس از سرِ دل کے خبر داشتے

وگر نیستے سعیِ جاسوسِ گوش ‌‌ خبر کے رسیدے بسلطانِ ہوش

ارادت۔ ارادہ۔ سر نہاد یعنی سجدہ کیا۔ گر از حق۔ یعنی خدا توفیق نہ دے تو دوسرے کے ساتھ کوئی کیا بھلائی کر سکتا ہے۔ اقرار یعنی خدا کی توحید کا۔ درِ معرفت۔ یعنی آنکھ خدا کی معرفت کا دروازہ ہے۔ ۳؎ کیت۔ کے ترا۔ در۔ یعنی آنکھ۔ دریں۔ یعنی ہاتھ میں۔ در وے۔ یعنی سر میں۔

کلید۔ یعنی صندوقِ دل کی دونوں کنجیاں ہیں کان کے ذریعہ بات دل میں اترتی ہے زبان کے ذریعہ دل کی بات ظاہر ہوتی ہے۔ جاسوسِ گوش یعنی کان دل کے لئے خبریں مہیا کرتا ہے۔ سلطانِ ہوش۔ دل۔

Marfat.com

لہ سمع۔ کان۔ درّاک۔ معلومات حاصل کرنے والا۔ زسلطاں بسلطان۔ ایک دل سے دوسرے دل تک۔ بردؔ۔ یعنی ہماری عبادت کی مثال یہ ہے کہ جیسے شاہی مالی باغ کے پھل بادشاہ کے سامنے پیش کرتا ہے تو اس میں مالی کو فخر کرنے کا کیا موقع ہے۔ عاج۔ ہاتھی دانت۔

مرا لفظِ شیریں خوانندہ داد	ترا سمعؔ درّاک دانندہ داد
مدام ایں دو چوں حاجباں بر دراند	زسلطاں بسلطاں خبر میبرند
چہ اندیشی از خود کہ فعلم نکوست	ازاں در نگہ کن کہ تقدیر اوست
بردؔ بوستاں باں بایوانِ شاہ	بہ تحفہ ثمر ہم زبستانِ شاہ

حکایت سفرِ ہندوستاں و ضلالتِ بت پرستاں

بتے دیدم از عاجؔ در سومنات	مُرصّعؔ چو در جاہلیّت منات
چناں صورتش بستہ تمثال گر	کہ صورت نہ بندد ازاں خوبتر
زہر ناحیت کاروانہا رواں	بدیدارِ آں صورتِ بے رواں
طمع کردہ رایانِ چین و چگل	چو سعدی وفا زاں بتِ سنگدل
زباں آوراں رفتہ از ہر مکاں	تضرّع کناں پیشِ آں بے زباں
فروماندم از کشفِ آں ماجرا	کہ حیّےؔ جمادے پرستد چرا
مُغّےؔ را کہ با من سروکار بود	نکو گوی و ہم حجرہ و یار بود
بنرمی بپرسیدم اے برہمن	عجب دارم از کارِ ایں بقعہ من
کہ مدہوشِ ایں ناتواں پیکراند	مُقیّد بچاہِ ضلال اندر اند
نہ نیروئے دستش نہ رفتار پائے	ورشش بفگنی بر نخیزد زجائے
نہ بینی کہ چشمانش از کہرباست	وفا جستن از تنگ چشماں خطاست
بریں گفتم آں دوست دشمن گرفت	چو آتش شد از خشم و در من گرفت
مغاں را خبر کرد و پیرانِ دیر	ندیدم دراں انجمن روئے خیر

سومنات۔ جوناگڈھ میں ایک بت خانہ تھا جس کو محمود غزنوی نے مسمار کر دیا تھا اب ہندوستان کے آزاد ہو جانے کے بعد بھارت سرکار نے اس کی دوبارہ تعمیر کا بندوبست کیا ہے۔ منات۔ عرب کا مشہور بت رایاں۔ راجگاں۔ چگل۔ ترکستان کا ایک شہر ہے۔ جہاں کے حسین اور تیرانداز مشہور ہیں۔ چو سعدی یعنی جس طرح سعدی اپنے بتِ سنگدل سے وفا کا طالب ہے اسی طرح وہ اس بت سے تھے۔ حیّ۔ زندہ۔ جماد۔ بے جان۔ مغ یعنی اس مندر کا پجاری۔ ورشش۔ اگر اس کو۔ کہربا۔ ایک قسم کا گوند ہے جو مقناطیس کی طرح تنکے کو کھینچ لیتا ہے۔ تنگ چشم۔ جو صحیح نظر نہ ڈال سکے معشوق کو بھی اسی لئے کہتے ہیں کہ اپنے غرور کی وجہ سے کسی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا۔ درمن گرفت۔ مجھے چمٹ گیا۔ پیرانِ دیر۔ یعنی برہمن وغیرہ۔

Marfat.com

چو آں راہِ کج پیشِ شاں راست بود[1]	رہِ راست در چشمِ شاں کج نمود
کہ مردار چہ دانا و صاحبدلست	بنزدیکِ بیدانشاں جاہلست
فرو ماندم از چارہ ہمچوں غریق ،	بروں از مدارا ندیدم طریق
چو بینی کہ جاہل بکیں اندرست	سلامت بہ تسلیم و لیں اندرست
مہیں برہمن را ستودم بلند	کہ اے پیرِ تفسیرِ اُستا و ژند
مرا نیز با نقشِ ایں بت خوش است	کہ شکلے خوش و صورتے دلکش ست
بدیع آیدم صورتش در نظر	و لیکن ز معنیٰ ندارم خبر
کہ سالوک[2] ایں منزلم عنقریب	بد از نیک نادر شناسد غریب
تو دانی کہ فرزینِ ایں رقعۂ	نصیحت گر شاہِ ایں بقعۂ
عبادت بتقلید گمراہی است	خنک رہروے را کہ آگاہی است
چہ معنی است در صورتِ ایں صنم	کہ اوّل پرستندگانش منم
برہمن ز شادی برافروخت روے	پسندید و گفت اے پسندیدہ گوے
سوالت صوابست و فعلت جمیل	بمنزل رسد ہر کہ جوید دلیل
جز ایں بت کہ ہر صبح ازینجا کہ ہست	برآرد بہ یزدانِ دادار دست
وگر خواہی امشب ہم اینجا بباش	کہ فردا شود سرِّ ایں بر تو فاش
شب آنجا بودم بفرمانِ پیر	چو بیژن[3] بچاہِ بلا در اسیر
شبے ہمچو روزِ قیامت دراز	مغاں گردِ من بے وضو در نماز
کشیشانِ ہرگز نیازردہ آب ،	بغلہا چو مردار در آفتاب
مگر کردہ بودم گناہے عظیم	کہ بردم در آں شب عذابے الیم

۱۰

۱؎ راہِ کج۔ بت پرستی۔ راہِ راست۔ دینِ اسلام۔ آستا۔ زردشت۔ زرزشت سے بنا جس کے معنی زر کو ناپسند کرنے والا ہیں یہی وہ شخص ہے جس نے آتش پرستی کو مذہبی صورت دی اور سب سے پہلے اُستا کتاب لکھی اُس کے بعد اس کی تشریح میں اس نے ژند کتاب لکھی اور پھر ژند کی شرح پاژند لکھی یہی آتش پرستوں کی کتب مقدسہ ہیں۔ ۲؎ سالوک۔ راہ رو۔ تو دانی۔ تو کہ اس بساطِ شطرنج کا وزیر ہے اس سرزمین کے بادشاہ کا نصیحت گر ہے تو اچھی طرح جانتا ہے کہ دیکھا دیکھی کی عبادت گمراہی ہے۔ اور ٹھنڈک اسی رہرو کو حاصل ہوتی ہے جو حقیقت آگاہ ہوتا ہے۔ دلیل یعنی راہ نما۔ دادار۔ آرندہ داد یعنی منصف۔ ۳؎ بیژن۔ رستم کا بھانجہ جس کو منیژہ سے عشق کی پاداش میں اس کے باپ افراسیاب نے کنوئیں میں قید کر دیا تھا۔ کشیش۔ مجوسی عالم یہاں برہمن مراد ہے۔ بغلہا۔ اُن کی بغلوں سے سڑے مردار کی بو آ رہی تھی۔ الیم۔ دردناک۔

Marfat.com

همه شب درین قیدِ غم مبتلا
که ناگه دهل زن فرو کوفت کوس
خطیبِ سیه پوشِ شب بیخلاف
فتاد آتشِ صبح در سوخته
تو گفتی که در خطّهٔ زنگبار
مغانِ تبه رای ناشُسته روئے
کس از مرد در شهر و برزن نماند
من از غصه رنجور و از خواب مست
بیکبار از ایشاں برآمد خروش
چو بتخانه خالی شد از انجمن
که دانم ترا پیش مشکل نماند
چو دیدم که جهل اندرو محکم است
نیارستم از حق دگر هیچ گفت
چو بینی زبردست را زیردست
زمانے بسالوس[3] گریاں شدم
بگریه دلِ کافراں کرد میل
دویدند خدمت کناں سوئے من
شدم عذر گویاں برِ شخصِ عاج
بتک را یکے بوسه دادم بدست

یکم[1] دست بر دل یکے بر دعا
بخواند از قضائے برهمن خروس
برآورد شمشیرِ روز از غلاف،
بیکدم جهانے شد افروخته
ز یک گوشه ناگه درآمد تتار
بدیر آمدند از در و دشت و کوئے
دراں بتکده جائے درزن نماند
که ناگه تماثیل[2] برداشت دست
تو گفتی که دریا درآمد بجوش
برهمن نگه کرد خنداں بمن
حقیقت عیاں گشت و باطل نماند
خیالِ محال اندرو مدغم است
که حق ز اهلِ باطل بباید نهفت
نه مردی بود پنجهٔ خود شکست
که من ز آنچه گفتم پشیماں شدم
عجب نیست سنگ ار بگردد بسیل
بعزت گرفتند بازوئے من
بکرسیِ زر کوفت بر تختِ ساج
که لعنت برو باد و بر بت پرست

خطیب نے دن کی تلوار کو سونت لیا۔ یعنی دن ہو گیا۔ تو گفتی - یعنی ملک حبش میں تاتاری آگئے ہیں شب کو زنگبار اور دن کو تاتاریوں سے تشبیہ دی ہے۔ دیر - یعنی بت خانہ۔ برزن - کوچہ۔ درزن - سوئی کے تماثیل - یعنی بت۔ خروش - آواز۔ انجمن - مجمع - عیاں - ظاہر۔ محکم - مضبوط۔ مدغم - داخل۔

۱۰

کہ حق - یعنی بروں کے سامنے بھلی بات کہنے سے کیا فائدہ۔ چو بینی - یعنی کسی قوی کے ہاتھ تلے اپنا ہاتھ دبا دیکھو۔ ۳ سالوس - مکر - میل یعنی میری طرف جھک گیا۔ عجب نیست - پہاڑ سے پتھر بھی ہل جاتا ہے۔ شخص عاج ہاتھی دانت کا مجسمہ یعنی بت - بکرسی - جو کہ کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ ساج - سال - بتک - بت کی تصغیر - کہ لعنت - یعنی دل میں یہ کہا۔

Marfat.com

بتقلید کافر شدم روز چند
چو دیدم که در دیر گشتم امین
در دیر محکم به بستم شبے
نگه کردم از زیر تخت و زبر
پس پرده مطرانے آذر پرست
بفورم دراں حال معلوم شد
که ناچار چوں در کشد ریسماں[2]
برہمن شد از روئے من شرمسار
بتازید و من در پیش تاختم
که دانستم ار زنده آں برہمن
پسندد که از من بر آید دمار
چو از کار مفسد خبر یافتی
که گر زنده اش مانی آں بے ہنر
وگر سر بخدمت نهد بر درت
فریبنده را پائے[3] در پے منه
تمامش بکشتم بسنگ آں خبیث
چو دیدم که غوغائے انگیختم
چو اندر نیستاں آتش زدی
نکش بچه مار مردم گزائے

برہمن شدم در مقالاتِ ژند
نگنجیدم از خرمی در زمین
دو دیدم چپ و راست چوں عقربے
یکے پرده دیدم مکلّل بزر
مجاور سر ریسمانے بدست
چو داؤد کآہن بر و موم شد
بر آرد صنم دستِ فریاد خواں
که شنعت بود بخیه بر روئے کار
نگونش بچاہے در انداختم
بماند کند سعی در خونِ من
مبادا که رازش کنم آشکار
ز دستش بر آور چو دریافتی
نخواہد ترا زندگانی .... دگر
اگر دست یابد ببرّد سرت
چو رفتی و دیدی امانش مده
که از مرده دیگر نیاید حدیث
رہا کردم آں بوم و بگریختم
ز شیراں بپرہیز اگر بخردی
چو کشتی دراں خانه دیگر مپائے

مطراں- آتش پرست حاکم مراد برہمن- مجاور یعنی ایک برہمن ایک رسّی پکڑے بیٹھا ہے جو بت کے ہاتھ میں بندھی ہے جس کو کھینچنے سے بت ہاتھ اٹھاتا ہے- چو داؤد- حضرت داؤد کا معجزہ تھا کہ لوہا اُن کے ہاتھ میں موم ہو جاتا تھا-

[2] ریسماں- رسّی- که شنعت بود- راز فاش ہو

۱۰

براہے- نگونش اس کو اوندھا کرکے- کند سعی مجھے مروا ڈالیگا- دمار- ہلاکت- مفسد- خرابی کرنے والا- زدستش برآور- اس کو نیست و نابود کرکے- مانی- تو باقی رکھیگا- اگر دست یابد- اس کو موقع ملے گا-

[3] پائے در پے منه- پیچھا نہ کر- خبیث- یعنی وہی برہمن- حدیث- بات-- غوغائے- شور غل- بوم- سرزمین- نیستاں- یعنی شیر کے رہنے کی جھاڑی-

Marfat.com

چو زنبور خانہ بیاشوفتی[1] | گریز از محلّت کہ گرم اوفتی
بچابک تر از خود میندا ز تیر | چو افتاد دامن بدنداں بگیر
در اوراقِ سعدی چنیں پند نیست | کہ چوں پائے دیوار کندی مایست
بہند آمدم بعد ازاں رستخیز | وز انجا براہِ یمن تا حجیز
ازاں جملہ تلخی کہ برمن گذشت | دہانم جز امروز شیریں نگشت
در اقبالِ تائید بوبکرِ سعد | کہ مادر نزاید چنو قبل[2] و بعد
زجورِ فلک دادخواہ آمدم | دریں سایہ گستر پناہ آمدم
دعا گوی ایں دولتم بندہ وار | خدایا تو ایں سایہ پایندہ دار
کہ مرہم نہادم نہ درخورد خویش | کہ درخوردِ انعام واکرامِ خویش
کے ایں شکرِ نعمت بجا آورم | وگر پائے گردد بخدمت سرم
فرج یافتم بعد ازاں بندہا | ہنوزم بگوش است ازاں پندہا
یکے آنکہ ہرگہ کہ دستِ نیاز | برآرم بدرگاہِ دانائے راز
بیاد آید آں لعبتِ[3] چینیم | کند خاک در چشمِ خود بینیم
بدانم کہ دستے کہ برداشتم | بہ نیروئے خود برنیفراشتم
نہ صاحبدلاں دست برمیکشند | کہ سر رشتہ از غیب درمی کشند
درِ خیر باز است وطاعت ولیک | نہ ہر کس تواناست برفعلِ نیک
ہمین است مانع کہ در بارگاہ | نشاید شدن جز بفرمانِ شاہ
کلیدِ قدر نیست در دستِ کس | توانائے مطلق خدا ایست وبس
پس اے مردِ پوئندہ بر راہِ راست | ترا نیست منت خداوند راست

۱۰

[1] بیاشوفتی۔ تونے چھیڑا ہے۔ محلّت۔ جگہ۔ گرم اوفتی۔ جلد گر پڑے گا۔ بچابک تراز خود۔ اپنے سے زیادہ تیز سے۔ دامن بدنداں بگیر۔ بھاگ جا۔ اوراق۔ یعنی نصیحت کی کتابیں۔ بہند۔ یعنی گجرات کے علاقہ سے دہلی ولاہور پہنچا۔ رستخیز۔ قیامت۔ حجیز۔ حجاز کا امالہ ہے۔ جز امروز۔ یعنی اب جبکہ شیراز میں پہنچکر شاہ اسلام کی تعریف کررہا ہوں۔ [2] قبل و بعد۔ پہلے اور پیچھے۔ دادخواہ۔ مظلوم۔ کہ مرہم۔ یعنی جس نے میرے زخم کے شایانِ شان ہی نہیں بلکہ اپنے انعام واکرام کے مطابق مرہم رکھا۔ وگر پائے گردد۔ سر کے بل کھڑا ہوکر اُس کی خدمت انجام دوں۔ فرج۔ کشادگی۔ بندہا۔ قیدیں۔ ہنوزم۔ یعنی اس بت کے واقعہ سے جو نصیحتیں حاصل ہوئی ہیں وہ کان میں گونج رہی ہیں۔ دستِ نیاز۔ یعنی دستِ دعا۔ [3] لعبت۔ یعنی سومنات کا بُت۔ خود بینی۔ تکبر۔ بہ نیروئے خود۔ یعنی دعا کے لئے ہاتھ اُٹھانا یہ بھی اپنی طاقت سے نہیں ہے بلکہ توفیق الٰہی سے ہے۔ توانا۔ قادر۔ ہمیں است۔ یعنی قادر نہ ہونیکی وجہ یہ ہے کہ شاہی دربار میں بدوں اجازت داخلہ ناممکن ہے۔ قدر۔ تقدیر۔ ترا نیست منت۔ تیرا کوئی احسان نہیں ہے۔

Marfat.com

چو در غیب[1] نیکو نهادت سرشت | نیاید ز خوی تو کردار زشت
ز زنبور کرد این حلاوت پدید | همان کس که در مار زهر آفرید
چو خواهد که مُلکِ تو ویراں کند | نخست از تو خلقے پریشاں کند
وگر باشدش بر تو بخشایشے | رساند بخلق از تو آسایشے
تکبر مکن بر رهِ راستی | که دستت گرفتند و برخاستی
سخن سود مند ست اگر بشنوی | بمرداں رسی گر طریقت روی
مقامے بیابی گرت ره دهند | که بر خوانِ عزت[2] سماطت نهند
ولیکن نباید که تنها خوری | ز درویشِ درمانده یاد آوری
فرستی مگر رحمتے در پیم | که بر کردهٔ خویش واثق نیم

۱۰

باب ۹ نهم در توبه

بیا اے که عمرت بهفتاد رفت | مگر خفته بودی که بر باد رفت
همه برگِ بودن همی ساختی | بتدبیرِ رفتن نپرداختی
قیامت که بازارِ مینو[3] نهند | منازل باعمالِ نیکو دهند
بضاعت بچندانکه آری بری | وگر مفلسی شرمساری بری
که بازار چندانکه آگنده تر | تهیدست را دل پراگنده تر
ز پنجه درم پنج اگر کم شود | دلت ریش سر پنجهٔ غم شود
چو پنجاه سالت بروں شد ز دست | غنیمت شمر پنج روزیکه هست
اگر مرده مسکیں زباں داشتے | بفریاد وزاری فغاں داشتے

سلہ غیب۔ تقدیر۔ زنبور۔ یعنی شہد کی مکھی۔ ہماں کس یعنی خدائے تعالیٰ۔ ملک۔ سلطنت۔ نخست۔ اوّل۔ کہ دستت۔ یعنی قضا وقدر کے ہاتھوں یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ طریقت۔ راہ تصوف۔ سلہ سماط۔ دسترخوان فرستی۔ شاید مرنے کے بعد تو میرے لئے دعائے مغفرت کرے۔ واثق۔ بھروسہ کرنے والا۔ بہفتاد۔ یعنی بہت مگر۔ شاید۔ برباد۔ یعنی چونکہ کوئی نیک کام نہ کیا۔ ہمہ۔ یعنی دنیا میں رہنے کے تو ڈھنگ کئے جانے کی کوئی فکر نہ کی سلہ مینو۔ عالم بالا۔ منازل۔ مرتبے۔ بضاعت۔ سرمایہ۔ بری۔ یعنی سودا خرید کر لیجائیگا۔ شرمساری۔ چونکہ خریداری کے لئے سرمایہ نہ ہوگا۔ آگندہ۔ یعنی سامان سے پُر۔

زپنجہ۔ اگر لین دین میں پچاس میں سے پانچ بھی گھٹ جاتیں۔ پنجاہ۔ یعنی عمر کا زیادہ حصہ۔ پنج روز۔ یعنی جو تھوڑی عمر باقی ہے۔ فغاں۔ شور وغل۔

Marfat.com

آکہ اے - یہ فغاں کا بیان ہے - امکان - قدرت - ذکر - یعنی خداوندی یاد - بشد - ختم ہوگیا - دمے چند - چند سانس - طیب نعم نعمتوں

که آه اے زنده چوں ہست امکانِ گفت | لب از ذکر چوں مرده برہم مخفت
چو ما را بغفلت بشد روزگار | تو بارے دمے چند فرصت شمار

حکایتِ پیر مرد و تحسّر بر روزگارِ جوانی

شبے در جوانی وطیبِ نِعَم | جواناں نشستیم چندے بہم
چو بلبل سرایاں چو گل تازه روئے | زشوخی در افگنده غلغل بکوئے
جہاں دیده پیرے زماں برکنار | زدورِ فلک لیلِ مویش نہار
چو فندق زباں از سخن بسته بود | نه چوں ما لب از خنده چوں پسته بود
جوانے فرا رفت کاے پیر مرد | چه در کنجِ حسرت نشینی بدرد
یکے سر برآر از گریبانِ غم | بآرامِ دل با جواناں بچم
برآورد سر سالخورد از نہفت | جوابش نگر تا چه پیرانه گفت
چو بادِ صبا بر گلستاں وزد | چمیدن درختِ جواں را سزد
چمد تا جوانست و سر سبز خوید | شکسته شود چوں بزردی رسید
بہاراں که باد آورد بید مشک | بریزد درختِ جواں برگِ خشک
نزیبد مرا با جواناں چمید | که بر عارضم صبحِ پیری دمید
بقیدَ اندرم جرّه بازے که بود | دمادم سرِ رشته خواہد درود
شما راست نوبت بریں خوانِ نشست | که ما از تنعّم بشستیم دست
چو بر سر نشست از بزرگی غبار | دگر چشمِ عیشِ جوانی مدار
مرا برف بارید بر پرّ زاغ | نشاید چو بلبل تماشائے باغ

کی خوشی - بہم - یکجا - سرایاں - گاتے ہوئے - غلغل - شور - لیلِ مویش نہار - یعنی اس کے کالے بال سفید ہوگئے تھے - فندق - ایک قسم کا پھل ہے جو گول اور سرخ ہوتا ہے سر انگشت کو اس سے تشبیہ دیجاتی ہے - جوانے فرا رفت - ایک جوان نے آگے بڑھ کر کہا - یکے - تھوڑی دیر کے لئے -

۱۰

بچم - چہل قدمی کر - سالخورده - بوڑھا - پیرانه - بزرگانه - جواں را سزد - یعنی بادِ صبا کے جھونکوں سے نوجوان درخت کا جھومنا مناسب ہے - خوید - سبز جَو - زردی - یعنی پکنے کے بعد - بہاراں - یعنی موسمِ بہار میں نیا درخت پرانے پتے گرا دیتا ہے - عارضم - رخسار - بقیدَ اندرم - میرے اندر ایک باز (روح) مقید ہے جو پرواز کے لئے برابر اپنا پھندا کتر رہا ہے - شما راست - یعنی خوانِ زندگی پر اب تمھاری باری ہے ہم تو کھا کر ہاتھ دھو چکے - از بزرگی غبار - یعنی سفیدی - مرا - یعنی کالے بال سفید ہوگئے۔

Marfat.com

[1] کند جلوہ۔ یعنی صاحب جمال طاؤس کو جلوا دکھانا مناسب ہے بال نچا ہوا باز کیا جلوا دکھائیگا۔ مرا غلّہ۔ میری پیداوار ۔۔۔

کند[1] جلوہ طاؤسِ صاحب جمال ۔۔۔ چہ میخواہی از بازِ برکندہ بال
مرا غلّہ تنگ اندر آمد درو ۔۔۔ شمارا کنوں مید مد سبزہ نو
گلستانِ ما را طراوت گذشت ۔۔۔ کہ گلدستہ بندد چو پژمردہ گشت
مرا تکیہ جانِ پدر بر عصاست ۔۔۔ دگر تکیہ بر زندگانی خطاست
مُسلّم جواں راست برپائے جست ۔۔۔ کہ پیراں برند استعانت بدست
گلِ[2] سرخ رویم نگر زرّ ناب ۔۔۔ فرو رفت چوں زرد شد آفتاب
ہوس پختن از کودکِ ناتمام ۔۔۔ چناں زشت نبود کہ از پیرِ خام
مرا می ببائد چو طفلاں گریست ۔۔۔ ز شرم گناہاں نہ طفلانہ زیست
نکو گفت لقمان کہ نا زیستن ۔۔۔ بہ از سالہا بر خطا زیستن
ہم از بامداں درِ کلبہ بست ۔۔۔ بہ از سود و سرمایہ دادن ز دست
جواں تا رساند سیاہی بنور ۔۔۔ برد پیر مسکیں سیاہی بگور

عمر تو بالکل کٹنے کے قریب آگئی تمھارا سبزہ عمر ابھی نو آغاز ہے۔ مرا تکیہ۔ یعنی اب جبکہ لاٹھی کے سہارے چلتا ہوں زندگی کا سہارا ڈھونڈنا غلط ہے۔ کہ پیران۔ بوڑھے تو دوسرے کے ہاتھ کا سہارا لیتے ہیں [2] گلِ سرخ۔ یعنی میرا چہرا گلاب جیسا خالص سونے کی طرح زرد ہو گیا۔ آفتاب جب زرد ہو جاتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے۔ مرا می ببائد۔ اب تو گنا ہوں پر بچوں کی طرح رونے کا وقت ہے۔ نہ کہ بچوں کی سی زندگی گذارنیکا۔ کلبہ۔ دوکان۔ بہ از سود۔ جس نفع میں سرمایہ تباہ ہو۔ اس سے تو دکان بند کر کے بیٹھ جانا بہتر ہے۔ جواں تا رساند۔ یعنی جب تک جوان بوڑھا ہوگا بوڑھا اپنا جسم قبر میں لے جائیگا۔

حکایت

کہن سالے آمد بنزدِ طبیب ۔۔۔ ز نالیدنش تا بمردن قریب
کہ دستم[3] برگ برنہ اے نیک رائے ۔۔۔ کہ پایم ہمی بر نیاید ز پائے
بداں ماند ایں قامتِ خفتہ ام ۔۔۔ کہ گوئی بگل در فرو رفتہ ام
برو گفت دست از جہاں برگسل ۔۔۔ کہ پایت قیامت برآید ز گل
اگر در جوانی زدی دست و پائے ۔۔۔ در ایامِ پیری بہش باش و رائے
چو دورانِ عمر از چہل بر گذشت ۔۔۔ مزن دست و پا کابت از سر گذشت
نشاط آنگہ از من رمیدن گرفت ۔۔۔ کہ شامم سپیدہ دمیدن گرفت

کہ دستم برگ۔ یعنی اپنا ہاتھ میری نبض پر رکھ۔ خفتہ۔ سست۔ کہ گوئی۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں دلدل میں پھنسا ہوا ہوں۔ کہ پایت۔ یعنی اس دلدل سے قیامت ہی میں پیر نکلیگا۔ زدی دست و پا۔ لہو و لعب میں رہا ہے۔ نشاط۔ جوش جوانی۔ کہ شامم۔ یعنی جب سے بال سفید ہونے شروع ہوئے۔

Marfat.com

له دور ہوس بازی۔ جوانی۔ سر۔ آخر۔ سبزی یعنی سبزہ زار۔ گلم۔ یعنی میری قبر کی مٹی۔ تفرج۔ تفریح۔ خاک۔ قبر۔ بغیب اندر

بباید ہوس کردن از سر بدر | کہ دورِ ہوس بازی آمد بسر
بسبزی کجا تازہ گردد دلم | کہ سبزی بخواہد دمید از گلم
تفرج کناں در ہوا و ہوس | گذشتیم بر خاکِ بسیار کس
کسانیکہ دیگر بغیب اندر اند | بیایند و بر خاکِ ما بگذرند
دریغا کہ فصلِ جوانی برفت | بلہو و لعب زندگانی برفت
دریغا چناں روح پرور زماں | کہ بگذشت بر ما چو برقِ یماں
زسودائے آں پوشم و ایں خورم | نپرداختیم تا غمِ دیں خورم
دریغا کہ مشغولِ باطل شدیم | زحق دور ماندیم و غافل شدیم
چہ خوش گفت با کودک آموزگار | کہ کارے نکردیم و شد روزگار

اند۔ پیدا نہیں ہوئے ہیں فصل۔ زمانہ۔ دریغا۔ افسوس برق یماں۔ یعنی برق عموماً بے بادل ہوتی ہے۔ آں پوشم۔ یعنی پہننے کھانے کی فکر۔ ٢ غم دیں۔ آخرت کا غم۔ آموزگار۔ معلم۔ شد روزگار۔ زمانہ ختم ہوگیا۔ طاعت۔ عبادت۔ امروز۔ یعنی جوانی۔ فراغ دل۔ بے فکری۔ گوئے بزن۔ بازی جیت لو۔ ٣ کہ ہر روز۔ یعنی جوانی کے دنوں کی عبادت بڑھاپے کی شب قدر کی عبادت کی برابر ہے۔ برباد پائے۔ یعنی جوانی کا زور۔ قدح۔ پیالہ۔ بہا۔ قیمت۔ درست۔ یعنی سالم پیالہ۔ باز بست۔ دوبارہ جوڑنا۔ جیحون۔ بلخ کا مشہور دریا۔ دست و پائے بزن۔ تیرنے کی کوشش کر۔

۱۵۰ گفتار اندر غنیمت شمردن قوتِ جوانی پیش از ضعفِ پیری

جوانا رہِ طاعت امروز گیر | کہ فردا جوانی نیاید ز پیر
فراغِ دلت ہست نیروئے تن | چو میداں فراخست گوئے بزن
من ایں روز را قدر نشناختم | بدانستم اکنوں کہ در باختم
قضا روزگارے ز من در ربود | کہ ہر روزے از وے شبِ قدر بود
چہ کوشش کند پیرِ خر زیر بار | تو میرو کہ بر باد پائے سوار
شکستہ قدح گر بہ بندند چست | نیاورد خواہد بہائے درست
کنوں کو فتادت بغفلت ز دست | طریقے ندارد بجز باز بست
کہ گفتت بجیحوں در انداز تن، | چو افتادہ ہم دست و پائے بزن

Marfat.com

بغفلت بدادی زدست آب پاک[۱] — چہ چارہ کنوں جز تیمم بخاک
چو از چابکاں در دویدن گرو — نبر دی ہم افتان و خیزاں برو
گر آں بادپایاں برفتند تیز — تو بیدست و پائے از نشستن بخیز

حکایت در معنی ادراک پیش از فوت

شبے خوابم اندر بیابانِ فید — فرو بست پائے دویدن بقید
شتر بانے آمد بہول و ستیز — زمامِ شتر بر سرم زد کہ خیز
مگر دل[۲] نہادی بمردن ز پس — کہ برمی نخیزی ببانگِ جرس
مرا ہمچو تو خوابِ خوش در سرست — ولیکن بیاباں بہ پیش اندرست
تو کز خوابِ نوشیں ببانگِ رحیل — نخیزی دگر کے رسی در سبیل
فرو کوفت طبلِ شتر ساروان — بمنزل رسید اوّلِ کارواں
خنک ہوشیارانِ فرخندہ بخت — کہ پیش از دہل زن بسازند رخت
برہ خفتگاں تا برآرند سر — نہ بینند رہ رفتگاں را اثر
سبق بُرد رہرو کہ برخاست زود — پس از نقل بیدار بودن چہ سود
چو شیبت[۳] در آمد بروئے شباب — شبت روز شد دیدہ برکن ز خواب
من آں روز برکندم از عمر امید — کہ افتادم اندر سیاہی سپید
دریغا کہ بگذشت عمرِ عزیز — بخواہد گذشت ایں دمِ چند نیز
گذشت انچہ در ناصوابی گذشت — وزیں نیز دم در نیابی گذشت
کنوں وقتِ تخم است اگر پروری — گر امید داری کہ خرمن بری

ا۔ آبِ پاک۔ یعنی جوانی کی عبادت۔ تیمم۔ یعنی بوڑھاپے کی عبادت۔ گرو۔ سبقت۔ افتاں و خیزاں برو۔ یعنی گرتا پڑتا چلا چل۔ از نشستن بخیز۔ یعنی بیٹھا نہ رہ کچھ چلنے کی کوشش کر۔ ادراک پیش از فوت۔ بات بے قابو ہونے سے پہلے سمجھ جانا۔ شبے۔ یعنی فید کے جنگل میں نیند نے مجھے باندھ کر ڈال دیا۔ یعنی میں سو گیا۔ فید۔ ایک جنگل یا قلعہ کا نام ہے۔ ۲۔ مگر دل۔ یعنی قافلہ کی روانگی کے بعد تو نے مرنے کی سوچی ہے۔ خواب نوشیں۔ میٹھی نیند۔ رحیل۔ کوچ کے رسی۔ در سبیل۔ راستہ میں قافلہ کے ساتھ کب لگ سکو گے۔ طبل شتر۔ قافلہ کا نقارہ۔ اول کارواں۔ جو کہ نقارہ کی آواز سنتے ہی چل پڑا تھا۔ دہل زن۔ نقارچی۔ برہ خفتگاں۔ جو لوگ راستہ میں سوئے پڑے ہیں جب تک وہ نیند سے سر اٹھائیں گے جانیوالوں کا نشان بھی باقی نہ رہیگا۔ نقل۔ یعنی قافلہ کی روانگی۔ ۳۔ شیب۔ بوڑھاپا۔ شباب۔ جوانی۔ برکن۔ بیدار ہوجا۔ برکندم۔ توڑ لی۔ سیاہی سفید۔ یعنی سیاہ بالوں میں سفیدی نمودار ہوگئی۔ ناصوابی۔ غلطی۔ وزیں۔ اگر اب بھی ہوش سے کام نہ لوگے یہ وقت بھی گذر جائیگا۔

Marfat.com

له وجہے ندارد۔ کوئی وجہ نہیں۔ کہ چشمت۔ یعنی آنکھوں کو قبر کے کیڑوں نے نہیں کھایا ہے۔ مایہ۔ سرمایہ۔ سود۔ نفع۔ نہ وقتیکہ۔

بشہر قیامت مرو تنگدست ... کہ وجہے ندارد بحسرت نشست

گرت چشم عقلست تدبیر گور ... کنوں کن کہ چشمت نخورد است مور

بمایہ تواں اے پسر سود کرد ... چہ سود افتد آں را کہ سرمایہ خورد

کنوں کوش کآب از کمر درگذشت ... نہ وقتے کہ سیلاب از سر گذشت

کنونت کہ چشمست اشکے ببار ... زباں در دہان است عذرے بیار

نہ پیوستہ باشد رواں در بدن ... نہ ہموارہ گردد زباں در دہن

ز دانندگاں بشنو امروز قول ... کہ فردا بگیرد بترسد زہول ،

غنیمت شمار ایں گرامی نفس ... کہ بے مرغ قیمت ندارد قفس

مکن عمر ضائع بافسوس وحیف ... کہ فرصت عزیز است والوقت سیف

حکایت

قضا زندہ را رگِ جاں برید ... دگر کس بمرگش گریباں درید

چنیں گفت بینندۂ تیز ہوش ... چو فریاد و زاری رسیدش بگوش

ز دستِ شما مردہ بر خویشتن ... گرش دست بودے دریدے کفن

کہ چندیں ز تیمار و دردم مپیچ ... کہ روزے دو پیش از تو کردم بسیچ

فراموش کردی مگر مرگِ خویش ... کہ مرگِ منت ناتواں کرد و ریش

مُبصّر چو بر مردہ ریزد گلش ... نہ بر وے کہ بر خود بسوزد دلش

ز ہجرانِ طفلے کہ در خاک رفت ... چہ نالی کہ پاک آمد و پاک رفت

تو پاک آمدی بر حذر باش و پاک ... کہ ننگ است ناپاک رفتن بخاک

کنوں باید ایں مرغ را پائے بست ... نہ وقتے کہ سر رشتہ بردت ز دست

یعنی جس وقت پانی سر سے گذر جائیگا ہاتھ پیر مارنے سے بھی کوئی فائدہ نہ ہوگا۔۔ ببار۔ یعنی خوف خدا سے۔ عذرے بیار۔ یعنی گناہوں سے معذرت کرلے۔ رواں۔ جان۔ ۲ کہ فردا بگیرد۔ یعنی قیامت میں زبان پکڑی جائے گی۔ کہ بیمرغ۔ یعنی اگر تن بے روح ہے تو اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ عزیز است۔ قابل قدر ہے۔ والوقت سیف۔ یعنی زمانہ عمر کے لئے تلوار کا کام کرتا ہے۔ رگِ جاں۔ شہرگ۔ ز دست شما۔ یعنی تمھاری اس نوحہ گری کی وجہ سے۔ دریدے کفن۔ یعنی اگر قابو ہوتا تو مردہ کفن پھاڑ کر کہتا۔ کہ چندیں۔ یعنی مردہ یہ کہتا ۳ بسیچ۔ سامانِ سفر۔ مرگِ خویش۔ یعنی اپنی موت کو تو بھولے ہوئے ہے جبھی میری موت پر اس قدر رنج و غم کر رہا ہے۔ ریزد گلش۔ مردہ کو مٹی دیتا ہے۔ پاک۔ بے گناہ۔ ناپاک۔ یعنی گناہگار۔

Marfat.com

ے۱ نشستی۔ تونے دوسروں کی جانشینی کی اب دوسرے تیری کریں گے۔ الّا کفن۔ یعنی اس دنیا سے کفن کے سوا کچھ نہ لیجا سکے گا۔ خرِ وحش۔ گورخر۔ چنداں۔ اسی وقت تک۔ سالخوردہ۔ پرانا۔ گردگاں۔ اخروٹ۔ دی۔ کل گذشتہ۔ فردا۔ کل آئندہ۔ ہمیں یکنفس۔

نشستی[1] بجائے دگر کس بسے	نشیند بجائے تو دیگر کسے
اگر پہلوانی وگر تیغ زن	نخواہی بدر بردن الّا کفن،
خرِ وحش اگر بگسلاند کمند،	چو در ریگ ماند شود پلئے بند
ترا نیز چنداں بود دستِ زور	کہ پایت نرفت است در ریگِ گور
منہ دل بریں سالخوردہ مکاں	کہ گنبد نپاید برو گردگاں،
چو دے رفت فردا نیاید بدست	حساب از ہمیں یکنفس کن کہ ہست

حکایت

فرو رفت جم را یکے نازنیں	کفن کرد چوں کرمش ابریشمیں،
بدخمہ[2] در آمد پس از چند روز	کہ بروے بگرید بزاری و سوز
چو پوسیدہ دیدش حریریں کفن	بفکرت چنیں گفت با خویشتن
من از کرم برکندہ بودم بزور	بکندند ازو باز کرمانِ گور
دو بیتم جگر کرد روزے کباب	کہ میگفت گویندۂ باربُاب
دریغا کہ بے ما بسے روزگار	بروید گل و بشگفد لالہ زار
بسے تیر[3] و دے ماہ و اردی بہشت،	برآید کہ ما خاک باشیم و خشت

حکایت

یکے پارسا سیرتِ حق پرست	فتادش یکے خشت زرّیں بدست
سرِ ہوشمندش چناں خیرہ کرد	کہ سودا دلِ روشنش تیرہ کرد
ہمہ شب در اندیشہ کیں گنج و مال	درو تا زیم رہ نیاید زوال
دگر قامتِ عجزم از بہرِ خواست	نباید برِ کس دوتا کرد راست

جو وقت موجود ہے۔ فردِ رفت۔ مرگیا۔ کفن کرد۔ یعنی ریشمین کفن پہنکر وہ ایسا معلوم ہونے لگا جیسا کہ ریشم کا مردہ کیڑا ریشم کے کوئے میں ے۲ دخمہ۔ سردابہ۔ قبر کا گنبد۔ حریریں۔ ریشمین۔ بزور۔ ریشم کا کیڑا اپنے اوپر ریشم تنتا ہے۔ جب ریشم نکالنا ہوتا ہے تو گرم

پانی میں ریشم کے کویوں کو بھگو دیا جاتا ہے۔ جس سے ریشم کا کیڑا مر جاتا ہے۔ اور دھاگا پھول جاتا ہے تب اس کوئے سے دھاگا اتار لیتے ہیں۔ رباب۔ ایک قسم کا ساز ہے۔ بے ما۔ ہمارے مرنے کے بعد۔ ے۳ تیر۔ بیساکھ کا مہینہ۔ دی۔ ماگھ۔ اردی بہشت۔ جیٹھ کا مہینہ۔ خشت۔ قبر کی مٹی سے لوگ اینٹیں بنائیں گے۔ فتادش۔ یعنی ایک سونے کی اینٹ اس کے ہاتھ لگ گئی۔ خیرہ۔ حیران۔ تیرہ۔ تاریک۔ درو۔ یعنی در روز وال راہ نہ نیابد۔ دگر۔ یعنی مجھے اب کسی کے اعزاز اور خوشامد کی ضرورت نہیں ہے۔ دوتا۔ دوہری۔

Marfat.com

سرائے کنم پائے[۱] بستش رخام ‌‌ | درختانِ سقفش ہمہ عودِ خام
یکے حجرہ خاص از پئے دوستاں | درِ حجرہ اندر سرا بوستاں
بفرسودم از رقعہ بر رقعہ دوخت | تفِ دیگراں چشم و مغزم بسوخت
وگر زیر دستاں پزندم خورش | براحت دہم روح را پرورش
بسختی بکشت ایں نمد بسترم | رَوَم زیں سپس عبقری گسترم
خیالش خرف کرد و کالیوہ رنگ | بمغزش فرو برد خرچنگ چنگ
فراغِ مناجات و رازش نماند | خور[۲] و خواب و ذکر و نمازش نماند
بصحرا بر آمد سر از عشوہ مست | کہ جائے نبودش قرار و نشست
یکے بر سرِ گور گِل می سرشت | کہ حاصل کنند زاں گِلِ گور خشت
باندیشہ درخود فرو رفت پیر | کہ اے نفس کوتہ نظر پند گیر
چہ بندی دریں خشت زرّیں دلت | کہ یک روز خشتے کنند از گِلت
طمع را نہ چنداں دہانست باز | کہ بازش نشیند بیک لقمہ آز
بدار اے فرومایہ زیں خشتہ دست | کہ جیحوں[۳] نشاید بیک خشت بست
تو غافل در اندیشۂ سود و مال | کہ سرمایۂ عمر شد پائمال
بریں خاک چنداں صبا بگذرد | کہ ہر ذرّہ از ما بجائے برد
غبارِ ہوا چشم عقلت بدوخت | سمومِ ہوس کشتِ عمرم بسوخت
بکن سرمۂ غفلت از چشم پاک | کہ فرداشوی سرمہ در زیرِ خاک

حکایتِ عداوت درمیانِ دو شخص

۱ پائے بست۔ بنیاد۔ رخام۔ سنگ مرمر۔ درختان سقف۔ کڑیاں۔ سرا بوستاں۔ پائیں باغ۔ رقعہ۔ پیوند۔ تف۔ یعنی مطبخ کی گرمی۔ پزندم۔ یعنی میرا کھانا پکائیں گے۔ نمد بستر۔ کمبل کا بستر۔ عبقری۔ یعنی قیمتی کپڑا۔ خرف۔ بہکا ہوا۔ کالیوہ۔ دیوانہ۔ خرچنگ۔ کیکڑا۔ فراغ۔ فرصت۔ مناجات۔ یعنی اللہ سے ہمکلامی۔ راز۔ یعنی اللہ کے ساتھ راز و نیاز۔ ۲ خور و خواب۔ یعنی ذکر و نماز کو چھوڑ کر کھانے سونے میں لگ گیا۔ عشوہ۔ ناز انداز۔ نشست۔ یعنی بیٹھا۔ گِل می سرشت۔ مٹی گوندھ رہا تھا۔ خشت۔ اینٹ۔ کوتہ نظر۔ نا عاقبت اندیش۔ خشت زرّیں۔ سونے کی اینٹ۔ خشتے کنند۔ یعنی تیری قبر کی مٹی سے بھی لوگ اینٹیں بنائیں گے۔ کہ بازش۔ یعنی لالچ کا منہ ایسا نہیں ہے کہ اس کی حرص ایک لقمہ سے مٹ سکے۔ خشتہ۔ وہی سونے کی اینٹ۔ ۳ جیحون۔ یعنی حرص کا دریا۔ کہ ہر ذرہ۔ یعنی قبر کے ذرہ ذرہ کو منتشر کردے گی۔ غبار ہوا۔ ہوا و ہوس کی دھول نے آنکھوں کو اندھا کردیا۔ سموم۔ لو۔ کشت۔ کھیتی۔ سرمہ۔ یعنی ریزہ ریزہ۔ خاک۔ یعنی قبر۔

Marfat.com

میانِ دو تن دشمنی بود و جنگ
زدیدار ہم تا بحدّے رماں
یکے را اجل در سر آورد جیش
بد اندیشِ وے را دروں شاد گشت
شبستانِ گورش دراندودہ دید
زروئے عداوت بیازوئے زور
سرِ تاجورِ دیدش اندر مغاک
وجودش گرفتارِ زندانِ گور
زدورِ فلک بدرِ رویش ہلال
کفِ دست و سرپنجۂ زورمند
چنانش بر و رحمت آمد ز دل
پشیماں شد از کردۂ خوئے زشت
مکن شادمانی بمرگِ کسے
شنید ایں سخن عارفِ ہوشیار
عجب گر تو رحمت نیاری برو
تنِ ما شود نیز روزے چناں
مگر در دلِ دوست رحم آیدم
بجائے رسد کار سر دیر و زود
زدم تیشہ یک روز بر تلِّ خاک

سر از کبر بر یکدگر چوں پلنگ
کہ بر ہر دو تنگ آمدے آسماں
سر آمد برو روزگارانِ عیش
بگورش پس از مدّتے بر گذشت
کہ وقتے سرایش زراندودہ دید
یکے تختہ بر کندش از روئے گور
دو چشمِ جہاں بینش آگندہ خاک
تنش طعمۂ کرم و تاراجِ مور
ز جورِ زماں سروِ قدّش خلال،
جدا کردہ ایّام بندش زبند
کہ بسرشت بر خاک از گریہ گل
بفرمود بر سنگِ گورش نبشت
کہ دہرت پس از وے نماند بسے
بنالید کلے۔۔۔۔ قادرِ کردگار
کہ بگریست دشمن بزاری برو
کہ بروے بسوزد دلِ دشمناں
چو بیند کہ دشمن بخشایدم،
کہ گوئی درو دیدہ ہرگز نبود
بگوشم آمدم نالۂ دردناک

آسمان کے نیچے رہنا گوارہ نہ تھا۔ اجل۔ موت۔ جیش۔ لشکر۔ عیش۔ زندگی۔ دروں۔ دل۔ شبستاں۔ شب خانہ۔ دراندودہ۔ یعنی جس کا دروازہ نہ تھا۔ زراندودہ۔ جس پر سونے کا پانی پھرا ہوا تھا۔ ۲ یکے تختہ۔ یعنی اس کی قبر کا ایک تختہ اکھاڑا۔ تاجور۔ صاحب تاج۔ مغاک۔ گڑھا۔ طعمہ۔ خوراک۔

تاراج۔ لوٹ مار۔ ہلال۔ یعنی اس کا چودھویں رات کے چاند جیسا مکھڑا زرد ہو کر ہلال جیسا ہو گیا تھا۔ خلال۔ دانت کریدنے کا تنکا۔ بند۔ جوڑ۔ از گریہ گل۔ یعنی اس کے رونے سے مٹی تر ہو گئی۔ نبشت۔ یعنی برائے نوشتن فرمود۔ ۳ دہر۔ زمانہ۔ بسے۔ بہت۔ کلے۔ یعنی اور کہا۔ برو۔ یعنی تجھ سے یہ بعید ہے کہ جس مردہ کو دشمن بھی دیکھ کر رو پڑے تجھے اس پر رحم نہ آئے۔ دوست۔ یعنی اللہ تعالیٰ۔ دیر و زود۔ یعنی یا دیر سے یا جلدی سے۔ تل۔ ٹیلہ۔

Marfat.com

که زنهار اگر مردی آهسته تر ‏— که چشم و بنا گوش و روی است و سر

حکایت پدر و دختر

شبے خفته بودم بعزمِ سفر ‏— پئے کاروانے گرفتم مگر

برآمد یکے سهمگیں باد و گرد ‏— که بر چشمِ مردم جهاں تیره کرد

بره بر یکے دخترِ خانه بود ‏— بمعجر غبار از پدر میزدود

پدر گفتش اے نازنیں چهرِ من ‏— که شوریده داری دل از مهرِ من

نه چنداں نشیند دریں دیده گرد ‏— که بازش بمعجر تواں پاک کرد

ترا نفسِ رعنا چو سرکش ستور ‏— دواں میبرد تا بسر شیبِ گور

اجل ناگهت بگسلاند رکیب ‏— عناں باز نتواں گرفت از نشیب

موعظه و پند

خبر داری از استخوانِ قفس ‏— که جاں تو مرغیست و نامش نفس

چو مرغ از قفس رفت و بگسست قید ‏— دگر ره نگردد بسعیِ تو صید

نگهدار فرصت که عالم دمیست ‏— دمے پیشِ دانا به از عالمیست

سکندر که بر عالمے حکم داشت ‏— دراں دم که بگذشت و عالم گذاشت

میسر نبودش کزو عالمے ‏— ستانند و مهلت دهندش دمے

برفتند و هر کس درود آنچه کشت ‏— نماند بجز نامِ نیکو و زشت

چرا دل بریں کاروانگه نهیم ‏— که یاراں برفتند و ما بر رهیم

ا؎ که چشم - یعنی اس ٹیلے کے نیچے کوئی مدفون ہے۔ عزم - ارادہ - گرفتم مگر - مجھے یاد پڑتا ہے کہ شاید میں ایک قافلہ کے ساتھ چلا - باد و گرد - یعنی آندھی تیرہ - تاریک - دختر خانہ - گھر میں پرورش یافتہ لڑکی - معجر - اوڑھنی - نازنیں چہر - خوبصورت - کہ شورید - یعنی میری محبت میں کیوں دل پریشان کرتی ہے نہ چنداں - کیا قبر میں پہنچکر ان آنکھوں میں اس قدر مٹی نہیں بھرتی ہے جس کو کوئی بھی صاف نہ کرسکے گا۔

٢؎ ترا نفس رعنا - یہ متکبر نفس سرکش گھوڑے کی طرح ہے جو قبر کے گڑھے کی طرف دوڑائے لئے چلا جا رہا ہے رکیب - رکاب - نشیب - گڑھا - استخوان قفس - یعنی جسم که جان - یعنی تیری جان ایک چڑیا ہے جس کو نفس کہتے ہیں - دگر رہ - پھر وہ چڑیا اس پنجرے میں نہ آئے گی - دمے پیش دانا - عقلمند کے نزدیک تھوڑا وقت بھی جو یادِ خدا میں گذرے جہان سے بہتر ہے -

٣؎ بگذشت - مر گیا - عالمے ستانند - یعنی جہاں کے بدلے اس کو مرنے سے تھوڑی مہلت دیدیں - درود آنچہ کشت - جو بویا وہی کاٹا - زشت - یعنی اچھے یا برے نام کے سوا کچھ نہ رہیگا - کاروانگہ - دنیا - بر رہیم - ہم جا رہے ہیں -

Marfat.com

[1] پس از ما۔ ہمارے بعد۔ دلآرام۔ معشوق۔ کہ ننشست۔ یعنی جس سے بھی اس نے دوستی کی پھر اُس سے منہ موڑ لیا ہے۔ قیامت۔ یعنی مرنے کے بعد بس قیامت میں اُٹھنا ہے۔ سر از جیبِ غفلت۔ یعنی غفلت سے سر اٹھالو۔ ورنہ قیامت میں سرنگوں ہوگے۔ بشیراز در۔ یعنی جب انسان سفر سے شہر میں داخل ہوتا ہے تو نہا دھو لیتا ہے [2] شہر غریب۔ یعنی گور غریباں۔ برآں۔ لہذا تمھارا فرض ہے کہ آنکھوں کے آنسوؤں سے گناہ کا گرد و غبار دھو ڈالو۔

پس از ما ہمیں[1] گل دہد بوستاں — نشینند بایکدگر دوستاں
دل اندر دلآرام دنیا مبند — کہ ننشست باکس کہ دل برنکند
چو در خاکدانِ لحد خفت مرد — قیامت بیفشاند از روی گرد
سر از جیبِ غفلت برآور کنوں — کہ فردا نماند بحسرت نگوں
نہ چوں خواہی آمد بشیراز در — سر و تن بشوئی ز گردِ سفر
پس اے خاکسارِ گنہ عنقریب — سفر کرد خواہی بشہرِ[2] غریب
برآں از دو سر چشمۂ دیدہ جوئے — دلا آرایشے دانی از خود بشوئے

حکایت در عالمِ طفولیت

طفولیت۔ بچپن۔ ز عہد۔ یعنی باپ کے زمانہ کی ایک بات مجھے یاد آگئی۔ لوح۔ تختی۔ دفتر۔ یعنی کتاب۔ خاتم۔ انگوٹھی۔ بدر کرد۔ یعنی ایک آدمی نے ایک کھجور کا لالچ دیکر میرے ہاتھ سے انگوٹھی اتار لی۔ [3] بشیرینی۔ یعنی مٹھائی کا لالچ دیکر اس سے لیجا سکتی ہے۔ قعر۔ گہرائی۔ ثریٰ۔ نمناک مٹی۔ ثریا۔ پروین۔ گردت۔ یعنی تیرے اعمال گھیر لیں گے۔ در روئے نیکاں۔ یعنی قیامت میں نیکوں کے سامنے۔ روز۔

ز عہدِ پدر یادم آید ہمے — کہ بارانِ رحمت برو ہر دمے
کہ در خردیم لوح و دفتر خرید — ز بہرم یکے خاتمِ زر خرید
بدر کرد ناگہ یکے مشتری — بخرمائے از دستم انگشتری
چو نشناسد انگشتری طفلِ خُرد — بشیرینی[3] از وے تواند بُرد
تو ہم قیمت عمر نشناختی — کہ در عیشِ شیریں براند اختی
قیامت کہ نیکاں براعلیٰ رسند — ز قعرِ ثریٰ بر ثریا رسند
ترا خود بماند سر از ننگ پیش — کہ گردت برآید عملہائے خویش
برآور ز کارِ بداں شرم دار — کہ در روئے نیکاں شوی شرمسار
دراں روز کز فعل پرسند و قول — اولوالعزم را تن بلرزد ز ہول
بجائے کہ دہشت خورند انبیا — تو عذرِ گنہ را چہ داری بیا

قیامت۔ اولوالعزم۔ یعنی وہ رسول جن کی شریعت پہلے احکام کے لئے ناسخ ہے۔ تو عذر۔ تو کیا عذر کریگا۔

Marfat.com

لـه زناں۔ یعنی پابند شرع عورتیں بے شرع مردوں سے بازی لیجائیں گی۔ عذرے معیّن یعنی حیض کی حالت جس میں ان کو نماز معاف ہے۔ روا اے کم ز زن۔ اے عورت سے بھی بدتر دور ہو جا۔ عنصری سلطان محمود کا ملک الشعراء۔ چو از راستی۔ یعنی جب راستی چھوڑ دو گے کجی پیدا ہو جائے گی

زنانے[1] که طاعت برغبت برند — زمردانِ ناپارسا بگذرند
ترا شرم ناید زمردیِ خویش — که باشد زناں را قبول از تو بیش
زناں را بعذرے معیّن که ہست — زطاعت بدارند گه گاه دست
تو بیعذر یکسو نشینی چو زن — روا اے کم زن لافِ مردی مزن
مرا خود چه باشد زباں آوری — چنیں گفت شاہِ سخن عنصری
مرا خود مبیں اے عجب درمیاں — ببیں تا چه گفتند پیشینیاں
چو از راستی بگذری خم بود — چه مردی بود کز زنے کم بود
بناز و طرب[2] نفس پرورده گیر — بایّامِ دشمن قوی کرده گیر
یکے بچّه گرگ می پرورید — چو پرورده شد خواجه برہم درید
چو بر پہلوئے جاں سپردن بخفت — جہاندیدۂ برسرش رفت و گفت
تو دشمن چنیں نازنیں پروری — ندانی که ناچار زخمش خوری
نه ابلیس درحقّ ما طعنه زد — کز ایناں نیاید بجز کارِ بد
فغاں از بدیہا که در نفسِ ماست — که ترسم[3] شود ظنِّ ابلیس راست
چو ملعون پسند آمدش قہرِ ما — خدایش برانداخت از بہرِ ما
کجا سر برآریم ازیں عار و ننگ — که با او بصلحیم و باحق بجنگ
نظرِ دوست نادر کند سوئے تو — چو در روئے دشمن بود روئے تو
گرت دوست باید کزو برخوری — نباید که فرمانِ دشمن بری
بسیم سیه تا چه خواہی خرید — که خواہی دل از مہر یوسف برید
روا دارد از دوست بیگانگی — که دشمن گزینند بہم خانگی ،

بناز و طرب۔ یعنی خواہشات پوری کرکے نفس کو پالو گے اور زندگی کے چند دن ہیں اپنے نفس کو جو کہ دشمن ہے قوی کرو گے تو اس کی مثال یہ ہے کہ یکے۔ ایک شخص نے بھیڑیئے کا بچہ پالا اس نے بڑے ہو کر خود پالنے والے کو پھاڑ کھایا۔ چو بر پہلو۔ یعنی جب وہ بھیڑیئے کے بچہ کا پالنے والا موت کے بستر پر پڑا تھا تو ایک تجربہ کار نے اس سے کہا تو دشمن۔ تو نے دشمن کو نازوں سے پالا۔ نه ابلیس۔ شیطان نے ہمیں طعنہ دیا تھا کہ ان سے کوئی بھلا کام نہ ہو گا۔ که ترسم۔ اب مجھے ڈر ہے کہ ابلیس کا وہ خیال صحیح ثابت نہ ہو جائے۔ قہرِ ما۔ ہماری ذلت۔ برانداخت۔ یعنی بہشت سے

با او۔ یعنی شیطان سے ہماری صلح اور خدا سے جنگ ہے۔ نظرِ دوست۔ یعنی دوست تیری طرف کیا نظر کر سکتا ہے جب تو اس کے دشمن سے ہمساز ہے۔ کزو برخوری۔ اس سے فائدہ اٹھائے۔ بسیم سیه۔ کھوٹی چاندی کہ خواہی جبکہ تیرا دل یوسف کی محبت سے وابستہ نہیں ہے۔ ہم خانگی۔ گھر کا شریک۔

Marfat.com

ندانی کہ کمتر نہد دوست پائے	چو بیند کہ دشمن بود در سرائے

حکایت

یکے برد با پادشاہے ستیز | بدشمن سپردش کہ خونش بریز
گرفتار در دستِ آں کینہ توز | ہمیگفت باخود بزاری وسوز
اگر دوست بر خود نیازردمے | کے از دستِ دشمن جفا بردمے
تو از دوست گر عاقلی بر مگرد | کہ دشمن نیارد نگہ در تو کرد
بتا جورِ دشمن بدرّد دشس پوست | رفیقے کہ بر خود بیازرد دوست
تو با دوست یکدل شو و یک سخن | کہ خود بیخ دشمن بر آید زبن،
نہ پندارم ایں زشت نامی نکوست | بخشنودی دشمن آزار دوست

۱۰۵

حکایت

یکے مال مردم بہ تلبیس خورد | چو برخاست لعنت برابلیس کرد
چنیں گفت ابلیس اندر رہے | کہ ہرگز ندیدم چنیں ابلہے
ترا با منست از نہاں آشتی | چرا تیغِ پیکار بر داشتی
دریغست فرمودۂ دیو زشت | کہ دست ملک بر تو خواہد نبشت
روا داری از جہل و ناپاکیت | کہ پاکاں نویسند ناپاکیت
طریقے بدست آر و صلحے بجوئے | شفیعے برانگیز و عذرے بگوئے
کہ یک لحظہ صورت نہ بندد اماں | چو پیمانہ پُر شد بدورِ زماں
وگر دستِ قوت نداری بکار | چو بیچارگاں دستِ زاری برآر
وگر رفت از اندازہ بیروں بدی | چو گفتی کہ بد رفت نیک آمدی

یعنی جلاد۔ توز۔ از توزیدن بمعنی کشیدن۔ دوست۔ یعنی بادشاہ۔ برمگرد۔ منحرف نہ ہو۔ سلہ بتا۔ یعنی دشمن اس کو ستاتا ہے جو دوست سے نہ بنائے رکھے۔ یک سخن۔ یعنی متفق۔ بن۔ جڑ۔ زشت نامی۔ بدنامی۔ دشمن۔ شیطان۔ دوست۔ خدا۔ تلبیس۔ مکروفریب۔ برخاست۔ یعنی مکروفریب کرکے۔ ابلہ۔ بیوقوف۔ نہاں۔ پوشیدہ۔ تیغ پیکار۔ یعنی لعنت۔ سلہ فرمودۂ دیو۔ یعنی وہ کام جن کے کرنے کا تجھے شیطان نے حکم دیا ہے۔ ملک۔ یعنی کراماً کاتبین۔ ناپاکی۔۔ بے خوفی۔ شفیع۔ سفارش کرنے والا۔ لحظہ۔ تھوڑا سا وقت۔ چو پیمانہ پر شد۔ یعنی مرنے کا وقت آگیا۔

دستِ زاری۔ توبہ کا ہاتھ۔ بد رفت۔ یعنی توبہ کہے کہ مجھ سے برائی ہو گئی ہے۔ نیک آمدی۔ یہ تیرا بہتر کام ہے۔

Marfat.com

۱ فراشو۔ آگے بڑھ۔ فراز۔ بند۔ حمّال۔ بوجھ اٹھانے والا۔ ایں سعادت یعنی نیکوں کی پیروی۔ پیمبر۔ یعنی پیغمبر بھی اسی کی شفارش کریں گے جو اُن کا راستہ اختیار کرے گا۔ تو بر رہ نۂ۔ تو چونکہ سیدھے راستہ پر نہیں ہے اسی وجہ سے پچھڑا ہوا ہے۔ ۲ دواں تا بشب۔ سارے دن چلتا ہے لیکن شام کو وہیں ہے جہاں تھا۔ گِل آلودہ۔ میلا کچیلا۔ زجر۔ سرزنش۔ تبّت یداک۔ تیرے دونوں ہاتھ ہلاک ہوں۔ جائے پاک۔ مسجد۔ رقّت۔ نرمی۔ خرّم۔ شاداب۔ بریں۔ برتر۔ گِل آلودۂ معصیت۔ یعنی گنہگار۔ ستاند۔ حاصل کرے گا۔ بضاعت۔ سرمایہ۔ ۳ مکن۔ مت کر۔ بشوئے۔ یعنی توبہ کے ذریعہ۔ جوئے۔ یعنی درِ توبہ۔ مرغِ دولت۔ ہما یعنی توبہ۔ سرِ رشتہ۔ یعنی توبہ۔ وگر دیر شد۔ یعنی خدا کی عبادت میں لگنے میں تاخیر ہوگئی ہے۔ گرم رو باش۔ تیز چل۔ درست۔ مثل مشہور ہے دیر آید درست آید۔ بعذرِ گنہ۔ گناہوں کی معذرت کے لیے کچھ آنسو بہالے۔

۱ فراشو چو بینی درِ صلح باز — که ناگه درِ توبه گردد فراز

مرو زیر بارِ گنہ اے پسر — که حمّال عاجز بود در سفر

پیئے نیکمرداں بباید شتافت — که ہر کیں سعادت طلب کرد یافت

ولیکن تو دنبالِ دیوِ خسی — ندانم که در صالحاں چوں رسی

پیمبر کسے را شفاعت گرست — که بر جادۂ شرعِ پیغمبر ست

رہِ راست رو تا بمنزل رسی — تو بر رہ نۂ زیں قِبل واپسی

چو گاوے که عصّار چشمش به بست — ۲ دواں تا بشب شب ہم آنجا که ہست

حکایت

گِل آلودۂ راہِ مسجد گرفت — ز بختِ نگوں طالع اندر شگفت

یکے زجر کردش که تبّت یداک — مرو دامن آلودہ در جائے پاک

مرا رقّتے در دل آمد بریں — که پاکست و خُرّم بہشتِ بریں

دراں جائے پاکانِ امیدوار — گِل آلودۂ معصیت را چه کار

بہشت آں ستاند که طاعت برد — گرا نقد باید بضاعت بَرد

۳ مکن دامن از گردِ زلّت بشوئے — که ناگه ز بالا به بندند جوئے

مگو مرغِ دولت ز قیدم بجست — ہنوزش سرِ رشته داری بدست

و گر دیر شد گرم رو باش و چست — ز دیر آمدن غم ندارد درست

ہنوزت اجل دستِ خواہش نبست — بر آور بدرگاہِ دادار دست

مخسپ اے گنه کردۂ خفته خیز — بعذرِ گنه آبِ چشمے بریز

چو حکمِ ضرورت بود کابروئے — بریزند بارے بریں خاک کوئے

آبروئے۔ یعنی اشکِ ندامت۔ کوئے۔ یعنی بارگاہِ خداوندی۔

Marfat.com

ور آبت نماند شفیع آر پیش	کسے را کہ ہست آبروی از تو بیش
بقہر ار براند خدای از درم	روانِ بزرگاں شفیع آورم

حکایت

ہمی یادم آید ز عہدِ صغر	کہ عیدے بروں آمدم با پدر
بہ بازیچہ مشغول مردم شدم	در آشوبِ خلق از پدر گم شدم
بر آوردم از ہول و دہشت خروش	پدر ناگہانم بمالید گوش
کہ اے شوخ چشم آخرت چند بار	بگفتم کہ دستم ز دامن مدار
بہ تنہا نداند شدن طفلِ خرد	کہ مشکل بود راہ نادیدہ برد
تو ہم طفلِ راہی بسعی اے فقیر	برو دامنِ نیک مرداں بگیر
مکن با فرومایہ مردم نشست	چو کردی ز ہیبت فروشوی دست
بفتراکِ پاکانِ دل آویز چنگ	کہ عارف ندارد ز دریوزہ ننگ
مریداں بقوت ز طفلاں کم اند	مشائخ چو دیوارِ مستحکم اند
بیاموز رفتار ازاں طفلِ خرد	کہ چوں استعانت بدیوار برد
ز زنجیرِ ناپارسایاں برست	کہ در حلقۂ پارسایاں نشست
اگر حاجتے داری ایں حلقہ گیر	کہ سلطاں ازیں در ندارد گزیر
برو خوشہ چیں باش سعدی صفت	کہ گرد آوری خرمنِ معرفت

حکایت مستِ خرمن سوز

یکے غلہ مرداد مہ تودہ کرد	ز تیمارِ دے خاطر آسودہ کرد

فریاد۔ مالید گوش کان اینٹھے۔ کہ دستم یعنی میرا دامن نہ چھوڑ۔ شدن۔ یعنی چلنا طفلِ راہی۔ تو بھی طفلِ راہ ہے۔ نیک مردان۔ اہل اللہ ہیبت۔ عزت۔ فتراک۔ شکاری تھیلا۔ دریوزہ۔ گدائی۔ مرید۔ یعنی راہِ طریقت پر چلنے کا ارادہ کرنے والا۔ مشائخ۔ بزرگ۔ مستحکم۔ مضبوط۔ استعانت۔ مدد۔ زنجیر۔ یعنی پھندا۔ حلقہ۔ مجلس۔ کہ سلطان۔ یعنی بادشاہ بھی فقراء کے دروازے کے محتاج ہیں۔ صفت۔ مانند۔ معرفت۔ علم و دانائی۔ خرمن سوز۔ غلّہ کے ڈھیر میں آگ لگانے والا۔ مرداد مہ۔ بھادوں کا مہینہ تیمار دے۔ یعنی ماگھ کے مہینہ میں غلّہ کی فکر سے مطمئن ہوگیا۔

Marfat.com

شبے مست شد و آتشے بر فروخت — نگوں بخت کالیوه[۱] خرمن بسوخت
دگر روز در خوشه چیدن نشست — که یک جو ز خرمن نماندش بدست
چو سرگشته دیدند درویش را — یکے گفت پروردهٔ خویش را
نخواهی که گردی چنیں تیره روز — بدیوانگی خرمن خود مسوز
گر از دست عمرت شد اندر بدی — تو آنی که در خرمن آتش زدی
فضاحت بود خرمن اندوختن — پس از خرمن خویشتن سوختن
مکن[۲] جانِ من تخم دین ورز و داد — مده خرمن نیکنامی بباد
چو برگشته بختے در افتد به بند — از و نیکبختاں بگیرند پند
تو پیش از عقوبت درِ عفو کوب — که سودے ندارد فغاں زیر چوب
برآر از گریبانِ غفلت سرت — که فردا نماند خجل در برت

حکایت

یکے متفق بود بر منکرے[۳] — گذر کرد بر وے نکو محضرے
نشست از خجالت عرق کرده روے — که آیا خجل گشتم از شیخ کوے
شنید این سخن پیرِ روشن رواں — برو بر بشورید و گفت اے جواں
نیاید همی شرمت از خویشتن — که حق حاضر و شرم داری ز من
نیاسائی از جانبِ هیچ کس — برو جانبِ حق نگهدار و بس
چناں شرم دار از خداوندِ خویش — که شرمت ز بیگانگانست و خویش

حکایت

زلیخا[۴] چو گشت از مے عشق مست — بدامانِ یوسف در آویخت دست

یعنی نیکنامی کے خرمن کو تباہ نہ کر - تخم دین ورز و داد - یعنی دینداری اور انصاف کی تخم ریزی کرو - نیکبختاں - یعنی سعادتمند وہی ہے جو دوسرے کو دیکھ کر نصیحت حاصل کر لے - عقوبت سزا - عفو - معافی - فغاں زیر چوب - پٹائی کے وقت کی چیخ و پکار - سرت - سر خود را - خجل - شرمندہ - ۳ه منکر - برائی -

۱۵

نیک محضر - بابرکت - عرق کرده روے - یعنی پیشانی پر پسینہ آیا ہوا - روشن رواں - روشن ضمیر - بشورید - بگڑا - حق حاضر - خدائے تعالیٰ دیکھتا ہے تو اس سے نہ شرما - نیاسائی - تجھے بجز خدا کے کسی سے فائدہ نہیں پہنچ سکتا - چناں شرم دار - جس طرح اپنے اور بیگانے سے شرماتے ہو خدا سے شرماؤ - ۴ه زلیخا - عزیزِ مصر کی بیوی جو حضرت یوسف پر عاشق تھی۔

Marfat.com

چناں[۱] دیوِ شہوت رضا دادہ بود ... کہ چوں گرگ در یوسف افتادہ بود
بتے داشت بانوئے مصر از رخام ... برو معتکف بامدادان و شام
دراں لحظہ رویش بپوشید و سر ... مبادا کہ زشت آیدش در نظر
غم آلودہ یوسف بکنجے نشست ... بسر بر ز نفسِ ستمگارہ دست
زلیخا دو دستش ببوسید و پائے ... کہ اے سست پیمان و سرکش درآئے
بسنداں دلی روئے درہم مکش ... بہ بندے[۲] پریشاں مکن وقتِ خوش
رواں گشتش از دیدہ بر چہرہ جوئے ... کہ برگرد و ناپاکی از من مجوئے
تو در روئے سنگے شدی شرمسار ... مرا شرم ناید ز پروردگار
چہ سود از پشیمانی آید بکف ... چو سرمایۂ عمر کردی تلف
شراب از پئے سرخروئی خورند ... وز و عاقبت زرد روئی برند
بعذر آوری خواہش امروز کن ... کہ فردا نماند مجالِ سخن

حکایت

پلیدی کند گربہ برجائے پاک ... چو زشتش نماید بپوشد بخاک
تو آزادی از ناپسندیدہا ... نترسی کہ بر وے فتد[۳] دیدہا
براندیش ازاں بندۂ پُر گناہ ... کہ در خواجہ آبق شود چند گاہ
اگر باز گردد بصدق و نیاز ... بزنجیر و بندش نیارند باز
بکیں آوری با کسے برستیز ... کہ از وے گزیرت بود یا گریز
کنوں کرد باید عمل را حساب ... نہ وقتے کہ منشور گردد کتاب
کسے گرچہ بد کرد ہم بد نکرد ... کہ پیش از قیامت غم خود بخورد

۱ چناں دیوِ شہوت۔ شہوت کا بھوت اُس پر اس طرح مسلط تھا۔ جیسا کہ حضرت یوسف کے بھائیوں کے بیان کے مطابق حضرت یوسف پر بھیڑیا مسلط ہوگیا تھا۔ بتے داشت۔ یعنی زلیخا اپنے سنگ مرمر کے بت کی صبح و شام پوجا کرتی تھی۔ دراں لحظہ۔ یعنی جس وقت زلیخا نے حضرت یوسف کا دامن پکڑا تو اُس بت کے منہ پر کپڑا ڈالدیا تاکہ وہ اس برائی کو نہ دیکھ سکے۔ بسر۔ یعنی حضرت یوسف نے اپنا سر پیٹ لیا۔ درآئے۔ مجھ سے مشغول ہوجا۔ سنداں دلی۔ سخت دلی۔
۲ بندے۔ کوئی فکر۔ جوئے۔ یعنی آنسوؤں کی نہر۔ برگرد۔ واپس ہوجا۔ در روئے۔ سامنے۔ سنگ۔ یعنی بت۔ کف ہتھیلی۔ تلف۔ برباد۔ زرد روئی۔ شرمندگی۔ فردا۔ موت کے وقت۔ پلیدی۔ پاخانہ۔ بپوشد بخاک۔ بلی ہمیشہ اپنا گُو دبا دیتی ہے۔
۳ فتد دیدہا۔ نگاہیں پڑیں۔ آبق۔ بھگوڑا غلام۔ باز گردد۔ وہ غلام لوٹ آئے۔ برستیز۔ جھگڑا کر۔ گزیر۔ چارہ۔ گریز۔ بچاؤ۔ منشور گردد کتاب۔ اعمالنامہ کا اعلان کردیا جائے۔ ہم بد نکرد۔ چونکہ توبہ سے اس کے گناہ معاف ہوجائیں گے۔

Marfat.com

لہ اگر آئینہ۔ یعنی اگرچہ آئینہ سانس اور بھاپ سے دھندلا پڑ جاتا ہے لیکن آئینہ دل آہوں سے پاک وصاف ہوتا ہے۔ این نفس۔

گر آئینہ از آہ گردد سیاہ	شود روشن آئینۂ دل بآہ
بترس از گناہانِ خویش این نفس	کہ روزِ قیامت نترسی زکس

حکایت

غریب آمدم در سوادِ حبش	دل از دہر فارغ سر از عیشِ خوش
برہ بر یکے دکّہ دیدم بلند	تنے چند مسکیں بروپائے بند
بسیچ سفر کردم اندر نفس	بیاباں گرفتم چو مرغ از قفس
یکے گفت کیں بندیاں شب روند	نصیحت نگیرند و حق نشنوند
چو بر کس نماند ز دستت ستم	ترا گر جہاں شحنہ گیرد چہ غم
نکو نام را کس نگیرد اسیر	بترس از خدای و مترس از امیر
نیاورد عامل غش اندر میاں	نیندیشد از رفعِ دیوانیاں
وگر عفتش را فریبست زیر	زبانِ حسابش نگردد دلیر
چو خدمت پسندیدہ آرم بجائے	نیندیشم از دشمنِ تیرہ رائے
اگر بندہ کوشش کند بندہ وار	عزیزش بدارد خداوندگار
وگر کند رایست در بندگی	ز جانداری افتد بخر بندگی
قدم پیش نہ کز ملک بگذری	کہ گر بازمانی زدد کمتری

حکایت

یکے را بچوگانِ شہ دامغاں	بزد تا چو طبلش برآمد فغاں
شب از بیقراری نیارست خفت	بر و پارسائے گذر کرد و گفت
بشب گر ببردے برِ شحنہ سوز	گناہ آبرویش نبردے بروز

یعنی اس دم دنیا میں۔ غریب۔ مسافر۔ سوادِ حبش۔ ملک حبش کے دیہات۔ دکہ۔ چبوترا۔ پائے بند۔ قیدی۔ بسیچ۔ سامان سفر۔ چو مرغ از قفس۔ جس طرح پرند موقع پا کر پنجرے سے بھاگتا ہے۔ شب روند۔ چور ہیں۔ ۵۲ چو بر کس۔ یعنی جب تو سب پر ظلم کرے۔ جہاں شحنہ۔ بادشاہ۔ مترس از امیر۔ کسی قیدی کو دیکھ کر نہ ڈر۔ عامل۔ تحصیلدار۔ دیوانیاں۔ دفتری۔ عفت۔ پاکدامنی۔ زیر۔ پوشیدہ۔ بجائے۔ یعنی اگر بہتر خدمت بجالایا ہو۔ بندہ وار۔ خادمانہ۔ کند۔ سست۔ جانداری۔ ایک بڑا فوجی عہدہ تھا۔ خربندگی۔ گدھے کرایہ پر چلانا۔ ۵۳ قدم پیش نہ۔

یعنی خدمت گذاری میں۔ زدد کمتری۔ ورنہ تو درندہ سے بھی کمتر ہے۔ چوگاں۔ پولو کھیلنے کا ڈنڈا۔ دامغاں۔ ایک ملک ہے۔ طبل۔ ڈھول۔ بیقراری۔ پٹنے کی وجہ سے۔ شحنہ۔ داروغہ یہاں مراد خدا ہے۔

Marfat.com

۱ درگہ۔ یعنی درگاہِ خداوندی۔ اگر ہوشمندی۔ یعنی اگر کچھ عقل ہے تو دن کے گناہوں کی رات کو اللہ سے معافی چاہ لیا کرو۔

کسے روزِ محشر نگردد خجل، — کہ شبہا بدرگہ برد سوزِ دل
اگر ہوشمندی ز داور بخواہ — شبِ توبہ تقصیرِ روزِ گناہ
ہنوزار سرِ صلح داری چہ بیم — درِ عذر خواہاں نہ بندد کریم
لطیفے کہ آوردت از نیست ہست — عجب گر بیفتی نگیردت دست
اگر بندہ دستِ حاجت برآر — وگر شرمسار آبِ حسرت ببار
نیامد بریں در کسے عذر خواہ — کہ سیلِ ندامت نشستش گناہ
نریزد خدا آبروئے کسے — کہ ریزد گناہ آبِ چشمش بسے

حکایت

بصنعا درم طفلے اندر گذشت — چگویم کزانم چہ برسر گذشت
قضا نقشِ یوسف جمالے نکرد — کہ ماہیِ گورش چو یونس نخورد
دریں باغ سروے نیامد بلند — کہ بادِ اجل بیخش از بن نکند
عجب نیست بر خاک اگر گل شگفت — کہ چندیں گل اندام در خاک خفت
بدل گفتم اے ننگِ مرداں بمیر — کہ کودک رود پاک و آلودہ پیر
ز سودا و آشفتگی بر قدش — بر انداختم سنگے از مرقدش
ز ہولم دراں جائے تاریک و تنگ — بشورید حال و بگردید رنگ
چو باز آمدم زاں تغیر بہوش — ز فرزندِ دلبندم آمد بگوش
گرت وحشت آمد ز تاریک جائے — بہش باش و با روشنائی درآئے
شبِ گور خواہی منور چو روز — ازینجا چراغِ عمل بر فروز
تنِ کارکن می بلرزد ز تب — مبادا کہ نخلش نیارد رطب

از نیست ہست۔ یعنی جس نے عدم سے تجھے موجود کیا۔ نگیردت دست۔ تیری دست گیری نہ کرے۔ آبِ حسرت۔ آنسو۔ سیلِ ندامت۔ آنسو۔ کہ ریزد۔ یعنی جو اپنے گناہوں کے ڈر سے روتا ہے۔ صنعا۔ یمن کا پائے تخت۔ قضا۔ یعنی جب کبھی کوئی حضرت یوسف جیسا بچہ پیدا ہوا ہے تو حضرت یونس کی طرح اُس کو قبر کی مچھلی کے پیٹ میں جانا پڑا ہے۔

۲ دریں باغ۔ دنیا میں جو کوئی سرو بلند پیدا ہوا ہے موت کے جھونکے نے اس کو جڑ سے اکھاڑ ڈالا ہے۔ عجب نیست۔ اگر مٹی سے پھول اُگتے ہیں تو کیا تعجب ہے، بہت سے گلبدن مٹی کے نیچے دفن ہیں۔ ۳ بر انداختم۔ یعنی قبر کا پتھر اکھاڑ کر اس کو دیکھا۔ گردید رنگ۔ رنگ بدل گیا۔ تغیر۔ یعنی مدہوشی۔ بگوش۔ یعنی اُس کی زبان حال سے سنا۔ روشنائی۔ یعنی نیک اعمال کی روشنی۔ کارکن۔ یعنی باغبان۔

Marfat.com

گروہے فراواں طمع ظن برند — کہ گندم نیفشاندہ خرمن برند
برآں خورد سعدی کہ بیخے نشاند — کسے برد خرمن کہ تخمے فشاند

باب[1] دہم در مناجات

بیا تا برآریم دستے ز دل — کہ نتواں برآورد فردا ز گل
بفصلِ خزاں در نہ بینی درخت — کہ بے برگ ماند ز سرمائے سخت
برآرد تہی دستہائے نیاز — ز رحمت نگردد تہیدست باز
مپندار ازیں در[2] کہ ہرگز نہ بست — کہ نومید گردد برآوردہ دست
ہمہ طاعت آرند و مسکیں نیاز — بیا تا بدرگاہِ مسکیں نواز
چو شاخِ برہنہ برآریم دست — کہ بے برگ ازیں بیش نتواں نشست
خداوندگارا نظر کن بجود — کہ جرم آمد از بندگاں در وجود
گناہ آید از بندۂ خاکسار — بامید عفوِ خداوندگار
کریما برزقِ تو پروردہ ایم — بانعام و لطفِ تو خو کردہ ایم
گدا چوں کرم بیند و لطف و ناز — نگردد[3] ز دنبالِ بخشندہ باز
چو ما را بدنیا تو کردی عزیز — بعقبیٰ ہمیں چشم داریم نیز
عزیزی و خواری تو بخشی و بس — عزیزِ تو خواری نہ بیند ز کس
خدایا بعزت کہ خوارم مکن — بذلِ گنہ شرمسارم مکن،
مسلط مکن چوں منی بر سرم — ز دستِ تو بہ گر عقوبت برم
بگیتی بتر زیں نباشد بدے — جفا بردن از دستِ ہمچوں خودے

۱۰

۱؎ فراوان طمع۔ بہت لالچی۔ نیفشاندہ۔ بدوں بوتے۔ برآں خورد۔ پھل وہ کھائیگا جس نے پودا لگایا۔ بیا۔ اے مخاطب آجا۔ دستے۔ یعنی دعا کے لئے۔ زگل۔ قبر کی مٹی سے۔ کہ بے برگ۔ یعنی خزاں کے موسم میں جبکہ پتے جھڑ جاتے ہیں تو گویا کہ خشک شاخیں اپنے ہاتھوں کو دعا کے لئے اٹھائے ہوتے اپنی سرسبزی کے لئے دعا کرتی ہیں تب پتے آتے ہیں۔ ۲؎ درکہ ہرگز نہ بست۔ یعنی جو ضرورتمندوں کے لئے کبھی بند نہیں ہوتا۔ برآوردہ است۔ جو دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے ہوتے ہے۔ ہمہ طاعت آرند۔ سب بارگاہ خداوندی میں دعا کرتے ہیں۔ کہ بے برگ۔ اب بدون عمل کے بیٹھا رہنا مناسب نہیں ہے۔ جرم۔ خطا۔ گناہ آید۔ انسان خدا کی مغفرت کے سہارے گناہ کر بیٹھتا ہے۔ خو کردہ ایم۔ یعنی ہمیں تیری عنایتوں اور مہربانیوں کی عادت پڑ گئی ہے۔ ۳؎ نگردد۔ یعنی پھر سائل دینے والے کا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ عزیز۔ صاحب عزت۔ عقبیٰ۔ آخرت۔ عزیز تو۔ یعنی جس کو تو نے عزت دی اس کی کبھی ذلت نہیں ہوتی۔ بعزت۔ اپنی عزت کے صدقہ۔ چوں منی۔ یعنی مجھ جیسے ہی انسان کا مجھے محتاج نہ بنا۔ زدست تو۔ تو خود سزا دے لے۔ از دست ہمچوں خودے۔ یعنی اپنے جیسے انسان کے ہاتھوں ذلیل ہو۔

Marfat.com

[1] زروئے تو۔ تیرے سامنے۔ اگر تاج بخشی۔ یعنی اگر تو نے تاج عنایت فرمایا تو میں سربلند ہو جاؤں گا۔ تو اگر بلند کر دے گا تو پھر کوئی پست نہ کر سکے گا۔ تنم می بلرزد۔ میرا جسم کانپنے لگتا ہے۔ میفگن۔ تو مجھے نہ گرانا ورنہ پھر کوئی دستگیری نہ کر سکیگا۔ ندارد۔ تیرے آستانہ کے سوا میرے سر کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے اب تو مجھے بلاتے یا بھگائے تجھے اختیار ہے۔

ہر اشرمساری ز روئے تو بس	دگر شرمسارم مکن پیش کس
گرم برسر افتد ز تو سایۂ	سپہرم بود کمتریں پایۂ
اگر تاج بخشی سرافرازدم	تو بردار تا کس نیندازدم

حکایت

تنم می بلرزد چو یاد آورم	مناجاتِ شوریدۂ در حرم
کہ میگفت با حق بزاری بسے	میفگن کہ دستم نگیرد کسے
بلطفم بخواں یا براں از درم	ندارد بجز آستانت سرم
تو دانی کہ مسکین و بیچارہ ایم	فرو ماندہ با نفسِ امارہ ایم
نمی تازد ایں نفسِ سرکش چناں	کہ عقلش تواند گرفتن عناں
کہ با نفس و شیطاں بر آید بزور	نبردِ پلنگاں نیاید زمور
بمردانِ راہت کہ راہے بدہ	وزیں دشمنانم پناہے بدہ
خدایا بذاتِ خداوندیت	باوصافِ بے مثل و مانندیت
بلبیکِ حجّاجِ بیت الحرام	بمدفونِ یثرب علیہ السلام
بتکبیرِ مردانِ شمشیر زن	کہ مردِ وغا را شمارند زن
بطاعاتِ پیرانِ آراستہ	بصدقِ جوانانِ نوخاستہ
کہ ما را دراں ورطۂ یکنفس	ز ننگِ دو گفتن بفریاد رس
امید ست ازاناں کہ طاعت کنند	کہ بے طاعتاں را شفاعت کنند
بپاکاں کز آلایشم دور دار	وگر زلّتے رفت معذور دار
بہ پیرانِ پشت از عبادت دوتا	ز شرم گنہ دیدہ بر پشتِ پا

[2] نفس امارہ۔ جو انسان کو برائی پر آمادہ کرتا ہے۔ نمی تازد۔ اس نفس سرکش کی بھاگ اس درجہ کی نہیں ہے کہ عقل اس کی باگیں سنبھال سکے۔ کہ با نفس۔ نفس و شیطان کے مقابلہ میں کوئی شخص محض اپنی طاقت سے نہیں جیت سکتا۔ بمردان راہت۔ تجھے اپنے اولیاء کی قسم۔ دشمناں۔ نفس و شیطان۔ خدایا۔ یہ چاروں شعر قسم ہیں جواب قسم پانچواں شعر ہے۔ لبیک۔ یعنی اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد۔ پڑھنا جس کو حاجی باواز بلند پڑھتے رہتے ہیں

[3] بمدفون یثرب۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ مدینہ میں آرام فرما ہیں۔ تکبیر۔ یعنی جہاد کے وقت غازیوں کا اللہ اکبر کہنا۔ آراستہ۔ یعنی زیور شریعت سے۔ ورطہ۔ اندھیرا گڑھا۔ یکنفس۔ یعنی دمِ نزع۔ دو گفتن۔ یعنی شرک۔ بپاکاں۔ بزرگوں کے طفیل۔ پشت از عبادت دوتا۔ جو عبادت میں ہر وقت کمر کو دوہرا کئے ہوئے ہے۔

Marfat.com

۵۱ که چشمم۔ مجھے نیک بختی کا چہرہ دکھا۔ شہادت۔ یعنی مرتے وقت کلمۂ شہادت۔ یقین۔ یعنی ایمان کا رسوخ۔ دست کوتاہ دار۔ قادر نہ بنا۔ نادیدنی۔ وہ جن کا دیکھنا جائز نہیں ہے۔ ہوا۔ محبت۔ وجود و عدم۔ میرا وجود و عدم یکساں ہے۔ بسم۔ یعنی میرے لئے کافی ہے۔ شعاع۔

که چشمم ز روئے سعادت مبند	زبانم بوقتِ شہادت مبند
چراغِ یقینم فرا راہ دار	زبد کردنم دست کوتاہ دار
بگرداں زنا دیدنی دیدہ ام	مدہ دست بر ناپسندیدہ ام
من آں ذرّہ ام در ہوائے تو نیست	وجود و عدم در ظلامم یکیست
ز خورشید لطفت شعاعے بسم	که جز در شعاعت نه بیند کسم
بدے را نگہ کن که بہتر کس است	گدا را ز شاہ التفاتے بس است
مرا گر بگیری بانصاف و داد	بنالم که عفوم نه ایں وعدہ داد
خدایا بذلت مراں از درم	که صورت نه بندد درِ دیگرم
ور از جہل غائب شدم روز چند	کنوں کآمدم در بروئیم مبند
چه عذر آرم از ننگِ تر دامنی	مگر عجز پیش آورم کاے غنی
فقیرم بجرمِ گناہم مگیر	غنی را ترحم بود بر فقیر
چرا باید از ضعفِ حالم گریست	اگر من ضعیفم پناہم قویست
خدایا بغفلت شکستیم عہد	چه زور آورد با قضا دستِ جہد
چه بر خیزد از دستِ تدبیرِ ما	ہمیں نکته بس عذرِ تقصیرِ ما
ہمه ہرچه کردم تو برہم زدی	چه قوّت کند با خدائی خودی
نه من سر ز حکمت بدر میبرم	که حکمت چنیں میرود بر سرم

حکایت

سیه چردۂ را کسے زشت خواند	جوابے بگفتش که حیراں بماند
نه من صورتِ خویش خود کردہ ام	که عیبم شماری که بد کردہ ام

یعنی نورِ معرفت کی شعاعیں۔ بدے۔ یعنی مجھ بد پر ایک ایک نگہ کرم ڈال دے تاکہ بہتر بن جاؤں۔ ۵۲ التفاتے۔ توجہ۔ مرا گر بگیری۔ یعنی میرے اعمال کے بدلے انصافاً تو میری گرفت کریگا۔ عفوم۔ تیری شانِ غفاری کا یہ وعدہ نہ تھا۔ که صورت نه بندد۔ دوسرے دروازے کی

۱۰

کوئی صورت نہیں ہے۔ دربروئیم مبند۔ توبہ کا دروازہ مجھ پر بند نہ فرما۔ تر دامنی۔ گنہگاری۔ غنی۔ بے نیاز۔ مگیر۔ مواخذہ نہ فرما۔ ترحم۔ مہربانی۔ چرا۔ یعنی میں اپنی ناطاقتی پر کیوں رنج کروں۔ جبکہ میری پناہ تو قوی ہے۔ ۵۳ عہد یعنی الست کا عہد۔ چه زور۔ یعنی تقدیر کے خلاف کچھ نہیں ہوسکتا۔ ہمه ہرچه کردم حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا تھا کہ ارادوں کے فسخ ہونے سے ہی میں نے خدا کو پہچانا۔ چه قوت۔ انسان کی خدائی ارادہ کے سامنے کیا حقیقت ہے۔ که حکمت۔ یعنی تیرا فیصلہ ہی میرے لئے یہ تھا۔ سیه چردہ۔ کالا۔ که بد کردہ ام۔ یعنی میری بُری صورت اپنی بنائی ہوئی نہیں ہے۔

Marfat.com

سلہ نہ آخر۔ اچھے یا برُے نقش ونگار بنانا میرا کام نہیں ہے۔ از آنم۔ میرے لئے جو کچھ ازل میں لکھا گیا تھا اُس سے گھٹ بڑھ نہیں سکتا۔ قادر نیم۔ قادر تیری ذات ہے میں کس شمار و قطار میں ہوں۔ ز سیر۔ یعنی ذات وصفات باری کی سیر۔ یاری۔ مدد۔ سلہ کوتاہ دست۔ مفلس۔ کہ شب۔ یعنی رات کو توبہ کی صبح کو توڑ ڈالی۔ پیمان ما۔ یعنی وہ توبہ جو ہماری طرف سے ہے۔ بحقت۔ تجھے اپنے حق کی قسم۔ بنورت۔ تجھے اپنے نور کی قسم۔ نار۔ یعنی جہنم۔ روئے در خاک رفت۔ یعنی میں ذلیل ہوگیا۔ رحمت۔ رحمت خداوندی۔ نپاید غبار۔ دھول دھل جاتی ہے۔ مملکت۔ یعنی بارگاہِ خداوندی۔ جاہ۔ مرتبہ۔ سلہ ضمیر۔ دل۔ مغ۔ آتش پرست۔ بروی۔ برد۔ برروئے خود۔ نکوہیدہ کیش۔ ناپسندیدہ مذہب والا۔ قضا۔ یعنی تقدیر الٰہی سے۔ صعب۔ دشوار۔ دیر۔ بتخانہ۔ صنم۔ بت۔ کہ ہیچش۔ یعنی اُس کی مصیبت کچھ بھی حل نہ ہوتی۔

ترا با من از زشت رویم چه کار
نه آخر[1] منم زشت و زیبا نگار

از آنم که بر سر نبشتی ز پیش
نه کم گردم اے بنده پرور نه بیش

تو دانائی آخر که قادر نیم ،
توانائے مطلق توئی من کییم

گرم رہنمائی رسیدم بخیر
وگر گم کنی باز ماندم ز سیر

جہاں آفریں گر نہ یاری کند
کجا بندہ پرہیزگاری کند

حکایت

چه خوش گفت درویشِ کوتاه[2] دست
که شب توبه کرد و سحر گه شکست

گر او توبه بخشد بماند درست
که پیمانِ ما بے ثبات است و سست

بحقت که چشمم ز باطل بدوز
بنورت که فردا بنارم مسوز

ز مسکینیم روئے در خاک رفت
غبارِ گناہم بر افلاک رفت

تو یک نوبت اے ابرِ رحمت ببار
که در پیشِ باراں نپاید غبار

ز جرمم دریں مملکت جاه نیست
ولیکن بملکِ دگر راه نیست

تو دانی ضمیرِ[3] زباں بستگاں
تو مرہم نہی بر دلِ خستگاں

حکایت

مغے در بروی از جہاں بسته بود
بتے را بخدمت میاں بسته بود

پس از چند سال آں نکوہیده کیش
قضا حالتے صعبش آورد پیش

بپائے بت اندر بامیدِ خیر
بنالید بیچاره بر خاکِ دیر ،

که درمانده ام دست گیر اے صنم
بجاں آمدم رحم کن بر تنم

بزارید در خدمتش بارہا
که ہیچش بساماں نشد کارہا

Marfat.com

۴۹ چوں ۔ کس طرح ۔ مہمات ۔ بڑے کام ۔ مگس ۔ یعنی اپنے اوپر سے مکھی بھی نہیں اُڑا سکتا ۔ پائے بندِ ضلال ۔ گمراہ ۔ برآر ۔ یعنی حاجت روائی کر ۔ ہنوز از بت ۔ یعنی ابھی اُس بت کی پرستش کی وجہ سے اُس کا چہرہ آلودہ خاک معصیت ہی تھا ۔ یزدان پاک ۔ خدائے تعالیٰ ۔

بتے چوں برآرد مہماتِ کس
کہ نتواند از خود براندن مگس

برآشفت کاے پائے بندِ ضلال
بباطل پرستیدمت چند سال

مہمے کہ در پیش دارم برآر
وگرنہ بخواہم ز پروردگار

ہنوز از بت آلودہ رویش بخاک
کہ کامش برآورد یزدانِ پاک

حقائق شناسے دریں خیرہ شد
سرِ وقتِ صافی برو تیرہ شد

کہ سرگشتۂ دون یزداں پرست
ہنوزش سر از خمرِ بتخانہ مست

دل از کفر و دست از جنایت نشست
خدایش برآورد کامے کہ جُست

فرو رفتہ خاطر دریں مشکلش
کہ پیغامے آمد بگوشِ دلش

کہ پیشِ صنم پیرِ ناقص عقول
بسے گفت و قولش نیامد قبول

گر از درگہ ما شود نیز رد
پس آنگہ چہ فرق از صنم تا صمد

دل اندر صمد باید اے دوست بست
کہ عاجز تر اند از صنم ہر کہ ہست

محالست اگر سر بریں در نہی
کہ باز آیدت دست حاجت تہی

خدایا مقصّر بکار آمدیم
گنہگار و امیدوار آمدیم

حکایت مست و مؤذن

شنیدم کہ مستے ز تابِ نبید
بمقصورۂ مسجدے در دوید

بنالید بر آستانِ کرم
کہ یارب بفردوسِ اعلیٰ برم

مؤذن گریباں گرفتش کہ ہیں
سگ و مسجد اے فارغ از عقل و دیں

چہ شائستہ کردی کہ خواہی بہشت
نمی زیبدت ناز با روئے زشت

دریں خیرہ شد ۔ یعنی اُسے حیرانی ہوئی ۔ سرِ وقت ۔ یعنی اُس بزرگ کے اوقات مکدّر ہو گئے ۔ یزداں پرست ۔ یعنی مجوسی ۔ مجوس کے عقیدے کے مطابق دو خدا ہیں ایک یزدان جو خیر کا خالق ہے ۔ دوسرا اہرمن جو شر کا خالق ہے ۔ جنایت ۔ یعنی گناہ ۔ کہ پیغام ۔ یعنی اس کے دل کے کان نے سنا ۔

۱۰

ناقص عقول ۔ پاگل ۔ نیامد قبول ۔ یعنی بت اُس کی بات نہ سن سکا ۔ رد ۔ انکار ۔ چہ فرق از صنم تا صمد ۔ پھر خدا اور بت میں کیا فرق ہے ۔ سر بریں در نہی ۔ یعنی درگاہ خداوندی میں سر جھکاؤ ۔ مقصّر ۔ کوتاہی کرنے والا ۔

۵۳ تاب ۔ گرمی ۔ نبید ۔ یعنی شراب ۔ مقصورہ ۔ مسجد کا حجرہ ۔ برم ۔ یعنی مجھے جنت کے بلند ترین مقام میں جگہ دیدے ۔ ہیں ۔ خبردار ۔ سگ و مسجد ۔ تجھ کتے کو مسجد سے کیا واسطہ ۔ فارغ از عقل و دیں ۔ بے دین بے عقل ۔ چہ شائستہ کردی ۔ کیا نیک کام کیا ہے ۔

Marfat.com

بگفت این سخن پیر[۱] و بگریست مست ‏ ‏ که مستم بدار از من ای خواجه دست

عجب داری از لطفِ پروردگار ‏ ‏ که باشد گنهگارے امیدوار

ترا می نگویم که عذرم پذیر ‏ ‏ درِ توبه باز ہست و حق دستگیر

ہمی شرم دارم ز لطفِ کریم ‏ ‏ که خوانم گنه پیشِ عفوش عظیم

کسے را که پیری در آرد ز پائے ‏ ‏ چو دستش نگیرد نخیزد ز جائے

من آنم ز پای اندر افتاده پیر ‏ ‏ خدایا بفضلت توام دستگیر

نگویم بزرگی و جاہم بخش ‏ ‏ فروماندگی و گناہم بخش

اگر یارے اندک زلل داندم ‏ ‏ بنا بخردی شہره گرداندم

تو بینا و ما خائف[۲] از یکدگر ‏ ‏ که تو پرده پوشی و ما پرده در

برآورده مردم ز بیروں خروش ‏ ‏ تو با بنده در پردهٔ و پرده پوش

بنادانی ار بندگاں سرکشند ‏ ‏ خداوندگاراں قلم درکشند

اگر جرم بخشی بمقدارِ جود ‏ ‏ نماند گرفتارے اندر وجود

وگر خشم گیری بقدرِ گناه ‏ ‏ بدوزخ فرست و ترازو مخواه

گرم دستگیری بجائے رسم ‏ ‏ وگر بفگنی بر نگیرد کسم

که زور آورد گر نه یاری[۳] دہی ‏ ‏ که گیرد چو تو رستگاری دہی

دو خواہند بودن بمحشر فریق ‏ ‏ ندانم کداماں دہندم طریق

عجب گر بود راہم از دستِ راست ‏ ‏ که از دستِ من جز کجی بر نخاست

دلم مید ہد وقت وقت ایں امید ‏ ‏ که حق شرم دارد ز موئے سپید

عجب دارم ار شرم دارد ز من ‏ ‏ که شرمم نمی آید از خویشتن

---

۱ پیر۔ یعنی مسجد کا موذن۔ عجب داری۔ تجھے اس پر تعجب ہے کہ کوئی گنہگار خدا سے امیدوار بنے۔ حق دستگیر۔ خدا دستگیری کرنے والا ہے۔ ہمی شرم دارم۔ مجھے شرم آتی ہے کہ اپنے گناہوں کو خدا کی رحمت سے زیادہ سمجھوں۔ کسے را۔ جس شخص کے گرنے کا سبب بڑھاپا ہو وہ بدون سہارے پھر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ میں بڑھاپے میں گرا ہوں خدا تو میری دستگیری فرما۔ آم دستگیر۔ میری دستگیری فرما۔ فروماندگی۔ یعنی عبادت میں کوتاہی۔ اگر یارے۔ اگر کسی دوست کو میرا تھوڑا سا گناہ بھی معلوم ہو جاتا ہے تو وہ مجھے بے عقل مشہور کر دیتا ہے۔ ۲ خائف از یکدگر۔ ہم ایک دوسرے سے ڈرتے ہیں۔ ز بیروں۔ یعنی انسان تو گنہگار کے ساتھ بھی نہیں ہوتا پھر بھی اُس کے گناہوں کو مشہور کر دیتا ہے۔ بنادانی۔ یعنی انسان اپنی نادانی کی وجہ سے کمزوروں کے عیوب تو ظاہر کرتے ہیں اور طاقتوروں سے درگذر کرتے ہیں۔ اگر جرم بخشی۔ اگر تو اپنی رحمت کے اندازہ سے معافی دے تو پھر کوئی مجرم باقی نہیں رہ سکتا۔ وگر خشم گیری۔ اور اگر ہمارے گناہوں کے اندازہ سے تو غصہ فرمائے تو پھر ترازو کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔ گناہ اس قدر ہیں کہ فوراً دوزخ میں داخل فرما دے۔ کہ زور آورد۔ کون اپنی طاقت کا مظاہرہ کر سکتا ہے۔ ۳ یاری۔ مدد۔ کہ گیرد۔ کون گرفتار کر سکتا ہے۔ ندانم کداماں۔ یعنی مجھے معلوم نہیں کہ کارکنان قضا و قدر ان دونوں فریقوں میں سے کس کا راستہ مجھے دکھائیں گے۔ عجب۔ اگر مجھے اصحاب الیمین کی راہ عنایت کی گئی تو تعجب ہی ہے۔

Marfat.com

نہ یوسف کہ چندیں بلا دید و بند	چو حکمش رواں گشت و قدرش بلند
گنہ عفو کرد آلِ یعقوب را	کہ معنیٰ بود صورتِ خوب را
بکردار بد شاں مقید نکرد	بضاعاتِ مزجاتِ شاں رد نکرد
ز لطفت ہمی چشم داریم نیز	بدیں بے بضاعت ببخش اے عزیز

بضاعت نیاوردم اِلّا امید
خدایا ز عفوم مکن نا امید

ع ۵ در بعضے از نسخہ ہا ایں دو بیت نیز ہست:-

کس از من سیہ نامہ تر دیدہ نیست	کہ ہیچم فعال پسندیدہ نیست
جز ایں کاعتمادم بیاری تست	اُمیدم بآمرزگاری تست

تاریخِ تصنیفِ "بوستاں"

بروزِ ہمایوں بسالِ سعید	بتاریخِ فرخ میانِ دو عید
ز ششصد فزوں بود پنجاہ و پنج	کہ پُر دُر شد ایں نام بردار گنج
۶۵۵ھ	(سعدیؒ)

قدیمی کتب خانہ - پوسٹ بکس نمبر ۱۲۰۶ - آرام باغ - کراچی ۱

ف ۱ نہ یوسف - یعنی بیشک یوسف علیہ السلام نے بہت مصیبتیں جھیلیں - حکمش رواں گشت - یعنی وہ حاکم مصر بنے - آلِ یعقوب - یعنی حضرت یوسف کے بھائی - کہ معنیٰ بود - یعنی حسن ظاہری کے ساتھ حسن معنوی ضرور ہوتا ہے - بضاعات - بضاعت کی جمع پونجی - مزجات - تھوڑی - بے بضاعت - بے سرمایہ - عزیز - خدائے تعالیٰ - بضاعت - میرا سرمایہ صرف امید ہے - عفو - یعنی گناہوں سے معافی - للہ المنۃ کہ در سلخ ماہ حج سنہ ۱۳۷۳ھ یوم دوشنبہ از تسوید ایں حاشیہ فارغ شدم - سجّاد حسین -

Marfat.com

باب الف ممدوده و مقصوره بترتیب حروف تہجی

الف ممدوده

آب بردن - بے رونق کرنا۔
آب چشم - آنسو۔
آبق - بھگوڑا۔
آذر - آگ ایک فارسی مہینہ کا نام
آزمند - صاحب حرص۔
آستین افشاندن۔ عطاء و بخشش کرنا۔
آشتی - صلح - میل جول۔
آشفتن - برہم و غضبناک ہونا۔
آفتاب بکوہ رفتن۔ زوال عمر و زندگانی و دولت - کامرانی۔
آفاق - اطراف عالم۔
آلاء - جمع الاء نعمت و نکوئی۔
آماج - ہدف و نشانہ
آہو - عیب - ہرن۔

الف مقصوره

ابن السبیل - مسافر۔
ابوزید سروجی - نام شطرنج باز و مکار
ابدال - اولیاء اللہ۔
ابرو بہم در کشیدن - ناخوش ہونا
ابل - اونٹ۔
اتابک - اتالیق و خطاب و لقب شاہ شیراز۔
ادیم زمین - روئے زمین۔
ادراک - معلوم کرلینا۔
ادہم - سیاہ رنگ کا گھوڑا۔
ادرار - روزینہ و وظیفہ۔
ارمغان - تحفہ و سوغات۔
اُردی بہشت - نام ماہ بہار
از پا در آمدن - گرجانا۔
ازدحام - ہجوم کرنا۔
اسرار - راز۔
اسیر - قیدی۔
استخوان - حبشیوں کا ایک ہتھیار
اسفندیار - نام پہلوان۔
اُستا - زرتشت کی کتاب۔
استیلا - غالب ہونا۔
اصم - بہرا۔
اعزاز - عزت دینا۔
افواہ - جمع فوہ بمعنی منہ۔
اقصیٰ - اطراف۔
اقلیدس - نام کتاب جو مصنف کے نام پر مشہور ہوگئی ہے۔
اقبل - اقبال کا امالہ ہے۔
اقطاع - جاگیر۔
الوند - ہمدان کا پہاڑ
الپ ارسلان - الپ ارسلان تھا جو ایک سلجوقی بادشاہ کا نام ہے
الف - ہزار۔
التہاب - آگ کا بھڑکنا۔
انگار - تصور۔
انبان - خرجین۔
انباز - شریک و سہیم۔
انگشت پیچیدن - شمار کرنا
اندرز - نصیحت۔
اناء - برتن۔
اوباش - کمینہ۔
اُوی - بجائے او۔
اہرمن - دیو و شیطان۔
ایست - امر ایستادن۔
ایوان - محل۔
ایثار - داد و دہش۔
اینک - تصغیر ایں۔
امین - امن۔
ایدر - اب۔
ایاب - واپسی۔

باب بائے موحدہ تازی

بالا و پست - آسمان و زمین۔
بالا و شیب - آسمان و زمین۔
بازارگان - تاجر۔
باج - خراج۔
باختر - مغرب و مشرق۔
بامدادان - صبح۔
بارگاہ - دربار۔
باپس - واپس۔
باد دست - مفلس۔
بادپای - تیز رفتار۔
بالوعہ - چہ بچہ۔
بادسنج - بیہودہ گو۔
بابای کوہی - کوہ نشین فقیر۔
بدر - چودھویں کا چاند نام مقام
بدزہرہ - بلہوس۔
بدسگال - بد اندیش۔
بدیع - نادر و نو پیدا۔
بذلہ - لطیفہ۔
برنشست - سوار ہوا۔
برومند - کامیاب۔
برگشتہ - برہم و درہم۔
برہ - بکری کا بچہ۔
برگ - اسباب جمعیت سامان
برخ - پارہ و حصہ و بہرہ۔
برنا - جوان۔
برجاس - نشانہ تیر وغیرہ۔
برزن - کوچہ۔
بزرگی از سر نہادن - عجز ظاہر کرنا
بسیج - ساختگی و قصد۔
بسند - کافی۔
بط - مرغابی۔
بغداد - دراصل باغ داد تھا یعنی انصاف گاہ نوشیرواں
بقال - سبزی فروش۔
بقعہ - سرزمین
بقراط - سکندر کا استاد۔
بکم - گونگے۔
بلاغت - مناسب حال بات۔
بلبلانہ - بلالانہ یعنی بلال جیسا
بیم - خوف۔
بم - ستار کا وہ تار جو بلند نغمہ پیدا کرتا ہے۔
بنگاہ - خیمہ۔
بُن - جڑ۔
بَول - پیشاب۔
بوم - سرزمین - اُلّو۔
بوالہوس - ہوسناک۔
وہل - چھوڑ۔
بہ - بہی - سفرجل۔
بہمن - اسفندیار کا لڑکا۔
بہرام - نام شاہ عراق عجم۔
بہلول - مشہور بزرگ کا نام ہے
بی برگ - بے ساز و سامان۔
بیماری رشتہ - نارو۔
بیذق - پیادہ شطرنج۔
بیت المقدس - نام مسجد ملک شام کی مشہور مسجد جس کو
بیلک - دو شاخہ - تیر۔
بیل - چوڑے پھل کا تیر۔
بیور - دس ہزار ۱۰۰۰۰

Marfat.com

باب بائے فارسی

پاسبان۔ چوکیدار۔
پالہنگ مخفف پالاہنگ۔ باگ ڈور
پرنیان۔ حریر و دیبای منقش
پرتاب کردن تیر۔ پھینکنا۔
پرتو۔ سایہ و نور۔
پردہ دریدن۔ راز فاش کرنا
پرویزن۔ چھلنی۔
پریشیدہ۔ پراگندہ۔
پزشک۔ طبیب و معالج چارپایان
پشیز۔ پیسہ
پگاہ۔ اوّل صبح۔
پلارک۔ شمشیر جوہر دار۔
پنجر مخفف پنجاہ۔
پوزش۔ عذر و معذرت۔
پوئیندہ۔ تیز گام۔
پوستین دریدن۔
عیب جوئی کرنا۔
پوست کا ویدن۔
افشائے راز کرنا۔
پے۔ قدم۔
پیلتن۔ قوی و تناور۔
پیمان۔ عہد و شرط۔
پیشرو۔ مقدمہ و ہراول۔
پیل۔ توشہ دان چرمین۔
پیغولہ۔ گوشہ۔
پیس۔ برص۔

باب تائے مثناۃ فوقانی

تأمّل۔ غور کرنا۔
تاجیک۔ غیر ترک۔
تاوان۔ ڈانڈ۔
تاراج۔ لوٹ مار کرنا۔
تابوت۔ صندوق۔
تبسّم۔ مسکراہٹ۔
تبار۔ متعلقین۔
تبریز۔ زبیدہ خاتون کا بنایا ہوا شہر
تبجیل۔ تعظیم کرنا۔
تتار۔ ترکستان کا مشہور شہر۔
تتر۔ مخفف تتار۔
تحمّل۔ برداشت کرنا۔
تحوّل۔ دوسرے کے سپرد کرنا
تدریج۔ رفتہ رفتہ کرنا۔
ترک۔ تاجیک کے بالمقابل۔
تریاک۔ زہر کی دوا۔
ترۃ۔ سبزی۔
تشریف۔ خلعت۔
تشنیع۔ سرزنش کرنا۔
تصحیف کسی کلمہ کے لفظ بدلنا
تضرّع۔ زاری کرنا۔
تطاول۔ دست درازی کرنا
تظلّم۔ فریاد کرنا۔
تعنّت۔ عیب جوئی کرنا ظلم کرنا
تعلّل۔ بہانہ بازی کرنا۔
تغلق۔ ایک قسم کا تیر ہے۔
تغابن۔ ٹوٹا۔
تفو۔ تھوک۔
تف سینہ۔ حرارت۔
تفقّد۔ مہربانی۔
تقلید۔ پیروی کرنا۔
تکلّف۔ تکلیف برداشت کرنا
تکلہ۔ نام بادشاہ۔
تکش۔ نام بادشاہ۔
تگ۔ دوڑ۔
تگرگ۔ اولا۔
تل۔ ٹیلہ۔
تلبیس۔ مکر و فریب۔
تمکین۔ عزت۔
تمتع۔ نفع اٹھانا۔
تمثال۔ صورت۔
تنگ ترکان۔ ملک ترکان۔
تنگنای۔ تنگ کوچہ۔
تنعّم۔ عیش و عشرت۔
تنک دل۔ نرم دل۔
توقیع۔ مہر لگانا۔
تولّی۔ دوستی کرنا۔
توقیر و تواقر۔ عزت۔
توفیر۔ افزونی۔
تہدید۔ سرزنش کرنا۔
تہوّر۔ دلیری کرنا۔
تہلیل۔ لا الٰہ الا اللہ کہنا۔
تیہ۔ بیابان۔
تیر دار۔ جس کو امان دیدی گئی ہو
تیماری۔ غمخواری۔
تیر ترکش ریختن۔ آمادہ جنگ ہونا
تیر۔ نام ماہ خزاں۔

باب ثائے مثلثہ

ثریا۔ آٹھویں آسمان پر چھ
ستاروں کا مجموعہ۔
ثریٰ۔ خاک نمناک۔
ثعبان۔ اژدہا۔
ثقب۔ جمع ثقبہ۔ سوراخ۔
ثمرہ۔ پھل۔ نتیجہ۔
ثوابت۔ ٹھہرے ہوئے ستارے

باب جیم تازی۔

جاہ۔ مرتبہ۔
جاوید۔ جاویدان۔ پایندہ۔
جادہ۔ کشادہ۔ راستہ۔
جان و ہوش بودن متحد ہونا
جام گیتی نما۔ جام جمشید۔
جدل۔ بحث و خصومت۔
جرّاح۔ زخم لگانے والا۔
جرم۔ جسم و جثہ و تن۔
جرّہ۔ باز۔ نرباز۔
جزائر۔ جمع جزیرہ۔
جسر۔ پل۔
جسد۔ تن و جسم۔
جعدہ۔ گھنگرالو بال۔
جفت۔ خمیدہ و کج۔
جلال۔ غضب۔
جلّاب۔ گلاب۔
جُلّ۔ جھول معرب گل۔
جمال۔ خوبصورتی۔
جمشید۔ نام بادشاہ۔
جم۔ جمشید۔
جنایت۔ گناہ۔
جور۔ ظلم۔
جولان۔ گھوڑ دوڑ۔
جوزا۔ نام برج۔
جوفروش گندم نما۔
دغاباز۔
جوع۔ بھوک۔
جوشن۔ زرہ۔
جوارح۔ اعضا۔
جہد۔ مشقت۔
جہول۔ سخت نادان۔
جہود۔ یہود قوم۔
جیش۔ لشکر۔

باب جیم فارسی۔

چاشت۔ صبح کا کھانا۔
چاؤش۔ نقیب۔
چالش۔ رفتار۔
چشم برہم زدن۔ پلک جھپکانا
چشم داشتن۔ امید رکھنا
چشمارو۔ وہ چیز جو کھیتی پر نگاہ
بد سے بچانے کے لئے کھڑا کر دیتے ہیں

Marfat.com

چنگل - ترکستان کا مشہور شہر جس کے حسین مشہور ہیں۔
چنو - مخفف چون او۔
چنبر - حلقہ۔
چندلا - یعنی چندتا۔
چوبہ - تیر۔
چوبک زن - نقارچی۔
چہر - مخفف چہرہ۔
چہ - مخفف چاہ۔

باب حائے حطی۔

حامل وحی - جبرئیل۔
حانوت - دُکان۔
حالی - فوراً۔
حاتم - شہرۂ آفاق سخی و جواں مرد۔
حبل - رسّی۔
حبوب - جمع حب - دانہ
حجاج بن یوسف ثقفی۔ عبدالملک کا مشہور ظالم گورنر
حجّاج - جمع حاج - حاجی۔
حجاز - عرب کا وہ علاقہ جس میں مکّہ و مدینہ واقع ہیں۔
حجّت - دلیل۔
حجیز - اہالہ حجاز۔
حدی - اونٹوں کا گانا۔
حرفہ - پیشہ۔
حرّاق - کپڑا وغیرہ جس سے آگ سلگائیں۔
حرز - حفاظت۔
حرب - جنگ کارزار۔
حرون - سرکش گھوڑا۔
حربا - گرگٹ۔
حسیب - حساب۔
حسود - بدخواہ۔
حسک - گوکھرو۔
حُسام - تلوار۔
حشیش - خشک گھاس۔
حشو - عیب۔
حضر - ضدّ سفر۔
حطب - ایندھن۔
حکیم - مضبوط - دانا
حُلّہ - لباس فاخرہ۔
حلقوم - گلا۔
حلقہ بر در زدن - دروازہ کھلوانا۔
حلقہ در گوش - مطیع و فرمانبردار
حمّام - گرمابہ۔
حمام - کبوتر۔
حمول - بہت بوجھ اٹھانیوالا۔
حیّ - اللہ کا نام ہے۔
حیف - ظلم و افسوس۔

باب خائے معجمہ

خاصان - اولیاء و انبیاء۔
خائن العین - دزدیدہ نگاہ
خایسک - ہتوڑا۔
خام - چمڑا۔
خامش - مخفف خاموش۔
خبیر - خبردار۔
خجل - شرمندہ و نادم۔
خدیو - خداوند و بادشاہ۔
خدم - نوکر چاکر۔
خد - رخسار۔
خُرد - ریزہ ریزہ۔
خرمن - انبار غلّہ۔
خرابات - شراب خانہ۔
خرقہ - گدڑی۔
خردل - رائی۔
خرزہرہ - کنیز۔
خرمہرہ - کوڑی۔
خروس - مرغا۔
خرچنگ - کیکڑا۔
خُسرو - نوشیرواں کا پوتا۔
خساست - کمینگی۔
خشت - نیزہ۔
خشم - غصّہ و غضب۔
خصم - دشمن۔
خفرق - بدصورت۔
خُفتان - ایک جنگی لباس ہے
خلف - اچھا جانشین۔
خلافت - جانشینی۔
خلاص - چھٹکارا۔
خلق - پرانا۔
خلال - کنایہ از باریک۔
خندہ زیر لبی - مسکراہٹ۔
خوانِ یغما و خوان کرم۔ عام دستر خوان۔
خواجۂ بعث و نشر۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
خوان گاہ - لنگرخانہ۔
خوشیدن - خشک کرنا۔
خون خردن - غم کھانا۔
خُور - آفتاب و مہر آسمان۔
خوید - کچے جو کا چارا۔
خوارزم - ترکستان کا مشہور شہر
خوض - پانی میں گھسنا۔
خیر - نیکی۔
خیل - گھوڑے۔
خیرہ روئے - سرکش - شوخ
خیرہ - بیجا۔

باب دال مہملہ

دارا - بادشاہ۔
دامی - طلبگار۔
دارالسلام - بہشت۔
داور - حاکم عادل مراد خدا
دادخواہ - فریادی۔
دانگ - درم کا چھٹا حصہ۔
دام - وحشی جانور غیر درندہ جیسے ہرن۔
داؤد طائی - شیخ ابو سلیمان ابن نصیر مشہور ولی۔
دجلہ - بغداد کا دریا۔
دخمہ - پارسیوں کا قبرستان۔
دختر خانہ - کنواری لڑکی۔
دخت - ترخیم دختر۔
دد - چارپایہ درندہ۔
دریای خون یعنی دریائے عشق الٰہی
دریغ - افسوس۔
دُرِّ مکنون - بیش بہا موتی۔
دریای افگندن - بیکار کردینا
درشت - سخت۔
درخورد - لائق سزاوار۔
درنگ - تاخیر۔
در گل فروماندن - عاجز ہونا
درست - یعنی اشرفی وغیرہ ناقص
در رزق زدن - روزی کمانا
دُرّاج - چکور۔
دربند - نام شہر و دو ملکوں کے درمیان کا فاصلہ
درج - نامہ و کتاب۔
درزن - سوئی۔
دسترس - قدرت۔
دستاربند - عالم۔
دست در خون داشتن - قتل کی کوشش کرنا۔
دست برلب گرفتن - خاموش کرنا
دست یافتن - قابو پانا۔
دست داشتن - معاف کرنا

Marfat.com

دست چیر - غالب۔
دستاں - مکر وحیلہ۔
دست از دامن داشتن
آزاد کرنا۔
دست از کار داشتن متفرق ہونا
دست از ہم دادن۔
متفرق ہونا۔
دست رنج - مزدوری۔
دست در قلیہ کردن۔
کنایہ تحبہ گری کرنا۔
دستور - وزیر۔
دشخوار - دشوار۔
دغل - دغاباز۔
دکہ - دکان وزمین ہموار۔
دلو - ڈول۔
دلق - گدڑی۔
دلدل آنحضور وحضرت علی کی
دم درکشیدن - خاموش ہونا
دمع - آنسو۔
دمادم - دم بدم۔
دمشق - ملک شام کا دار الحکومت
دمار - ہلاکی۔
دم بے قدم - بے عمل۔
دنبال - پچھواڑا۔
دندان تیز کردن۔
طمع کرنا وکینہ کرنا۔
دندان بزیر خائیدن۔
کنایہ دشمنی کی بات کرنا۔

دنداں بکام بردن۔
کامیاب ہونا۔
دو کون - دنیا وآخرت۔
دوک - تکلا۔
دواب - چوپائے۔
دور - زمانہ۔
دو بیست - ۲ دو سو۔
دولاب - رہٹ۔
دودہ - خاندان۔
دوشاب چھواروں کا شیرہ
دہل - ڈھول۔
دہقاں - چودھری۔
دہی - زمیندار۔
دہ مردہ گوی۔
زیادہ بکواس کرنے والا۔
دہ خدای - زمیندار۔
دیو مرید - شیطان سرکش
دیرباز - زمانہ دراز۔
دیوان نہادن - عدالت کرنا
دیہیم - تاج پادشاہی۔
دیو سفید - نام پہلوان۔
دیگدان سرد - مرد بخیل
دی - روز وشب گذشتہ۔
دی - نام ماہ بہار۔
دیر - بت خانہ۔
دیار - صاحب دار۔
دیس بمعنی مانند خوردیس
مانند آفتاب۔

باب ذال معجمہ

ذقن - ٹھوڑی۔
ذل - ذلت وخواری۔
ذوالنون مصری مشہور بزرگ
ذیل - دامن۔

باب رائے مہملہ

راعی - چرواہا۔
راغ - دامن کوہ جنگل۔
ربع - منزل۔
رجا - امید۔
رحم - بچہ دان۔
رحیل - کوچ۔
رخنہ - عیب۔
رخام - سنگ مرمر۔
رز - درخت - انگور۔
رسم - طور طریقہ۔
رست - از رستن - بہنا۔
رطب - تازہ کھجور۔
رفع دیوانی - دیوانی مقدمہ
رفق - نرمی۔
رکیب - امالہ رکاب۔
رگ زن - فصاد۔
رمال - جمع رمل بمعنی ریتا۔
رواں - روح۔
روز امید وبیم - روز قیامت
روئین کانسی

رودبار - نام شہر۔
روشن قیاس - صاحب فراست
روستائی - دیہاتی۔
روضہ - باغیچہ۔
روسر کہ کردن چین بجبیں ہونا
روزگاران غلبۂ روزگار
روزگار شمردن - دن کاٹنا
رہی - غلام۔
ریش - زخم۔
ریسمان دراز کردن مہلت دینا
ریو - مکر وحیلہ۔

باب زائے معجمہ تازی

زال - بوڑھا بوڑھی۔
زاد بوم - وطن اصلی۔
زابل - سیستان۔
زاولستان رستم پہلوان کا وطن
زجر - سرزنش کرنا۔
زحل - نام ستارہ۔
زحف شکستہ وشکستگی۔
زرق حیلہ ومکر ودروغ۔
زرع - کھیتی۔
زرہ - جامۂ آہنی پوستین۔
زراف - زرافہ۔
زرمغربی - خالص سونا۔
زرود - یکہ کارگستان۔
زقوم - تھوہڑ۔
زمرہ - گروہ۔

زمی - مخفف زمین۔
زنہار مخفف زینہار - امان۔
زنخدان بحبیب فرو بردن
مراقبہ کرنا۔
زنبیل - کشکول۔
زنگبار - ملک حبش۔
زورق - کشتی۔
زہ - چلہ کمان۔
زہی کلمۂ استعجاب بمعنی خوشا
زہرہ - پتہ۔
زی - ہیأت۔
زیر - باریک آواز۔
زیت - روغن زیتون۔

باب زائے معجمہ فارسی

ژاژخای - بیہودہ گو۔
ژندہ - گدڑی۔
ژوبین چھوٹا نیزہ۔
ژالہ - اولا۔
ژرف - گہرا۔
ژند - نام کتاب زردشت

باب سین مہملہ

سالک - راہ خدا پر چلنے والا
سالار بیت الحرام۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سادہ روئے معشوق۔
سامان - قدر واندازہ۔

Marfat.com

سالوس۔ مکروفریب۔
ساتگین۔ قدح وپیالہ۔
ساطور۔ مکار وبزرگ۔
ساروان۔ ساربان۔
ساج۔ سال۔
سبیل۔ راستہ۔
سبق بردن۔ پیش دستی کرنا۔
سُبو۔ گھڑا۔
سبلت۔ مونچھ۔
سبیل کردن۔ وقف کرنا۔
سبابہ۔ انگشت شہادت۔
سباحت۔ تیراکی۔
سِپاہاں۔ فارس کا ایک شہر ہے
ستیزندہ۔ جنگ جو۔
سجل۔ قبالہ۔
سخن سنج۔ شاعر۔
سرشت۔ طبیعت۔
سرتافتن۔ نافرمانی کرنا۔
سرگشتہ۔ سرگردان۔
سرسبز۔ سرخروئی۔
سِر۔ خیال۔
سرپنجہ۔ ظالم وزبردست۔
سروش۔ فرشتہ غیب۔
سرآمد۔ سردار۔
سر برخط نہادن۔ اطاعت کرنا
سربرزدن۔ نکلنا۔
سرصالحان۔ خطیب مسجد۔
سراویل کلی۔ سرئی پاجامہ۔

سُفرہ۔ دسترخوان۔
سفال۔ مٹی کا برتن۔
سقلاب۔ روم کا خطہ ہے۔
سقمونیا۔ دوا کا نام ہے۔
سقط۔ بیہودہ۔
سقف۔ چھت۔
سقای نیل۔ ابر۔
سگالیدن۔ اندیشہ کرنا۔
سلیم۔ سالم۔
سُلّم۔ سیڑھی۔
سمن۔ چنبیلی۔
سمک۔ مچھلی۔
سمر۔ کہانی۔
سمرقند۔ توران کا شہر ہے۔
سماط۔ دسترخوان۔
سنگ ترازو۔ باٹ۔
سنگلاخ۔ سخت زمین۔
سوفار۔ تیر کی نوک۔
سودا۔ دیوانگی۔
سوگوار۔ غمگین۔
سومنات۔ گجرات کا مشہور بتخانہ
سیمرغ۔ عنقا۔
سیہ چال۔ تاریک بے آب کنواں
سیکی۔ شراب مثلث۔
سیستان۔ رستم پہلوان کا شہر
سیہ۔ غلام۔
سیاحت۔ سیر۔
سیر۔ لہسن۔

باب شین منقوطہ

شاہ لشکر۔ سردار فوج۔
شاپور۔ وہ عالم ونقاش
جس نے خسرو اور شیریں کا وصال کرایا
شاطر۔ چالاک۔
شانہ۔ کنگھی۔
شب زندہ دار۔ شب بیدار
شبان۔ چرواہا۔
شاہد۔ معشوق وگواہ۔
شبلی۔ مشہور بزرگ ہیں۔
شب رو۔ چور۔
شبستان۔ خانۂ شب باشی۔
شخ۔ مخفف شاخ۔
شغال۔ گیدڑ۔
شغاد۔ رستم کا بھائی۔
شقائق۔ گل لالہ۔
شکیب۔ صبر۔
شکوہ۔ دبدبہ۔
شکرلب۔ خوش آواز
شگفت۔ عجب ونادر۔
شل۔ اپاہج۔
شمشاد۔ ایک درخت ہے۔
شنعت۔ برائی۔
شنگ۔ شوخ۔
شوربرآمدن۔ عاجز کردینا۔
شورطرب۔ غلبۂ خوشی۔
شورہ بوم۔ زمین ناقص وتمکین

شوریدہ۔ مستانہ۔
شہریار۔ حاکم۔
شہربند۔ قیدخانہ۔
شیرویہ۔ خسرو پرویز کا لڑکا
شید۔ مکر۔
شیاد۔ مکار۔
شیوہ۔ طور۔

باب صاد مہملہ

صائم الدہر۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا
صاحب خبر۔ ایلچی۔
صدر۔ بالانشیں۔
صدف۔ سیپی۔
صلا۔ بلاوا۔
صُلب۔ پشت
صَلب۔ سخت۔
صُمّ۔ بہرے۔
صنعا۔ تخت گاہ یمن۔
صنوبر۔ سروکوہی۔
صنع۔ کاریگری۔
صنم۔ یعنی بت ومعشوق
صنعان ایک بزرگ کا نام ہے
صُور جسکو اسرافیل قیامت
میں پھونکیں گے۔
صوم۔ روزہ۔
صیت۔ نیک شہرت۔

باب ضاد معجمہ

ضراعت۔ عاجزی۔
ضعف۔ دوچنداں۔
ضلال۔ گمراہی۔
ضیف۔ مہمان۔

باب طای مہملہ

طاعت۔ عبادت۔
طامات۔ مشیخت کی باتیں۔
طارم۔ بام وسقف۔
طبل۔ نقارہ۔
طبقری۔ گانوں کا نام ہے۔
طَرَب۔ مستی۔
طریف۔ نادر۔
طغرل۔ بادشاہ کا نام ہے۔
طلعت۔ دیدار۔
طلسم۔ خزانہ کا بت۔
طنین۔ مکھی کے پر کی آواز۔
طیرہ۔ غصہ۔

باب ظای معجمہ

ظفر۔ فتحیابی۔
ظل۔ سایہ۔
ظن۔ گمان۔
ظِئر۔ دایہ۔

باب عین مہملہ

عارض۔ رخسار۔
عاصی۔ نافرمان۔

Marfat.com

عامی - جاہل۔
عاج - ہاتھی دانت۔
عبقری - قیمتی۔
عتیب - امالۂ عتاب۔
عذاب الحریق - جہنم کا عذاب
عرین - شیر کی کچھار۔
عقوبت - عذاب۔
عنکبوت - مکڑی۔

باب غین معجمہ

غازی - نٹ۔
غریق - ڈوبا ہوا۔
غزا - جنگ۔
غش - خیانت۔
غلطاق - کرتا۔
غول - بھوت۔

باب فا۔

فانیذ - ایک قسم کا حلوا ہے۔
فاریاب - ترکستان کا ایک شہر ہے
فرسنگ - تین میل۔
فرس - گھوڑا۔
فروغ - روشنی۔
فرخ - مبارک۔
فرسودہ روزگار - تجربہ کار زمانہ

باب قاف۔

قاف - پہاڑ ہے۔
قامت - قد وبالا۔
قحبہ - بدکار۔
قدوم - آنا۔
قفا - گدھی۔
قلم زن - منشی۔
قوس قزح - دھنک کمان۔
قیاس - اندازہ

باب کاف تازی

کاخ - محل۔
کارداں - مرد عاقل۔
کبک - چکور۔
کتف - کاندھا۔
کروبیاں - ملائکہ مقرب۔
کعب - ٹخنہ۔
کنار - بغل۔
کنشت - بت خانہ۔
کوس - نقارہ۔
کہتر - چھوٹا۔
کیلہ وکیل - پیمانہ۔

باب کاف فارسی

گاز - قینچی۔
گازرون - نام مقام۔
گرم راندن - جلدی کرنا۔
گرمابہ وگرماوہ - حمام۔
گردبالش - گول تکیہ۔
گردان - شجاع وقوی۔
گردگان - اخروٹ۔
گزدم - بچھو۔
گلیم - کمل۔
گلفام - گلرنگ۔
گو - مخفف گائے۔
گواہ - مخفف گواہ۔
گوپال - گرز آہنی۔
گیتی - عالم۔

باب لام

لالا - روشن۔
لاجرم - لاچار۔
لانہ - آشیانہ وخانۂ زنبور۔
لاغ - ہزل وظرافت۔
لاونعم - انکار واقرار۔
لحن - آواز خوش وخوشخوانی۔
لولو - مروارید۔
لوس - تملق وچرب زبانی۔
لین - نرم۔

باب میم۔

ماجرا - چیز گذشتہ یعنی احوال
ماہیت - حقیقت۔
مادی - جائے بازگشت۔
مجال - قوت۔
مجرم - گنہگار۔
محامد - خوبیاں۔
محتسب - حاکم۔
محفل نام ونگ - قیامت۔
محک - کسوٹی۔
مخلص - دوست بے ریا۔
مدح - تعریف۔
مدام - ہمیشہ وشراب۔
مُدبّر - واضع قانون۔
مُدبِر - بدبخت۔
مدین - نام شہر۔
مرکب - سواری۔
مرغزار - سبزہ زار۔
مرغ سحر - بلبل وقمری وغیرہ۔
مرفوع - بلند۔
مرائی - ریاکار ومکار۔
مرقع - خرقہ۔
مرفق - کہنی۔
مرغز - نام موضع۔
مرحبا - آفرین وشاباش۔
مرو - ایران کا ایک شہر ہے۔
مرصع - جڑاؤ۔
مستغنی - بے پروا۔
متکبر - مغرور۔
مستسقی - صاحب مرض۔
مستجاب - مقبول۔
مسمار - کیل۔
مسلّم - درست۔
مسلّط - غالب۔
مشرف - صاحب دیوان۔
مشت زن - پہلوان۔
مشتغل - مشغول۔
مشعبد - بازیگر
مصاف - جنگ۔
مطرب - گویا۔
معمور - آباد۔
معروف کرخی - ایک بزرگ کا نام ہے
معمار - آباد کنندہ۔
معطل - بیکار۔
معرّف - چوبدار۔
مغفر - خود۔
مغیل - کیکر۔
مغ - قوم آتش پرست۔
مغاک - گڑھا۔
مقبل - صاحب اقبال۔
مقصورہ - حجرہ۔
مقل - گھوگل۔
مکافات - بدلا۔
ملخ - ٹڈی۔
مل - شراب۔
ملک صالح - بادشاہ کا نام ہے
مملکت - سلطنت۔
منشور - فرمان۔
منعم - مالدار۔
منازل - مراتب۔
من - احسان۔
منظر - دیدار۔
مناخ - اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ۔
منقار - چونچ۔

Marfat.com

منجلی۔ روشن اور کشادہ۔
مناجات۔ دعا۔ التجا۔
مناخر۔ ناک کے نتھنے۔
موبد۔ حکیم دانشمند۔
موش کور۔ چھچھوندر۔
موسیٰ۔ استرہ۔
مہان۔ بڑے۔
مہتر۔ سردار۔
مہد۔ گہوارہ۔
مُہیل۔ ہولناک۔
مُہرہ پشت۔ کمر کا جوڑ۔
میانِ دو عید۔ ماہ ذیقعدہ
میغ۔ ابر وسحاب۔
مینو۔ بہشت۔

باب نون

ناظر۔ جاسوس و ہرکارہ۔
ناز۔ ضد۔ نیاز۔
ناحیت۔ جانب۔
ناورد۔ جنگ و کارزار۔
ناگفتہ دان۔ عالم الغیب
نالہ۔ آواز سوز دل۔
ناح۔ آوازِ نوحہ۔
ناطور۔ نگہبان زراعت و باغ۔
ناموس۔ عزت۔
ناخلف۔ ناشائستہ۔
نبیذ۔ شراب۔
نحاس۔ پیتل

نخست۔ اول وآغاز۔
نخچیر۔ شکار۔
نرہ دیو۔ دیو سخت زبردست
نزعِ رواں۔ جان کندنی۔
نزلی۔ جہانی۔
نزار۔ لاغر۔
نژاد۔ نسل واصل۔
نسق۔ روش
نسخہ۔ نوشتہ وکتابت۔
نصیر۔ مددگار۔
نطق۔ گویائی۔
نظامیہ۔ مدرسہ نظامیہ۔
نغز۔ خوب ونادر۔
نفیر۔ نالہ وفریاد۔
نَفَس۔ سانس۔
نگون۔ اوندھا۔
نمط۔ طریقہ وطور۔
نوشین۔ شیریں۔
نوم۔ نیند۔
نوا۔ جمعیت سامان و فرزند۔
نوال۔ بخشش۔
نوع۔ قسم۔
نہاد۔ سرشت وخلقت۔
نیرو۔ زور وطاقت۔
نیایش۔ دعا وتضرع کرنا
نیک محضر۔ نیک ذات۔
نیسان۔ برسات کا ایک مہینہ ہے
نیراں۔ آگ۔

باب واؤ

وادی صحرا۔ جنگل۔
وام۔ قرض۔
واثق۔ استوار۔
وجود۔ ہستی۔
وحل۔ کیچڑ۔
وحش۔ بدخشاں میں ایک شہر ہے
ورطہ۔ بھنور۔
ورا۔ خلق۔
وَرزیدن۔ عمل کرنا۔ اختیار کرنا
ورع۔ تقویٰ۔
وسواس۔ اندیشہ۔
وُشاق۔ خدمت گار۔
وغا۔ جنگ۔
وقُود } ایندھن
وقید } ״

باب ہائے ہوّز

ہامون۔ جنگل۔
ہاتف۔ فرشتہ غیبی۔
ہجوغ۔ نیند۔
ہرمز۔ نوشیرواں کا لڑکا۔
ہرم۔ بوڑھا۔
ہراس۔ خوف۔
ہزیمت۔ شکست۔
ہزبر۔ شیر ببر۔
ہش۔ مخفف ہوش۔

ہمایوں مبارک۔
ہمانا۔ تحقیق۔
ہمّت۔ قصد وارادہ۔
ہمتا۔ ہمزاد ونظیر۔
ہمای۔ ایک فرضی پرند ہے۔
ہمباز۔ شریک۔
ہم کاسہ۔ دوست۔
ہمخانہ۔ زوجہ۔
ہوُل۔ خوف۔
ہوشمند۔ صاحبِ ہوش۔
ہودج۔ معرب ہودج عماری۔
ہیکل۔ جسم صورت۔
ہیبت۔ خوف۔
ہیجا۔ جنگ۔
ہیزم۔ ایندھن۔
ہیہات۔ افسوس۔
ہیوُن۔ اونٹ و گھوڑا۔
ہین۔ کلمہ تنبیہ وزجر۔

باب یای مثناۃ تحتانی

یاور۔ مددگار۔
یاجوج۔ ایک قوم ہے۔
یادگار۔ نشان۔
یاوہ گوئی۔ بیہودہ گوئی۔
یارا۔ طاقت وحوصلہ۔
یتیم۔ طفل بے پدر۔
یارستن۔ طاقت رکھنا۔

یثرب۔ نام مدینہ منورہ۔
ید۔ دست۔
یدین۔ ہر دو دست۔
یزک۔ قراول پیشرو لشکر۔
یغما۔ لوٹ۔
یک سوارہ۔ تنہا۔
یکرہ۔ تمام۔
یکسر۔ تمام۔
یکراں توسن۔ اصیل گھوڑا
یَل۔ پہلوان۔
یلدا۔ شب تاریک۔
یمن۔ نام ملک۔
یمان۔ ملک یمن۔
یم۔ دریا۔
یونس۔ نام نبی علیہ السلام۔
یوُز۔ چیتا۔
یہودا۔ حضرت یوسفؑ کا بڑا بھائی۔
یہود۔ ایک قوم ہے۔

قادری کتب خانہ
آرام باغ کراچی

Marfat.com

علمی و دینی مطبوعات

قرآن مجید مترجم شیخ الہندؒ۔ کلاں سائز	۱۲۰/-	تفسیر جلالین کلاں (عربی) مجلد	۱۲۰/-	تفسیر ابن کثیر اردو۔ کامل ۵ جلد مجلد	۲۸۰/-
ازالۃ الخفاء مترجم کامل در ۴ جلد گلیزین ڈائی	۲۸۰/-	صحیح بخاری عربی کامل ۲ جلد گلیز مجلد	۲۶۸/-	تحفہ اثنا عشریہ اردو مجلد	۱۰۴/-
امام ابوحنیفہ اور ان کے ناقدین مجلد	۲۰/-	صحیح مسلم عربی کامل ۲ جلد۔ گلیز مجلد	۲۲۰/-	موطا امام مالک مترجم۔ کامل مجلد	۸۰/-
تہذیب العقائد ترجمہ و شرح عقائد نسفی	۱۴/-	سنن النسائی عربی۔ کامل مجلد	۱۲۲/-	تفسیر حقانی۔ کامل در ۵ جلد مجلد	۲۵۰/-
توضیح التہذیب شرح شرح التہذیب	۱۸/-	مشکوٰۃ شریف عربی	زیر طبع	ترمذی شریف مترجم۔ کامل ۲ جلد مجلد	۱۸۰/-
سلعۃ القربہ فی توضیح شرح النخبہ (اردو)	۶/-	موطا امام محمدؒ۔ عربی۔ گلیز مجلد	۸۰/-	بلوغ المرام۔ مترجم۔ مجلد گلیزین ڈائی دار	۴۵/-
کتاب الصلوٰۃ: امام احمد بن حنبل (اردو)	۱۲/-	المعارف: ابن قتیبہ (عربی) مجلد	۶۰/-	علوم القرآن۔ صبحی صالح۔ اردو۔ مجلد	۵۰/-
مختصر شعب الایمان (اردو)	۸/-	المجلہ (المجلۃ فی الاحکام العدلیۃ) عربی۔ مجلد	۶۰/-	علوم الحدیث۔ صبحی صالح۔ اردو۔ مجلد	۵۰/-
المعلقات السبع مترجم: قاضی سجاد حسین	۱۲/-	شرح الفقہ الاکبر: ابوالمنتہیؒ۔ عربی	۸/-	جنت کی کنجی	۱۰/۵۰
اسباب زوال امت: امیر شکیب ارسلان	۶/-	خلاصہ کیدانی۔ (عربی فارسی) گلیز	۲/۵۰	دوزخ کا کھٹکا	۱/۵۰
ریاض الصالحین (مترجم) درسی۔ ۴ ابواب	۱۲/-	کافیہ مع حلِ ترکیب	۲۰/-	جنت کا منظر	۳۶/-
نماز مترجم (عکسی)۔ گلیز	۳/-	الرسالۃ المستطرفہ: الکتانی (عربی) مجلد	۲۴/-	داستانِ یوسف	۱۶/۵۰
بوستان محشیٰ ۱۸/- مترجم	۲۴/-	الفوائد البہیہ فی تراجم الحنفیہ (عربی) مجلد	۸۰/-	حکایاتِ اولیاء مجلد	۲۲/۵۰
گلستان محشیٰ ۱۸/- مترجم	۲۲/-	حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح۔ مجلد	۱۰۰/-	حیات الصحابہؓ۔ کامل ۳ جلد مجلد	۱۴۴/-
بہار بوستاں (اردو شرح بوستاں)	۳۲/-	مفید الطالبین	۳/-	شرح مأتہ عامل مترجم	۱۲/-
بہارستان (اردو شرح گلستان)	۲۴/-	زاد الطالبین (عربی، محشیٰ)	۶/-	ارشاد الصرف	۱۲/-
پند نامہ عطار فارسی ۵/- ۔ مترجم	۶/-	مجموعہ نحو میر۔ محشیٰ	۱۰/-	تذکرۂ مصنفینِ درسِ نظامی	۳۲/-
پنج کتاب فارسی مجلد	۸/-	کافیہ (عربی) محشیٰ	۱۶/-	علم الصیغہ	۸/-
عزیز المبتدی اردو ترجمہ میزان الصرف	۴/-	العقیدۃ الطحاویہ	۱/-	کیمیائے سعادت اردو مجلد	۵۴/-
علم الصرف اولین و اخیرین کامل	۷/-	مرقات مع المرأت (منطق) گلیز عکسی	۷/-	امام ابنِ ماجہ اور علمِ حدیث مجلد	۴۸/-
صرف بہائی	۳/-	میزان الصرف	۴/-	اصطلاحات الفنون مع تذکرہ المؤلفین	۲۰/-
فارسی بول چال (رہبر فارسی)	۳/-	ہدایہ اولین۔ گلیز۔ مجلد	۱۰۰/-	عالمِ برزخ۔ (پلاسٹک کور)	۲۴/-
ہدیۂ صغیر اردو شرح نحو میر	۱۲/-	ہدایہ اخیرین گلیز۔ مجلد	۱۱۰/-	قصص القرآن۔ مکمل ۳ جلد مجلد	۱۲۰/-
الفوز الکبیر عربی ۱۶/- اردو ترجمہ	۱۰/-	ہدایۃ النحو گلیز	۱۴/-	مسلمان خاوند و مسلمان بیوی مجلد	۱۰/۵۰
نور الایضاح عربی ۲۰/- اردو ترجمہ و شرح	۲۲/۵۰	نزہۃ الخواطر۔ الجزء الثامن (تذکرۃ العلماء) مجلد	۱۰۰/-	حیات امام احمد بن حنبلؒ مجلد	۵۰/-
عربی کا معلم۔ کامل ۴ حصے	۳۸/-	نفحۃ العرب	۳۶/-	اسلامی مذاہب مجلد	۲۴/-

قدیمی کتب خانہ۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۲۰۶۔ آرام باغ۔ کراچی ۱

Marfat.com

علمی و دینی مطبوعات

قرآن مجید مترجم شیخ الہندؒ۔ کلاں سائز	۱۲۰/-	تفسیر جلالین کلاں (عربی) مجلد	۱۲۰/-	تفسیر ابن کثیر اردو۔ کامل ۵ جلد مجلد	۲۸۰/-
ازالۃ الخفاء۔ مترجم کامل در ۴ جلد گیزین ڈائی	۲۸۰/-	صحیح بخاری عربی کامل ۲ جلد گلیز مجلد	۲۶۸/-	تحفہ اثنا عشریہ اردو مجلد	۱۰۴/-
امام ابوحنیفہ اور ان کے ناقدین مجلد	۲۰/-	صحیح مسلم عربی کامل ۲ جلد۔ گلیز مجلد	۲۲۰/-	موطا امام مالک مترجم۔ کامل مجلد	۸۰/-
تہذیب العقائد ترجمہ و شرح عقائد نسفی	۱۴/-	سنن النسائی عربی۔ کامل مجلد	۱۲۲/-	تفسیر حقانی۔ کامل در ۵ جلد مجلد	۲۵۰/-
توضیح التہذیب شرح شرح التہذیب	۱۸/-	مشکوٰۃ شریف عربی	زیر طبع	ترمذی شریف مترجم۔ کامل ۲ جلد مجلد	۱۸۰/-
سلعۃ القربہ فی توضیح شرح النخبہ (اردو)	۶/-	موطا امام محمدؒ۔ عربی۔ گلیز مجلد	۸۰/-	بلوغ المرام۔ مترجم۔ مجلد گیزین ڈائی دار	۴۵/-
کتاب الصلوٰۃ: امام احمد بن حنبل (اردو)	۱۲/-	المعارف: ابن قتیبہ (عربی) مجلد	۶۰/-	علوم القرآن۔ صبحی صالح۔ اردو۔ مجلد	۵۰/-
مختصر شعب الایمان (اردو)	۸/-	المجلہ (المجلۃ فی الاحکام العدلیۃ) عربی مجلد	۶۰/-	علوم الحدیث۔ صبحی صالح۔ اردو۔ مجلد	۵۰/-
المعلقات السبع مترجم: قاضی سجاد حسین	۱۲/-	شرح الفقہ الاکبر: ابو المنتہیؒ۔ عربی	۸/-	جنت کی کنجی	۱۰/۵۰
اسباب زوال امت: امیر شکیب ارسلان	۶/-	خلاصہ کیدانی۔ (عربی فارسی) گلیز	۲/۵۰	دوزخ کا کھٹکا	۱۰/۵۰
ریاض الصالحین (مترجم) درسی۔ ۴ ابواب	۱۲/-	کافیہ مع حل ترکیب	۲۰/-	جنت کا منظر	۳۶/-
نماز مترجم (عکسی)۔ گلیز	۳/-	الرسالۃ المستطرفہ: الکتانی (عربی) مجلد	۲۴/-	داستان یوسف	۱۶/۵۰
بوستان محشیٰ ۱۸/- مترجم	۲۴/-	الفوائد البہیہ فی تراجم الحنفیہ (عربی) مجلد	۸۰/-	حکایات اولیاء مجلد	۲۲/۵۰
گلستان محشیٰ ۱۸/- مترجم	۲۲/-	حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح۔ مجلد	۱۰۰/-	حیات الصحابہؓ۔ کامل ۳ جلد مجلد	۱۴۴/-
بہار بوستاں (اردو شرح بوستاں)	۳۲/-	مفید الطالبین	۳/-	شرح مأتہ عامل مترجم	۱۲/-
بہارستان (اردو شرح گلستان)	۲۴/-	زاد الطالبین (عربی، محشیٰ)	۶/-	ارشاد الصرف	۱۲/-
پند نامہ عطار فارسی ۵/- ۔ مترجم	۶/-	مجموعہ نحو میر۔ محشیٰ	۱۰/-	تذکرۂ مصنفینِ درسِ نظامی	۳۲/-
پنج کتاب فارسی مجلد	۸/-	کافیہ (عربی) محشیٰ	۱۶/-	علم الصیغہ	۸/-
عزیز المبتدی اردو ترجمہ میزان الصرف	۴/-	العقیدۃ الطحاویہ	۱/-	کیمیائے سعادت اردو مجلد	۵۴/-
علم الصرف اولین و اخیرین کامل	۷/-	مرقات مع المرات (منطق) گلیز عکسی	۷/-	امام ابن ماجہ اور علم حدیث مجلد	۴۸/-
صرف بہائی	۳/-	میزان الصرف	۴/-	اصطلاحات الفنون مع تذکرہ المؤلفین	۲۰/-
فارسی بول چال (رہبر فارسی)	۳/-	ہدایہ اولین۔ گلیز۔ مجلد	۱۰۰/-	عالم برزخ۔ (پلاسٹک کور)	۲۴/-
ہدیۂ صغیر اردو شرح نحو میر	۱۲/-	ہدایہ اخیرین گلیز۔ مجلد	۱۱۰/-	قصص القرآن۔ مکمل ۳ جلد مجلد	۱۲۰/-
الفوز الکبیر عربی ۱۶/- اردو ترجمہ	۱۰/-	ہدایۃ النحو گلیز	۱۴/-	مسلمان خاوند و مسلمان بیوی مجلد	۱۰/۵۰
نور الایضاح عربی ۲۰/- اردو ترجمہ و شرح	۲۲/۵۰	نزہۃ الخواطر۔ الجزء الثامن (تذکرۃ العلماء) مجلد	۱۰۰/-	حیات امام احمد بن حنبلؒ مجلد	۵۰/-
عربی کا معلم۔ کامل ۴ حصے	۳۸/-	نفحۃ العرب	۳۶/-	اسلامی مذاہب مجلد	۲۴/-

قدیمی کتب خانہ۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۲۰۶۔ آرام باغ۔ کراچی ۱

Marfat.com